بعون صانع مکین مکان فضل خلاق زمین و زمان

ترجمہ لاجواب مجموعۂ ادعیۂ و ادویۂ نافع خلائق جامع بہترین عملیات ذریعۂ
برآمد حاجات حلال مشکلات حاوی فوائد قوی اسم بامسمی

# ترجمہ مجربات دیربی

جسکا نام نامی مترجم علامی علامۂ فہامی عالی مراتب والا شان
مولانا بشارت علیخان نے فتوح الآمال و مفتاح الاعمال رکھا ہے

در مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور بزیور طبع آراستہ شد

وزار

ولیعہد کی بارگاہ میں ترجمہ بصرف کثیر مطبع ہوا ہے لہذا حق ترجمہ بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہے

کہ پڑھتی پڑھے

76

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلتَّحِیَّاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ وَمُؤَثِّرُ الْاَشْیَاءِ لِلْمُدَاوَاتِ
وَالصَّلٰوۃُ الطَّیِّبَاتُ عَلٰی سَیِّدِ الْکَائِنَاتِ وَسِیْلَۃِ النَّجَاتِ مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِہِ الطَّاهِرَاتِ
وَخِیَرَۃِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَالْبَرَکَاتُ الْمُرْضِیَاتُ عَلٰی اَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ لَهُمْ دَرَجَاتٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ اُولٰئِکَ هُمُ الْفَائِزُوْنَ بِنَعْمَاءِ الْجَنَّاتِ واضح ہو کہ کتاب فتح
الملک المجید المؤلف لنفع العبید المعروف **مجربات دیربی** تصنیف خواجہ
احمد دیربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو مجموعۂ ادعیۂ وادویہ ہی اور بہترین عملیات سے
برای برآمد حاجات وحل مشکلات ورفع معضلات وروای مہمات کے کافی و
وافی ہے چنانچہ اہل ہند اسکے افادات ومضارات سے اب تک محروم تھے بالفعل
جناب فیض مآب منشی **نولکشور** صاحب دامت حشمتہ نے نسخۂ عربی مطبوعۂ شہر مصر بہم
پہونچا کر اپنے مطبع مین چھپوایا وبعد ازان نظر مزید منافع خاص وعام کے مطمح نظر انکو
یون ہوا کہ اسکا ترجمہ بھی چھپوایا جاوے لہذا راقم ترجمان **بشارت علیخان**
بن مردان علیخان بن مروان علیخان اسکنہما فی غرفات الجنان حسب فرمایش جناب مجاہد ال
کاربند امتثال ہوا اور نام اسکا **فتوح الاعمال ومفتاح الآ**
امید ہے کہ حسن سیرت ارباب بصیرت سہو کے وقت ملاحظہ
اور خطاے کلام پر طعنہ زن ہون بلکہ قلم انداز فرمائین وہا انا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَفْضَلِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ وبعد ازان بندۂ فقیر معترف بعجز وتقصیر احمد اللہ یربی الشافعی کہتا ہو کہ ظالمون مین سے ایک ظالم نے دربارۂ اخذ طین کے جو میرے قبضے مین تھی مجھ سے اور میرے اقربا سے معارضہ کیا اور بمزاحمت پیش آیا وطین بمعنی گل یعنے میری جائے مقبوضہ سے مٹی لینے کی مخالفت کی یا طین سے مراد زمین مقبوضہ مین اِس نے تعرض کیا یا اُسکے انتزاع مین اِس نے نزاع کی مین نے بجناب اقدس الٰہی اُن دعاؤن کے ساتھ با ندوہ تضرع وزاری کرنی شروع کی جن کا مذکور آگے آتا ہے اور نیز اُن استغاثات سے مین ولبعد گر بارگاہ مین استغاثہ کرنے لگا کہ اُنکا بھی ذکر عنقریب کیا جاتا ہو اور دربارۂ کہ پڑھتے پڑھتے گر

تعطف و تلطف دشمن کے مین نے استعمال سورہ یٰسٓ وغیرہ کا کیا یعنی سورہ یٰس اور دیگران سورتونکا مین عمل کرنے لگا جنکی کیفیات وخاصیات سے قریب ہے کہ تو آگاہ ہوگا یہانتک کہ وہ مجھ سے بتلطف و عطوفت پیش آیا اور درمیان ہمارے اور اوس کے بوجہ احسن صلح و موافقت ہوئی اور جس امر مین اس نے ہمسے تعرض کیا تھا وہ سب بفضل خدا ہمارے لیے واگذاشت کردیا حق تعالی ہمارے اور اوسکے لیے اصلاح احوال کرے اور حال یہ ہی کہ مین نے بہت سے ایسے فائدے لکھے ہین جنپر ہر ایک کو اطلاع ہونی دشوار ہے اور وہ سب ایسے تعالیق و حرزات ہین جو بخطوط علما اور کتب معتبرہ مین پائے گئے چنانچہ مین نے چاہا کہ اُن سب کو جمع کرون تاکہ اُس سے لوگون کو منفعت تامہ حاصل ہو آخر اوسکو مین نے جمع کیا اور ترتیب اوسکی ابواب اور خاتمہ پر رکھی جیسا کہ قریب تو اوسکو دیکھے گا انشاء اللہ تعالی اور اس طور کی ترتیب جو کوئی ارادہ استفادہ کرے گا تو باسانی اُس سے منتفع ہوگا حق تعالے اسکو ہمارے لیے بہتر کرے اور اُسی کے واسطے ابتدا ہے اور انتہا اور اُسکا نام مین نے فَتْحُ الْمُلْكِ الْمَجِيْدِ الْمُؤَلِّفِ لِنَفْعِ الْعَبِيْدِ وَقَمْعِ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ رکھا ہی حق تعالے اُسکو خالصًا لوجہ اللہ کرے یعنی اپنی خوشنودی کے لیے مخصوص کرے اور اوسکو اپنی جناب نعیم مین سبب فائز ہونیکا فرمادے اور بتحقیق کہ وہ اپنی مشیت پر قادر ہے اور واسطے اجابت دعوات کے سزاوار و حاضر ہے اور یہ کتاب مشتمل ہے اوپر سی و شش باب و یک خاتمہ کے تمام ہے۔

## باب اول بذکر بعض خواص و منافع بسم اللہ

مناوی نے اپنی شرح کبیر مین جو جامع صغیر پر لکھی ہے کہا ہے مروی ہے کہ جب

---

لہ گلے مین ڈالنے اور لٹکانے کی چیزون ۱۲

جب بسم اللہ شریف نازل ہوئی تو اوسکی ہیبت نزول سے جبال لغزش و لرزش
مین آئے اور ربانیہ یعنی جماعت اہل اللہ نے کہا ہی کہ جب کوئی بسم اللہ پڑھا کرتا
ہی وہ جہنم مین نجاویگا اور بسم اللہ کے بست و نہ حرف ہین بعدد اُن ملائکہ کے
جو آتش دوزخ پر نگہبان ہین مقرر اور جو شخص بسم اللہ کی کثرت کری گا یعنے ذکر
اسکا بکثرت رکھی گا وہ نزدیک عالم علوی و سفلی یعنی اہل زمین کے جو صاحب ہیبت
و وقار ہوگا اور یہ بسم اللہ وہ چیز ہے جس سے حق تعالے نے ملک و پادشاہی حضرت
سلیمان علیہ السلام کی قوی کی و قائم کردی چنانچہ جو کوئی بسم اللہ کو چھہ سو مرتبہ
لکھکر اپنی پاس رکھے تو دلون مین خلائق کے اسکی ہیبت و وقار زیادہ ہوگا اور
بعض صالحین سی مروی ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو شش و صد و بست و پنج بار لکھکر اپنے
پاس رکھی تو حق تعالی اوسکو جامۂ ہیبت و عظمت پنہاوی گا یعنے در عزیز و عظیم القدر
ہوگا اور کوئی اس بات پر قادر ہوگا کہ اوسکو بدی اور برائی پہونچاوے اور یہ امر مجرب
اور صحیح ہے والحمد للہ اور اُسکے بعض خواص سے یہ ہے جیسا بعض رواۃ نے کہا ہے کہ
اگر کوئی شخص بسم اللہ کو پہلی تاریخ محرم ایک ورق مین سہ صد و سیزدہ بار لکھکر ص
اپنے پاس رکھے تو اوسکو مدت عمر مین کسیطرح کا امر مکروہ درپیش نہوگا اور اسکے
بعض خواص سے بعض صالحین نے روایت کی ہی کہ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کو
بارہ ہزار ١٢٠٠٠ بار پڑھی اور ہر ایک ہزار کے بعد دو رکعت نماز بجالاوے اور صلوۃ م
اور درود نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر بھیجے اور حق تعالے سے اپنی حاجت کا
سوال کرے اور پھر اعادۂ قرارت بسم اللہ کا کرے اور جب ہزار بار ہو چکے تو
پھر اوسی طرح دو رکعت نماز و درود پڑھ کر طلب حاجت کرے یہان تک
کہ عدد مذکور یعنے بارہ ہزار پوری ہو جاوین تو جو کوئی اس عمل کو کرے گا حاجت
و بعد ح ہوگی باذن اللہ برآوے گی اور اوس کے بعض خواص سے یہ ہی
کہ پڑھتی پڑھے

م

کہ جو شخص بسم اللہ کو بعدد حروف بسم اللہ موافق عدد جمل کبیر ہفت صد وہشتاد وسہ مرتبہ ایک ہفتہ پیہم بہ نیت جس امر کے تلاوت کرے گا تو وہ امر خواہ براے جلب منفعت ہو خواہ دفع ضرر ہو یا ترویج وروائی بضاعت ومتاع کے لیے ہو باذن اللہ تمام پورا ہوگا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو موافق اعداد حروف عدد مذکورہ کے تلاوت کرے اور شش رکعت بسہ سلام یعنے دو دو رکعت کرکے ادا کرے اور ہر ایک رکعت مین سورہ الحمد والم نشرح یازدہ مرتبہ پڑھے وبعد ازان یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعَانَاتُ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُكَ بِعَظْمَتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَثَنَاءِ لِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِهَيْبَةِ لِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِجَبَرُوْتِ وَمَلَكُوْتِ وَكِبْرِيَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِعِزَّةِ وَقُوَّةِ وَقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَرْفَعُ قَدْرِىْ وَيَسِّرْ اَمْرِىْ وَاجْبُرْ كَسْرِىْ وَاَغْنِ فَقْرِىْ وَاَطِلْ عُمْرِىْ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَاِحْسَانِكَ يَا مَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمّٓرٰ اِسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ مِ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ الْاَكْرَمُ

۱؎ اَسْئَلُكَ

۲؎ اَرْفَعْ

۳؎ الم

---

۱؎ یعنے ہفت بار صد وہشتاد وسہ مرتبہ ۱۲ ۲؎ اے پروردگار میرے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بفضل بسم اللہ الرحمن الرحیم اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون بعظمت بسم اللہ الرحمن الرحیم اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون بجلالت ثنا بسم اللہ الرحمن الرحیم اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون بہیبت ووقار بسم اللہ الرحمن الرحیم وبحرمت بسم اللہ الرحمن الرحیم وبجبروت وملکوت وکبریار بسم اللہ الرحمن الرحیم وبعزت وقدرت وقوت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میری قدر ومنزلت کو بلند کر اور میرے امر کو آسان کر اور شکستگی کی درستی کر اور میری محتاجی کو ساتھ بے نیازی کے بدل کے میری عمر کو اپنے فضل وکرم سے دراز کر اور اپنے احسان سے وہ احسان جو کہیعص وحمعسق الم الر کا ہی برکت برکت اسرار اسم اعظم اللہ کے ۱۲ ۳؎ ہر سہ مرادف المعنی یعنے قدرت وشوکت ۱۲ ۴؎ وہ اللہ کہ نہیں الوہیت کسو سواے اسکے کہ وہ دائم الحیات وقائم بذاتہ اور برترین اور بزرگترین وکرم ترین

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُکَ بِجَلَالِ الْھَیْبَۃِ وَبِعِزِّ الْعِزَّۃِ وَاَسْئَلُکَ بِکِبْرِیَاءِ الْعَظَمَۃِ وَبِجَبَرُوْتِ الْقُدْرَۃِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ وَاَسْئَلُکَ بِدَوَامِ الْبَقَاءِ وَضِیَاءِ النُّوْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ وَاَسْئَلُکَ بِحُسْنِ الْبَھَاءِ[۱] وَبِاِشْرَاقِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُدْخِلَنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ چنانچہ جو شخص اس عمل کو قاعدہ مذکورہ بالا بجا لاوے تو باذن اللہ تعالےٰ جس مقصد کو تو طلب کرے گا حاصل ہوگا اور دیربی رحمۃ اللہ نے کہا کہ مین نے بعض کتابون مین دیکھا ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایک سو اٹھارہ بار پڑھکر دعا کرے تو حاجت اس کی جس قسم کی ہوگی بر آوے گی اور وہ بسم اللہ ہے اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ[۲] اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِھَیْبَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِمَنْزِلَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَدِّرْ لِیْ وَیَسِّرْ اَمْرِیْ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ فِیْ مَا مِنْ ھُوَ کٰھٰیٰعٰصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ حٰمٓ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِسْمِ الْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَبِسْمِ الْجَبَرُوْتِ وَالْعَظَمَۃِ اجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الْمُتَّقِیْنَ وَھَلْ طَاعَتِکَ الْمُحِبِّیْنَ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ

---

۱ اور مین تجھ سے سوال کرتاہون بوسیلہ تیری جلال مہابت اور گرامی عزت کے اور مین تجھ سے سوال کرتاہون بذریعہ تیری بزرگی عظمت و غالب قدرت کے کہ مجھے لوگون مین محسوب کر جو خوف سے اوسکے اور غم سے اُسکے آزاد ہون گے اور مین سائل ہون تجھ سے بواسطے تیری ہمیشگی بقا کے اور روشنی نور کے کہ تو مجھے صالحین و نیکوکارون مین سے کر اور مین سائل ہون بخوف ترین جلال و روشنی ترین وجہ وروی کریم و بزرگ تیری کے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت آرام گاہ مین

۲ ولبعدہ پروردگار سارے عالم کے اور درود وسلام حق تعالیٰ کا اوپر ہمارے سید اور آقا محمد پر اور انکی آل پر اور اصحاب پر

کہ پڑھتے پڑھتے اے پروردگار میرے مین تجھ سے سوال کرتاہون بوسیلہ تیری فضل و بزرگی بسم اللہ الرحمن الرحیم و بحق بسم اللہ

۱ البہاء

وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اور دیربی رحمہ اللہ نے کہا کہ جو چیزین فضل بسم اللہ پر دلالت کرتی ہین ازانجملہ ایک یہ ہے کہ علامہ خطیب نے جو فضائل بسم اللہ مقدمہ یعنی اوسکے عنوان پر لکھا ہے مروی ہے کہ اول جو شی آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے چنانچہ اوہ اُسکو اکثر تلاوت کیا کرتے تھے اور اُسیکی برکت سے حق تعالی نے اونکی توبہ قبول کی اور اُونکے گناہون کی آمرزش فرمائی بعدہ ازان بسم اللہ پیش خدا مرتفع ہوگئی پھر نوح علیہ السلام پر نازل ہوئی چنانچہ جسوقت وہ اندر سفینے کے تھے تو اوسی کی تلاوت کرتے تھے تا آنکہ وہ کشتی کوہ جودی کے برابر پہونچی بعد ازان بسم اللہ برخاست ہوگئی بعد ازان ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئی چنانچہ وہ جسوقت کفہ منجنیق یعنی پلہ فلاخن مین بٹھلائے گئے تا اوسے آتش سوزان مین ڈالی جاوین اُسوقت وہ اُسکی تلاوت کرتے تھے تا آنکہ حق تعالے اُس آتش شعلہ انگیز کو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سرد و خوشگوار کردی بعد ازان بسم اللہ لے لی گئی پھر موسی علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ اونھون نے اوس سے فرعون اور اوسکے لشکر پر غلبہ کیا اور اوس سے دریا کو شگافتہ کیا و بعد ازان اُٹھ گئی اور پھر سلیمان علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ اُوسکی تاثیر سے حق تعالی تمام جن و انس و وحش و طیور کو انکا مطیع و فرمانبردار کر دیا اور جس شے پر وہ بسم اللہ کو پڑھ دیتے تھے وہ اُسی وقت اُنکی تابع ہوجاتی تھی اور بعد اونکے بسم اللہ اُٹھالی گئی پھر عیسے علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ وہ اسی کی برکت سے کور مادر زاد اور علت برص یعنی داغ سفید و سیاہ کو اچھا کر دیتے تھے اور اوسی کے فیض سے باذن خدا

الرحیم کے سبب عظمت بسم اللہ الرحمن الرحیم کی و حرمت و مرتبت بسم اللہ الرحمن الرحیم میری قدرت بلند کر اور میرے کامونکو آسان کر دی اور میرے سینے کو کشادہ کر اے وہ پروردگار جسکی شان کہیعص و حمعسق المص الرحم ہی کہ وہ اللہ کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت سوا اُسکے کہ وہ دائم و قائم و باقی بذات خود ہی اے پروردگار بواسطے اپنے الوہیت و قدرت کے اور راز نہفتہ جبروت و عظمت کے میری تئین بزرگان و پرہیزگاران مین اور فرمانبرداران و دوستداران مین محسوب کر [illegible] اور میری حق مین ایسا ایسا کر یعنی حاجت کو اپنی کو عرض کرے کہ فلان ادا کر اے رب کے پروردگار تمام عالم کے اور درود و سلام حق تعالی کا نازل ہو اوپر سید و آقا ہمارے محمد کے اور انکی

مردے کو زندہ کردیتے تھے اور بعد اونکے بسم اللہ پھر اوٹھ گئی پھر ہمارے نبی محمد مصطفے اصلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر نازل کی گئی اوسکی برکت سے فتح عظیم اسلام کو حاصل ہوئی اور حق تعالے نے قسم کھائی ہی کہ بندۂ مومن جس شے پر بسم اللہ کریگا اوس مین برکت ہوگی اور امت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم مین سے جو کوئی جس مطلب کے واسطے پڑھے گا وہ کیسا ہی دشوار ہوگا مگر حاجت اوس کی روا ہوگی اور مقصود برآوے گا اور بعض خواص سورۂ بسم اللہ سے یہ ہی کہ جو شخص اسکو بوقت شب خواب کے گیارہ بار پڑھے تو حق تعالے اوس شب کو شر شیطان اور گزند سرقہ اور مرگ ناگہان سے محفوظ رکھے گا اور ہر بلا و آفات کو اوس سے دور رکھے گا اور روبرو کسی ظالم کے بسم اللہ پچاس مرتبہ پڑھی جاوے تو حق تعالیٰ اوسکو عاجز اور نرم کرے اور جس درد اور آزار پر سو مرتبہ تین روز بسم اللہ پڑھی جاوے تو وہ انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہو جاوے اور بعض خواص سے محبت اور مودت ہی جو کوئی بسم اللہ کو بعدد مذکورہ بالا کہ وہ سات سو چھیاسی بار عدد بسم اللہ کے ہین کوزہ آب پر پڑھے اور جسکو چاہے پلوا دیوے تو اوسکو محبت زیادہ ہوگی اور یہی پانی جس پر بسم اللہ بعدد بسم اللہ پڑھی جاوے اگر اوسکو کوئی پلید فہم کند ذہن مدت سات روز وقت طلوع آفتاب کے پیا کرے تو اوسکی بلادت وکند ذہنی دور ہوجاوے کہ باذن خدا جو کچھ وہ سنے یاد ہو جایا کرے اور بعض خواص بسم اللہ سے یہ ہے واسطے قضاے حاجات و براے داخل ہونے نزدیک حکام کے جب تو ارادہ اس کا کرے تو چاہیے کہ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور زبیب یعنی انگور خشک یا کشمش یا تمر یعنے خرما سے افطار کرے اور نماز مغرب پڑھکر بسم اللہ ایک سو اکیس بار پڑھے وبعد ازان نماز عشا ادا کرے وبعد ازان بستر خواب پر لیٹ کر بالا تعداد بسم اللہ کو پڑھنا شروع کرے یہانتک کہ پڑھتے پڑھتے سو جاوے جسوقت روز جمعہ کی صبح طالع ہو تو نماز صبح پڑھکر پھر بسم اللہ

براے حصول برکات ۱۲

خواص وقت خواب یعنی جو کوئی ہر شب عمل بسم اللہ کیا کرے تو اوسکی [illegible]

براے دفع درد و آزار ۱۲

براے محبت ۱۲

براے کشادگی ذہن ۱۲

کو بعدد مذکور یعنی بعدد بسم اللہ تلاوت کرے وبعد ازان بسم اللہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے قسم ہے اوس خدا کی کہ جسکے سواے کوئی دوسرا خدا نہین جو کوئی مرد یا عورت اس عمل کو کرے وہ لوگون کی نظرون مین مانند شب چہاردہ کے مرئی ہوگا اور عزیز دلہا اور دلون پر ہیبت اوسکی غالب ہوگی اور خوش نظر آوے گا اور لوگ اوسکے مطیع ہونگے اور جو کوئی اوس کو دیکھے گا محبت کریگا اور بطیب خاطر اوسکی طرف مائل ہوگا اور حق تعالے اوسکی محبت خلائق کے دلونمین ڈالے گا اور صنعت کتابت بسم اللہ کی یہ ہے کہ بحروف مقطعہ لکھی جاوے یعنے حروف اوس کے جدا جدا ہون اس طرح ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ر ح ی م اور کتابت اس کی غیر طمس ہو یعنے مٹنے خط کا اندیشہ نہو اور تحریر اوسکی متصل ہو درمیان حروف کے فاصلہ نہو طریقہ دیگر اگر بسم اللہ شصت و یکبار یعنی اسقدر عدد لکھی جاوے اور جس عورت کی اولاد زندہ نرہتی ہو وہ اون جملہ بسم اللہ جو ایک کاغذ مین لکھی ہو اپنے پاس بطور تعویذ کے رکھے تو اوسکی اولاد زندہ رہے گی اور یہ امر آزمودہ اور صحیح ہے اور حق تعالے ہر شے پر قادر ہے اور اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک کاغذ پر ایک سو بار لکھکر اپنے کھیت مین دفن کردے تو موجب سرسبزی زراعت وافزونی غلہ وحفظ جمیع آفات وباعث حصول برکت کا ہوگا اور اگر یعنے رانگے کی تختی پر بسم اللہ لکھی جاوے اور اوسکو دام ماہی گیر یعنے مچھلی کے جال مین رکھدین تو مچھلیان خود بخود ہر طرف سے مجتمع اوس مین ہو جاوینگی اور جو شخص الرحمن الرحیم ورق کاغذ مین پانسو بار یعنے اسقدر عدد لکھے اور اوس پر ایک سو پچاس مرتبہ بسم اللہ تلاوت کرے اور اوسکو اپنے پاس رکھے یا کسی بادشاہ یا کسی زبردست جفاکار کے سامنے جاوے تو اوسکی شر سے ایمن ہوگا اور اوس سے کچھ ضرر نہ پہونچے گا اور جو کوئی صرف الرحیم

براے قضاے حاجات وحضوری پیش حکام ۱۲

براے زیست اولاد ۱۲

براے سرسبزی زراعت وحفظ آیات وحصول برکات ۱۲

براے شکار ماہی ۱۲

براے ایمنی از ستمگار ۱۲

برای عدم ضرر ۱۲

برای دفع درد سر ۱۲

برائے برآمد حاجات ۱۲

ایک ورق مین یکصد نود بار لکھکر اپنے پاس رکھے اور معرکۂ جنگ مین جاوے تو اُسپر کوئی سلاح اثر و ضرر نکریگا اور اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک ورق کاغذ پر اکیس بار لکھکر درد سر والے کی گردن یا سر مین لٹکا دیوے تو اوسکو نفع کریگا حکایت ہی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اوُنھون نے کہا جس شخص کو حق تعالےٰ کی طرف کوئی حاجت درپیش ہو تو چاہیے کہ وہ روز چہارشنبہ و جمعہ و پنجشنبہ تین روز بیہم روزہ رکھے اور تیسرے روز کہ جمعہ ہوگا غسل کرکے جامع مسجد کو جاوے اور جو کچھ ہو سکے تصدق و خیرات کرے پھر جسوقت نماز جمعہ ادا کر چکے تو بعد اسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ[۱] اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ الَّذِيْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ اِس دعا کو پڑھکر اپنی حاجت کا نام لیوے کہ فلان مطلب میرا بر آوے اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بھی کہا ہے کہ تعلیم

درست

---

[۱] ای پروردگار مین تجھسے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے نام الرحمن الرحیم کے یعنی مہربان عام خلایق پر اور رحم کرنیوالا خاص مومنون پر وہ اللہ ہے ایسا اللہ کہ نہین ہی کوئی اللہ سواے اسکے کہ دائم الحیات اور باقی آیندہ ہے اور اوسکو غنودگی ہی نہ اوسکو خواب یعنی یہ اسباب غفلت اسکے لیے نہین ہے اوسیکا ہی جو کچھ آسمانون مین اور جو کچھ زمینو مین ہے اور کون ایسا ہی جو اوس کے حضور مین کسیکی شفاعت و سفارش کرے مگر باذن اسکے یعنے جسکو وہ اذن شفاعت دیوے اور مراد اس سے محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین یعنی انھین کو اذن ہے یہی شفاعت کرینگے وہ کردگار خوب جانتا ہے جو کچھ کہ لوگون کے سامنے اور آگے ہی اور جو کچھ کہ اُنکے پیچھے ہے اور وہ ایسا کردگار ہی کہ اُسکے سامنے ہیبت سے خلایق کے چہرے پر ہراس و شکستگی ہی اور آوازین اونکی پست و کار گرفتہ ہین اور اوسکے خوف سے دلونکو ہول و اضطراب ہی مین تجھسے سوال کرتا ہون اسبات کا کہ تو درود و سلام نازل کر اوپر ہمارے محمد و آل محمد اور اُنکے اصحاب اور ہماری حاجتون کو روا کر

اِس دعا کی اپنے احمق لوگون کو نکرو کہ بعضے اُونمین سے بعضون کے حق مین دعاے بد کرینگے کہ وہ فی الفور قبول ہوگی آور جو کوئی ارادہ کرے استیصال و دفع جبار جفاکار کا تو چاہیے کہ ایک رانگے کے پتر پر جدول یعنی نقش بسم اللہ کا خط کرے اور جس شخص کا ارادہ ہے اوسکا درمیان وفق یعنے خانہ موافق مین لکھکر انگزہ و سیر سُرخ کا بخور دیوے اور اوس کو قریب اُس آگ کی دفن کر دیوے جو ہمیشہ جلتی رہتی ہے مثل مطبخ و گلخن وغیرہ اور خبردار کہ آگ اوس نقش رصاص کو مس نکرے کیونکہ اگر آگ اوس سے ملجاویگی تو معمول یعنے جسکے لیے عمل کیا گیا ہے وہ ہلاک ہو جاویگا اور تجھ سے پیشِ خدا اوسکا مطالبہ و مواخذہ ہوگا اور صفت یعنی طریقہ دفن کا یہ ہے تو دیکھتا ہے

براے دفع ظالم جفاکار ۱۲

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بسم | الله | الرحمن | الرحيم | فلان |
| الله | الرحمن | الرحيم | فلان | بسم |
| الرحمن | الرحيم | فلان | بسم | الله |
| الرحيم | فلان | بسم | الله | الرحمن |
| فلان | بسم | الله | الرحمن | الرحيم |

اور یہ دعا اس نقش پر پڑھی جاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَھُوَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْ خَشْیَتِہِ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہ

---

[1] وفق موافق و سازوار و مرادف ۱۲ [2] بسم اللہ الرحمن الرحیم اے پروردگار میرے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسم اعظم و اعظم کے اور وہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے وہ اللہ جسکے سامنے ہیبت سے خلائق کے چہرے تیرہ ہیں اور شکستگی ہے آوازین اونکی پست و گلوگرفتہ ہین اور اوس کے خوف سے دلون کو حول و اضطرار ہے سوال یہ ہے کہ تو درود و سلام اوپر سید ہمارے محمد اور آل محمد اور اون کے اصحاب پر نازل کر اور دربارہ فلان شخص کے میری حاجت کو روا کر وہ یہ ہے کہ اے میرے پروردگار تو خوب جانتا ہے اس بات کو کہ جس بات مین وہ درپے ہے اگر اپنے ارادہ سے باز رہے تو اوس کو راہ راست کی ہدایت کر اور اوسکے تئین اُسکی توفیق دے اور اگر تیرے علم مین وہ اپنے ارادے سے باز نہ آوے تو اوسپر اپنی بلا اور قہر نازل کر اور اوسکو ہلاک کر دے اے قاہر و قہار اور اے قادر اور مقتدر یا اللہ سات بار ۱۲

وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ فُلَانَ یعنی نام اوس شخص کا لیوی اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ
تَعْلَمُ اِنَّهٗ یَرْجِعُ عَمَّا هُوَ فِیْهِ فَاهْدِهٖ وَوَفِّقْهُ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّهٗ لَا یَرْجِعُ
فَاَنْزِلْ عَلَیْهِ بَلَائِکَ وَسَخَطِکَ وَغَضَبِکَ وَاَهْلِکْهُ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ
یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰهُ سات بار اور اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھے کہ ہر آئینہ
ظالم یا تو اپنے ظلم سے باز آوے گا کہ بہت جلد ہلاک ہوگا مگر اس بات مین خوف
خدا رکھنا چاہیے جیسا کہ بونی نے شمس المعارف الکبریٰ مین لکھا ہی اور اوس نے
اپنی کتاب مین جسکا نام رقیم مانفث ہی یہ بھی کہا ہی کہ جو شخص ارادہ اس بات کا رکھتا
ہو کہ وہ اپنے دشمن کے حق مین ایسا امر دیکھے تو اوس کو خوش آوی تو چاہیے کہ بروز
جمعہ کسی وقت بسم اللہ ایک ارزیر یعنے رانگے کی تختی پر نقش کرے اور نام مطلوب
کا درمیان جدول کے درج اور اوس نقش کو آتش نرم پر انگزہ و ریزہ لوبان تر
سے بخور یعنی دھونی دیوی اور چاہیے کہ وہ تختی نقش کی آگ سے دور رہے اور اگر آگ
سے نزدیک ہوجاویگی تو معمول کہ یعنی خصم مطلوب ہلاک ہوجاویگا اور حق تعالیٰ مجھسے اس
امر کا مطالبہ کریگا اور تجھ سے اسکا بدلا لیگا کیونکہ جو کوئی کسیکی دعا سے قتل ہوگا تو گویا کہ
وہ اوسکی تلوار سے قتل ہوا لہذا لازم ہی کہ خوف کر اوس روز سے کہ اس روز سائر سرائر
دراز درپردہ ظاہر ہوجاوینگے اور دلون کے بھید کھلجاوینگے لہذا اے فاعل
فعل کے تو ڈر حق تعالیٰ سے اور خوب سمجھ لے اس بات کو عفو کرنا خصوص دشمن سے عظیم تر
وسیلوں مین سے ہے اور صورت اس جدول کی جو تو لکھے گا یہ ہی

طریقۂ دیگر براے ہلاکت ۱۲

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بسم | الله | الرحمن | الرحیم | فلان |
| الله | الرحمن | الرحیم | فلان | بسم |
| الرحمن | الرحیم | فلان | بسم | الله |
| الرحیم | فلان | بسم | الله | الرحمن |
| فلان | بسم | الله | الرحمن | الرحیم |

طریقہ دیگر برائے ہلاکت ظالم فاسق ۱۲

اور علامہ زرّوق نے اپنی شرح اسماء اللہ الحسنی مین یہ بیان کیا ہے کہ جب تو ارادہ کرے ہلاکت ہونا کسی ظالم یا مرد فاسق کا تو جدول بسم اللہ تختی ارزیر پر لکھ اور نام مذکور یعنی اسم اوس ظالم یا فاسق کا حول یعنی حوالی تختی خاتم مین داخل کرو اور اوسکو بخور انگزہ و زرنیخ احمر یعنے ہرتال سُرخ کی دے اور وہ تختی خاتم آگ کے گرد رہے اور خبردار وہ خاتم آگ سی ملنے نہ پاوے کہ وہ شخص ہلاک ہوجاوے گا اور تو پیش حق تعالیٰ مبتلای محاسبہ ہوگا اور اوسکی دعا یہ ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ اَلَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُہُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْہُ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ ھَلَاکِ فُلَانٍ یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ سات بار اور اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھنا چاہیے انشاء اللہ ظالم ہلاک ہوگا کیونکہ یہ دعا مستجاب ہوا اور صفت یعنی طریقہ خاتم یہ ہے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بسم | الله | الرحمن | الرحیم | فلان |
| الله | الرحمن | الرحیم | فلان | بسم |
| الرحمن | الرحیم | فلان | بسم | الله |
| الرحیم | فلان | بسم | الله | الرحمن |
| فلان | بسم | الله | الرحمن | الرحیم |

---

سلہ اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اسم بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ایسا اللہ کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ عالم و دانا ہے غیب و حضور کا ہو وہ الرحمن الرحیم ہے ۱۲ سلہ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اسم کے کہ نہیں ہے کوئی اللہ سوائے جسکے کہ وہ دائم الحیات یا زندہ و باقی ہو اور ایسا ہی کہ نہ اسکو غنودگی ہے اور نہ اسکے خواب ہو اور وہ ایسا ہو کہ اوسکی عظمت و جلالت کے زمین و آسمان معمور ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بذریعہ تیرے اسم بسم اللہ الرحمن الرحیم کے جو ایسا ہو کہ ہیبت اسکے سامنے چہرے نیچے مردنی و شکستگی اور آواز و نکی پستی و گرفتگی ہو اور سوال میرا یہ ہے کہ تو درود و سلام نازل کرا اوپر سید ہمارے کے اور اون کی آل اور اصحاب پر اور میری حاجت در بارہ ہلاکت فلان قسم کے روا کر یا قاہر یا قہار یا قادر یا مقتدر یا اللہ یا اللہ ہفت بار ۱۲ -

# باب دوم بذکر بعض خواص و منافع سورۂ فاتحہ

جاننا چاہیے کہ فاتحہ الکتاب یعنی سورۂ الحمد کے لیے خواص عجیب ہین چنانچہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بوقت خواب اِس سورہ کو مع سورۂ اخلاص یعنے قل ہو اللہ اور معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پڑھا کرے تو وہ سواے موت کے باقی ہر چیز سے یعنی ہر آفت سی امن مین رہے گا و نیز فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب سورہ فاتحہ پڑھی جاوی تو اوس شخص کے لیے ہی اَور بھی فرمایا کہ اُم القرآن شفا ہی ہر ایک درد و آزار کے لیے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما علیل جو ہوئے تو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مغموم ہوئے اوسوقت حق تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی فرمائی کہ اوس سورہ کو پڑھ کہ جس مین فا نہین ہی کیونکہ فا علامت آفات کی ہی اور حال یہ ہی کہ جس سورہ مین فا نہین ہے وہ سورۂ فاتحہ یعنی الحمد ہی سو اوسکو ایک کوزہ پُر از آب پر چالیس بار پڑھ اور اُس پانی سے حسینؓ کے دونون ہاتھ اور پانون اور سر اور روی اور سارا بدن ظاہر و باطن یعنے آگے اور پیچھے دھوکہ حق تعالیٰ اوسکو ہر آزار سے شفاے کلی عطا کریگا اور بعض خواص سورۂ الحمد سی یہ ہے کہ جب اوسکے حروف مقطعہ یعنی مفرد لکھے جاوین اور آب طاہرہ سی دھو کر مریض پی لیوی تو باذن اللہ تندرست ہوجاوے اور بعض علما نے کہا ہی کہ جو شخص سورۂ فاتحہ کو کسی ظرف پاکیزہ مین دھو کر پیوی یا پلاوی تو اوسکا نسیان زائل ہو جاوے گا اور جب کہ سورہ فاتحہ درمیان سُنت و فرض صبح یعنے بعد سنت قبل فریضہ کے چہل و یکبار درد چشم پر پڑھی جاوی تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت اچھا ہو جاوی اور اگر بعد اوسی قرارت مذکورہ کے آب دہن لگا دیوے تو عارضہ چشم وغیرہ کو بہت نافع ہے انشاء اللہ اور یہ امر بارہا آزمودہ

ف برائے ہر آزار ۱۲

ف ذکر عمل دورۂ فاتحہ برائے شفاء حضرت امام حسین علیہ السلام ۱۲

ف حروف الحمد دھو کر پینا برائے شفاء عوارض مفید ہی ۱۲

ف برای درد چشم ۱۲

متحقق ہو چکا ہی آور بعض صالحین نے بیان کیا ہی کہ جو کوئی بجای درد ہاتھ رکھکر سورۂ فاتحہ تلاوت کری اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّکَ الْمُبَارِکِ الْاَمِیْنِ الْمَکِیْنِ عِنْدَکَ اسکو سات مرتبہ پڑھو صحت پاوی گا یہ بھی مجرب ہی اور بعض خواص سورۂ الحمد سی مانع و دافع گزند نیش زنی عقرب ہے اور یہ اسطرح ہے کہ ایک ظرف لے کر اوس مین تھوڑا سا پانی ڈالے اور اوس مین ایک کنکری نمک کی چھوڑ دیوے اور اوسپر سات بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور اوس پانی کو ملدوغ یعنے نیش زدہ کو پلا دیوے اور وہ اچھا ہو جاویگا اور بعض خواص سورۂ فاتحہ سے یہ ہے کہ جو کوئی اوسکو دندان پُر درد و درد رسیدہ پڑھے گا تو فوراً اچھا ہو جاوے گا اور طریقہ اوسکا یہ ہے کہ ایک تختی طاہر پر قدری ریگ پاکیزہ چھڑک کر لوہی کی کیل یا لکڑی سی یہ حرف لکھے ا ب ج د ہ و ز ح ط ی یہ حروف بر وفق ثلاثی کے ہین یعنے اونکے اسما مین تین تین حروف ہین اور حرف اول پر کیل یا لکڑی کو زور سے گڑا لے اور چھپا لے رکھ اور سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھ اور وہ شخص دردمند اپنا ہاتھ اپنے درد کی جگہ پر رکھتا ہو چنانچہ سورۂ حمد ایک بار پڑھکر تو اوس سے سوال کر کہ تجکو آرام ہوا تو وہ جواب دے گا مگر ہاتھ اوسکا اوس جگہ سے ہٹنے نپاوے اگر اوس کو صحت ہو گئی ہو تو خیر والا تو اوس کیل کو دوسرے حرف پر لیجا اور اوسی طرح اوسپر گڑا اور سورۂ حمد دو بار پڑھکر اوس سوال شفا کا کر اگر اوس کو شفا ہوئی تو بہتر نہین تو اوس کیل کو تیسرے حرف پر لیجا اور تین بار سورۂ فاتحہ پڑھکر اوسی طرح سوال کر یہان تک کہ ہمہ

براے کم ہو درد آزار ۱۲

براے دفع گزند عقرب ۱۲

براے دفع درد دندان ۱۲ متواتر تین روز عمل کرے

---

لہ ای ہمارے پروردگار تو مجھسے اس بُرائی کو جو مین پاتا ہون اور اسی بدی کو لیجا یعنے جو درد دکھ مین مجھ ہے تو اسکو دفع کر برکت دعوت دعا اپنے نبی مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو امین و ذی رتبہ ہین تیری نزدیک ۱۲

ہر حرف پر بدستور سوال کرا اور مسمار کو حرف مابعد پر لیجا اور ہر حرف پر ایک مرتبہ قرارت سورۂ فاتحہ پڑھا جا چنانچہ آخری حرف تک پہونچنے کی نوبت نہ آوی گی کہ اسکو صحت ہوگی باذن اللہ لیکن چاہیے کہ صاحب درد حسن ظن و عزم درست رکھتا ہو اور بعض خواص سورۂ فاتحہ کا واسطے محبت اور تالیف قلوب کے ہے چنانچہ لبعض برادران دینی نے مجکو اسکا فائدہ بتایا ہے اور طریقہ اُسکا یہ ہے کہ حروف اسم مطلوب کے باحروف ناریہ کے امتزاج و باہم آمیز کرے اور حروف ناریہ ہین اھ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ۔ اور صورت آمیزش کی یہ ہے کہ اول حروف ناریہ کا لیا جاوی بعد اسکے ایک حرف مطلوب میں لیوے بشرطیکہ پہلا حرف ناریہ کا لیا جاوی بعد اسکے حرف اسم لیا جاوی اور اسیطرح ایک حرف اُوسکا پھر ایک حرف اِس کا درین صورت ضرور ہے کہ ابتدا ر حروف ناریہ سی ہو اور اوہی کے حرف پر ختم ہو تا آخر مین حروف ناریہ واقع ہوا اور یہ حروف یکے با دیگرے بست و یک پرچۂ کاغذ پر لکھے جاوین اور ہر پرچہ پر ایک کنکری لوبان[ع۱] ترکی اور کچھ تفاح الجان تفاح جن یعنے سیب سی لکھ کر اون پرچون کو آگ پر چھوڑ دے اور اوس پر سورۂ فاتحہ پڑھنا شروع کرے اور انقطاع دخان یعنی جبتک دھوان باقی رہی برابر پڑھتا رہی پھر اوسوقت یہ کلمات زبان پر لاوی توکلوا یا خدام[لہ] الحروف النارية بقضاء حاجتي من فلان والقاء محبتي ومودتي او محبة فلان في قلبه بحق ما تلوته عليكم اور یہ عمل بارہا آزمودہ

برائے محبت و تالیف قلوب ۱۲ ۱۲

ع۱ لوبان ذکر

---

لہ یعنے ای خادمان و موکلان حروف ناریہ کے تم میری وکیلی اور مددگاری کرو میری حاجت روائی مین سے فلان شخص مطلوب سی اور ڈالنے مین میری محبت او مودت کی بیچ دل کے اُس شخص کے بحق اوس چیز اور اُس سورہ کے جو مین نے تمپر تلاوت کیا ہی۔ ۱۲ یعنے یا محبت فلان کے واضح ہو کہ اگر محبت فیما بین اپنے اور اُس شخص مطلوب کے منظور ہے تو یہ کہو گا کہ من فلان والقاء محبتی ومودتی فی قلبہ الخ اور اگر عمل واسطے محبت درمیانی دیگر دو شخصونکے کیا ہو تو یہ کہا جاوے کہ من فلان والقاء محبتہ ومودتہ فی قلبہ الخ چنانچہ پہلی صورت کے یہ معنی ہین کہ میری مددگاری کرو میری حاجت روائی مین زید سے مثلاً اور میری محبت اور مودت ڈالنے مین بیچ دل اُسکے اور دوسری صورت مین یہ معنی ہین کہ میری مدد کرو میری حاجت روائی مین زید سے

ہو چکا ہے صحیح اور متحقق ہے بشرط حسن اعتقاد کے حصول مدعا ہوتا ہے اور نیز بعض خواص کے واسطے وہ طریقہ یہ ہے کہ جو مروی ہے ایک مرد صالح سے کہ وہ شیخ احمد بن الرودانہ ہین اونھون نے کہا جو شخص ارادہ کرے کہ درمیان شوہر و زنان یا میان دو برادر کے اصلاح کرے اور کرادے اور اس سے غرض اُس شخص کی اتباع قول نبیؐ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو جیسا کہ فرمایا ہے جو شخص درمیان دو شخص کے اصلاح کرنے تو وہ شخص مستوجب اجر شہید کا ہوگا یعنے اوسکو ثواب شہادت کا ہوگا لاجرم چاہیے کہ سورۂ فاتحہ کو ایک کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھے اور اُس مین کچھ مُشک بھی شریک ہو اور وقت کتابت کے عود و لوبان سے بخور رہو ۲ اور کاتب ﺣـ باوضو ہو اور چاہیے کہ طریق کتابت اِس طرز اور اِس شرط سے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ يحمّدِ فُلَانُ بۡنُ فُلَانَةَ لفلان بن فلانة او فلانة بنت فلانة طاعة لله تعالے و بفاتحة الكتاب الشريفة الرحمن الرحيم يرحم فلان ۔ ا لخ طاعة الله وبفاتحة الكتاب الشريفة مالك يوم الدين امتلك فلان الخ طاعة الله تعالے وبفاتحة الكتاب الشريفة عبودية ورافة ورحمة وشفقة اياك نعبد نعبد فلان بفلان طاعة الله تعالى وبفاتحة الكتاب الشريفة واياك نستعين استعان فلان بالله تعالے وبفاتحة الكتاب الشريفة على فلان بن فلانة ليكون مطاوعا له وتحت ارادته

کلام نہ کرے

رو بقبلہ

ﺣـ ۳ بار درود شریف اول
و ۳ بار بعد از کتابت بخوانند
وقت کتابت کسی سے
کلام نہ کرے ۔ اور جب
فاتحہ مطلوب کے طرف کی ہوا
چلے تو سوئی کاغذ میں چبھو کے
اور ہوا میں لٹکا دے

---

مثلاً اور ڈالنے مین محبت خالد کے مثل اُسکی دلمین ۵ بسم اللہ الرحمن الرحیم سب حمد سزوار ہین اُسی خدا کیلئے جو پروردگار تمام عالم کا ہے حمد و محبت کرے فلان غلام یا کنیز مطلوب پسر فلان عورت کا واسطے فلان مرد طالب پسر فلان عورت کے یا فلانی عورت مطلوبہ دختر فلانی عورت کیواسطے فلان مرد طالب پسر فلان عورت کے یا واسطے فلانی عورت طالبہ دختر فلانی عورت کے یعنے اگر طالب و مطلوب دونون مرد ہون یا طالب مرد و مطلوب مرد عورت ہو یا طالب عورت یا مطلوب مرد ہون یا دونون عورتین ہون تو نسبت والدہ کی ہر ایکطرف اُسکی ماں کے کیجاوے چنانچہ فلان مطلوب فلان طالب کی محبت کرے از برای طاعت خدا و سورۂ فاتحہ شریفہ کے بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا رحم کرے فلان مطلوب واسطے فلان طالب کے از برای طاعت خدا و طاعت سورۂ فاتحہ شریف کی مالک روز جزا کا مملوک اور تابع ہو جاوے فلان مطلوب ازبرای فلان طالب کے از روے عبودیت و راحت و شفقت کے ازبرای طاعت خدا و فاتحۃ الکتاب شریف کی تیری ہی ہم عبادت کرتے مین تابعداری کرے فلان مطلوب واسطے فلان طالب کے از برای طاعت خدا و

فی الاقوال والافعال طاعة لله تعالی وبفاتحة الکتاب اهدنا الصراط
المستقیم اهتدی واستقام فلان بن فلانة لفلان بن فلانة استقامة
محبة وسماع قول طاعة الله تعالی وبفاتحة الکتاب صراط الذین انعمت الشریفۃ
علیهم النعم فلان الخ بجمیع ما یطلب منه فلان فیروم طاعة لله تعالی و
بفاتحة الکتاب الشریفة محبة وشفقة ومودة ورافة ورحمة غیر المغضوب
علیهم ولا الضالین ضل فلان الخ فی محبة فلان طاعة لله تعالی وبفاتحة
الکتاب الخ المتین ونزعنا ما فی صدورهم من غل تحا متقابلین لو انفقت ءا الی
ما فی الارض جمیعا الآیة پھر جسوقت تکملہ اُس عمل کا پورا ہوجاوے تو عامل ایک
سوزن مخروم یعنے تیز نوکدار لیکر وسط ورق مین جسمین یہ عمل لکھا ہوا ہی چھید کر ایسے
مقام مین لٹکاوے جہان ہوا آتی ہو اوس سمت سی جو متصل ہو مطلوب سی اِس صورت مین
مقصود حاصل ہوگا اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہی اور مین نے بعضونکو دیکھا کہ اونہون نے
اِس عمل کو کتاب مفتاح سے اِسطرح نقل کیاہے کہ اگر کوئی شخص ارادہ کسی امر کا رکھتا ہو
اور وہ کسیطرح کی اور کیسی ہی حاجت ہو اور وہ سو مرتبہ قرأت الحمد کرکے اِس دعا کو سات
بار پڑھے توحق تعالی اُسکی حاجت کو روا کرے اور مشکل کو اُسکی آسان کرے گا

فاتحہ الکتاب شریف اور تجھی سی ہم اعانت چاہتی ہین طلب اعانت کرے ۱۲ فلان طالب ساتھ حق تعالی و فاتحہ الکتاب
کراہ، فلان مطلوب کے تاکہ وہ اوسکا مطیع ہوجاوی اور زیر ارادت رہی قول اور فعل مین از برای اطاعت خدا و فاتحہ الکتاب شریف کی
ہدایت کر توہمکو راہ راست و استوار ہدایت یاب ہوی فلان مطلوب ور راہ راست پر رہی اور ولی راست محبت و شنوائی قول طا
کی از برای طاعت خدا و فاتحہ الکتاب شریف کی راہ اُن لوگون کی جنپر تو نے انعام و کرم کیا و انعام و کرم کری فلان مطلوب
مطلوب ان جملہ امور مین جو فلان طالب اس سی طلب کری اور وہ اُسکا رام و تابع ہو از برای طاعت خدا و طاعت ام الکتاب
از روی محبت و شفقت و مودت و راحت نہ اُون راہ پر خبر عقب نازل ہوا نہ گمراہونکی از خود رفتہ ہوجاوی فلان مطلوب واسطے فلان
طالب کے از برای خدا و فاتحہ کتاب شریف کی آمین اور عنا دانی صدورہم من غل اخوانا علی سرر متقابلین اور ہم کھینچ اور نکال لینگے
جو کچھ اونکے سینو مین ہوگا غش و کینہ سے کہ وہ سب باہم برادر و بایکدیگر روبرو ہونگے لو انفقت ما فی الارض جمیعا
ما الفت بین قلوبہم ولکن الله الف بینہم انہ عزیز الحکیم اگر تو خرچ کرے تمام جو کچھ روی زمین پر ہے تو اون لوگون کی
تو الیستی تالیف قلوب نکرسکے گا مگر یہ کہ حق تعالی نے انکو درمیان مین باہم الفت ڈالدی ہے آئینہ وہ بڑا غالب حکمت والا

# باب سوم بذکر بعض خواص و منافع آیۃ الکرسی

واضح ہو کہ یہ آیۃ یعنی آیۃ الکرسی جب نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نازل ہوئی تو اوسکی ساتھ یعنے اوسکو لیکر ہفتاد ہزار ملائکہ کرام نازل ہوئی اور یہ اہتمام از برائے جلالت و عظمت اِس آیۃ کے تھا دوسرا آئینہ حدیث مین وارد ہوا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے اعظم ترین آیات قرآن مین آیۃ الکرسی ہے اور فرمایا کہ جو کوئی عقب یعنی بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی پڑھے گا تو داخل ہونے جنت سے کوئی چیز اوسکو مانع نہین ہے مگر موت یعنی صرف موت آنے کی دیر ہے اور مروی ہے کہ جو شخص بوقت خواب آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے گا تو اوس شب شیطان اوسکے قریب نہ آویگا اور صحیح مین وارد صحیح ابی ہریرہ مین ابی ہریرہ سے مروی ہے اونھون نے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے میرے تئین زکوۃ رمضان یعنی فطرہ کا محافظ مقرر کیا اتفاقاً ایک آنے والا آیا اور کچھ اُس گندم فطرہ سے لے لیا مین نے اوسکو گرفتار کر لیا اور اوس سے مین نے کہا کہ تجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سامنے لیجاؤنگا اِس نے کہا کہ مین محتاج اور عیال دار ہون اور مجھے حاجت شدید ہے یہ سُن کے مجھے رحم آیا تو مین نے اوس کو چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا تیرے اسیر نے شب کو کیا فعل کیا مین نے عرض کی یا رسول اللہ اوس نے حاجت شدید اور بار عیال کی شکایت کی مجھے اوسپر رحم آیا تو مین نے اُسکو چھوڑ دیا تو فرمایا وہ جھوٹا ہے اور قریب ہی کہ وہ پھر آویگا چنانچہ حسب الارشاد حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کہ وہ عنقریب پھر آویگا مجھکو یقین ہوا کہ ضرور وہ پھر آوے گا سو مین اوسکی تاک مین بیٹھا آخر وہ پھر آیا اور اوس نے گندم اوٹھایا مین نے اوسکو پکڑ اور کہا مین تجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے حضور مین لیجاؤنگا اوس نے

دیگر خواص آیۃ الکرسی ۱۲

۱۰/- ای خوف
۱۲ یوم ۱۲ ایام
باز بعد دو روز ۱ ایام

کہا مجھے چھوڑ دے کہ مین محتاج اور عیال دار ہون اور پھر عود نکرونگا تب مجھے رحم آیا مین نے اوسے چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات تیرے قیدی نے کیا فعل کیا مین نے عرض کیا یا رسول اللہ اوس نے مجھسے اپنی حاجت اور اپنی عیال داری کی شکایت کی مین نے رحم کھا کر اوسکو چھوڑ دیا فرمایا آگاہ ہو کہ اوس نے جھوٹ کہا اور عنقریب وہ پھر آویگا تب مین پھر اوسکی نگرانی مین بیٹھا ناگاہ تیسری دفعہ پھر آیا اور گندم لیا تھا کہ مین نے اوسکو پھر پکڑا اور کہا کہ مین تجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین لیے چلتا ہون کہ یہ تیسری دفعہ ہے تو جھوٹھ کہتا ہی کہ ابکی مرتبہ نہ آؤنگا اور پھر آتا ہی اوس نے کہا کہ تو مجھے چھوڑ دے کہ مین تجکو چند کلمات تعلیم کرون کہ اس سے حق تعالی تجکو بہت سا نفع دیگا مین نے کہا وہ کون سے کلمات ہین اوسنے کہا جسوقت تو اپنے بستر خواب پر جاوے تو آیۃ الکرسی تلاوت کر اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یہان تک کہ اس آیت کو تمام تک ختم کر تو ہر آئنہ حق تعالی کی جانب سے تجھپر حافظ اور نگہبان مقرر رہے گا اور شیطان تیرے پاس نہ آویگا صبح تک چنانچہ مین نے اوسکو چھوڑ دیا پھر جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے قیدی نے رات کو کیا کام کیا مین نے عرض کیا یا رسول اللہ اوسنے کہا مین ایسے کلمات تجکو تعلیم کرون جس سے حق تعالے منفعت کثیر عطا کرے گا مینے کہا وہ کیا کلمات ہین اوسنے کہا جسوقت تو اپنے فرش خواب پر آوے تو آیۃ الکرسی پڑھ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یہان تک کہ تو اس آیۃ کو ختم تک پڑھ و باقی حدیث تا القول اوسکے صبح تک یہ سن کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگاہ ہو تحقیق کہ اوس نے سچ کہا حالانکہ وہ کذاب ہے اور اے ابوہریرہ تو جانتا ہے کہ تین روز سے تیرا مخاطب کون ہے مین نے عرض کی نہین مین نہین جانتا ہون فرمایا یہ شیطان تھا

**روایت** کی اس حدیث کو ترمذی نے ابوایوب سے اپنی کتاب جامع مین اور

امام غزالی نے ابن قیتبہ ذکر یعنے نقل کی ہے اونھون نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ہے ایک شخص نے بنی کعب سے اوس نے کہا مین بصرہ واسطے فروخت ثمر کے گیا تھا تو وہان مین نے کوئی مکان فرود کا نہ پایا مگر ایک ایسا گھر دیکھا جسمین مکڑی کا جالا لگا یا تھا مین نے لوگون سے پوچھا اِس گھر کا کیا حال ہی یعنے یہ ایسا ویرانہ کیون پڑا ہے لوگون نے کہا یہ مکان معری ہے یعنے بند و خالی پڑا ہے تب مین نے اُسکے مالک سے کہا تو اِپنا مکان میرے تئین کرایہ پر دے اوس نے کہا تو اپنی جان بچا کہ اِسکے اندر ایک عفریت یعنی دیو رہتا ہے کہ اُس نے اِس مکان کو اپنا منزل کرلیا ہے جو کوئی اسمین آتا ہے اور رہتا ہی اوسکو ہلاک کرتا ہے مین نے کہا تو اوسکو میرے تئین کرایہ پر دے اور مجھے اوسکے ساتھ چھوڑ دے حق تعالیٰ اُسپر میری اعانت کرے گا اوس نے کہا تجھے اختیار ہے آخر مین سکونت پذیر اُسمین ہوا جسوقت اندھیری رات ہوئی ناگاہ ایک شخص نہایت سیاہ میرے پاس آیا اُسکی دونون آنکھین مانند شعلۂ آتش کے نظر آتی تھین اور اوسکا سراپا سارا تیرہ تاریک دکھائی دیتا تھا اور وہ نزدیک تر ہوا اوسوقت مین نے پڑھنا شروع کیا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ آخر آیت تک اور جو کلمے مین پڑھتا جاتا تھا وہ بھی پڑھتا جاتا تھا پھر جب مین اس کلمے تک پہونچا وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تو اوس نے کچھ نہ کہا یعنے اِس کلمے کو نہ پڑھا پھر مین نے اِس کلمے کو چند بار پڑھا یہانتک کہ وہ تاریکی میرے سامنے سے جاتی رہی پھر مین اس مکان کے ایک گوشہ مین جا کر سو رہا جب صبح ہوئی تو جس جگہ مین نے اُس شخص کو دیکھا تھا وہان ایک نشان سوختہ اور خاکستر تودہ پایا اور کسی کہنے والے کی آواز سُنی وہ کہتا ہے کہ مین نے اس بڑے دیو کو جلا دیا مین نے کہا کس چیز سے وہ جل گیا اوس شخص غیبی نے کہا کلمۂ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

ہے جل گیا اور واضح ہو کہ حروف آیۃ الکرسی کے ایک سو ستر ہین اور کلمات
اِسکے پچاس ہین اور فضول اوسکے ساتھ ہین اور بعضون نے کہا سترہ ہین
چنانچہ جو کوئی اوسکو اول روز یعنے صبح پڑھے تو وہ شخص امان خدا مین رہے گا
شر شیطان وجور سلطان سے اور اسی طرح جو کوئی اُسکو اول شب سے پڑھے
وہ بھی یون ہین امن وامان مین رہے گا اور جو شخص نصف شب مین قبلہ رو
اور آواز مردم سے دور ہو کر یعنے تنہائی مین بعدحرف یعنی یکصد وہفتاد بار تلاوت
کرے اور حق تعالے سے اپنی حاجت طلب کرے تو انشاءاللہ تعالی اوس کی حاجت
برآویگی اور جو شخص آیۃ الکرسی بعدد رسل کے تلاوت کرے اور وہ تین سو تیرہ
ہین اور یہی عدد اہل بدر واصحاب طالوت کا ہے اور حساب اِسکا اسم محمد صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے اور اس اسم کے ساتھ توسل کیا جائے اور حق تعالے
سے حاجت اپنے بابت امور دنیا وآخرت کے سوال کرے تو باذن اللہ مقصود برآویگا
اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے دفع بلغم ہے چنانکہ جو کوئی اِس کا ارادہ کرے تو
چاہیے کہ نمک سپید کی چھوٹی چھوٹی سات کنکریان لے کر اوس ہر ایک پر آیت
شریف سات سات بار پڑھے اور نہارا وسکو استعمال کرے سات روز تک
تو جو کچھ عارضہ بلغم کا اوسکو لاحق حق تعالی اوسے دفع کرے گا اور روایت ہے
بعض اشخاص سے کہ وہ اپنے خواب مین بہت سے امور اکثر اشیاء ایسے دیکھتا تھا
جس سے دل گرفتہ وخاطر پریشان ہوتا تھا آخر وہ پاس بعض صالحین کے
آیا کہ وہ مشایخ ارباب تصوف مین سے تھے پھر اوس نے اونکے سامنے جو کچھ
خواب مین دیکھا تھا اوس کی شکایت کی تب اُن بزرگ نے کہا جس وقت

از برائے امان ۱۲

برائے عوارض بلغمی ۱۲

---

لہ یعنے اسم محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تا آدم علیہ السلام تین سو تیرہ شمار کیا جاوے ۱۲

تو انکو فرش خواب پر آوے تو پہلے تین بار تعوذ کر شیطان رجیم سے یعنے اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھے پھر تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور جب اس کلمے تک پہونچے وَلَا یَئُودُہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تو اوسکی بھی تکرار تین بار کرے اور سو رہے تو بے شبہہ اوس خواب پرہول سے امن پاویگا چنانچہ اوس شخص نے ایسا ہی کیا پھر بعد اوسکے اوس نے خواب مکروہ سے کچھ نشان نپایا اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہو کہ جسوقت آیۃ الکرسی کسی مصروع کے سر پر گیارہ مرتبہ پڑھی جاوے تو فوراً اوسکو افاقہ ہوگا اور اگر اسکے بدن میں وہ عارضہ باقی رہیگا تو سوخت ہوجاویگا اور جبکہ عقب و بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی پڑھی جاوے تو جتنے اوس نمازی پر گناہ و خطا ہیں وہ سب محو و عفو ہوجاتے ہیں۔ اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے حرق عارض ہی یعنے جلانا اُس شی کا جو کسی پر واقع ہو چنانچہ جب تو ارادہ کرے کہ جن کو جلا دیوے اور اوسکو انسان سے دفع کرے تو اوس شخص کے داہنے کان میں سات مرتبہ اذان دے پھر اوسی کان میں فاتحۃ الکتاب و معوذتین و آیۃ الکرسی و سورہ صافات تمام و آخر حشر و سورہ طارق تلاوت کرے بے شبہہ وہ جل جاویگا گویا کہ وہ آگ میں جلایا گیا یہ علم مجرب اور صحیح ہے اور بارہا عمل میں آیا ہے اور حق تعالی ہر شے کا حاضر و ناظر ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے برای قرنا و توابع کے ہے یعنے از سطہ

ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُہَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ہُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ براے حفاظت شر شیطان اور اون کے تابعین سے چنانچہ اسکو لکھکر اپنے پاس رکھے کہ اس سے اور ہر مکروہ سے امین رہے

براے دفع عارضہ صرع

براے محو گناہ و عفو گناہ

براے دفع احراق جن

ص

براے حفاظت از شر قرنا و توابع

اور آیۃ الکرسی کے ساتھ آیات حفظ جو جا بجا قرآن میں ہیں اضافہ کیے جائیں اور وہ یہ ہیں فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَۃً اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ وَّکُنَّا لَھُمْ حَافِظِیْنَ وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ وَعِنْدَنَا کِتَابٌ حَفِیْظٌ لِکُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحَافِظِیْنَ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ وَحِفْظًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ وَحَفِظْنَاھَا مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ الرَّجِیْمِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ لَہٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ حَفِیْظٌ عَلَیْھِمْ بِوَکِیْلٍ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اور اس کے ساتھ یہ بھی آیت قرآن کی لکھے قولہ تعالیٰ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الخ[1] اور سورۂ اخلاص اور معوذتین کہ یہ آیتیں حجاب عظیم یعنے حفاظ ہیں شر شیطان اور توابعان وغیرہ سے اور بعض خواص آیت الکرسی سے واسطے دفع درد جگر وکبد و برائے رفع خفقان اور مغص باطن یعنے دل کی دھڑک کے لیے چنانچہ جو شخص اِسکا ارادہ رکھتا ہو تو چاہیے کہ آیۃ الکرسی ایک ظرف طاہر میں تین مرتبہ لکھی جاوے اور اوسکو دھو کر مریض پی لیوے اور وقت پینے کے یہ کلمے کہے کہ نَوَیْتُ الشِّفَاءَ مِنَ الْعِلَّۃِ اَلْفُلَانِیَّۃِ[2] یعنے نام مرض کا لیوے کہ حق تعالےٰ بہ برکت اس آیۂ شریفہ اوسکو شفا دیگا اور بعض خواص آیت الکرسی سے وہ ہے جسکو علامہ ابوالیسر قطان خلیفہ شیخ کریم الدین الخلوتی نے شیخ دمرداش سے

[illegible] ۱۲

---

[1] یعنے تا آخر سورۂ توبہ علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم +

[2] یعنی میں نے نیت کی ہے شفا کی فلاں مرض سے + ۱۲

براے حفظ از جملہ مکروہات ۱۲

رحمہم اللہ اجمعین نقل کیا ہے کہ جو شخص اس آیۃ کو اول تاریخ ماہ محرم الحرام کو تین سو ساٹھ بار اور ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور بعد فراغ عدد مذکورہ سے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ ؛ حَوِّلْ حَالِیْ اِلٰی اَحْسَنِ الْاَحْوَالِ ؛ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ یَا عَزِیْزُ بِالْمُتَعَالِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَبِہٖ وَسَلَّمَ چنانچہ وہ شخص مکروہات سے محفوظ رہے اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے آور بعض خواص آیۃ الکرسی سے وہ ہے جو صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص شب عاشورا محرم کو باوضوے تازہ بعد دو رکعت نماز کے اس آیت کو تین سو ساٹھ بار پڑھی اور ہر بار بسم اللہ کہے اور زانو مار کر یعنے دو زانو ہو بیٹھے و بعد ازان جب آیۃ الکرسی بعدد مذکورہ تلاوت کر چکے تو یہ آیۃ چہل و ہشت بار پڑھے قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا ھُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ بعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ لَیْلَۃٌ جَدِیْدَۃٌ وَّشَھْرٌ جَدِیْدٌ وَّسَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَللّٰھُمَّ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّھَا وَشَرَّ مَا فِیْھَا وَشَرَّ فِتْنَتِھَا وَمُحْدَثَاتِھَا وَشَرَّ النَّفْسِ وَالْھَوٰی وَالشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور اس دعا کو بارہ مرتبہ پڑھے اور بعد درود وسلام اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو دعائیں کہ قرآن مجید سے منتخب کی ہوئی ہین اُن مین سے جس دعا کے ساتھ چاہی میرے حق مین ختم کرے اور جمیع مسلمین کیواسطے دعا کرے اور تنفس کرے چند ساتھ تسبیح و تہلیل کے یعنے اوسکے ساتھ دم بھرے یا دم کرے کہ اوس سال کی جمیع مکروہات اور ساری برائیون سے محفوظ رہیگا

ایضاً براے حفظ و امان ۱۲

---

ف۱ اے پروردگار میری اے بدلنے والے احوال کے بدل دے میرے حال کو ساتھ بہترین حالات کی اپنی قدرت اور قوت سے ای غالب ہر شے اور اے برتر ہر شے سے ف۲ تو کہدے کہ فضل خدا اور اوسکی رحمت سے چاہیے کہ اس بات مین مسلمین ہون وہ بہتر اوس مال سے ہین جو جمع کرتے ہین ۱۲ ف۳ ای میرے پروردگار یہ شب نو و ماہ نو و سال نو ہے اے پروردگار جو کچھ اونکی بہبودی اور جو کچھ انمین خیر و خوبی ہے مجھی عطا کر اور جو کچھ انسے برائی ہے اور انمین خرابیان ہین وہ مجھسے باز رکھ اور اوس رات اور اوس مہینے اور اوس سال کے شر و حادثات سے اور شر نفس اور شر خواہش اور بدی شیطان راندہ سے محفوظ رکھ ۱۲ ف۴ یعنے راوی اس روایت کا اپنے حق مین بعد ختم اس عمل کے طلب دعا کرتا ہے

م

براے دفع آشوب چشم

اور حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے براے رمد یعنی واسطے آشوب چشم کے ہے کہ اُسکو تین مرتبہ لکھے اور اوسکے ساتھ بھی یہ آیۃ لکھے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلٰی عَلِیْمٌ[ل] بعد ازان سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لکھے اور بعد ازان یہ کلمات لکھے اِنَّ فِی الْعَیْنِ رَمَدًا اَحْمَرَ فِیْ بَیَاضٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ الصَّمَدُ بَاغِیَاثِیْ فِی الشَّدَائِدِ بِاعْتِزَازِكَ عَنْ وَلَدٍ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ + اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الرَّمَدُ الْمَرْدُوْدُ + الْمُتَمَسِّكُ ٭الْعُرُوْقَ الرَّاْسِ وَالْجِلْدِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ بِیُوْسُفَ ٭ابْنِ یَعْقُوْبَ وَقَمِیْصِهِ الْمُقَدَّدِ وَبِحَقِّ تَوْرٰىةِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاؤدَ + وَبِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سِرَاجِ الْوُجُوْدِ + وَرَسُوْلِ الرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ + اِذْهَبْ اَیُّهَا الرَّمَدُ عَنْ حَامِلِ كِتَابِیْ هٰذَا بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ع۱ نوریۃ

براے مکان خوفناک

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان مخیف یعنی جاے خوفناک مین ہو تو بیٹھ جا زمین پر تو اور جو لوگ تیرے ساتھ ہون اور تو اون سے کہدے کہ وہ سب ہم پشت یعنی ایک دوسرے سے پیٹھ لگا کر بیٹھین اور گرد اون کے زمین پر ایک دائرہ یعنی کنڈلا کھینچ دے اور آیۃ الکرسی ہر بار تلاوت کرے اور بعد ختم ہفت مرتبہ کے اِن آیات کو پڑھے وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ

---

[ل] یعنی تمام آیہ سورۂ نور ہے اللّٰه نور السمٰوات والارض + مثل نورہ کمشکوٰۃ فیها مصباح فی زجاجۃ الزجاجۃ کانها کوکب دری یوقد من الشجرۃ مبارکۃ زیتونۃ لا شرقیۃ ولا غربیۃ یکاد زیتها یضیٔ ولو لم تمسسه نار نور علی نور یهدی اللّٰه لنورہ من یشاء الا مثال للناس واللّٰه بکل شی علیم

یعنے ہر آئنہ آنکھ مین آشوب سرخ ہی بیچ سفیدی کے مجکو کفایت کرتا ہی حق تعالیٰ بے نیاز یا اللّٰہ میری فریاد رسی کر سختیون مین بہ واسطے اپنی برتری اور بے نیازی اور اولاد سی کہ وہ نہ کسیکا والد ہی اور نہ کسیکا مولود ہی اور نہ کوئی اوسکا شریک و ہمسر ہے ای رمد مین نے تجکو قسم دی کہ تو مردود یعنی درد انگیختہ و آشوب انگیز ہے اور پکڑنے والا رگہا ہی سر جلد بدنگاہی سو مین نے تجکو قسم دی یوسف پیراہن دریدہ پسر یعقوب کی او قسم دیتا ہون حق توریت موسیٰ و انجیل عیسیٰ و زبور داود کی اور قسم دیتا ہون حق قرآن عظیم و حق محمد صلے اللّٰہ علیہ وسلم کی جو نور وجود ہے اور رسول رب معبود ہین قسم اس بات کی کہ ای رمد تو اوس شخص

الْعَظِیْمِ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّارِدٍ وَّحِفْظًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ
وَحَفِظْنَاھَا کُلِّ شَیْطَانٍ الرَّجِیْمِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ
لَہٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ اَللّٰہُ حَفِیْظٌ
عَلَیْھِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَیْھِمْ بِوَکِیْلٍ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بعد ازان کہنا چاہیے یَا حَفِیْظُ تین بار یَا حَافِظُ
اِحْفَظْنَا اَللّٰھُمَّ احْرُسْنَا بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاکْفِنَا بِکَنَفِکَ الَّذِیْ لَا
یُرَامُ بِاللّٰہِ تین بار یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ بعد ازان تم سب خاموش رہو
بایک دِگر کچھ کلام نکرو چنانچہ اگر تیرے پاس گروہ ثقلین یعنے جماعت
جن و انس یا قبیلہ ربیعہ و مضر جمع ہو کر آوین تو وہ لوگ تم کو نہ دیکھین گے
اور کچھ ضرر و ایذا نہ پہونچا سکین گے اور حق تعالیٰ تم کو اونکی نگاہونسے محفوظ رکھیگا
اور یہ عمل بارہا آزمایا گیا ہے اور حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے آور بعض خواص
آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ ہرگاہ تو کسی جابر ظالم اور حاکم جابر کے پاس جاوی تو
وقت اپنے داخل ہونیکے اوسکے نزدیک اِس آیۃ کو تلاوت کرے بعد ازان یہ
کلمات پڑھو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِکْرَامِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الْکَرِیْمَۃِ وَمَا فِیْھَا مِنَ الْاَسْمَآءِ الْعَظِیْمَۃِ اَنْ

برای دفع ضرر حاکم جابر و ظالم جابر

---

ھ کے پاس سے جو اس میرے نوشتے کا حال یعنے اُٹھانیوالا ہے چلا جا بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و بذریعہ
ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کی ۱۲ ؎ قبیلہ ربیعہ و قبیلہ مضر کی جماعت کثیر تھی اِسلیئے مراد اوس سے کثرت
جماعات و مجرم قوم ہے ۱۲ ؎۲ اے دائم الحیات اے قائم دائم اے مدرت نگار یعنے بے مادہ بنانے والے آسمانوں
اور زمینوں کے اور اے صاحب جلالت و خداوند کریم مین تجھسے سوال کرتا ہون بحق اس آیۃ بزرگ کے و بحق اسمار
بزرگ کے و بحق اُن اسماء بزرگ کے جو آیۃ کے اندر مندرج ہین قسم اسباب کی کہ تو میری طرف سے اُنکے منہ مین لگام دے۔

براے دفع خوف و ضرر ۱۲

أَلْجِمْهُ فَاهُ عَنِّيْ وَتُخْرِسْ لِسَانَهُ حَتّٰى لَا يَنْطِقَ إِلَّا بِخَيْرٍ أَوْ بِصُمْتٍ خَيْرُكَ يَا هٰذَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَشَرُّكَ تَحْتَ قَدَمَيْكَ بعدازان تو اوسکے پاس جا حق تعالی تیری طرف سے اوسکے منہ مین لگام دیگا اور اوس سی تجھکو کچھ ضرر و گزند نہ پہونچے گا باذن اللہ تعالی آور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہی کہ جسوقت کسی سی کسیطرح کے ضرر کا تو خائف ہو تو بعد نماز مغرب کی دیگر دو رکعت نماز ادا کر اور دونومین بعد الحمد کے آیۃ الکرسی پڑھ اور جب آخر تک پہونچے وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تو اس آیۃ کو تین بار تکرار کر اور درمیان قرأت اس آیت کے یہ بھی کہے اَللّٰهُمَّ حُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا حُلْتَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَأَلْجِمْ فَاهُ عَنِّيْ كَمَا أَلْجَمْتَ السِّبَاعَ عَنْ دَانْيَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ چنانچہ اس عمل سے تو اوسکے شر سے ایمن رہیگا اور حق تعالی تیری جانب سے اوسکے منہ مین لگام دیگا یہانتک کہ وہ سوای خیر کے تجھسے کوئی شر کی بات نکریگا اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان خوفناک مین ہو یا درمیان کسی قوم کی تو خوف انکی شر سے رکھتا ہو تو اس آیۃ کو گیارہ بار تلاوت کرو بعد ازان یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَمِسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْفِنِيْ بِكَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَاغْفِرْ لِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ حَتّٰى لَا أَهْلِكَ

ایضا براے دفع خوف ۱۲

---

۱ اور اوسکی زبان کو گونگ کر دے کہ بجز خیر کے اور کچھ نہ بولے یا خاموش رہے ۱۲ ای شخص مطلوب خیر تیرا تیرے سامنے اور شر تیرا تیرے زیر قدم ہو یعنے تیرے خیر سے ہمکو نفع اور تیرا شر تیری ہی پاس ہی ۱۲

۲ ای پروردگار تو درمیان میرے اور فلان پسر فلان زن کے حائل اور فارق ہو جسطرح تونے فرق و فصل کیا ہے درمیان آسمان و زمین کے یعنے میرے اور اوسکے درمیان مین تو ایسا حائل ہو جسکے بعد میان آسمان و زمین کے اور میری طرف سی اوسکے منہ مین لگام دے جسطرح دانیال علیہ السلام نے درندون کے منہ مین لگام دی تھی بحق اسما شریف کی ۱۲

۳ ای میرے پروردگار میری نگہبانی کر اپنی اوس چشم بیدار سے جسکو خواب نہین ہی اور میری مددگاری کر اپنی اوس یاوری سے جو جدا نہین ہوتی اور میری آمرزش کر اپنی اوس قدرت سے ۱۲

اَنْتَ رَجَائِیْ اُمْسِیْنَا فِیْ خَزَائِنِ اللّٰهِ مُسَلْسَلَاتٍ بِذِکْرِ اللّٰهِ بَابُهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُوْرُهَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ سَمَاءُهَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بِاسْمِ اللّٰهِ نُوْرُهُ وَبِاللّٰهِ سُتِرُوْا وَاٰیَةُ الْکُرْسِیِّ عَلَیْنَا تَدُوْرُ کَمَا دَارَ السُّوْرُ عَلٰی مُحَمَّدِ الرَّسُوْلِ لَیْسَ لَهَا قُفْلٌ وَّلَا مِفْتَاحٌ مِنَ الْعِشَاءِ اِلَی الصَّبَاحِ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْفَتَّاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَنْتَ الَّذِیْ ذَلَّتْ لِعِزَّةِ اِسْمِكَ الرِّقَابُ وَتَدَکْدَکَتْ مِنْ هَیْبَتِكَ الْجِبَالُ الشَّوَامِخُ لَكَ السُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ وَالْمُلْكُ وَالْمَلَکُوْتُ وَالْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ تَرَدَّیْتَ بِالنَّعْمَاءِ وَالْقَارِتِ الْعِزَّةِ عَظَمَتِكَ جَمِیْعُ الْمَخْلُوْقَاتِ وَوَجِلَتْ مِنْكَ الْمَلَائِکَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَالرُّوْحَانِیُّوْنَ وَالْکَرُوْبِیُّوْنَ رَبِّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِلٰهِیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَحْفَظَنِیْ. وَتَحْرُسَنِیْ وَتَرَاعِیَنِیْ وَتَنْظُرَ اِلَیَّ نَظَرَ رَحْمَةٍ وَّاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ خَفِیْتُ عَنْ اَعْدَائِیْ بِاللّٰهِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَدَخَلْتُ فِیْ کَنَفِ اللّٰهِ وَتَرَدَّیْتُ بِرِدَاءِ اللّٰهِ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعُ الْعَلِیْمِ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اور بعض خواص آیۃ الکرسی

---

مله جو تونے مجھپر مقدر رکی ہے یہانتک کہ مین ہلاک کیا جاؤن اور تو میری امیدگاہ مین ہم شام کی ہے یعنی پناہ پکڑی ہے جانے خزانۂ رحمت مین جو درکشیدہ و درآمیختہ بذکر اللہ ہے دروازہ اوسکا لا الہ الا اللہ ہے دیوار اوسکی محمد رسول اللہ ہے سقف اوسکی لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہے اسم اللہ کی نور ہوا اور اللہ ہی سے ستر رہوا اور آیۃ الکرسی سے ہمپر دور کرے جسطرح سورتین قرآن مجید کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد یا دیوار ہائے دولت سرائی صلعم اونکے گرد دائر ہے کہ نہ اوسمین قفل ہے نہ اوس کے لیے کنجی ہے اور وہ شام سے تا صبح باذن ملک الفتاح کے جو روشن کرنیوالا صباح کا ہے یون ہی دائر ہے شاید ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے تو ایسا پروردگار ہے کہ تیرے اسم غالب سے ساری گردنین خوار اور درماندہ ہین اور تیری ہیبت سے کوہہائے بلند پارہ پارہ و پست فگندہ ہین اور تیری ہی لیے غلبۂ الٰہی و بادشاہی عالی ہے اور مالک اور یعنے عالم شہود وغیب وغیرہ جبروت یعنی بالا و پستی و کبریائی یہ سب نعمتون سے ردا بردوش ہین اور جمیع مخلوقات در پیش غالب عظمت تیرے کے سر فگندہ او حلقہ بگوش ہین اور سارے ملائک مقربین اور ملک روحانین اور کروبین خوف سے بہیبت زدہ ہین یا پروردگار اولین و آخرین یعنے مالک گذشتگان اور آیندگان کے الٰہی مین تجھ سے سوال کرتا

سے یہ ہے کہ جب ارادہ کرے کہ دشمن تیرا ہلاک یا وہ خانہ خراب ہووے یعنے گھر اوسکا اوجڑ جاوے تو اُس آیۃ کو بعدد اوسکے حروف کے یعنے تین سو ساٹھ بار تلاوت کر اور اوسکے ساتھ یہ کلمات اضافہ کر یَا قَاهِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ و بعد ازان اِس دُعا کو پڑھ کہ مطلب حاصل ہوگا اور وہ دُعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ كَمَا لَطَفْتَ بِمَا فَوْقَ عَرْشِكَ وَكَانَتْ وَسَادِسُ الصُّدُوْرِ كَالْعَلَانِيَةِ عِنْدَكَ وَ عَلَانِيَةِ وَالْقَوْلِ كَالسِّرِّ فِيْ عِلْمِكَ وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ بِعَضْمَتِكَ وَخَضَعَ كُلُّ ذِیْ سُلْطَانٍ بِسُلْطَانِكَ وَسَارَ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِيَدِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ فِيْهِ فَرَجًا وَمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذُنُوْبِيْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ مِمَّا قَصَّرْتُ فِيْهَا اِذْعُوْكَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ اِلَیَّ وَاَنَا الْمُسِیْءُ اِلٰی نَفْسِیْ فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ تَقَوَّمُ وَ اِلَیَّ بِالنِّعَمِ وَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَلٰكِنَّ الثِّقَةَ بِكَ حَمَلَتْنِیْ وَعَلَی الْجُرْاَةِ عَلَيْكَ فَجُدْ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے ہلاک کرنا ظالمین جفاکار کا ہے جیکبہ

کرتا ہون کہ تو مجھے حفاظت و حراست مین رکھ اور میری نگہبانی کر اور میرے طرف بنظر رحمت نظر کر کہ ہر آئینہ تو رحم کرنیوالون سے بڑا رحم کرنے والا ہے مین نہان ہوا اپنے دشمنون سے بتائید خداوند عزوجل کے اور مین نے توکل کیا اللہ پر اور مین داخل ہوا حمایت کردگار مین اور وادی مین الٰہی مین وڑھ گیا اور حق تعالیٰ کا رسن استوار جو قطع و گسستہ نہین ہوتا ہے اوسکو مین نے مضبوط پکڑا اور حق تعالیٰ بڑا شنوا اور بڑا دانا ہے اور وہ اون لوگون کو تکذیب کرتے ہین اونکے پیچھے سے گھیرنے والا ہے بلکہ قرآن مجید ہے جو لوح تقدیر مین محفوظ ہے تبدیل و الحاق سے ۱۲ اسلئے اے پروردگار میرے جیسا تو اونچے فوق عرش پر لطیف ہے کہ درمیان تیرے اور کسی شے کے کوئی چیز حائل نہین اور وساوس صدور یعنی ما فی الضمیر تیرے نزدیک مثل علانیہ کے ہے اور قول علانیہ مثل وساوس اسرار کے ہے جو تیرے علم مین ہے اور ہر شے در پیش تیرے عظمت کے منقاد و رام ہے اور ہر ایک صاحب غلبہ بمقابل تیرے غلبے کے عاجز ہے اور تمام امور دنیا اور آخرت تیری ہی بات مین ہے اور اے میرے پروردگار سارے غم و ہم میرے جس مین

تیرا کوئی دشمن یا کوئی مخالف کینہ جو یا کوئی ظالم جفا کار آزاردہ بندگان خدا کا ہو تو چاہیے کہ نصف شب جمعہ کو بیدار رہو اور اوٹھکر وضو کر اور دو رکعت نماز اس نیت پر جو تیرا ارادہ ہلاک دشمن سے ہے بجا لا اور پہلی رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے نو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ اور اسیطرح دوسری رکعت مین کر اور بعد سلام نماز کے پھر نو مرتبہ آیۃ الکرسی تلاوت کرو بعد ازان یہ دعا پڑھے الٰہی أَنْتَ الشَّدِيدُ الْبَطْشِ الْأَلِيمُ الْأَخْذِ ذُو الْقَهْرِ الْمُتَعَالِي مِنَ الْأَضْدَادِ وَلَا تَدَادِ وَالْمُنَزَّهُ عَنِ الصَّاحِبَةِ وَالْأَوْلَادِ أَسْأَلُكَ قَهْرَ الْأَعْدَادِ وَقَمْعَ الْجَبَابِرَةِ تَمْكُرُ بِمَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ لَّذِي خَضَعَتْ لَهُ النَّوَاصِي وَقَذَفْتَ بِهِ الرُّعْبَ فِي قُلُوبِ الْأَعْدَاءِ وَشَقِيَتْ بِهِ أَهْلُ الشَّقَاءِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَمُدَّنِي وَرَقِيقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ هٰذِهِ الْاِسْمِ تَسْرِي فِي أَعْضَاءِ الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ حَتّٰى تُمَكِّنَنِي مِنْ فِعْلِ مَا أُرِيدُ فَلَا يَصِلُ إِلَيَّ ظَالِمٌ بِسُوءٍ وَلَا يَسْطُو عَلَيَّ مُتَكَبِّرٌ بِجَوْرٍ جَبَّارٍ وَاجْعَلْ غَضَبِي لَكَ أَوْ قُوَّتِكَ مَقْرُونًا بِغَضَبِكَ وَاطْمِسْ عَلَى أَبْصَارِ أَعْدَائِي وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَاضْرِبْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ حِجَابًا

مین صبح و شام سیر کی ہوا اسکو میرے لیے کشودگی اور خلاصی کر دے اے میرے پروردگار باعث تیرے عفو کے میرے گناہان سے اور تیرے درگذر نے میرے ان خطاؤن سے جن مین نے تقصیر کی ہے مین تجھسی ایمان مانگتا ہون اور مین تجھ سے تسلی طلب کرتا ہون اور تو احسان و نیکوئی کرنے والا ہے کرنیوالا ہی مجھپر اور بدی اور برائی کرنیوالا ہون اپنے نفس کے ساتھ اور ان امور مین جو درمیان میرے اور تیرے سرزد ہوتی ہین تو نیکی کرتا ہی میرے ساتھ اپنے نعمتون سے اور مین برائی کرتا ہون میرے ساتھ اپنے گناہون سی لیکن وہ وثوق جو تیرے ساتھ ہے میرے تئین باعث جرأت ہوا ہی تجھپر تو مجھپر جود و کرم کر اپنے فضل و احسان سے اور میری توبہ قبول کر اور مجھپر متوجہ ہو کیونکہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہی اور تو بڑا توبہ قبول کرنیوالا ہی اور بڑا رحم کرنیوالا ہے ۱۲ ۵ا الٰہی تو بڑا سخت عذاب کرنیوالا ہی مواخذہ کرنے والا ہی قہر کرنے والا ہی برتر ہے شریک و ہمسری اور پاک و بے نیاز ہی زن و فرزند ۱۲ ا۲ع مین تجھسی سوال کرتا ہون ہلاکی دشمنون کے اور بیخ کنی ظالمون کے حیلہ گری کرتا ہی تو جس کے ساتھ چاہتا ہی کہ تو بہترین حیلہ گرون کا اے میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطے تیرے اوس اسم کے کہ جسکے لیے پیشانیون کو پیش آتی ہے اور اوسی کے سبب دشمنون کے دلون مین رعب ڈالے گئے ہین اور اوسی سے بدبختون کے لیے بدبختی ہے مین سوال کرتا ہون تجھ سے کہ مجھے افزونی اور روانی دے بآسانی اس اسم کے جو سریع النفوذ و ساری ہے اعضا کلیہ و جزئیہ مین یہانتک کہ مین قادر

وَسِتْرًا فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ إِنَّكَ شَدِيدُ الْبَطْشِ الْأَلِيمُ
الْعِقَابِ وَكَذٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ
شَدِيدٌ اور مناسب اس مقام کے دیگر آیات ہیں قرآن عظیم کے وہ یہ ہین فَأَخَذَهُمُ
اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَاقٍ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ
فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِينَ بعد ان آیات کے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِبَرَكَةِ هٰذِهِ
الْآيَاتِ وَسِرِّ مَا دَعَوْتُكَ بِهٖ تَقْهَرُ أَعْدَائِي وَمَنْ يُرِيدُ بِسُوْءٍ وَهُوَ الْقَاهِرُ
فَوْقَ عِبَادِهٖ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَجْعَلُكَ فِي نَحْرِهٖ
فَاكْفِنِي شَرَّهُ وَاصْرِفْ عَنِّي غَدْرَهُ وَمَكْرَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ چنانچہ

حق تعالیٰ اوس سے تیری حفاظت اور حراست کرے گا اور اوس کے شر
اور سائر اعدا کے مفاسد سے امان مین رکھے گا اور اگر بعد اس کے پھر
وہ تجھ پر زیادتی کرے گا تو ہلاک ہوگا مگر تو خوف کر خداوند اپنے پروردگار

ح دو دسترس ہون اوس فعل پر کہ جسکا مین ارادہ رکھتا ہون پھر کوئی ظالم میرے تئین بدی اور برائی نہ پہونچا سکے گا اور
نہ کوئی متکبر جور جبار سی مجھپر غلبہ و تسلط کرے اور میرے غضب جو تیرے لیے یا تیرے باب مین ہوا ہے غضب کے ساتھ مقرون
کر یعنے تیرا غضب تو میرے غضب کا معین و موید ہو اور میرے دشمنوں کی آنکھیں اندھی کر اور اونکے دلون کو مضبوط باندھ دے اور درمیان
میرے اور اونکے حجاب و سد ایسا حائل کر دے کہ وہ پردہ اوسکے اندر رحمت ہو میرے لیے اور نظائر در پیش اوسکے عذاب ہو اونکے حق
مین اور یون ہی گرفت ہے تیرے پروردگار کی جب وہ گرفتار کرتا ہے اہل قریات کو اوس حالت مین کہ وہ ظلم کرنے والے مین
وہ ہر آئینہ گرفت اوسکی سخت درد انگیز ۱۲ ۱ حق تعالیٰ نے اونکو گرفتار بلا کیا باعث اونکے کثرت گناہون کی ۱۲ ۲ اور حق
تعالیٰ کی جانب سے اونکا کوئی والی اور مددگار نہ تھا اور نہ ہے ۱۲ ۳ ہر آئینہ گرفت تیرے پروردگار کی بہت سخت ہے ۱۲ ۴ پھر پکڑ لیا
اونکو سخت ترین گرفت سی گرفتار کیا ۱۲ ۵ پھر حق تعالیٰ نے اوس قوم ظالمون کو چھانٹ کاٹ دیا یعنے اونکے پیچھے کوئی اونکا آنیوالا
نہ رہا یہ کہ اونکی نسل منقطع ہوگئی ۱۲ ۶ ای میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون برکت اس آیۃ یعنی آیۃ الکرسی وغیرہ سے اور برکت
اوس اسرار یعنی اسرار آیات سے جسکے وسیلے سے مین نے دشمنون کو ہلاک کرنے کی تجھ سے دعا کی ہے کہ میرے دشمنون کو ہلاک کر اور اس
شخص کو مقہور کر کہ میرے ساتھ ارادہ بدی کا رکھتا ہے اور حق تعالیٰ اپنے بندون پر غالب ہے اور پروردگار قہر نازل کر فلان پسر یا دختر
فلانی عورت پر ای میرے پروردگار مین تجھکو مقرر کرتا ہون اوسکے ہلاک کرنے مین اور تجھکو پناہ دی اوسکی شر سے اور اوسکی غدر اور مکر کو مجھسے پھیر دے

سے اور اوس کے قول پر نظر رکھ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ الآیۃ اگر دعا کرنے والا یعنے اس عمل کا کرنے والا صاحب حالۃ صادقہ یعنی راست باز ہو تو ہنوز وہ اپنے مقام سے برخاست نہ کرے گا کہ حاجت اوسکی برآویگی اور جو بندہ اپنے پروردگار کی جناب مین ساتھ ذکر ان کلمات کی روز شنبہ اول ساعت مین مناجات کرے اور ایسے آدمی کے اوپر دعاے بد کرے جو اوس شخص پر ظلم کرتا ہے تو البتہ وہ فورًا ہلاک ہوگا اور یہ آزمودہ ہے اور عمل مین آیا ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے ارسال ہاتف کا ہے یعنے فرشتون اور موکلون کو طرف دشمن ظالم کے بھیجنا چنانچہ غزالی سے منقول ہے کہ آیۃ الکرسی کو دو سو بار تلاوت اور وہ پانچون اسم جو درمیان آیۃ الکرسی مذکور ہین یَا اَللّٰهُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اِن کو ہر سر صدی یعنے ہر سیکڑے پیچھے ایک ہزار تین سو ستر بار پڑھ کر عقب اوسکے یہ سوال کرے اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ عَرْشِكَ وَبِرُوْحِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ تُرْسِلَ خَادِمَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ فِيْ صِفَتِيْ وَحِلْيَتِيْ بِشُهُبٍ مِنْ سَمٍّ وَحَرْبٍ مِنْ نَارٍ وبعد ازان تو بطرف دشمن کے اشارہ کر ساتھ کسی حربے کے یا کسی چیز سے اور درود و سلام بھیج اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور سورہ اور یہ عمل شب جمعہ سے شروع کرے اور اوسکی تکرار یعنے بار بار اس عمل کو کرے یہانتک کہ مقصد ہو اگر اول جمعہ مین حصول اجابت ہوئی تو بہتر والا دوسرے جمعہ مین تا آنکہ ساتوین جمعہ کے تمام ہونے تک مستجاب ہوگا باذن اللہ تعالی اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے

براے ارسال ہاتف

---

اور کہو یا رب العلمین ؎۱ یعنے جو شخص عفو و درگذر کرے اور اصلاح رکھے یعنے انتقام دشمن سے باز رہے تو اجر اسکا حق تعالی پر ہے ۱۲ ؎۲ یا اللہ تجھسے سوال کرتا ہون وسیلے نور عرش کے اور بواسطے روح محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ تو ایک خادم یعنی موکل اس آیہ کریمہ کا واسطے فلان پسر فلان عورت کے دختر کے بھیجدے کہ وہ میری صورت اور سیرت مین ہو اور اوسکے پاس شعلہاے سموم یعنی سوزان یا اسم آخر زہردار ہون اور اوسکے ہاتھ مین حربے

که اگر کسی شخص کو کسی انجام کار کا خوف ہو یا اندیشہ ہو کہ اِس سی کیونکر خروج وخلاصی ہوگی تو چاہیے کہ بعد نماز عشا کے لوگون سے تخلیہ کرے اور دو رکعت نماز قبل صلوٰۃ وتر کے اِسطرح پڑھے کہ ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی پڑھے اور بعد فراغ سلام نماز کے پھر آیۃ الکرسی اکیس بار اور سورۂ قدر ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور معوذتین ایک ایک بار تلاوت کرے بعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ تَفَاءَلْتُ بِکَلَامِکَ الْقَدِیْمِ فَاَرِنِیْ مَا ھُوَ الْمَکْنُوْنُ وَالْمَخْفِیُّ فِیْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ مَا سَأَلْتُ عَنْهُ وَمَا لَمْ اَسْئَلْ وَبَیِّنْ لِیَ الْخُرُوْجَ مِنْ هٰذِهِ الْاَمْرِ الَّذِیْ اَخَافُهٗ وَاَحْذَرُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ خَیْرًا فَاَرِنِیْ بَیَاضًا اَوْ خُضْرَةً وَاِنْ کَانَ شَرًّا فَاَرِنِیْ سَوَادًا اَوْ حُمْرَةً وَاَرْسِلْ خَادِمًا مِنْ خُدَّامِ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ چنانچہ کوئی موکل منجملہ موکلین اِس آیت سی تیرے پاس آوے گا اور تیرے جمیع مطالب سے تجکو خبر دیگا اور تیری حاجت کو ظاہر کرے گا اور جو کچھ تیرے حق مین خیر ہے یا جو تیرے لیے شر ہے تجھ سے بیان کرے گا اور جس شب کو تو نے یہ عمل کیا ہے اگر اول شب اپنے سوال کا جواب نپایا تو اور ایک بار دو بار اعادہ کر کہ ہر آئینہ تو اپنے مطلب کو ضرور دیکھے گا اور اپنی نیت کو خالص رکھ اِسی واسطے کہ خلوص نیت سابق اور پیش پانے والا عمل کا ہوتا ہے اور حق تعالیٰ ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا ہے طرف راہِ راست و استوار کے اور جسقدر

طریقہ استخارہ بآیۃ الکرسی ۱۲

---

آتشین ہون ۱۲ ؎۵ ای میرے پروردگار مین فال لیتا ہون تیری کلام قدیم کے ساتھ (قدیم یعنے غیر حادث) کہ تو مجھے کھلاوے بیچ اوس شب کے جو چیز کہ پنہان اور پوشیدہ ہی اوس امر سے کہ مینے سوال کیا اور جس چیز سے مین نے سوال نہین کیا اور میرے ظاہرہ بیان کر خروج وخلاصی اِس امر سے کہ جس کا مین خوف واندیشہ رکھتا ہون اے میرے پروردگار اگر وہ امر میرے حق مین خیر ہو تو میرے تئین اوسکو برنگ سفید یا سبز کے دکھلادے اور اگر وہ میرے لیے شر ہو تو اوسکو مجھی برنگ سیاہ یا سرخ دکھلادے اور خدام اور موکلین اِس آیہ شریفہ سے ایک خادم موکل میرے پاس بھیجدے ۱۲

مین نے خواص آیۃ الکرسی سی ذکر کیا ہے برائے اہل خرد کافی ہے اور امام بونی رحمہ اللہ نے اسبات مین ایک تالیف جداگانہ کی ہے

## باب چہارم بذکر بعض خواص سورۂ یٰسین کے

واضح ہو کہ سورۂ یٰسٓ وہ سورہ بزرگ قدر ہی جسکی برکت ظاہر اور فضیلت اُسکی مشتہر ہے ازانجملہ وہ یہ ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور انھون نے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ہر چیز کے لیے قلب ودل ہے اور قلب قرآن سورۂ یٰسٓ ہے اور ازانجملہ وہ ہے جسکو سنوسی نے اپنے مجربات مین ذکر کیا ہے چنانچہ اونھون نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلعم نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تو سورۂ یٰسٓ اپنے اوپر لازم کر یعنے اسکا عمل اور استعمال کر کہ اس مین بیس برکتین ہین نہ پڑھے گا اوسکو گرسنہ مگر یہ کہ وہ آسودہ وسیر ہوگا اور نہ پڑھے گا تشنہ مگر وہ سیراب ہوگا اور جو کوئی پڑھے گا یعنے جسکو لباس میسر نہ ہوگا تو اوسکی تن پوشی ہوگی اور جو مرد بے زن یا زن بے مرد اس سورہ کا استعمال کرے گا اوسکو عقد ازدواج حاصل ہوگا اور جو شخص خوفناک اُسکو پڑھا کریگا وہ امین ہوگا اور جو مریض پڑھا کریگا وہ شفا پاویگا اور جو شخص محبوس وقیدی اِسکو پڑھا کرے گا وہ مخلصی پاوے گا اور جو مسافر اُسکو پڑھے گا اوسکے سفر پر اعانت کیجائیگی اور جو شخص غمدیدہ واندوہگین اِسکی تلاوت کا استعمال کرے گا اوسکا ہم اور غم دور ہوگا اور جس کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو وہ جو اس سورہ کی تلاوت کرے گا تو اوسکو گم شدہ دستیاب ہوگی انتہی کلامہ یعنے یہین تک کلام راوی تمام ہوا اور بعض خواص سورۂ یٰسٓ سے یہ ہے کہ جب کوئی شخص ارادہ برآمد ہونے اپنی حاجت کا نزدیک کسی امیر یا کسی

ذیجاہ سے رکھتا ہو تو چاہیے کہ اس سورہ کو پچیس بار پڑھکر اوس امیر کے پاس جس سے ارادہ رکھتا ہو جاوے تو البتہ اوسکی عظمت اور بزرگی کرے گا اور اوس کی حاجت برلاویگا باذن اللہ تعالی اور بعض خواص سورہ یٰسٓ سورہ ہے جو شافلی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص خوف زدہ ہو کسی ظالم جبار سے تو اس سورہ کو تلاوت کرے اور بعد قرائت کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِاسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ وَاَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ وبعد اس عمل کے پھر اوس جبار کے پاس جاوے تو اوسکے شر سے امین رہے گا اور بعض خواص سورہ یٰسٓ سے کفایت ہے واسطے جمیع مہمات کے اگر بعد نماز عشا کے باوضو دو رکعت نماز پڑھ کر چہل و یک بار اس سورہ کو تلاوت کرے اور ہر مرتبہ کے عقب یہ کلمے کہے یَا مَنْ یَّقُوْلُ لِلشَّیْءِ کُنْ فَیَکُوْنُ اِفْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا چنانچہ مقصد اوسکا ضرور حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالی اور بعض خواص سورہ یٰسٓ سے وہ ہے جیسا کہ بعض صالحین نے کہا ہے کہ اگر شب نیمہ شعبان کو یہ سورہ تین بار تلاوت کیا جاوے اول بار بہ نیت طول عمر کے اور دوسری بار بہ نیت دفع بلا کے

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم بواسطہ اسم اللہ کے ایسا اللہ کہ نہین ہے کوئی اللہ سوای اوسکے کہ جو دائم الحیات اور قائم بذات خود ہی برکت اوس اسم اللہ کے نہین ہو کہ کوئی معبود سوا ۲ اوسکے جو ذوالجلال والاکرام ہے وبنام اس خداوند کریم جسکے نام کے ساتھ کوئی شے زمین مین ضرر کرتی ہے نہ کوئی چیز آسمان کی ضرر کرتی ہے ۲ اور وہ شنوا و دانا ہے ای میرے پروردگار مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے شر سے فلان پسر فلانی عورت یا دختر فلانی عورت کی ۱۲ سے ای وہ خداوند جو ہر شے کو کہتا ہی کہ ہو جا تو وہ موجود ہو جاتی ہی میرے لیے ایسا ایسا کر یعنے اپنی حاجت کا نام لیکر ۱۲

اور تیسری بار بہ نیت استغنا کے خلائق سی بعد ازان اس دعا کو دس مرتبہ پڑھکر اپنی دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ مراد اوسکی حاصل ہوگی اور وہ دعا یہ ہے اِلٰهِی جُودُكَ دَلَّنِي عَلَيْكَ وَإِحْسَانُكَ قَرَّبَنِي إِلَيْكَ أَشْكُو إِلَيْكَ مَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ مَا لَا يَعْسُرُ عَلَيْكَ إِذْ عِلْمُكَ بِحَالِي يَكْفِي عَنْ سُؤَالِي يَا مُفَرِّجَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ فَرِّجْ عَنِّي مَا أَنَا فِيهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ اللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَيَا ذَا الطَّوْلِ وَالْإِنْعَامِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِينَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيرِينَ وَمَأْمَنُ الْخَائِفِينَ وَكَنْزُ الطَّالِبِينَ اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي عِنْدَكَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مَحْرُومًا أَوْ مَطْرُودًا أَوْ مُقْتَرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي وَحِرْمَانِي وَطَرْدِي وَإِقْتَارَ رِزْقِي وَاكْتُبْنِي عِنْدَكَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ سَعِيدًا مَرْزُوقًا مُوَفَّقًا لِلْخَيْرَاتِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَ

---

سلہ الٰہی تیرا جود ہی تجھپر میرے تئین دلالت کرتا ہی اور تیرا احسان ہی میرے تئین تیرے قریب کرتا ہی مین شکایت کرتا ہون تجھ سے اُس امر کی جو تجھپر مخفی نہین ہی اور مین سوال کرتا ہون تجھ سے اوس چیز کا جو تجھپر دشوار نہین ہے اسلیے کہ جاننا تیرا میرے حال کو کافی ہے میرے سوال سے ای کھولنے والے اندوہ غمگین کی کشایش دی مجکو اس امر کی جسمین مین مبتلا ہون نہین ہے کوئی لائق الوہیت سوا تیرے تو پاک و منزہ ہے اور بیشک مین ظالمین گناہ گارون مین سے ہون قولہ تعالے پھر ہمنے اوسکی اجابت دُعا کی اور ہم نے اُسکو غم سی نجات دی اور اسیطرح ہم سائر مومنین کو نجات دیتے ہین ای میرے پروردگار ای صاحب منت و کرم اور تجھپر کوئی منت و احسان نہین رکھ سکتا ای صاحب جلالت و کرامت ای صاحب قدرت و نعمت نہین ہے کوئی اللہ سوای تیرے کہ تو پشت و پناہ التجا کرنیوالیکا ہی تو اپنے نزدیک جا دینے والا ہی اون لوگون کا جو تیری نزدیکی چاہتے ہین اندوہ جای پناہ ہی خوف زدونکا اور توہی گنجینہ ہی طلب گارونکا ای میرے پروردگار اگر تو نے اپنی یہان ام الکتاب یعنی لوح محفوظ مین مجکو شقی لکھا ہی یا محروم یا اندوہ یا زندہ لکھا ہی تو ای میرے پروردگار تو اپنے فضل و کرم سی مٹادی میری شقاوت اور میری

وَقَولُكَ الحَقُّ فِي كِتَابِ المُنزَلِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ المُرسَلِ يَمحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثبِتُ وَعِندَهُ أُمُّ الكِتَابِ أَسأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ التَّجَلِّي الأَعظَمِ فِي لَيلَةِ النِّصفِ مِن شَهرِ شَعبَانَ المُكَرَّمِ الَّتِي يُفرَقُ فِيهَا كُلُّ أَمرٍ حَكِيمٍ وَيُبرَمُ أَن تَكشِفَ عَنَّا مِنَ البَلَاءِ مَا أَنتَ بِهِ أَعلَمُ إِنَّكَ أَنتَ الأَعَزُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحبِهِ وَسَلَّمَ اور بعض خواص سورۂ یسٓ سے واسطے برآمد حاجات کے ہے چنانچہ بعض صالحین سے منقول ہے کہ اس سورہ کو اول سے تا آخر پڑھے اور اوسی حالتِ تلاوت مین جب ذکر لفظ رحمٰن تک پہونچے تو خنصر دستِ چپ کو قبض و عقد کر لے اور نزدیک بذکر لفظ رحمٰن ثانی بنصر دست مذکور کو قبض کرے پھر نزدیک بذکر رحمٰن ثالث کے انگشت درمیان کو بھی عقد کر لیوے اور اوس وقت تک یہ ہر سہ انگشت مقبوض و منعقد ہین اور یہ قبل از قراءت وَمَا أَنزَلنَا عَلَى قَومِهِ کے ہو و بعد ازان نزدیک بذکر لفظ جلالت کے خنصر دست راست کو قبض کرے یعنے دبا لیوے و بعد ازان نزدیک بذکر جلالت ثانیہ بنصر دست راست قبض کر لیوے اور یہ ایک آیۃ کی قراءت مین ہے وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ الخ مترجم کہتا ہے مراد لفظ جلالت سے اسم

---

تحقیق میری راندگی اور میری تنگی روزی اور مجھے یہان لوح محفوظ مین سعید لکھ لے اور روزی یافتہ اور توفیق یافتہ امور خیر پس وعدہ فرمایا ہے تونے اور وعدہ تیرا سچا ہی اے اللہ لکھدے کر البتہ تونے فرمایا ہی اور فرمانا تیرا برحق ہے جو نازل کیا اپنی کتاب مین زبان پر اپنی نبی مرسل کے وہ یہ ہے کہ حق تعالی جو کچھ چاہتا ہی محو کرتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے ثبت کرتا ہے لکھ دیتا ہے وحالانکہ اوسکے پاس ام الکتاب یعنے لوح محفوظ ہے اے میرے پروردگار مین تجھسے سوال کرتا ہون بحق اوس تجلی نور اعظم کے جو بیچ شب نیمۂ شعبان اکرم کے جلوہ گر ہے وہ شب جسمین سارے امور حکیم و محکم نشر کیے جاتے ہین اور مبرم اور مستحکم ہوتے ہین مدعا یہ ہے کہ تو مجھے کھول لے یعنے دفع کر دے اُن بلاؤن کو کہ جس کو تو خوب جانتا ہے اور بے شبہہ تو بڑا غالب ہے اور درود و سلام حق تعالے کا اوپر سید ہمارے محمدؐ کے اور انکی آل اور اصحاب پر ۱۲

اللہ اور اوسی کو اسم جلالی بھی کہتے ہین اور یہ اس ایک آیۃ مین مکرر واقع ہے دباعث ورود و تواتر و تکرار کے جلالتین کہے ہین فقط اور جب ذکر رحمن رابع کا بیچ قرأت آیۃ ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ کے آوے تو انگشت سبابہ دست چپ کو منعقد کرے یعنے بائین ہاتھ کی اونگلی کلمے کی دابے وبعد ازان بذکر جلالت ثالث بیچ قرارت آیۃ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اٰلِھَۃً کے انگشت درمیان دست راست کو قبض کرے وبعد ازان سورہ تمام کرے اور یہانتک یہ ساتون انگشت مذکورہ منعقد رہین یعنے چار انگشت دست چپ وسہ انگشت دست راست اور اوسی حال مین بعد تمام سورہ یٰس کے سورہ تبارک الملک کی تلاوت شروع کرے جب ذکر رحمن کا بیچ آیۃ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ کے آوے بیچ آیۃ مَا نَزَّلَ اللّٰہُ کے خنصر دست راست کو کھول دے وبوقت ذکر رحمن ثانی و بیچ آیۃ مَا یُمْسِکُھُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ کے انگشت میانہ دست چپ کو کشادہ کردے و نزدیک بذکر جلالت ثانی بیچ آیۃ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ کے بنصر دست راست کھولدے و نزدیک بذکر جلالت ثالث بیچ قرارت آیت اِنْ اَھْلَکَنِیَ اللّٰہُ کے انگشت میان دست راست کو کشادہ کردے اور نزدیک بذکر رحمن رابع بیچ قرأت قُلْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ کے انگشت سبابہ دست چپ یعنی بائین کلمے کی اونگلی کو کھولے اور بعد فراغت قرأت سورہ ملک کے دو رکعت نماز قربۃً للہ ادا کرے وبعد ازان سو مرتبہ درود سلام اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیج اور یہ صلوۃ وسلام با صلوۃ ابراہیمیہ[لہ] کے ہو وبعد ازان نیت اپنی حاجت کی کرے از برائے اوس کے

---

[لہ] جس مین ابراہیم علیہ السلام پر بھی صلواۃ ہو یعنے اللھم صلے علے محمد وآل محمد کما صلیت و سلمت علے ابراھیم انک حمید مجید +

وطریق عمل دیگر ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

براے خلاصی محبوسان و نجات دینداران و امن خائفان و براے برآمد جمیع مہمات ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

حق تعالےسے سوال کرکہ وہ برآویگی باذن اللہ تعالیٰ اور اس عمل کو بعض صالحین نے یون ہین نقل کیا ہے اور بعد ازان مین نے بعض کتابونمین بھی وہ چیز دیکھی ہے جو منصوص ہے چنانچہ بعض علمانے کہا ہو کہ سورۂ یٰسٓ مین چار جگہہ اسم رحمٰن مذکور ہے اور تین جگہ ذکر جلالت ہوا ور اسیطح بیچ سورۂ تبارک الملک کے چنانچہ جو شخص تلاوت کرے سورۂ یٰسٓ کی اور جب پہونچے ذکر رحمٰن تک تو ایک انگشت دست راست کو عقد کرلیوے اور جب ذکر جلالت تک پہونچے تو ایک دست چپ کو عقد کرلیوے یعنے دبالیوے اور جب سورۂ ملک کی تلاوت اور ذکر رحمٰن تک آوے تو ایک دست راست کھول دیوے راوی نے کہا کہ جو شخص اس عمل کو کرے گا اوس کی حاجت برآورده اور دعا اُسکی مستجاب ہوگی مگر چاہیے کہ عمل خوف خدا رکھے کہ سواے دعاے خیر کے اس عمل کو نہ کرے ورنہ برکت اوسکی حرام ہوگی اور محروم ہوجاویگی اور چاہیے کہ عقد وحل وقبض وبسط اصابع کا سرخنصر سے ہوا لے و ترتیب ہوا انتہی کلامہ یعنی کلام راوی یہان تک تمام ہوا دیربی رحمہ اللہ نے کہا کہ سزاوار ہے عمل کرنا دونون قول مذکور پر اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جو شخص گرفتار زندان یا قرضدار یا کسی سے خائف ہو اور وہ اس سورہ کو اس نیت سے تین بار تلاوت کرے تو قید سے اوسکی مخلصی اور خوف سے امن

---

سلہ یعنے یٰسٓ مین ذکر ہر ایک رحمٰن پر ایک انگشت دست راست عقد کرلیا کرے اور ذکر ہر جلالت پر ہر ایک انگشت دست چپ کرلیوے اور جملہ انگشتان چپ و راست تا سورۂ عقد رہین یہانتک کہ سورۂ ملک شروع کرے تو بذکر ہر رحمٰن کے ایک ایک انگشت دست راست و بذکر جلالت ہر ایک انگشت چپ بترتیب وا کرتا جاوے ۱۲ سلہ ۲ یعنے ہر دو طریقۂ عقد انامل پر عمل کرنا لازم ہے جیسا کہ دونوں مذکور ہین ۔

ہوگی اور دین سے ادا ہوگا اور اسیطرح جمیع مہمات مین اِس سورہ کو ہفت بار تلاوت
کرے اور اس دُعا کو بھی ہفت بار پڑھے بعد قرارت مرتبہ اولیٰ کے خواہ بعد قرارت
ہر مرتبہ کے ایک ایک مرتبہ یہ دُعا بھی پڑھے اور وہ کلمات یہ ہین کہ یَآ اَیُّھَا الْجَمَاعَةُ
الْمُسَخَّرُوْنَ الْمُطِیْعُوْنَ لِھٰذِہِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ بِحَقِّ اَنْبِیَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی
وَاَوْلِیَائِهٖ وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ اَجْعَلُوْا كَلِمَتِیْ سَارِیَةً وَقَوْلِیْ مَسْمُوْعًا مَقْبُوْلًا
اَكْفُوْا فِیْ مُهِمَّاتِیْ وَامُدُّوْا لِیْ وَاَعِیْنُوْا لِیْ فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا الْكُلِّیَّةِ وَ
الْجُزْئِیَّةِ بِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْوَحَا
اَلْعَجَلُ السَّاعَةَ اور بعض خواص سورۂ یٰسٓ سے یہ ہے کہ جب کسی حاجت کے لیے سورۂ
یٰسٓ چہل و یک بار پڑھین تو کسی طرح کی حاجت ہو برآمد ہوگی اور بعض صالحین
سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسٓ بعدد مذکورہ یعنے چہل و یک بار تلاوت کرے بدون
دخل کلام کے قرارت مین یعنی درمیان مین تا ختم قرارت مذکورہ کے کلام نہ کرے
اور بعد ختم عدد مذکورہ کے اِس دعا کو بھی جسکا ذکر آگے کیا جاتا ہے پڑھ کر سو رہے
تو اپنی زیر بالین سے اپنا نفقہ و خرچ کافی پاوے گا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنْ كَانَ
رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ فِی
الْبَحْرِ فَاَطْلِعْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ قَرِیْبًا (قَلِیْلًا فَكَثِّرْهُ) وَ
اِنْ كَثِیْرًا فَحَقِّقْهُ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَ

برائے برآمد حاجات ۱۲

برائے دست غیب ۱۲

---

سلہ اے جماعت تابع و مطیع اس سورۂ مبارک کے بحق انبیاء اللہ و اولیاء اللہ کے و بحق اپنے خالق
کے میرے کلمات کو جاری کر اور میرے قول کو مسموع و مقبول کرو اور میری مہمات مین میری کفالت
کرو مدد دو اعانت میری جمیع امور جزئی مین بحق آیہ انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
عجلہ شتابی تمام اور بہت جلد اور اسیوقت اور ترجمہ اُسکا یہ ہو کہ یہ نوشتہ ہو سلیمان کی جانب سے اور مضمون

مِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا غَدَقًا سَحًّا طَبَقًا مُبَارَكًا فِيْهِ
حَقٌّ لَا يَكُوْنُ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ فِيْهِ مِنَّةٌ وَاجْعَلْ يَدَيَّ عُلْيَا
بِالْاِعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْ يَدَيَّ سُفْلٰى بِالْاِسْتِعْطَاءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور بعض خواص سورۂ یٰس سے بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص اوس ف برائے حصول فرح و سرور ۱۲
سورہ کو اول النہار یعنی اول روز تلاوت کرے تو وہ صبح سے تا شام
برابر مسرور رہے گا اور جو کوئی اوس کو اول شب سے پڑھے گا وہ برابر
صبح تک شادمان رہے گا اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے دفع تپ ہے
جیسا کہ بعض برادران دینی نے مجھ سے فائدہ اوسکا بیان کیا ہے کہ اوسکو اول
سے تا آخر ایک ڈورے پر تلاوت کر اور جب تو لفظ مبین تک پہونچے تو
اوس مین گرہ دیوے یہان تک کہ ہفت عدد مبین پر ہفت گرہ اوس ڈورے ف برائے دفع تپ ۱۲
مین دیجاوین اور تپ والے کے بازوے راست پر بطور گنڈہ باندھا
جاوے تو وہ صحت پاوے گا باذن اللہ تعالے اور بعض خواص سورۂ
یٰس سے یہ ہے کہ جو شخص جو شے چاہے طلب کرے جیسا کہ بعض علما کی تحریر
سے فرمایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس سورہ کو چار بار تلاوت کرے اور ف برائے طلب ہر شے ۱۲

---

اُوسکا یہ ہے جو بسم اللہ الرحمن الرحیم تا آخر آیت ۱۲ ۵ ای میرے پروردگار اگر رزق میرا آسمان پر ہے تو اوسکو تو نازل کر اور اگر وہ رزق میرا زمین کے اندر ہے تو تو اوسکو نکالدی اور اگر وہ دریا مین ہے تو مجھی اُس سے مطلع کر اور اگر وہ دور ہے تو اوسکو قریب کر اور اگر وہ قریب ہے تو اوسکو آسان کر اور اگر وہ کمتر ہے تو اوسکو زیادہ کر اور اگر وہ بہت ہے تو اوسکو آسان کر اور میرے لئے اسمین برکت دے اور مجھے رزق دے جہانسے میرا گمان ہے اور جہانسے میرا گمان نہین ہے وہ رزق حلال دپاکیزہ وافر مثل بارش موفور و طبق طبق تہ بتہ اور اسمین برکت ہو یہانتک کہ اُسکے حصول کے لیے تیرے خلق مین سے کسیکا مجھپر احسان نہو اور میرے ہاتھونکو اوپر سے عطا بلند کر اور میرے ہاتھون کو از برای طلب و قبول عطا پست نکر کہ تو ہر شی پر قادر ہے

اور درمیان ہر آیت قرأت کے اندر بھی فرق و فاصلہ نکرے یعنی جب ایکبار ختم کرے تو فوراً دوبارہ شروع کرے اور بعد فراغ قرأت چار بار یہ کلمات کہے سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ چار بار یعنے تکرار یا مُفَرِّجُ فَرِّجْ بعد ازان یہ کہے فَرِّجْ عَنِّيْ وَعَمِّيْ فَرَجًا عَاجِلًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اور بعض خواص سورہ یٰسٓ سے وہ ہے جو منقول ہے بعض علما سے کہ ہر آئینہ جس شخص کے تیئن کوئی حاجت درپیش ہو تو چاہیے کہ اس سورہ کو سی و پنج مرتبہ تلاوت کرے اور جب مبین تک پہونچے تو یہ دعا پڑھے وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ رِزْقًا بِلَا كَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دُعَائِيْ بِلَا رَدٍّ وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَضِيْحَتَيْنِ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاۤءِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ مَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ مُسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ لِكُلِّ مَلْتُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُجْرِي الْمَاۤءَ فِي الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ وَاِذَا

---

[1] سزوار تسبیح ہے وہ خدا جو رہائی دینے والا ہی ہر قرضدار کا غم سی پاک ہی وہ پروردگار جو کشادگی دینے والا ہی ہر غمگین کا اندوہ سے شایان تسبیح ہے وہ کردگار جس نے اپنے خزانۂ علم و حکمت کو درمیان کاف و نون یعنی امر کن میں رکھا ہے لائق تنزیہ ہی وہ خداوند کہ جب وہ ارادہ کسی شی کے وجود کا کرتا ہی تو کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہی یعنے عدم کو بامر کن وجود مین لاتا ہی اے کشایش دینے والے کشود کار کر د فرج فتی یعنی کھولدی مجھ سے میرے غم و ہم کو اور کشادگی دے مجھکو بہت جلد اپنی رحمت سی یا ارحم الراحمین اور درود و سلام اوپر سید ہمارے محمدؐ کے اور اونکی آل اور اصحاب پر ۱۲ ؎ اے میرے پروردگار مجھ روزی دی حلال بلا رنج و ملال کے اور قبول کر میری دعا کو بلا طرد کے اور مین ساتھ تیرے

قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنَ سُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ

اور بعض خواص سورۂ یٰسٓ سے یہ ہے کہ جس شخص کا کوئی دشمن ہو یا کوئی ظالم ہو جو اوسپر ظلم کرتا ہے اور یہ شخص مظلوم اوسکی ہلاکی و تباہی چاہتا ہے تو چاہیے کہ ایک خشت لیوے اور لب نہر یا کنارہ حوض قبلہ رو ہوکر اوس خشت کو اپنے روبرو رکھے اور اس سورہ کو چہل و یکبار تلاوت کرے اور ہر ایک بار جب ختم ہو سورہ تو ایک خط اوس خشت پر کھینچ دیوے اور جب قرأت جملہ مرات سے فارغ ہو تو اوس خشت پر نماز جنازہ پڑھے اور خشت کو اپنا عدو تصور کرے بعد ازان اوس خشت کو اوس نہر یا حوض مین پھینکدے کہ ہر آئینہ وہ دشمن یا وہ ظالم بہت جلد ہلاک ہوگا اور یہ عمل تیرے پاس امانت ہے اسکا استعمال نہ کیجیو مگر بعد اضطرار اور بیقراری شدید کے اور ڈر خداوند اپنے پروردگار سے اور خوب جان لے کہ آخر کو تو بھی مرنے والا ہے اور تجھ سے اسبات کا اور اوسکے سواے اور باتونکا محاسبہ

برائے ہلاکت دشمن و ظالم ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

پناہ مانگتا ہون دونوں فضیحتوں سے کہ وہ ناداری اور قرضداری اور پناہ مانگتا ہون طعنہ زنی سے دشمنوں سے سزاوار تسبیح و تنزیہ ہے وہ پروردگار جو رہائی دینے والا ہے ہر قرضدار کا غم سے پاک ہے وہ پروردگار جو کشائش دینے والا ہے ہر غمگین کا اندوہ سے پاکیزگی ہے اوس کردگار کیلیے جو خلاصی دینے والا ہے واسطے ہر محبوس زندان کے پاکیزہ ہے وہ خداوند جو عالم و دانا ہے پوشیدہ و پنہان چیزونکا منزہ ہے وہ خدا جو روان کرنیوالا ہے پانی کا دریا اور چشمونمین لائق تسبیح کرنیکے ہے وہ رب العالمین جسنے اپنا خزانہ علم و حکمت کا درمیان کاف و نون کے مقرر کیا ہے جسوقت کسی امر کو جاری کرنا چاہتا ہے تو اوسکو کہتا ہے کن یعنی ہست ہو جا تو وہ عدم سے ہستی مین آ جاتا ہے شایان تسبیح ہے وہ حق تعالیٰ جسکے دست قدرت تصرف ہر شے کا ہے اور اوسکی طرف تم سبکی بازگشت ہے پاکیزہ و پاک تر ہے رب تیرا رب العزت ان چیزوں سے جن سے اوسکا وصف کرتے ہیں اور سلام اوپر جمیع انبیا و مرسلین کے اور سائر حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے ہر شے ہلاک و فنا ہونے والی ہے سواے وجہ اوسکی جو حجت اور دلیل اوسکی

ہونے والا ہے اور نظر و فکر طرف حق تعالیٰ کے جو اوس نے فرمایا ہے فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ اور شیخ ابوالفضل بن یعقوب نے ذکر کیا ہے حق اوس ذکر سے ہمکو نفع بخشے وہ یہ ہے کہ انکو ایک مرد ثقہ و صالح سے یہ عمل پہونچا ہے کہ جو شخص چہل و یک حصوہ یعنی سنگریزہ یا کنکریان لیوے اور ایک غار صاف کھودکر ہر ایک سنگریزے پر ایک ایک بار سورۂ یٰسین اوسکو اوس حفرہ مین ڈالدیوی یہانتک کہ وہ جملہ عدد تمام ہوجاوین بعد ازان اون سنگریزون یا کنکریون پر نماز جنازہ پڑھے اور نیت بنام اوس دشمن کے ہو و بعد ازان اوسپر مٹی ڈالے جسطرح مردہ درگور کو مٹی دیتے ہین تو البتہ وہ شخص بہت جلد ہلاک ہوگا اور جس نے اس عمل کو نقل کیا اوسکا آزمودہ ہے اور اوسکے نزدیک صحیح ہے اور وہ بڑا مرد ثقہ ہے اور بعض خواص سورۂ یٰس سے یہ ہے کہ اسکو مشک و زعفران سے لکھین اور دھو کر پی لیوین اور یہ عمل ہفت روز متوالی بلا ناغہ کیا کرے تو ہر آئینہ جو کچھ وہ سنیگا وہ سب اوس کو یاد رہیگا وقولہ تعالےٰ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ چنانچہ خواص اس آیۃ سے قضائے حاجات و کفایت مہمات ہے تو چاہیے کہ اوسکو ایک ہزار و چارسو و نہتر بار پڑھے تو مطلوب حاصل ہو یہ عمل مجربات اور معمولات سے ہے اور بعض خواص اس آیۃ سے واسطے کفایت طارق دوبا کے جو شخص آیۃ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ الرَّحِیْمِ کو لکھکر پانچ مرتبہ اپنے پاس رکھے تو وہ شخص طوارق لیل و نہار سے بسلامت رہیگا (طارق حادثہ شدید اور جوشے ناہموار کہ ہنگام شب ظاہر ہو بمعنے زود و ساحر) اور جو کوئی اس آیۃ مذکورہ کو ایام وبا مین ہر روز اٹھارہ مرتبہ

از برائے حفظ دین ۱۲

ایضاً از برائے قضائے حاجات

از برائے طارق و دوبا ۱۲

---

معرفت کی ہی جسطرح وجہ انسانی یعنی بشرہ اوسکا کہ علامت و شناخت اوس شخص کی ہوتی ہی اور اوسکے لیے حکومت و ولایت ہی اور اوسیکی طرف سبکی بازگشت ہے ۱۲

۱؎ جو شخص عفو کر دیوے اور اصلاح کر لیوے تو اجر و ثواب اوسکا حق تعالیٰ پر ہے

۲؎ یعنے سلام قولا من رب الرحیم ۱۲

۳؎ یہ تین آیتین ونفخ فی الصور فاذا ہم من الاجداث الی ربہم ینسلون + قالو یا ویلنا من بعثنا من مرقدنا ہذا ما وعد الرحمن وصدق المرسلون ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذا ہم جمیع لدینا محضرون

ذکر کرے تو انواع طاعون وغیرہ وبا سے سالم رہے گا و قولہ تعالےٰ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ تا آخر مُحْضَرُوْنَ یہ آیتین ہین ازبرائے حضار لوک جنون کے اور واسطے اونکے رجز کرنے کے تو اوسکو نو مرتبہ پڑھ اور اوسکے ساتھ یہ آیتین بھی پڑھ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ یہ وہ آیتین ہین کہ اگر پیشانی شخص مصاحب پر یعنے بیمار صاحب فراش پر لکھی جائین تو وہ اُٹھ کھڑا ہو جاویگا اور اگر شخص مصروع پر پڑھی جاوین فَاِنَّهٗ يَنْطِقُ وَيَتَكَلَّمُ الْقَرِيْنُ عَلٰى لِسَانِهٖ تو اوسکا قرین یعنے آسیب وغیرہ اوسی کی زبان سے گویا ہوگا و قولہ تعالیٰ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ تا آخر لَا يَرْجِعُوْنَ اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ تا آخر مِنْ نُّوْرٍ اور یہ آیتین ہین کہ ازبرائے باز آورد بندہ گریختہ و شخص رمیدہ کے عمل مین لاوین اور کیفیت اُسکی یہ ہے کہ اِس سورہ کو تا آخر مُضِيًّا تلاوت کرین اور پھر یہ آیۃ پڑھین اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ الآیۃ و بعد ازان یہ آیۃ تین بار پڑھین اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ الآیۃ چنانچہ اِس عمل سے وہ شخص گریزندہ متحیر ہو جائیگا جسطرح کنجشک حیران قفس مین گرفتار ہو کر پھرتی ہے اور یہ دعوت دیگر ہے بنا بر عمل سورۂ یٰسٓ شریف کے کہ بعضے صالحین اپنے جمیع امور و مہمات مین اس عمل کے ساتھ دعا کرتے تھے تو بروقت مستجاب ہوتی تھی وہ یہ ہے

ف برائے مصاحب و صاحب فراش ۱۲

ف از برائے باز آورد بندہ گریختہ و شخص رمیدہ ۱۲

ف عمل مستجاب برای جمیع امور و مہمات ۱۲

---

۱ یہ آیۃ سورۂ صافات کی ہے ۱۲ ۲ پھر یہ آیت سورۂ یٰس کی ہے ۳ تتمہ آیۃ یہ ہے الیوم نختم علےٰ افواھھم و تکلمنا ایدیھم وتشھد ارجلھم بما کانوا یکسبون ولو نشاء لطمسنا علےٰ اعینھم فاسبقوا الصراط فان یبصرون ولو نشاء لمسخناھم علےٰ مکانتھم فما استطاعوا مضیا ولا یرجعون ۱۲ ۴ یہ آیتین سورۂ نور کی ہین او کظلمات فی بحر لجی یغشیہ موج من فوقہ موج من فوقہ اصحاب ظلمات بعضھا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یرھا ومن لم یستجل اللہ لہ نورا فما لہ من نور ۱۲ ۵ یعنے سورۂ یٰس کو ان آیتون تک تا آخر فما استطاعوا پڑھکر آیت سورۂ نور او کظلمات فی بحر

کہ ہفت بار لفظ یٰسٓ کی تلاوت کریں اور تا آخر فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ تلاوت کریں بعد ازان یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نُوْرُهٗ فِيْ سِرِّهٖ وَسِرُّهٗ فِيْ خَلْقِهٖ اُحْفُظْنِيْ مِنْ اَعْيُنِ النَّاظِرِيْنَ وَقُلُوْبِ الْحَاسِدِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ كَمَا حَفِظْتَ الرُّوْحَ فِيْ جَسَدِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وبعد ازان آیات وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ تا آخر وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ وبعد ازان پھر یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْنِيْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَاَكْرِمْنِيْ بِطَاعَتِكَ اور اپنی حاجت کو ذکر کرے اور اپنے مطلب کو نامزد کرے بعد ازان یہ آیات تلاوت کرے وَمَا اَنْزَلْنَا تا آخر ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اور اسکی تکرار چودہ بار کرے وبعد ازان یہ دعا تین مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ السَّابِغِ مَا تُغْنِيْنِيْ بِهٖ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وبعد ازان آیات وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ تا آخر سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ تلاوت کرے اور اسکو سولہ مرتبہ تکرار کرے وبعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِيْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَفِتَنِهَا اور اسیطرح اسکی بھی تکرار کرے وبعد ازان آیات وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ تا آخر اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ عَلٰى

---

بلیٰ تا آخر فمالہ من نور پڑھو ۱۲ ؎۱ یہ آیت سورہ طلاق کی ہے ۱۲ ؎۲ ای میرے پروردگار ای خداوند جسکا نور اُسکے اسرار غیب مین ہے اور اسرار اوسکے خلق مین عالم شہود مین ہے مجھے محفوظ رکھ کہ تو بینوں کی نظرونسے یعنے چشم زخم سے اور حاسدون اور باغیون رشک خاطر و سینہ پر کینہ سے جسطرح تو نے حفاظت روح کی اندر جسم کے کی ہے البتہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ؎۳ یعنے دشوار پہلے رکوع کی آخر سے دوسرے رکوع مین پندرھوین آیۃ وجعلنی من المکرمین تک تلاوت کرے ۱۲ ؎۴ ای میرے پروردگار میرے ساتھ کرم کر میری حاجت روائی مین اور مجھ کو کرم کر اپنی طاعت کرانے سے یا بجا آوری تیری طاعت کے ۱۲ ؎۵ یعنے وما انزلنا سے تا علیم چودہ بار تکرار کر ۱۲ ؎۶ ای میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون تیرے فضل وسیع و فراخ اوس قدر کہ اوسکے سبب تو مجھکو بے نیاز کرے اپنی جمیع خلق سے ۱۲ ؎۷ ای میرے پروردگار مجھے پناہ مین رکھ آفات و جمیع فتنہ دنیا سے ۱۲ ؎۸ یعنی جسطرح آیہ سلام قولا من رب رحیم

أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى تلاوت کرے اور بعد لفظ بلیٰ کے یہ کلمات کہے بَلٰى وَاللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰى أَنْ يَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا وَيَصْرِفَ عَنِّيْ كَذَا وَكَذَا اور اسکی تکرار تین بار کرے اسطرح پر کہ آیۃ بلیٰ تک پہونچکر کلمات بَلٰى وَاللّٰهُ قَادِرٌ تا آخر کہکر پھر رجوع کرے طرف سے اَوَلَيْسَ الَّذِيْ تا آخر بلیٰ اسطرح تین بار کرے اور چوتھی مرتبہ بطرف اَوَلَيْسَ الَّذِيْ رجوع کرے آخر سورہ تک گذر جاوے اس عمل سے حصول مطلب ہوگا اور حق تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بعض مصنفات مین زبیدہ سے کہ وہ بعض اولیا اہل مدینہ سے ہین ذکر کیا ہے کہ زبیدہ نے کہا ہے مین ہمراہ ایک جنازے کے گیا اور وقت قریب بمغرب تھا اور بعد دفن میت کے جب لوگ واپس آئے اور رات ہوئی تو مین نے ایک شخص کو بصورت سگ دیکھا کہ وہ اوس قبر کے اندر گیا اور پھر اندر سے باہر آیا اس ہیئت اور اس کیفیت سے کہ (تُعْبَانٌ نَبِيْتٌ اَعُوْذُ لِعَيْنِ اَلْهِفُ) کہ منہ سے پانی ٹپکتا تھا اور زبان باہر نکالے تھا یعنے اوس کی زبان جو باہر نکلی تھی اوس سے پانی ٹپکتا تھا جسطرح خونی سگان سے وقت تعب اور التہاب کے) اور اوس کی داہنی آنکھ کانی تھی یہ دیکھکر مین نے اوس سگ کیطرف خطاب کیا اس فعل سے تیرا کیا قصد تھا اوس نے کہا مین نے ارادہ طرف اِس میت کے برائی کا کیا تھا مگر مجکو سورۂ یٰسٓ نے اس سے باز رکھا اور میری ایک

---

ہ کی سولہ بار تکرار کر ہی گئی اسیطرح اللّٰہم سلمنی کی بھی سولہ مرتبہ تکرار کیجاوے ۱۲ ف یعنے سچ ہے کہ حق تعالیٰ قادر ہے اسبات پر کہ میرے ساتھ ایسا ایسا امر خیر کرے اور ایسی ایسی برائی اور بدی سے باز رکھے ۱۲۔

واضح رہے کہ کلمات ان یفعل بی کذا وکذا بعینہ کہنا نہ چاہیے بلکہ ناقل دعا نے یہ عبارت ازبراے تعلیم نقل کی ہے اور اوس سے یہ ہے کہ بجاے اون کلمات کے جو کچھ اپنی حاجت خواہ چند حاجتیں رکھتا ہو یا کسی آسیب سے حفاظت منظور ہو تو بزبان عربی خواہ فارسی خواہ ہندی مین عرض کرے مثلاً کوئی کہے بلیٰ واللہ قادر علیٰ ان یعطینی علماً وفہماً وشفاءً ومالاً کثیرا ویصرف عنی شر فلان فقیراً ومرضاً اخواناً اور فارسی مین بلیٰ واللہ قادر برین امر کہ مرا فلان وفلان چیز با عطا کند وفلان وفلان آفات از من بگرداند اور ہندی مین کہو واللہ قادر اسبات پر کہ وہ مجھے علم یا مال وغیرہ عطا کرے اور ظلم فلان یا فلان مرض سے نجات دے

آنکھ نکال لی اور مجھے ندا پہونچی کہ اگر یہ شخص سورۂ تبارک کی بھی مزاولت بقرارت رکھتا تو تیری دوسری آنکھ بھی نکال لیتا انتہی - واضح ہو کہ برائے سورۂ یسٓ شریف کے فضائل و منافع کثیرہ ہین

## باب پنجم بذکر بعض خواص سورۃ الملک

ذکر فضائل سورۃ الملک ۱۲

واضح ہو کہ سورۂ تبارک الملک یہ سورۂ جلیل القدر ہی جسکی برکت ظاہر اور اوسکی فضیلت مشتہر ہی ازانجملہ وہ ہی جو مقدمۃً مذکور ہوا اور ازانجملہ جو اوس کی فضیلت پر دلالت کرتا ہی وہ یہ ہے جسکو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا ایک سورہ ہے قرآن سے جسکی تیس آیتین ہین وہ اپنے صاحب یعنی تلاوت کرنے والے کی شفاعت کرے گی یہان تک کہ وہ بخشا جاوے گا اور وہ سورۂ تَبَارَكَ الَّذِی بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہی اور ایک روایت مین یون ہے کہ ایک سورہ قرآن مین وہ ہی کہ جسکی تیس آیتین ہین وہ مخاصمت یعنے جھگڑا کرے گی اپنے صاحب کی طرف سے یہان تک کہ اوسکو داخلِ جنّت کرے گی اور وہ سورۂ تبارک ہے عذاب سے و نیز بعض روایت مین وارد ہوا ہے کہ سورۂ تبارک باز رکھنے والی ہے عذاب سے اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہی کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب مین فرماتے تھے یہانتک کہ سورۂ الم تنزیل السجدہ تبارک الملک تلاوت کر لیتے تھے اور انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص اِن دونون سورتون کو یعنے الم تنزیل السجدہ

برائے دفع عذاب ۱۲

---

ص اور ظلم فلان ظالم یا فلان مرض سے نجات دیوے ۱۲

وتبارک الملک کو رات مین تلاوت کرتا ہو وہ مثل اوس شخص کیلیے ہے جس نے موافقت عمل شب قدر کی کی یعنے موافق اوس شب کا ہوا اور طاؤس علیہ الرحمۃ تلاوت کرنا اِن دونون سورتون کا نہ حضر مین ترک کرتے تھے اور نہ سفر مین آور مروی ہے کہ جو شخص اِن دونون سورتون کو دو رکعتون مین پڑھے اور بعد اوسکے یہ کلمات کہے یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا قَدِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ صَلِّ عَلٰے مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ بعد ازان حق تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے مستجاب ہوگی آور امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب تذکرہ مین ذکر روایت حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کی ہے کہ جو شخص سورۃ الملک ہر شب کو پڑھا کرے گا تو وہ اپنے صاحب یعنے تلاوت کرنے والے کی قبر مین آکر اوس کی جانب سے مجادلہ یعنے جھگڑا کرے گی آور نیز جو شخص اوسکو ہر شب پڑھا کرے گا تو اوس کے پاس فتنے نہ آنے پاوین گے

موافقت اعمال شب قدر ۱۲

برائے اجابت سوال ۱۲

## باب ششم بذکر بعض خواص سورۃ الواقعہ

ذکر سورۂ واقعہ ۱۲

واضح ہو کہ اس سورہ کے لیے اسرار عظیم ہے و دربارہ حصول غنا و توانگری و دفع فقر و ناداری کے خاصیت عجیب ہے ازانجملہ وہ ہے جو ہمارے سید عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے

---

سلہ اے وہ خدا جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اور دائم الحیات جسکے لیے کبھی مرگ نہین اے تنہا جس کا کوئی جفت نہین ہے اے یکتا جس کا کوئی ہمسر نہین ہے اے قدیم جو حدوث سے منزہ ہے اے ایک اکیلا جو دوئی سے مبرا ہے اے بے نیاز جس کے محتاج ہین اور سب سے مستغنی ہے اور درود و سلام نازل کر اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر ۱۲

کچھ مال پیشکش کیا تو لیا اوسکا ناگوار سمجھکر کہا کہ اس مال کو تو اپنی بنات یعنی لڑکیون پر صرف کر تب ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اون لڑکیون کے حقمین کیا آپ فقر و محتاجگی کو ڈرتے ہین واللہ کہ مین نے اونکو مامور بقرارت سورۂ واقعہ کیا وہر آئینہ مین نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص ہر روز سورۂ واقعہ کو تلاوت کیا کرے اوسکو کبھی فاقہ نہ پہونچے اور شیخ نے ظاہرا صرف ذکر حصول مطلب کا کیا ہے مگر اون دعاؤن مین سے جو اس باب خاص مین منقول ہین کسی دعا کو یہان نقل نہین کیا چنانچہ از انجملہ ایک یہ دُعا ہے کہ بعد تلاوت اس سورہ کے پڑھی جاوے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَیْتُ وَاَنَا اُحِبُّ الْخَیْرَ وَاَکْرَهُ الشَّرَّ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اسکو تین بار کہے وبعد ازان یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِنُوْرِكَ لِنُوْرِكَ فِیْمَا یَرِدُ عَلَیَّ مِنْكَ وَفِیْمَا یَصْعَدُ مِنِّیْ اِلَیْكَ وَفِیْمَا یَجْرِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ رِزْقِیْ وَاَعْصِمْنِیْ مِنَ الْحِرْصِ وَالتَّعَبِ فِیْ طَلَبِهٖ وَمِنْ شُغْلِ الْقَلْبِ وَتَعَلُّقِ الْهَمِّ بِهٖ وَمِنَ الذُّلِّ لِلْخَلْقِ بِسَبَبِهٖ وَمِنَ التَّفَکُّرِ وَالتَّدْبِیْرِ فِیْ تَحْصِیْلِهٖ وَمِنَ الشُّحِّ وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُوْلِهٖ

---

[1] اے میرے پروردگار ہر آئینہ مین نے صبح کی اور شام کی یعنے میری صبح و شام اوس حالت مین ہو کہ مین خیر کا خواہان اور شر سے امان مانگتا ہون اور حق تعالے سزاوار تسبیح ہے اور اللہ ہی کے لیے جمیع حمد ثابت ہین اور سوائے اللہ کے کوئی اور لائق الوہیت کے نہین اور اللہ بزرگ تر اور برتر ہے جمیع موجودات سے اور کسی کے لیے توانائی اور قوت نہین ہے مگر بتائید الٰہی کہ وہ برتر ہے اور وہ عظیم تر ہے ۱۲ [2] ای میرے پروردگار میرے تئین اپنے نور سے اپنے نور کی ہدایت کر اسبات مین کہ جو کچھ مجھپر وارد ہو وہ تیرے ہی جانب سے ہو اور جو کچھ مجھسے سرزد ہو اوس کی رجوع تیری ہی طرف ہو اور مجھے ہدایت کر اس امر مین جو درمیان میری اور تیرے خلق کے جاری ہے اے پروردگار میری روزی کو میری قابو مین کر دے اور حرص اور طمع سے اور مشقت طلب و تلاش سے اور تعلقات خاطر سے اور دلکو

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ رِزْقًا حَلَالًا وَّاَعْجِلْ بِهٖ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ یہ بھی تین مرتبہ پڑھے وبعد
ازان یہ کہے اَللّٰهُمَّ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ ذَرَّاتٌ وَّلَا فِي الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَّلَا
فِي الْجِبَالِ مَدَرَاتٌ وَّلَا فِي الشَّجَرِ وَرَقَاتٌ وَّلَا فِي الْاَجْسَامِ حَرَكَاتٌ وَّ
فِي الْعُيُوْنِ لَحَظَاتٌ وَّلَا فِي النُّفُوْسِ خَطَرَاتٌ اِلَّا وَهِيَ بِكَ عَارِفَاتٌ وَّلَكَ
شَاهِدَاتٌ وَّعَلَيْكَ دَالَّاتٌ وَّفِيْ مُلْكِكَ مُتَحَيِّرَاتٌ فَبِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ سَخَّرْتَهَا
بِهَا اَهْلَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ سَخِّرْ لِيْ قُلُوْبَ الْمَخْلُوْقَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ فَقْرِيْ وَاجْبُرْ كَسْرِيْ وَاجْعَلْ لُطْفَكَ فِيْ اَمْرِيْ وَسَخِّرْ لِيْ
لِسَانَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْهُ مَحَلَّ الْفَهْمِ لِلْخِطَابِ وَالنُّطْقِ بِالصَّوَابِ وَالْعَمَلِ
بِالسُّنَّةِ وَالْكِتَابِ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ اِذْ نَسِيْتُ وَاَيْقِظْنِيْ اِذَا غَفَلْتُ فَ
اغْفِرْ لِيْ اِذَا عَصَيْتُ وَاقْبَلْنِيْ اِذَا اَطَعْتُ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ بِهٖ اَمْرِيْ وَ
اَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَفَرِّجْ بِهٖ كَرْبِيْ وَنَوِّرْ بِهٖ قَلْبِيْ وَاَكْرِمْ قَلْبِيْ بِالْحُبِّ
وَالْفَهْمِ وَارْزُقْنِي الْقُرْاٰنَ وَالْعِلْمَ وَالْفَهْمَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اَكْرِمْنِيْ و

ہر کبھی فرصت نہین ہوتی اور طلب کی اوس رنج و محن سے جس سے دلکو گرفتگی رہتی ہی اور خلائق کی ذلتون سے جو بسبب اوس تلاش کے حاصل ہوتے اور فکر تدبیر کرنے سی تحصیل رزق مین طمع زیادتی و بخل طمع کرنے سی بعد جھوٹ کے ان سب سی مجھے محفوظ رکھ ۱ ای میرے پروردگار آسان کر میرے لیے رزق حلال کو اور اوسکو بہت جلد میرے تئین عنایت کر ای بہتر قبول کرنیوالے دعا کے ۱۲ ۲ ای میرے پروردگار کیا آسمانون کے ذرات یعنی پراگندہ چیزین مثل ستارے و عرش کرسی وغیرہ اور دریا کے قطرات اور کیا پہاڑونکے سنگلات اور کیا درختون کے پتے اور کیا جسمونکے حرکات اور گردش چشم و برہم زنی پلک اور کیا دلون کے خطرات و خصوصیت سب مین نہین ہی مگر تیرے ہی عارف ہین اور تیری ہی واجب الوجود ہونے پر دلالت کرنے والے ہین اور تیرے لازوال مین متحیر ہین تو بواسطہ اُس قدرت کی جس سے تونے سائر خاکیون کو اور روحانیون کو مسخر اور رام کیا ہے میرے لیے خلائق کے دلون کو قابو اور بس مین کردے کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے اور پروردگار میرے میری فقیری پر رحم کر میری شکستگی کی درستی کردے یعنی میرے ٹوٹے دل کو جوڑ دے اور میرے امر مین اپنا لطف و فضل کر اور احسان صدق یعنی زبان راست گفتار کو میرے

بِأَنْوَاعِ الْخَيْرَاتِ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو چہل و یک بار نشست مین تلاوت کرے تو اوس کی حاجت روا ہوگی۔ خصوصًا در باب طلب رزق کے اور اسی طرح تلاوت اوس کی بعد ہر نماز عصر کے چودہ مرتبہ پڑھے مجرب و مشہور ہے یعنے برائے برآمد حاجات اور جو شخص اس سورہ کی مداومت کرے یعنے ہمیشہ ہر روز تلاوت کیا کرے تو اوس سے وہ امور مشاہدہ کرے گا جو اوس کی باعث مسرت ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعضون نے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو بعد ہر نماز عشا اور صبح کے تین تین بار تلاوت کیا کرے اور اوسکے بعد یہ دُعا جس کا ذکر آتا ہے پڑھا کرے تو حق تعالیٰ اوسکو تونگر کرے گا اور اوس کو ایسی جا سے روزی دے گا جہان اوسکا گمان بھی نہین ہے اور وہ دُعا جسکا وعدہ ذکر کیا ہے یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بمهمهو ب مهمهول ب ذِي لُطْفٍ خَفِيٍّ بِصَعْصَعٍ سَعْصَعٍ ذِي النُّوْرِ وَالْبَهَاءِ بسهسهو ب مُهَسْهُوْ ب ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْقُدْرَةِ وَالسُّلْطَانِ اَللّٰهُمَّ

---

قابو مین کر دی اور محل فہم خطابہ و موقف نطق با ثواب کا اور معرض عمل نسبت کتاب کا کر اے میرے پروردگار جب مجکو نسیان ہو تو میری یاد دہی کر اور جب مین غفلت کرون تو مجھے ہوشیار کر اور جب مین عصیان کرون تو میری آمرزش کر ۱۲

۱ اور جب مین طاعت کرون تو اوسے قبول کر اور مجھپر رحم کر کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے اے میرے پروردگار بواسطے اپنی کتاب مجید کے میری بینائی کو روشن اور بوسیلے اسکے میرے دلکو کشادہ کر اور اُسکے ذریعہ سے میرے امر کو آسان کر اور اُسکی برکت سے میری زبان کو طلاقت اور روانی دے اور اوسکے طفیل سے میری اندوہ کی گشایش کر اور اوسکی سبب سے میرے قلب کو پرنور کر اور میرے دلکو ساتھ حب اور فہم کے مکرم کر اور علم فہم قرآن کا مجھے روزی کر اے قاضی الحاجات تو مجھپر رحم کر ساتھ طرح خیر کے کیونکہ توانائی اور قوت نیکوکاری کی حاصل نہین ہوتی مگر بتوفیق خداوند برتر و عظیم تر کے اور درود سلام خدا کا اوپر سید ہمارے محمدؐ کے اور اُنکی آل اور اونکے اصحاب پر ۱۲

۲ بسم اللہ الرحمن الرحیم برکت اسم مهمهوب کے جو بمعنے ای لطف خفی ہے اور برکت اسم صعصع کے جو بمعنے ذی نور و بہار ۱۲

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمُرْتَفِعِ الَّذِیْ اَعْطَیْتَهٗ مَنْ شِئْتَ مِنْ اَوْلِیَائِكَ وَالْهَمْتَهٗ
لِاَصْفِیَائِكَ وَاَحْبَابِكَ اَنْ تُوْقِیْنِیْ رِزْقًا مِنْ عِنْدِكَ تُغْنِیْ بِهٖ فَقْرِیْ وَتَقْطَعُ
بِهٖ عَلَائِقَ الشَّیْطَانِ مِنْ قَلْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ
اَلْفَتَّاحُ الْبَاسِطُ الْجَوَادُ الْكَافِیْ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ الْكَرِیْمُ الرَّزَّاقُ الْمُعْطِیْ اللَّطِیْفُ
اَلْوَاسِعُ الشَّكُوْرُ ذُو الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ نَبِیِّكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ یَا صَادِقَ
الْوَعْدِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ لِیْ بِرِزْقٍ
حَلَالٍ طَیِّبٍ اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ
وَبِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَبِحَقِّ فَهِمْ مُحْتُ فَتَّاحٍ قَادِرٍ جَابِرٍ مُعْطِیْ خَیْرِ الرَّازِقِیْنَ
مُغْنِیْ الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ تَوَّابٍ لَا یُؤَاخِذُ بِالْجَرَائِمِ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ لِیْ رِزْقًا
حَلَالًا مِنْ عِنْدِكَ وَعَجِّلْ بِهٖ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا كَافِیْ یَا كَفِیْلُ

له بہاہی و باسم سہھوب کے جو بمعنے ذی عز شامخ ہے بمعنے صاحب رتبہ بلند و بمعنے عظمت و کبریائی و قدرت و غلبہ سلطنت کے ہے و مہموب و صعصع و سہسہوب ظاہر بزبان سریانی نام ہائے الٰہیہ کے ہیں واللہ اعلم اور اے میرے پروردگار میں تجھسے سوال کرتا ہون بواسطے تیرے اوس اسم کے کہ جو بالاتر و فراز تر ہے اور وہ ایسا اسم ہے کہ اپنے اولیا میں سے جس کسی کے تئین چاہا ہے اوس کو عطا کیا ہے اور اپنے اصفیا اور احباب میں سے جسکو چاہا وہ اسم الہام کیا ہی تو سوال یہ ہے کہ تو اپنے پاس سے مجکو اسقدر رزق عنایت کر کہ اوسکے سبب مجکو توانگر کر اور بے نیاز کر دی میرے فقر اور افلاس سے اور اوس اسم کے ذریعہ سے علاقہ شیطان کا میرے دل سے قطع کردے کہ تو حنان بڑا بخشنے والا ہے اور منان بڑا احسان کرنے والا ہے اور وہاب بڑا بخشایش کرنے اور رزق دینے والا اور فتاح بڑا کشایش دینے والا اور حاکم فیصلہ کرنے والا اور باسط بڑا کشادہ روزی رسانی میں اور جواد بڑا سخی اور کافی بڑا کفایت کرنے والا بندون کا اور غنی بڑا توانگر اور مغنی بڑا توانگر کرنے والا اور کریم بڑا کرم کرنے والا اور رزاق بڑا رزق پہنچانے والا اور معطی بڑا عطا کرنے والا نعمتوں کا لطیف عام مخلوق پر لطف کرنے والا اور سب کا نگران ہے کوئی چیز اوسکی دیدبانی میں حائل نہین و حاجب نہیں اور واسع بڑا وسعت رکھنے والا اور وسعت دینے والا ہے اور شکور قدردان بندگان اور خبر ای خبر دینے والا اور صاحب فضل و ولی نعمت اور خداوند عطا و سخا ہے اے میرے پروردگار میں تجھسے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے حق کے جو بندون پر ہیں میری حفاظت کر و تحقیق

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِبَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّتِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

بعض صالحین نے کہا ہی کہ بعض برادران دینی سے مجکو فائدہ پہونچا ہے دربارۂ ریاضت سورۂ واقعہ کے اور کہا مجھے فائدہ بتایا ہے شیخ احمد الرشیدی نے کہ وہ برادر اور ولی اور عارف تھے سو اونھون نے مجھسے کہا کہ تو سورۂ واقعہ کا عمل کر کیونکہ مین نے اس عمل کو حاصل کیا ہے ولی اور عارف ابو العباس الحرمین سے اونھون نے کہا مجھسے ای احمد اس سورہ کا ایک جماعت نے عمل کیا ہے کہ حق تعالے نے اونکو توانگر کر دیا ہے اور وہ عمل وہ یہ ہے کہ سات روزے متواتر رکھ اور روز جمعہ سی شروع کر اور چاہیے کہ تو باطہارت ہو و باوضو ہو اور اس سورہ کو بعد فریضہ[1] کے پچیس ۲۵ مرتبہ تلاوت کر پھر جب شب جمعہ آوے تو اسی سورہ کو بعد مغرب کے پچیس ۲۵ مرتبہ پڑھ اور درمیان مغرب وعشا کے اپنے تئین امور خیر

ز جمعہ

---

ص نبی کے جو حق رسالت ہے یا اوسکی حقیقت کے وہ برحق ہے اور بطفیل تیری جود وکرم وفضل واحسان کے ای سچا وعدہ کرنیوالا نہین ہے کوئی خدا سوا تیرے تو سزاوار تسبیح ہو اور مین بیشک گناہ کارون مین سے ہون اور اے پروردگار میرے لیے رزق حلال کر دو پاکیزہ مہیا کر اور میری دعا کو قبول کر بحق سورۂ واقعہ کے اور بجاہ الاسم اعظم کے اور بحرمت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۲ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے جو طیب وطاہر ہین وبحق فتح محنت کے (مترجم کہتا ہی لفظ فتح محنت کے معنے مین ہے بلکہ مجموعہ چند حروف سر اسر کا ہی جو بعد اسکے مذکور ہین یعنے فتاح کشایش دینیوالا وحکم بالفضل کرنیوالا وقادر وصاحب قدرت اور شکستگی کی درستی کرنیوالا ومعطی نعمتون کا عطا کرنیوالا ۱۲) ۱؎ وخیر الرازقین بہتر مین رزق دینیوالا جو مجازی ہین توانگر کر دینے والا محتاج وبے نوا کا ثواب وتوبہ قبول کرنے والا اور متوجہ ہونے والا بندہ وبیر کہ مواخذہ نہین کرتا ہی گناہون سے اے میرے پروردگار آسان کر دے میرے لیے رزق حلال اپنے نزدیک سے اور اوسکے مہیا کرنے مین تعجیل کر اے صاحب جلالت وکرامت اے کفایت کرنے والے اے کفایت کرنے والے اپنی رحمت سے ای بڑے رحم

ص

[1] یعنی بعد نماز

* (یعنی اسی جگہ میں بیٹھ کر خدا کی حمد بیان کرتا رہے)

مین مشغول رکھے پھر جب تو نماز عشا پڑھ چکے تو پھر اوسی سورہ کو پچیس مرتبہ تلاوت کرکے و بعد ازان اوسی سورہ کو اور سو بار پڑھے و بعد ازان نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ہزار بار درود و سلام بھیج چنانچہ یہ عمل تمام ہوا و بعد ازان تجکو چاہیے کہ سورہ کو ہر روز ایک بار صبح کو اور ایک بار شام کو بعد مغرب پڑھا کر کہ مقصود تیرے حاصل ہون گے باذن اللہ تعالیٰ

## باب ہفتم بذکر بعض خواص و منافع سورۂ قدر

واضح ہو کہ یہ سورۂ قدر جلالت و قدر مین معروف اور حصول غنا و تونگری مین مشہور ہے ازانجملہ یہ ہے کہ بعض اشخاص نے پاس فقیہ امام ولی بزرگ احمد بن موسی بن عجیل سے شکایت فقر کی کی تو اون بزرگ نے اوسکو حکم کیا کہ اکثار قرائت سورۂ قدر کا ساتھ دعاے مبارک کے کیا کرو یعنی تلاوت اس سورہ کی اس دعا کے ساتھ اکثر و بکثرت رکھو اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ یَکْفِیْ عَنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا وَلَا یَکْتَفِیْ عَنْہُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدُ مَنْ لَا اَحَدَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْکَ وَسُدَّتِ الطَّرِیْقُ اِلَّا اِلَیْکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اور اغثنی کی تکرار سات بار کرے اور مین نے بعض علما کا لکھا ہوا

در خواص سورۂ قدر ۱۲

---

ع کرنے والے زیادہ تر جملہ رحم کرنے والون سے اور درود و سلام خدا کا اوپر جمیع ہمارے محمدؐ اور اونکی عترت اور اونکے اصحاب و اتباع اور انصار اونکے اور ازواج اور ذریت اور اونکے اہلبیت کے سب پر تو منزہ اور تسبیح ہے اور تو پروردگار بالاتر ہے اس سے کہ وصف کرتے ہین یعنے جہانتک وصف کرین تو اوس سے مراتب برتر ہے اور سلام جمیع مرسلین پر اور جملہ حمد واسطے پروردگار عالم کے ۱۲

سلہ ای میرے پروردگار ای وہ خداوند جو اپنی ساری خلقت کی مؤنت و کارروائی کو بس ہو امداد کی جانب سے

دیکھا ہے کہ جس شخص کو حق تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ سورۂ انا انزلناہ کو چہل و ایکبار تلاوت کرے و بعد ازان یہی دعا جو ابھی مذکور ہوئی اوس کو چہل و یک بار پڑھے اور حق تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو مطلب اوسکا برآوے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور یہ مجرب ہے اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہی جیسا کہ بعض بزرگوار نے کہا ہے کہ جو کوئی سورۂ قدر کو ہزار بار روز جمعہ کو پڑھے گا وہ نہ مرے گا جب تک کہ اپنے خواب مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نہ کرے گا یعنے قبل از موت خواب مین اوسکو زیارت نصیب ہوگی اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے کہ جو شخص کسی آدمی کے ایک پارہ پارچہ پر اس سورہ کو مع اوسکے نام اور نام اوس کی مادر کے زعفران سے لکھے اور اوس ٹکڑی کو لپیٹ کر جسوقت سوتا ہو اوس کے زیر سینہ یا بالاے سینہ رکھدیوے تو جو کچھ اوس نے اپنی عمر بھر مین کیا ہے بیان کرے گا۔ اور یہ خرقہ مکتوبہ اوس وقت رکھا جاوے جب وہ بے خبر سوتا ہو اور وہ مرد ہو خواہ عورت ہو اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جیسا کہ بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو سی و شش مرتبہ پانی پر پڑھکر لباس نو پر چھڑک دیوے تو جبتک وہ کپڑا اوسکے تن پر قائم رہے گا حق تعالےٰ اوسکے رزق مین وسعت کرے گا اور

براے برآمد حاجات ۱۲

زیارت رسول خدا صلعم خواب مین

بیان کرنا شخص خوابیده کا اپنے حالات کو ۱۲

---

اوسکی خلق مین سے کوئی کفایت نہین کرتا اے وہ یکہ و یکتا جس کا کوئی ہمسر نہین ساری امید منقطع ہین مگر جو امید تجھسے ہی باقی ہے اور سائر آرزوے ناامیدی ہے سواے اوس آرزو کے جو تیری ذات مین اور تیرے واسطے ہے اور تمام راہین بند ہین سواے اوس راہ کے جو تیری طرف کھلی ہے اے فریادرس فریادخواہون کے جو میری فریاد کو پہونچ ۱۲

عمل برائے وسعت رزق ۱۲ ۱۲

بعض علما کے ہاتھ لکھا ہوا پایا گیا ہے کہ جو کوئی سورہ قدر اور سورہ اخلاص کو دس مرتبہ آب پاکیزہ پر پڑھکر لباس جدید پر چھڑک دیوے تو جبتک اوسکا ایک تار بھی اوسکے بدن پر باقی رہے گا ہمیشہ عیش و عشرت مین رہے گا اور بعض خواص سورۂ قدر سے وہ ہے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہے کہ فرمایا کہ جو شخص وقت دفن کسی میت کے مٹی قبر کی اپنے ہاتھ مین لیکر اوس پر سات مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے اور اوسکو میت کے ساتھ اوسکے کفن مین خواہ قبر مین رکھدیوے تو عذاب قبر سے میت امن پاویگی اور ہماری شیخ شیر المسی نے اس حاشیہ مین جو رلی پر لکھا ہے اور کہا ہے کہ جب جای قبر مشوش ہو (یعنی کھودی ہوئی مخلوط بقبر دیگر ہو) تو وہ مٹی جسپر سورۂ قدر پڑھی جاوے غیر قبر سے ہونا اوس کا بہتر ہے انتہی۔

برائے امن عذاب قبر ۱۲

# باب ہشتم بذکر خواص سورۂ انشراح و سورۂ فیل

برائے دفع ہم و غم ۱۲ ۱۲

بعض علما نے کہا ہے کہ خواص سورۂ انشراح سے یہ ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو کسی ظرف آبگینہ مین لکھے اور اوس کو گلاب سے دھوکر پی لیوے تو اوس شخص سے ہم و غم اور ہول و خوف دور ہو جاوینگے اور بعض خواص سورۂ انشراح سے یہ ہے کہ جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے تلاوت اس سورہ کی بمداومت و مواظبت کرے تو حق تعالیٰ اوس کی مشکل آسان کرے گا اور اوس کو رزق دے گا جہان سے اوس کا گمان بھی نہین ہے اور علما نے کہا ہے کہ تلاوت کرنا سورۂ انشراح کا فراخی روزی و کشایش سینہ ہوگی اور جملہ امور سے تنگی دور رہے گی اور جس شخص پر کسل و سستی طاعت و عبادت مین غالب رہتی ہو اوس کی اصلاح ہوگی اور بیکاری معاش کی دفع ہوگی بشرطیکہ اوس کی

برائے دفع تپ ۱۲

تلاوت. بمداومت و مواظبت ہو اور بعض خواص سورۂ انشراح سے واسطے
قضائے حاجات کے یہ ہے کہ جسپر کوئی امر امور دنیا یا آخرت سے تنگ
ہو تو چاہیے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور دونون رکعتون مین
بعد سورۂ فاتحہ کے جو سورہ اوس پر آسان ہو وہ پڑھے و بعد ازان قبلہ رو
ہو کر بیٹھے اور خدا کی طرف متوجہ ہو کر اُس سورہ کو ایک سو باون مرتبہ موافق
اوس کے عدد حروف کے تلاوت کرے بعد ازان حق تعالےٰ کی جناب سے
اپنی حاجت طلب کرے البتہ وہ بر آوردہ ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ اور خواص

برائے دفع حل مشکلات ۱۲ ۱۲

سورۂ انشراح سے واسطے حفظ و یادداشت کے ہے چنانچہ بعض عارفین نے
کہا ہے کہ جس پر حفظ دشوار ہو یعنی یاد رکھنا کسی امر کا اوس کو مشکل ہو تو چاہیے
کہ وہ اس سارے سورہ کو لکھے اور دھو کر پیے تو اوس کی برکت سے حفظ و
یادداشت اوس پر آسان ہوگی اور بعض خواص و منافع سورۂ انشراح
سے ازبرائے دفع تپ کے معمول ہے اسطرح پر کہ ایک ڈورہ سوت کا

تپ

لے کر اوس پر اس سورہ کو پڑھے اور اس سورہ مین نو کاف ہین تو جب
جس کاف تک پہونچے تو ایک گرہ اوس ڈورے مین لگا دیوے یہان تک
کہ نو گرہ ہین اوس ڈورے مین مجتمع ہون اور تپ کے بھی مریض کو حکم
کرے کہ وہ اس ڈورے کے گنڈے کو اپنے بائین ہاتھ کی کلائی مین باندھ
لیوے تو باذن الٰہی بہت جلد اچھا ہو جاوے گا اور یہ مجرب اور صحیح ہے

برائے حصول روزی ۱۲

اور اسیطرح برائے طلب رزق وغیرہ طریق دعوت سورۂ الم نشرح کی یہ
ہے کہ ہر روز بعد صبح کے اس سورہ کو دس مرتبہ تلاوت کرے اور بعد
ازان ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْقَوْلِ الَّذِيْ قُلْتَ اِنِّيْ

حق نبینا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الم نشرح لک صدرک ان تشرح لی صدری وبالاسم الذی شرحت بہ صدر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وبالاسلام یا مؤمن یا مہیمن یا اللہ تین بار اسئلک بقولک فی حق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ووضعنا عنک وزرک یا وزر من لا وزر لہ یا اللہ تین بار اسئلک بکلامک القدیم الذی لیس بمخلوق وبقولک الذی انقض ظہرک یا ظاہر یا باطن لم یخف علیک حالی اخفنی من ابصار الظالمین یا اللہ تین بار واسئلک باسمک الذی رفعت بہ السموات وبسطت بہ الارضین ورفعنا لک ذکرک یا رافع یا ذاکر اذکرنی بذکرک الذاکرین

---

سے بسم اللہ الرحمن الرحیم اے میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے پروردگار اولین وآخرین سوال میرا بواسطے تیرے اوس قول کے ہی جو تونے اپنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق مین فرمایا ہے کہ ہم نے کیا تیرے سینے کو کشادہ نہین کیا ہے تو اوسی طرح میرے سینے کو کشادہ کردے اور بوسیلے اِس اسم کے جسکے سبب تونے شرح صدر محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمائی ہے بذریعہ اسلام کے سوال ہے میرا اور اے ایمان دینے والے اے امین کرنے والے خوف سے یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطے تیرے اُس قول کے جو تونے حق مین محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد فرمایا ہے کہ اوتار لیا ہے تجھ سے بار گران کو اے پناہ دینے والے اوس شخص کے جسکے لیے کوئی پناہ نہین ہے یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلے تیرے کلام قدیم کے جو مخلوق و حادث نہین بوسیلے تیرے قول کے حق مین اپنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ وہ بار گران جس نے تیری پشت شکستہ کی ہے اور ظاہر ہے باطن تجھپر حال میرا مخفے نہین ہے مجھے مخفی کر ظالمون کی نظرون سے یا اللہ مین تجھ سے سوالی کرتا ہون بوسیلے تیرے اِس اسم کے کہ جس کی برکت سے تونے آسمانون کو بلند کیا اور زمین کو اوسکے سبب پہناور کیا اور تونے حق مین

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَنْتَ
وَقَاينِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ يَا اللّٰهُ تین بار اَسْئَلُكَ بِحُكْمِ كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ
يَا عَزِيْزُ اَعِزَّنِيْ بِاَعَزِّ عِزَّةِ قُدْرَتِكَ وَيَسِّرْ لِيْ اُمُوْرَ الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ
يَا خَيْرَ مَنْ يُرْجٰى يَا اللّٰهُ تین بار فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ا
اَسْئَلُكَ اَنْ يَتَسَهَّلَ لِيْ كُلُّ مَا تَعَسَّرَ عَلَيَّ بِتَيْسِيْرٍ مِّنْكَ تین بار فَاِذَا
فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ اَسْئَلُكَ بِالرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ وَبِالْاٰيَاتِ
الْبَيِّنَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اَنْ تُخْفِيَنِيْ عَنِ الضَّارِّ مَنْ يُّرِيْدُنِيْ بِسُوْءٍ مِّنَ الْخَلَائِقِ
اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ رُوْحَانِيَّةَ بِهٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ فِيْ
جَلْبِ الرِّزْقِ اِلَيَّ حَيْثُ كُنْتُ وَفِي اللُّطْفِ الْعِبَادِ عَلٰى اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ دَفْعِ
الْمُضَارِّ عَنِّيْ يَا لَطِيْفُ يَا حَفِيْظُ يَا اللّٰهُ تین بار يَا وَدُوْدُ تین بار يَا رَبُّ يَا

یعنے شان مین اپنی نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے فرمایا ہی کہ ہم نے ذکر کو تیری بلند کیا ہی اے بلند بخشنے والے اے یاد رکھنے والے میری یاد رکھ بطفیل اپنے اوس ذکر کے جو تیرے ذکر کرنیوالے ذکر کرتے ہین وہ لوگ جو ذکر اللہ کرتے ہین ایستادہ و نشستہ و بر پشت خوابیدہ یعنے کھڑے بیٹھے لیٹے اور فکر و نظر و تامل کرتے ہین پیدایش آسمانون اور زمینون مین اور کہتے ہین اے ہمارے پروردگار تونے سب کو عبث نہین پیدا کیا تو سزاوار تسبیح ہی ہمکو عذاب دوزخ سے پناہ دی تو ہمکو نگاہ رکھنے والا بچانیوالا ہے قوم ظالمین سے یا اللہ تین بار مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطہ محکم نص تیری کتاب کی جو محبت بالغہ ہی اے عزیز تو مجھے عزت دی بوسیلہ گرامی عزت اپنی قدرت کی اور آسان کر میرے لیے امور دنیا و دین کو اے بہتر اُس شخص کے جو مرجع رجا اور امیدگاہ خلائق ہو یا اللہ ہر آئنہ تنگی کے ساتھ کشایش ہے تحقیق کہ دشواری کے ساتھ آسانی ہے مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ تمام چیزین جو دشوار ہین آسان کر دے مثل اپنی آسانی کرنے کے جیسا تو آسان کیا کرتا ہے یا اللہ بقول تیرے شان مین نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کہ جب فارغ ہو تبلیغ وحی سے تو عزم عبادت انگیز کر اور اپنے رب کی طرف رجوع کر مین تجھ سے سوال کرتا ہون بتفصیل اُن لوگونکے

وَدُوْدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ تین بار يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاءَتْ بِهٖ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَاَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَّرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَاَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ مِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ يَا اَللّٰهُ تین بار بِرَحْمَةٍ مِّنْكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَجْمَعِيْنَ اور خواص سورۂ فیل سے وہ ہی جیسا بعض علما نے کہا ہی کہ اگر کوئی شخص اِس سورہ کو کسی شقفہ قدیمہ یعنے حرف کہنہ مین لکھکر کسی مکان یا غیر مکان مزرع و باغ وغیرہ مین دفن کردیوے تو جب تک وہ اُوس مین رہے گی وہ مقام امن و امان مین رہے گا۔ اور یہ عمل آزمودہ و مشہور ہے اور بعض خواص سورۂ فیل سے واسطے اوس شخص

---

؎ جو تیری طرف رجوع کرتے ہین اور بوسیلہ اُن آیات کے جو روشن و ہویدا ہین اور بوسیلہ ذکر استوار یعنی قرآن و حکمت آثار کے کہ مجھ پر نہان رکھ منجملہ خلائق سے اِن لوگون کی نگاہ سے جو میرے ساتھ ارادہ بُرائی کا رکھتے ہین اور میرے بس مین کردے اِس سورہ اور اسمائے کے روحانیت و برکت کو بیچ تخصیص روزی کے جہان مین ہون اور بیچ گردیدگی و مہربانی کرنے سب تیرے بندون کے مجھ پر اور بیچ دفع مضرت کے مجھ سے یا لطیف یا حفیظ ۱۲

لـه یا اسد یا ودود یا رب یا حی یا قیوم یا خداوند عرش مجید یا مبدا ابتدا پیدا کرنے والے خلق کے عدم سے یا معید دوبارہ زندہ کرنے والے بعد مرگ کے اے سخت گرفت کرنے والے اے وہ خداوند جو بڑا فاعل مختار ہے اپنے ارادہ کا مین تجھ سے سوال کرتا ہون واسطے تیری اس نور بوجہ معرفت کے کہ جس سے تو نے اپنے عرش کے ارکان و قوائم کو مملو کردیا ہی یا یہ کہ جس سے تیرے عرش کے ستون پر نمود ہین اور مین سوال کرتا ہون تجھ سے بواسطے تیرے اوس قدرت کاملہ کے کہ جس سے تو اپنی تمام خلق پر قادر ہے اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیری اوس رحمت کے جس نے ہر شے کو وسعت و فراخی فرمائی ہے نہین ہے کوئی اللہ سوائے تیرے مین تیرے ہی رحمت کے ساتھ فریاد کرتا ہون اور تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہون اے فریادرس فریادخواہون کے میری فریادرسی کر یا اللہ اپنی رحمت سے یا ارحم الرحمین اے میرے پروردگار مین تیری رحمت کا امیدوار ہون پس میرے تئین حوالہ کر میری نفس کیطرف ایک چشم زدن اور میری ساری حالات کے کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے محمد کے اور اون کی سب آل و اصحاب پر ۱۲

لـه اے میرے پروردگار تو ہر حال مین حاضر و ناظر ہے اور دلون کے رازہائے خفیہ پر تو محیط ہے اے میرے

کے ہے جو اپنے دشمن کی ہلاکی و تباہی چاہتا ہو اور دشمن جو اوسکو ایذا پہونچاتا
ہو اور وہ شخص اوس سے مخلصی کی قدرت نہین رکھتا ہو تو چاہیے کہ اوس روز تک متواتر
ہر روز اس سورہ کو ہزار بار پڑھا کرے اور قصد دلمین اُسی کا ہو جو ایذا رسانی
کرتا ہے چنانچہ جب دسوان روز ہو تو کنارۂ آب روان یعنی لب دریا یا نہر پر بیٹھکر
یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَاضِرُ الْمُحِیْطُ بِمَکْنُوْنَاتِ الظَّمَائِرِ اَللّٰھُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ
النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِیْ وَاٰذَانِیْ وَلَا یَشْھَدُ بِذٰلِکَ
غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ مَالِکُہٗ فَاَھْلِکْہُ اَللّٰھُمَّ سَرْبِلْہُ بِسِرْبَالِ الْھَوَانِ
وَقَمِّصْہُ قَمِیْصَ الرَّدِیِّ اَللّٰھُمَّ قَصِّمْہُ دو بار کہے اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْہُ
تین بار اَللّٰھُمَّ اَقْطَعْ دَابِرَہٗ چار بار کہے فَاَخَذَھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوْبِھِمْ وَمَا
کَانَ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ چھ مرتبہ اور اس دعا کو اسی طرح دس بار
تکرار کرے تو البتہ قدرت خدا سے دشمن ہلاک ہوگا اور بعض خواص سورۂ فیل سے
طریق دیگر بھی واسطے ہلاک کرنے ظالم کے ہے وہ یہ ہے کہ اس سورہ کو دس

۱۴ ای میرے پروردگار ظالم غالب و قوی ہوا اور ناصر و عاجز ہوا اور ناتوان ہین اور تو تمام عالم کے احوال پر
مطلع اور خبردار ہے اے میرے خداوند بتحقیق کہ فلان شخص نے مجھپر ظلم کیا ہے اور مجھے ایذا دی اور ستایا
ہے اور سواے تیرے کوئی اس بات کا شاہد و دانا نہین ہے ای میرے خداوند تو اسکا مالک اور اوس پر قادر ہے
تو اوس کو ہلاک کر اے میرے خداوند اوس کو لباس اہانت اور ذلت کا پہنا اور اوس کو پیراہن خواری
اور تباہی کا موجود کر اور اللھم قصمہ کو دو بار کہے ای میرے خداوند اوس کو ہلاک کر ہلاک کر تین بار
کہے ای میرے خداوند اوس کا پیچھا کاٹ دے یعنی اوسکی نسل منقطع یا اوسکے پیچھے آنے والے مددگارون
کو قطع کر تین بار کہے پس کٹ گیا پیچھا اوس قوم کا جو ظالم ہین اور جمیع حمد سزاوار ہین واسطے پروردگار عالم
کے پانچ بار کہے پھر پکڑ لیا اون کو حق تعالےٰ نے بسبب اون کی گناہون کے اور نہ تھا کوئی

نظام

ہزار بار تلاوت کرے اس طور پر کہ ہر روز ایک ہزار بار اور پر سو دانہ نخود کے پڑھا
کرے اور سورہ پڑھنے کیوقت انکو دلمین بعینہ قصد اوس کا رہے اور ہر ایک مرتبہ جب
سورہ تمام ہوا کرے تو ہر بار کے بعد یہ کلمات کہا کرے اَللّٰهُمَّ ارْمِ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ
رَمْيَةً لَا اُخْرٰى لَهَا وَاْتِهٖ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَخُذْهُ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ
اور جب تو بعد وس کے قرأت سورۂ دسؔ ہزار بار سے فارغ ہو تو اون چنون کو
بیر مہجورہ یعنی چاہ کہنہ مین ڈالدے اور وقت ڈالنے یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ غَنِيٌّ عَنِ الْاَعْوَانِ اَللّٰهُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ
الْعَالِمُ الْعَدْلُ الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَنَّ فُلَانًا عَبْدُكَ قَدْ كَفَرَ النِّعْمَةَ وَمَا شَكَرَهَا
وَالْغَىٰ اٰيَاتِ الْعَدْلِ وَمَا ذَكَرَهَا اَطْغَاهُ حِلْمُكَ وَتَعَدّٰى عَلَيْنَا ظُلْمًا
وَعُدْوَانًا فَخُذْ اَللّٰهُمَّ بِنَاصِيَتِهٖ وَاجْعَلْنَا مَنْصُوْرِيْنَ عَلَيْهِ اِنَّكَ عَلٰى
مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ فُكَّ عَضُدَهٗ وَقَلِّلْ عَدَدَهٗ وَاهْدِمْ اَرْكَانَهٗ
وَاَخْذُلْ اَعْوَانَهٗ وَشَتِّتْ جَمْعَهٗ وَاَعْدِمْ سُلْطَانَهٗ وَاَهْبِطْ بُرْهَانَهٗ

ہلاک عدو

عـ فکّ عضدہ

اُن کے لیے حق تعالی کی جانب سے مددگار اوس کو چھ بار کہے ۱۲ ۱ہ اے میرے خداوند مار اور سنگسار
کر فلان پسر فلانی عورت کو وہ مار کہ جسکی کچھ انتہا نہین ہے اور دافع ہوا وسپر اور تعرض کر اسکے جدہر سے
اوسکے گمان مین نہین ہے اور پکڑ اوسکو پکڑ غالب قدرت والے کی ۱۲ ۲ہ اے میرے خداوند تو بے پرواہ
مددگارون سے اے میرے خداوند ظالم قوی ہے اور ناصر عاجز و کمزور ہے اور تو مطلع احوال اور دانا عادل
اور حکیم ہے اے میرے خداوند تحقیق کہ فلان تیرے بندہ نے البتہ کفران نعمت کی اور کچھ قدر نعمت نہ کی اور تیری
آیات عدل کو باطل و فاسد کیا اور اوسکو خاطر مین نہ لایا اور تیرے حلم نے اوسکو سرکش کر دیا اور اُس نے
مجھپر از روے ظلم و عداوت کے حد سے زیادہ زیادتی کی اور میرے خداوند تو اوس کی پیشانی اور چوٹی
پکڑ ہمکو اوسپر مظفر و منصور کر تحقیق کہ تو جو کچھ چاہتا ہے اُسپر قادر ہے اور میرے خداوند تو اوسکے بازو کو توڑ
ڈال اور اُسکی جمعیت کو گھٹا دے اور اُسکی بنیاد کو گرا دے اور اُسکے مددگارونکو خوار کر اور اُسکی جمعیت کو پراگندہ کر

وَذَلِّلْ لَہٗ اَقْدَامَہٗ وَاَرْعِبْ قَلْبَہٗ وَكَبَّہٗ لِمَنْخِرَیْہٖ وَاجْعَلْ کَیْدَہٗ فِیْ تَبَارِہٖ وَاسْتَدْرِجْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُ اور خواص سورہ فیل سے ہلاک ظالم ظالم کے اور بھی طریق ہے وہ یہ ہے کہ روز دوشنبہ کو روزہ رکھ اوس چیز سے جس مین روح ہے یا اوس سے جو روح سے نکلی ہے (یعنے امساک رکھ گوشت وتخم ماکیان وغیرہ سے اور شیر دوغ وغیرہ سے) اور نماز عشا اخیرہ ادا کر کے ایسے مقام مین داخل ہو جو آمد رفت مردم سے خالی ہو اور اوس مقام کے وسط مین جلوس کر اور وہان دو رکعت نماز قربۃً الی اللہ ادا کر کے دو سو مرتبہ قرارت صمدیت یعنے تلاوت سورہ اخلاص کی کرے اور سورہ فیل کو تَرْمِیْہِمْ تک پڑھے اور تین بار اوس کی تکرار کرے یعنے تَرْمِیْہِمْ تَرْمِیْہِمْ تَرْمِیْہِمْ مگر سورہ ختم نہ کرے اور اسی حالت سے اِس سورہ کو وہین تک ہفتاد مرتبہ تلاوت کر لے بعد ازان کہے اَللّٰہُمَّ اَرْمِ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃَ بِہَلَاکِكَ وَنَکَالِكَ وَدَمَارِكَ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا قَہَّارُ اور اُس کو دو سو مرتبہ پڑھے پھر اگر اِس عمل کو دو تین شب متوالی عمل مین لاوے تو وہ ہلاک ظالم ہوگا اور خانہ خراب اور خانہ ویران ہو جاوے گا مگر تو اِس بات مین خدا سے خوف کر اور ایسا فعل نہ کر مگر اوس شخص

دیگر برائے ہلاک ظالم ۱۲ ۱۲

ےا علی منحرہ

---

ص کینے کو نیست و نابود کر اور اوس کی محنت۔ ذلیل کو پست کر اور اوسکے قدمون کو لغزش دے ۱ اور اوسکے دل مین رعب و ہیبت ڈالدے اور اوس کو ناک اور اوندھے منہ ڈالدے اور اوسکے کید و مکر کو اوسکی ہلاکی مین گردان اور اوسکو درجہ بدرجہ آناً فاناً رسوا اور ذلیل کر اسطرح کہ اوسکو معلوم نہو ۱۲ ۲ عشا اور نماز مغرب و عشا و اخیر نماز عشا چنانچہ عشا اول و عشا آخر یعنے نماز شام و نماز خفتن ہے ۳ ای میرے خداوند فلانی بن فلانی عورت کو مار و سنگسار کر اپنے مار سے اور اپنے عذاب اور ہلاک کرنے سے اے سخت گرفت کرنے والے اے قہر و غضب کرنے والے ۱۲

کے حق مین جو اوسکا مستحق و سزاوار ہو (یعنے اندک عداوتمین ایسا کام نہ کرے) اور بعض خواص سورۂ فیل سے وہ ہے جیسا بعض علمانے کہا ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو بر روے دشمن تلاوت کرے حق تعالی اوس کو دشمن پر ظفریاب کرے گا آور جو شخص اس سورہ کو وقت جنگ کے تلاوت کرے تو اوسکا دل قوی رہے گا اور اپنے دشمن پر غالب آوے گا اور بعض خواص دونون سورتون انشراح و فیل سے وہ ہی جیسا کہ غزالی نے اکثر صالحین وارباب علوم سے نقل کی ہے کہ جسکو حق تعالی توفیق دے آسانی کے ساتھ اوسپر مداومت و مواظبت رکھے چنانچہ جو شخص فجر کی دو رکعت نماز مین ان دونون سورتون کو اس طور پر پڑھے کہ پہلی رکعت مین الم نشرح اور دوسری رکعت مین الم ترکیف ہو تو حق تعالے اوسکو دسترس دشمن سی باز رکھے گا اور دشمن کو اوسکی طرف کوئی چارہ نہو گا اور غزالی رحمۃ اللہ نے کہا یہ عمل بہت صحیح و مجرب ہے

برائے ظفر و غلبۂ دشمن کے ۱۲

## باب نہم بذکر بعض خواص سورۃ العصر و ہمزہ و قریش و کوثر

درخواص سورہ عصر و ہمزہ و قریش و کوثر کے ۱۲

اسمین کچھ شک نہین چنانچہ خواص سورۂ اولی یعنے سورۂ عصر سے یہ ہی کہ جو شخص اس سورہ کو چار شقفات یعنے خزف سفال پر لکھکر اپنے انبار خانہ غلہ کے چارون گوشون مین رکھ دیوے تو جسقدر ذخیرہ اوس مخزن مین ہوگا ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا باذن اللہ تعالی اور بعض خواص سورۂ عصر سے یہ تعطیل بیع و شرا ہے یعنے خرید و فروخت اسکی معطل و بیکار ہو جاوے چنانچہ جب تو اس بات کا ارادہ کرے تو اس سورہ کو ایک صحیفۂ رصاص یعنے جستہ کے پتر پر نقش کرے مگر روز دوشنبہ وقت زحل کا ہو پھر اوس پتر کو جس جا کا تو ارادہ رکھتا ہے وہان رکھدے اور ڈر خدا سے کہ یہ عمل نہ کر تو اور نہ کسی کو تعلیم کر مگر اوس شخص کو جو اوسکا مستحق ہو کیونکہ

برای محافظت ذخیرہ وغیرہ ۱۲

یہ نقش جس مکان یا جس حمام یا جس دوکان مین رکھا جاوے گا وہ معطل و مائل بخرابی ہو جاوے اور خواص سورہ ثانیہ یعنے سورۂ ہمزہ سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو اوپر چشم زخم کے یعنے جسکو نظر بد لگ گئی ہو اوسپر پڑھے تو وہ صحت پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۂ ہمزہ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے دریافت کرنا حال کسی شخص کا کہ اوس کو کسی آدمی کی نظر بد لگی ہے یا اوسپر جن و آسیب ہے یا سوائے اِسکے کچھ اور ہے تو اوس شخص یعنے مریض کے اثر کو لے یعنے خاک پر اوسکا نقش قدم لے اور اوس کو بخوبی اندازہ کر لے یعنے خوب پیمایش کر لے اور اوس سورہ کو اوس پر ایک بار خواہ تین بار تلاوت کرے اور بعد فراغ قرائت کے یہ کلمات کہے[1] اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا مَیْمُوْنُ یَا اَبَا نُوْحٍ اَنْ تَنْزِلَ عَلٰی هٰذِهِ الْاَثَرِ وَ تُبَیِّنَ مَا بِصَاحِبِهٖ اِنْ كَانَ الْجِنِّ فَقُصَّهٗ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَطِلْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ اللّٰهِ فَاَبْقِهٖ عَلٰی حَالِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ اَلْوَحَا دو بار کہے اَلْعَجَلُ السَّاعَةِ بعد ازان اوس اثر کا اندازہ کر کہ اگر وہ کوتاہ ہو گیا ہے تو اوس کے لیے یہ آیت لکھ وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ تا آخر نُفُوْرًا و قوله تعالےٰ اَفَحَسِبْتُمْ اِنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ تا آخر

---

[1] مین تجکو قسم دیتا ہون اے میمون ای ابو نوح کہ تو اوس شخص کے اثر قدم پر نازل ہو اور بیان کر صاحب اثر پر کیا ہے کہ اگر وہ شخص جن سے ہو تو اوسکے اثر قدم کو تہ کر اور اگر انسان سے ہے تو اس نقش قدم کو دراز کر اور اگر وہ منجانب اللہ ہے تو اوس کو بحال خود اوسی انداز پر باقی رکھ الوحا یعنے جلدی کر العجل یعنے شتابی کر الساعة یعنے اسیوقت ۱۲

[2] یعنے ہمین معلوم ہوا کہ اوس پر آسیب جن ہے ۱۲

آیۃ و قولہ تعالیٰ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تا آخر فَلَا تَنْتَصِرَانِ اور ان سب کے ساتھ سورہ معوذتین اور سورہ فاتحہ بھی لکھے اور صاحب اثر یعنے جس کا نقش بنا ہے جو مریض ہے اوسکے گلے مین ڈال دے اور اگر بعد قرأت سورے کے وہ اثر دراز ہوگیا ہے تو اوس کے لیے سارے سورہ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ لکھنی چاہیے اور علاوہ چیزین لکھی جاوین جو کچھ واسطے نظر بد کے لکھی جاوین ہین جیسا کہ بیان اوسکا عنقریب آوے گا اور اگر وہ اثر بعد قرارت اِس سورے بحال خود بدستور رہا ہے تو اوس کے لیے آیات شفا جن کا ذکر آگے آتا ہے اور سوائے اوسکے آخر سورہ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر وَاللّٰهُ الشَّافِیْ یہ سب لکھی جاوین اور وہ مریض کی گردن مین ڈالدیا جاوے اور بعض علما نے دربارہ معرفت اندازہ اثر کے یہ کہا ہے کہ بعد خوف قیاس و اندازہ کرنے کے اوسپر سورہ فاتحہ اور سورہ مذکورہ کہ وہ سورہ وَیْلٌ لِّکُلِّ هُمَزَةٍ تا آخر پڑھے جاوین وبعد از فراغ قرارت سے وہ اثر قیاس و اندازہ کیا جاوے تو وہ تین حال سے خالی نہوگا کہ یا تو وہ کوتہ ہوگا یا دراز ہوگا یا بدستور بحال خود باقی رہے گا اور تجھکو بخوبی معرفت اِس امر کی ہوچکی ہے جو کچھ ہر حالت

---

[۱] یہ وہ آیتین سورہ بنی اسرائیل کی ہین فاذا قرأت القرآن وجعلنا بینک وبین الذین لا یؤمنون بالآخرۃ حجابا مستورا وجعلنا علی قلوبہم اکنۃ ان یفقہوہ وفی آذانہم وقرا واذا ذکرت ربک فی القرآن وحدہ ولوا علی ادبارہم نفورا [۲] یعنے آخر سورہ قد افلح المؤمنون ہین افحسبتم سے آخر سورہ تک تا خیر الراحمین چار آیتین ہین ۱۲ [۳] تنتصران تک تین آیتین سورہ رحمن کی ہین یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان فبای آلاء ربکما تکذبان یرسل علیکما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران

[۴] اِس حالت مین معلوم ہوگا کہ وہ گزند انسان سے ہے اِس سے معلوم ہوگا کہ وہ صدمہ و زحمت منجانب اللہ ہے ۱۲

مین حالات مذکورہ سے لکھا جاتا ہے اور تو صاحب اثر یعنے اوس مریض سے ہرگز خبر نہ کر کہ تجھ پر یہ خلل اس شے کا جن یا انس سے ہے کیونکہ یہ کہنا حرام ہے جیساکہ ہمارے شیخ نے اس امر کا بیان کیا ہے اور بعض خواص سورہ ثالثہ یعنے سورۂ قریش کا یہ ہے کہ تو اوس کو زعفران سے ایک ظرف پاکیزہ مین لکھ اور اوس کو پانی سے دھو کر جس کو زہر دیا گیا ہے اوس کے تئین پلا دے تو اوسے کچھ ضرر نہوگا اور یہی سورۃ اسی صورت سے فائدہ کرتی ہے اوس شخص کے لیے جس کا دل دھڑکتا ہو اور اوس کو خفقان ہو اِذَا كَتَبْتَ وَشَرِبْتَ عَلَى الرِّيقِ یعنے جب کہ اوسکو ایک ظرف پاکیزہ مین لکھ کر دھو کر نہار منھ پلاوین تو رفع خفقان ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۂ رابعہ یعنے سورۂ کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو شب جمعہ مین ہزار بار تلاوت کرے اور ہزار بار صلوٰۃ اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے پڑھے تو وہ اپنے خواب مین زیارت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرے گا اور بعض خواص سورۂ کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو لکھکر اپنے گلے مین لٹکا لیوے تو یہ اُسکے لیے حرز و حفظ ہوگا دشمنون سے اور اُوپر فیروزمند رہے اور جب تک یہ تعویذ اوسکے پاس رہے گا کوئی امر مکروہ و ناگوار اوس کو نہ پہونچے گا اور بعض خواص سورۂ کوثر سے دفع تپ ہے جیساکہ بعضے برادران دینی نے فائدہ اسکا بیان کیا ہے اوسکو تین ورقون مین لکھین اور طریقہ اوس کے تحریر کا یہ ہے کہ پہلے ایک پر تو بسم اللہ کے حروف جدا جدا بغیر لمس یعنے بلانقصان کے لکھے اور بعد اوس کے اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ تک حروف

درخواص سورۂ قریش برای دفع ضرر زہر دادہ و نفع خفقان وغیرہ ۱۲

درخواص سورۂ کوثر برائے زیارت رسول خدا صلعم ۱۲

برای حرز از شر دشمن و فیروزمندی آن ہم ۱۲

برائے دفع تپ ۱۲

---

؎ یعنے حروف مٹنے اور بگڑنے نپاوین ۱۲

ملے ہوے لکھے اور بعد ازان دوسرے پرچہ پر بسم اللہ اسیطرح جدا جدا حروف لکھے اور اون مین یہ نقصان نہونے پاوے اوس کے بعد فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ تک ہی ہوے حروف سے لکھے بعد ازان تیسرے پرچہ پر پھر اوسی طرح بسم اللہ کے حروف جدا جدا بغیر تغیر کے لکھے اور اوس کے بعد اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ لکھے چنانچہ جس وقت مریض کو تپ شروع ہو تو پرچۂ اولیٰ کا فتیلہ بنا کر اوس کو اوس کی دھونی دیوے اگر ایک ہی پرچہ سے تپ دفع ہو جائے تو اوسی پر اکتفا کر اور نہین تو دوسرے پرچہ کی دھونی دے اگر مرض زائل ہو جائے تو بس اوسی پر اکتفا کر اور نہین تو تیسرے پرچہ کی دھونی دے کہ مرض دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالےٰ

## باب دہم بذکر بعض خواص سورۃ الکافرون و سورۂ اخلاص و معوذتین و ذکر اُن احادیث کا جو اُن سورتون کے فضائل پر دلالت کرتی ہین

در خواص سورۂ کافرون و سورۂ اخلاص و سورۂ معوذتین مع فضائل ۱۲

در خواص سورۂ کافرون ۱۲

معلوم کر اے طالب حق تعالیٰ مجھکو اور تجھکو توفیق عمل کی دیوے کہ سورۃ الکافرون نہایت جلیل القدر ہے چنانچہ حدیث صحیح مین وارد ہے کہ جس وقت تو شب کو قصد خوابگاہ کرے اور امادہ بخواب ہو تو سورۂ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ تمام تلاوت کرے اور اوسکے خاتمہ پر سو رہے تو ہر آئینہ یہ عمل باعث براءت اور دوری ہے شرک سے اور بعض خواص سورۃ الکافرون سے یہ ہے کہ جو شخص روز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ تلاوت کرے اور

---

۱ یعنے مرکب جسطرح لکھا ہے ۱۲

اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو مطلب برآوے باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۃ الکافرون سے واسطے ہلاک ظالم اور دشمن کے ہے کہ تو خلوت مین باوضو ہوکر بعد دو رکعت نماز کے اس سورہ کو ہزار بار تلاوت کر اور سر ہر صد یعنے ہر سیکڑے پیچھے یہ کلمات پڑھکر دوسرا سیکڑا شروع کر

اَللّٰھُمَّ اِنِّی سَلَّطْتُ رُوْحَانِیَّۃَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ حَارَّھَا وَیَابِسَھَا عَلٰی[1] رُوْحِ کَذَا اَرْکَذَا[2] الظَّالِمِ اَوِالْعَدُوِّ

چنانچہ حق تعالیٰ بہت جلد ہلاک کریگا مگر ڈر خدا سے کہ یہ عمل سوائے مستحق کے اور کسی کے لیے نکر اور سورۂ ثانیہ اور سورۂ اخلاص کے فضائل احادیث کثیرہ مین وارد ہین چنانچہ ذکر اوس کا شیخ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب جامعہ مین کیا ہے ازانجملہ یہ ہے کہ جو شخص جسوقت سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتا ہے تو گویا اوس نے ایک ثلث قرآن یعنی سوم حصہ اوسکا پڑھا وازانجملہ یہ فضیلت ہے کہ جو کوئی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تین مرتبہ پڑھتا ہے تو گویا اوس نے تمام قرآن تلاوت کیا وازانجملہ جو کوئی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یازدہ بار پڑھتا رہے تو حق تعالےٰ اوسکے لیے جنت مین ایک مکان بنواتا ہے وازانجملہ یہ ہے کہ جو شخص قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اکیس مرتبہ پڑھے گا حق تعالےٰ اوسکے لیے باغ جنت مین ایک قصر طیار کرائے گا وازانجملہ وہ ہے کہ جو شخص سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پچاس مرتبہ پڑھیگا تو حق تعالےٰ گناہ اوسکے پچاس برس کے بخشدے گا وازانجملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورہ قُلْ ھُوَ

---

[1] اے میرے خداوند مین نے اس سورہ کی روحانیت اور تاثیر اور اوسکی حر و یبس کو مسلط کیا اوپر روح فلان ظالم یا عدو کے ۱۲

[2] کذا کذا کی جگہ پر نام اوس شخص کا لیوے جو ظالم یا دشمن ہو یعنے طے روح فلان ای ظالم یا علی روح فلان العدو ۱۲

اَللّٰهُ اَحَدٌ ایک سو ایک مرتبہ پڑھے گا نماز مین خواہ بغیر نماز کے تو حق تعالےٰ اُسکے لیے برأت اور آزادی لکھ دے گا جہنم سے وازانجملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دوسو ایک مرتبہ تلاوت کری گا حق تعالےٰ اوسکے گناہ صدسالہ بخشدیگا اور ایک شخص صحابہ رضی اللہ عنہم مین سے اپنی ہر رکعت نماز مین سورۂ اخلاص کا اکثار کیا کرتے تھے یعنے اوسکو بہت کثرت سے ہر رکعت مین پڑھا کرتے تھے چنانچہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے اِس بارہ مین سوال کیا تو اونھون نے جواب مین عرض کیا کہ مین اِس سورہ سے بہت محبت رکھتا ہون آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری محبت اِسکی تجکو داخل جنت کرے گی اور قرطبی رحہ نے اپنی کتاب تذکرہ مین ذکر کیا ہے کہ جناب رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو اپنے مرض مین پڑھے اور وہ اوسی مرض مین مرے گا تو وہ فتنۂ قبر سے محفوظ رہے گا اور ضغطہ یعنی فشار قبر سے امن پاوے گا اور ملائکہ اوس کو اپنے بازوؤن پر اوٹھا کر اور صراط پر سے گذار کر جنت مین پہونچا دین گے اور بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی تلاوت پر مواظبت کرے گا تو جمیع خیر کو پہونچے گا اور تمام شرف کرامت دنیا و آخرت اوسکے حق مین کافی ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ اور اسم حق تعالےٰ کا اَلصَّمَدُ از برائے اہل ریاضات کے صلاحیت عمل کی رکھتا ہے کہ جو کوئی اِس کا ذکر اختیار کرے گا حق تعالےٰ اوسکو اکل و شرب سے بے پروا کرے گا اور صورت اِسکی یہ ہے کہ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ کہا کرے اور اوس سے سستی و تراخی نہ کرے یعنے جسقدر ایک سانس مین ہوسکے اُس کے درمیان مین فصل وخلل نہ ڈالے اور بعض علما کے دستخط سے مینے پایا ہے وہ لکھتے ہین مجھے ایک ایسے شخص نے بیان کیا ہے جسکے ساتھ بڑا وثوق ہے کہ جو شخص یَا صَمَدُ

ایک سو چونتیس مرتبہ پڑھے وہ شدت گرسنگی سے محفوظ رہے گا اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور مین نے بعض علما کے دستخط سے دیکھا ہے کہ جسوقت آدمی خلوت مین ہوا اور اسم یَا صَمَدُ کی جس قدر ہو سکے ورد کرے تو وہ تعب وصدمہ گرسنگی و تشنگی اور اُسکے سوائے اور صعوبات سے مصئون رہے گا اور بونی رحمہ اللہ اپنی کتاب شمس المعارف اوسط یعنے بیچ کی جلد مین لکھتے ہین کہ اسم حق تعالیٰ کا اَلصَّمَدُ وہ ذکر ہے کہ جو مرتاضین کے لیے برائے رفع گرسنگی عمل صالح ہے ذکر اس اسم شریف کا جبتک سوائے اِسکے غیر ذکر مین داخل نہو گا تو اوس کو تعب گرسنگی حس ومس نکرے اِس بات کو سمجھنا چاہیے منتہی ہوا کلام قائل اِس قول کا اور بعض علما نے جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلّم سے نقل روایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص ہر روز چالیس مرتبہ یَا صَمَدُ کا ورد رکھے وہ اپنی بقیہ عمر تک غلبۂ گرسنگی سے ایمن رہے گا منتہی اور بعض خواص اِس سورہ سے برائے قضائے حاجات ہے چنانچہ بعض علما نے کہا ہے کہ اسی سورہ کو ہزار بار تلاوت کرے وبعد ازان یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْعِظَامِ وَاَنْبِیَائِكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْعَظِیْمَةِ عَبْدُكَ

برائے دفع غلبۂ گرسنگی ۱۲

برائے قضائے حاجات ۱۲

اکرام

---

لہ اے میرے خداوند مین تجھ سے سائل ہون یا واحد ایک اکیلا یا احد تنہا یا فرد یکتا یا صمد بے نیاز تو ایسا ہو نہ کیسیکو نسوان سے زوجیت مین لیا نہ انسان کر سے کیسیکو ولدیت مین اختیار کیا اے وہ خداوند کہ نہ وہ کسیکا ولد ہے نہ کوئی اُسکا مولود ہوا اور نہ کوئی اُسکا ہمسر ہے مین تجھسے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسماء معظمہ اور انبیاء کرام سوال یہ ہے کہ تو میرے بس مین کردے اس سورۂ عظیمہ کے خادمان و موکلان کو جو تیرے بندگی پرستندگان

ف ثواب قراءت براے موتے ۱۲

عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدُكَ عَبْدَ الصَّمَدِ وَعَبْدُكَ عَبْدَ الْوَاحِدِ يَكُونُوْنَ لِيْ عَوْنًا عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِيْ اَلْعَجَلُ الْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَةُ السَّاعَةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ اور بعض خواص سورہ اخلاص سے یہ ہے جو جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہین کہ جو شخص اِس سورہ کو گیارہ بار مقابر مین ۲۱ بات پر پڑھے اور اوس کا ثواب اون کو بخشے تو اُس کو اجر بعدد اموات کے حاصل ہوگا اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے واسطے دفع بلا ور حصول مراد کے ہے جیسا بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص اِس سورہ کو ایکہزار ایک بار درمیان مغرب وعشا کے تلاوت کرے و بعد ازان حق تعالےٰ سے اپنے مطلب کا سوال کرے تو وہ اوس کو حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض خواص برادران دینی نے مجھ سے بعض فائدہ سورۂ اخلاص کا بونی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہو کہ ایک دُعا اِس سورہ کی چھوٹی سی ہے اگر وہ صبح کو پڑھی جاوے گو تین بار بھی ہو سکے اور اسی طرح شام کو بھی کسی حاجت کے لیے ہو تو وہ برآویگی باذن اللہ تعالےٰ وہ دُعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ اَحَدٌ لَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ اَحَدًا لَا تُحْوِجْنِيْ

ف براے دفع بلا و حصول مراد ۱۲

ف براے برآمد حاجات ۱۲

ع وہ موکلان اسم رحمٰن ہین اور وہ بندے تیرے جو پرستندگان اسم صمد ہین اور وہ بندے جو پرستاران اسم واحد ہین سو وہ سب میرے معاون و مددگار ہون میری حاجت روائی مین بہت جلد ور بہت جلد ور فوراً اور ابھی اسیوقت حق تعالیٰ تمھاری حق مین اور تمہارے اوپر برکت نازل کرے اور حق تعالےٰ درود وسلام بھیجے اوپر سید ہمارے محمد کے اور اُنکے اہلبیت اور اصحاب پر ۱۲ اسکا بسم اللہ الرحمن الرحیم جمیع حمد سزاوار ہین واسطے پروردگار عالم کے اور درود خدا کا اوپر ہمارے کہ وہ محمد ہین اور اُنکی آل اور اُنکے اصحاب (تو نے اپنی صلعم سے خطاب کیا ہے) تو امت کو خبر دے کہ وہ اللہ

إِنِّي أَحَدٌ وَأَغْنِنِي يَا رَبِّ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ بِفَضْلِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تا
آخر سورہ اِلٰهِي يَا مَنْ هُوَ قَدِيمٌ يَا دَائِمُ وَيَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ
اِقْضِ حَاجَتِي يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلَّمْ اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے یہ ہے جیسا کہ بونی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر شب جمعہ مین اس سورہ کو شصت وشش بار تلاوت کرے بعد ازان ذکر جلالت کا یعنی اسم اللہ کا ذکر کرکہ یا اللہ پنجہزار وشش صد وسی ویک بار پڑھ وبعد ازان ہزار درود اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھ وبعد ازان ہزار بار ماشاء اللہ وبعد ازان خواب کر کہ تیرے پاس خواب مین ایک فرشتہ آوےگا جو کچھ تیرے دلمین ہے وہ اُس سے تجکو خبر دیگا اور اگر تو ہر شب جمعہ اِس عمل کی مداومت ومواظبت کرے تو منجملہ صالحین کے تو ہو جاوےگا باذن اللہ تعالےٰ خواص سورتین معوذتین جو شخص ان دونون سورتون کو ہر شب پڑھا کرے گا وہ شخص شر جن وانسان اور جملہ وسواس سے محفوظ رہیگا اور بعض خواص اُن دونون سورتون کا یعنے قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس سے یہ ہے کہ جو بوقت داخل ہونے نزدیک کسی ظالم کے اِن دونون سورتون کو تلاوت کرے تو حق تعالےٰ شر ظالم سے اُس کی کفایت کرے گا اور اُن دونون سورتون مین اِس قدر منافع ہین جنکا شمار نہین اور عقبہ بن عامر صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

براے اطلاع ما فی الضمیر ۱۲

براے حفظ از شرور وسواس از شر ۱۲

درذکر خواص سورتین معوذتین ۱۲ ۱۲

---

مو یکتا ہو کوئی اسکا مثل نہین جس سے اسکو مثال دیجاوی تو مجھپر کسیکو مسلط نکر ۱۲ اسطرف کسیکے اور ای پروردگار تو مجھکو ہر ایک سے غنی اور بے پروا کردی بفضل قل ہو اللہ احد سے تا آخر سورہ پڑھ جاوے پھر یہ کہے یا من ہو تا آخر یعنے ای رب میرے اور اے خداوند جو قدیم وہمیشہ سے ہے اور ای دائم جو ہمیشہ رہیگا اے دائم الحیات جسکو کبھی فنا نہین ای قائم بذات خود جسکو کسی کی اعانت درکار نہین ای اول جو سب سے پہلے ای آخر جو سب کے بعد بھی رہیگا میری حاجت روا کر ای

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو نہین دیکھتا ہے اُن تینون آیتون کو جو آج کی شب نازل ہوئین ہین کہ مثل اُن آیتون کے اور کبھی نہین دیکھا گیا ہے وہ آیتین یہ ہین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہی اِس حدیث کو مسلم نے روایت کی ہی اور ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تعوذ واعاذ کیا کرتے تھے شر جن وچشم زخم انسان سے یعنے اِن دونون سے خدا کے ساتھ پناہ مانگتے تھے یہانتک کہ یہ دونون سورتین معوذتین نازل ہوئین پھر جسوقت یہ نازل ہوئین تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُنھین دونون کو اختیار کیا اور اِسکے سواسے دیگر تعوذات کو ترک کیا اِس حدیث کو ترمذی نے روایت کی ہی اور اس کو حسن کہا ہے اور سبب نزول اِن دونون سورتون کا یہ ہُوا کہ جب دختران لبید یہود نے رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سحر کیا اور حق تعالے نے آنحضرت صلعم کو حالِ سحر اور محل سحر سے اطلاع دی تو اِس مقام مین ایک وتر یعنے رودہ کمان کا پایا گیارہ گرہین لگی تھین چنانچہ وہ رودہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور مین حاضر کیا گیا تو فرمایا اِن دونون سورتون سے تعوذ کر یعنے پڑھو آخر جب ایک آیت پڑھی جاتی تھی تو ایک گرہ کھل جاتی تھی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خفت اور سبکی ہوتی جاتی تھی یہان تک کہ وہ گرہین کھل گیئن اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُٹھ کھڑے ہوے گویا بند پا سے کشادہ ہوگئے اور حق سبحانہ وتعالیٰ بڑا عالم ودانا ہے اور بعض خواص سورتین معوذتین سے یہ ہے کہ اگر ان دونون سورتون لکھکر اطفال کے گلے مین ڈالدیوین تو وہ مس جنات اور گزند ہوام یعنی گزندگان حشرات سے محفوظ رہین گے اور بعض خواص سورہ معوذ ثانیہ یعنے قُلْ

عمل برائے تسخیر قلوب ۱۲

اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے اِسکے عمل کا تو روزہ رکھ اور باز رہنا چاہیے اوس چیز کے کھانے سے جس مین روح وجان رہتی ہے یعنے گوشت وغیرہ بعد ازان اِس سورہ کو ہزار بار تلاوت کر اور بعد ہر سیکڑے کے یہ کلمات کہنا چاہیے اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ بِقَلْبِ کَذَا وَکَذَا اِبَا الْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ وَعَطِّفُوْا قَلْبَہٗ عَلَیَّ اور یہ کلمات اُوس حالت مین کہنا چاہیے جب ارادہ تیرا مطلوب سے الفت ومحبت کا ہو اور اگر ارادہ تیرا ارسال موکلان یعنے اُنکا بھیجنا واسطے قضاے حاجات کے ہو تو یہ کلمات کہنا چاہیے اُجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ وَاَدْخِلُوْا عَلٰی کَذَا فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَۃِ وَاضْرِبُوْهُ بِالسَّیْفِ فِی الْحِجَابِ قَدْ اَلْقِطُوْهُ وَسَمُّوْا لَهٗ حَاجَتِیْ وَعَرِّفُوْهُ بِاِسْمِیْ وَکُنْیَتِیْ وَمَحَلِّیْ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اور اگر ارادہ تیرا کسی کی نسبت تعقد خواب کا ہو یعنے اوسکا خواب باندھنا منظور ہو تو یہ کلمات کہنا چاہیے اُجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا

---

ص فرد یکتا او صمد بے پروا اور درود وسلام خدا کا اوپر سید ہمارے کے جو محمد رسول ہین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وذرا ۱۲

[۱] سورہ قل اعوذ برب الفلق مین پانچ آیتین ہین اور سورہ قل اعوذ برب الناس مین چھ آیتین ہین اور یہ سب گیارہ آیتین ہوئین اور اس رودہ سحر زدہ مین بھی گیارہ گرہین تھین تو ایک ایک آیت کے ساتھ ایک ایک گرہ کھل جاتی ہے

[۲] شل یا ردکر شدم وغیرہ ۱۲ [۳] ہر قسم گوشت وتخم ماکیان وغیرہ یہ ماحصل ہے کل ما فی الروح کا اور دوسری جگہ یہ بھی شرط ہے دکل ما یخرج من الحی یعنی جو چیز جاندار سے نکلتی ہو مثل شیر ودوغ ومسکہ وغیرہ ۱۲ [۴] پذیرا ہو میرا اور کو اے وسواس خناس سرکش اور سیر کرو قلب مین فلان مطلوب کی محبت اور دوستی کو اور اوسکے دل کو میرا اوپر مہربان کرو ۱۲ [۵] یعنی فلان کذا کی جگہ تشخیص مطلوب کا نام لینا چاہیے ۱۲ [۶] پذیرا کرو اے وسواس خناس وتوکل ہو توجہ کرو اس بات پر کہ پاس فلان شخص کے داخل ہو اس شب مین اور اوسکو تلوار مین مارو اور اوسکو حرب لگاؤ اور اوسکو ہوشیار و آگاہ کرو اور اُس سے میری حاجت کا نام ظاہر کرو اور اوسکو میرا نام اور میری کنیت اور میرا مقام

الوسواس الخناس بعقد نوم کذا حتے لا یاکل ولا یشرب ولا ینام بحق ہذہ
السورۃ الشریفۃ وسخروا الی قلبہ وفوادہ والبسوا روحانیتہ بحق ہذہ
السورۃ الشریفۃ تمام ہوا یہ عمل اور بعض برادران دینی نے مجھے خبر دی ہے کہ
جو مذکور ہوا مجرب ہے چنانچہ تجھپر عمل اسکا واجب ہے تاکہ تو اپنی مراد کو پہونچے

# باب یازدہم بذکر بعض خواص سورہ مخصوصہ و بعض آیات

ذکر بعض خواص سورہ مخصوصہ و بعض آیات ۱۲

ازانجملہ سورۃ الانعام ہی کہ برکت اس سورۂ جلیلہ کی ظاہر اور فضیلت اسکی مشہور ہے فیروزی پانے دشمنوںپر اور اونکی ہلاکت مین چنانچہ بقصد اس بات کی تجھپر لازم ہے کثرت تلاوت اِس سورہ کی اور دعا کرنا درمیان جلالتین یعنے دس جا تکرار اسم اللہ کے واقع ہوں اِن کلمات دعا سے دعا کرین ۲ الٰہی من الذی دعاک فلم تجبہ ومن الذی اسئلک فلم تغنہ ومن الذی استجار بک فلم تجرہ ومن الذی استعان فلم تعنہ ومن الذی استغاث بک فلم تغثہ ومن الذی توکل علیک فلم تکفہ واغوثاہ اس کلمے کو تین بار کہین و بعد ازان اغثنا یا مغیث افعل بنا ما انت اہلہ

بتاوو بحق اس سورہ شریف کے ۱۲ ۱ یعنے پذیرا کر میرے امر کو اے وسواس خناس اور توجہ کر باندھنے مین خواب فلان شخص کے یہانتک کہ نہ وہ کھا سکے اور نہ پی سکے نہ سو سکے بحق اس سورہ شریف کے اور میرے قابو مین کر دی اوسکے دل اور اوسکی خاطر کو و تاریکی و شبہہ مین ڈالے اوسکی روحانیت کو بحق اس سورہ شریفہ کے ۱۲ ۲ یعنی جس جا یہ مین تکرار اسم اللہ کی وہ مقام جلالتین ہی مثلا سورۂ انعام کی دسوین رکوع یہ آیۃ ایتم صادقین اور اسم اللہ جلالی کہتے ہین ۱۲ ۳ الٰہی کون ایسا ہی جسنے تجھ سے دعا مانگی اور تو نے اوسکو قبول نہ کیا اور کسنے تجھ سے سوال کیا کہ تو نے اوسکو غنی نہ کر دیا اور کسنے تجھ سے پناہ چاہی اور تو نے اوسکو پناہ مین نہ لیا اور کسنے تجھ سے اعانت چاہی اور تو نے اسکی اعانت نہ کی اور کسنے

أَهْلَهُ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ يَا سَرِيعَ الْحِسَابِ يَا شَدِيدَ الْعِقَابِ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيمُ يَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ وَيَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اقْضِ حَوَائِجَنَا وَاشْفِ مَرْضَانَا وَارْحَمْ مَوْتَانَا وَاسْتَجِبْ دُعَاءَنَا وَتُبْ عَلٰى أَحْيَانَا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِآبَائِنَا وَلِأُمَّهَاتِنَا وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور بعد فراغ تلاوت سورہ یعنے سورہ انعام کے یہ دعا پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ أَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ يَا سَرِيعَ الْحِسَابِ يَا شَدِيدَ الْعِقَابِ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيمُ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ وَيَا مَانِعَ الْبَلِيَّاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ

---

تجھسے فریاد کی اور تو اوسکی فریاد کو نہ پہونچا اور کس نے تجھپہ تکیہ و بھروسا کیا اور تو اوسکو کافی نہوا فریادہی فریادہی فریادہی یعنے اِسکو تین بار کہی ۱۲ اے ای میرے رب میری فریادرسی کر ای میرے فریادرس اور میرے ساتھ وہ امر کر جو تیری شایان ہے اور ہمارے ساتھ ایسا نکر کہ ہم جسکے لائق ہین اور تو سزاوار ہے کہ تجھسے ڈرین اور تو سزاوار آمرزگاری کا ہے اے حساب لینیوالے اسباق کی اے کرنیوالے سخت عذاب کے یا غفور یا رحیم اے شگافتہ کرنیوالے دانہائے تخم خستہ کے اور کھولنیوالے دروازہائے امید کے ای درگذر کرنیوالے خطاؤن کے ای خداوند حسنات کے ای روا کرنیوالے حاجات کے ہماری حاجتون کو روا کر اور ہماری مریضون کو شفا دی اور ہمارے مردون پر رحم کر اور ہماری زندونکی توبہ قبول کر اور اُنپر متوجہ ہو یا اللہ مغفرت کر ہماری اور ہمارے پدران یعنے پدر و اجداد کی اور ہماری مادران یعنی جدات کی اور آمرزش کر مسلمین اور مسلمات و مومنین و مومنات کی اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ ترجمہ حمد سزاوار واسطے اللہ پروردگار عالم کے اور درود و سلام اوپر محمد اور آل محمد کے اور جمیع اصحاب پر یا اللہ جلد حساب لینے والے اے سخت عذاب کرنے والے اے گناہ بخشنے والے ای رحم کرنے والے ای شگافتہ و شگفت کرنے والے

یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ کَذَا وَکَذَا یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اور بعض خواص اس سورۂ انعام سے یہ ہی قولہ تعالےٰ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ تا الْعٰلَمِیْنَ کہ جو کوئی ارادہ خانہ خرابی ظالمون کا اور ارادہ پریشانی اون کی جمعیت کا اور قصد اون کے استیصال اور قطع نسل کا رکھتا ہو تو چاہیے کہ اس آیۃ کو اوپر استخوان شتر ذبح کردہ شدہ کے لکھے اور وہ استخوان کہنہ ہو پھر اوس استخوان کو اوس ظالم کے گھر مین ڈالدیوے تو وہ خانہ ویران ہو جاوے گا اور دوسرے نسخے مین یون ہے کہ اوس استخوان کو باریک پیسکر اوس ظالم کے گھر مین چھڑک دیوین تو اثر عجیب نظر آوے گا بعض خواص سورۂ ہود سے یہ ہے جیسا کہ علمانے کہا ہی کہ جو کوئی اس سورہ کو لکھے بشرطیکہ کوئی حرف اوس کا ناقص نہو یعنے مٹنے نہ پاوے اور اوس کو بطور حرز اپنے پاس رکھے تو اوس کے بدن پر سلاح کچھ کام نکرے گا اور اُسکا رعب سب پر غالب ہو گا اور اوس کو حصول نصر و ظفر ہوگا اور بعض خواص سورۂ یوسف سی یہ ہی کہ اگر اوس کو لکھین بشرطیکہ کوئی حرف اوس مین سے نقصان و غلط نہو اور زن حاملہ کے گلے مین ڈالدیوین تو وہ نرینہ جمیل و سعید و پرہیزگار جنے گی اور بعض خواص اس آیۃ سے قولہ تعالےٰ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَھُمْ اَبُوْھُمْ تا قَضٰھَا یہ ہی کہ جس شخص کو کوئی حاجت کسی سے درپیش ہو

خواص سورۂ ہود برائے نصرت و ظفر ۱۲

بعض خواص سورۂ یوسف برائے زن حاملہ برائے فرزند نیک ۱۲

آیۂ سورۂ یوسف برائے قضائے حاجات ۱۲

---

ع ہنگام صبح کے اے کشادہ کرنے والے دروازہاے امید کے اے مہیا کرنے والے اسباب روزی وغیرہ کے ای عفو کرنے والے خطاؤن کے ای پوشیدہ کرنے والے عیبون کے اے باز رکھنے والے بلاؤن کے اے درگذر کرنے والے گناہون کے ای زندہ کرنے والے مردون کے فلان فلان ۱۲ ؎ حاجت کو روا کر ای خداوند اگلون اور پچھلون کے و صلے اللہ علے محمد و علے آلہ و اصحابہ اجمعین ۱۲ ؎ یعنے المبین تک دو آیتین ہین کہ سورۂ انعام کے پانچوین رکوع مین واقع ہین ۱۲

اور اوسکے پاس جاتے وقت اِس آیۃ کو سات مرتبہ تلاوت کریگا تو حق تعالےٰ باسانی اوسکی کارروائی کرے گا اور بعض خواص اِن آیات ہہ قولہ تعالےٰ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰی اِلَیْہِ اَبَوَیْہِ تا اَلْحَکِیْمُ جس کسی شخص کو قید خانہ

عمل آیت برای استخلاص از قید زندان ۱۲

مین مدت قید کی طویل ہوئی ہوا اور وہ مظلوم ہوا اور اوسکے دشمن بہت ہون تو چاہیے کہ وہ اِن آیات کو لکھکر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیوے اور انھین آیات کو بکثرت تلاوت کرے تو وہ مخلصی پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ سورۂ رعد کے بعض اس سورہ سے واسطے بیخ کنی و ہلاکی ظالم کے یہ ہے جیسا کہ بعض علما سے منقول ہے کہ جو کوئی ارادہ ہلاکی ظالم کا کرے تو چاہیے کہ وہ اول روز یکشنبہ سے متواتر نو روزے رکھے اور اُسی اوّل روز ایک روٹی لے کر اوس کے پانچ حصہ مساوی کر ڈالے اور ہر ایک ٹکڑے پر ان حرفون مین سے ایک ایک حرف ثبت کرے اور وہ حرف یہ ہین ا ج - ھ - ز - ط - چنانچہ اس ٹکڑے پر جس پر الف لکھا ہے ایک بار لیکر اوسپر یہی سورۂ رعد ایک مرتبہ تلاوت کرے اور وہ روز

عمل سورۂ رعد برائے تدبیر و ہلاک سفاک کے ۱۲

یکشنبہ ہے اور بعد فراغ قرأت کے یہ کلمات کہے یَا حُرُوْفُ الْاَلِفِ خُذْ فُلَانَ اِبْنَ فُلَانَۃِ اور یہی کلمے باقی حصون مین لکھے جاوین گے پھر جب روز دوشنبہ ہو تو روزہ بدستور ہو مگر قرأت سورہ بعد ازان سہ شنبہ ہوا اور روز بدستور رہے تو دوسرا ٹکڑا روٹی کا جس پر جیم لکھی ہے لیکر اوسپر سورۂ موصوفہ بعد جیم تین بار پڑھین اور بعد فراغ اوس ٹکڑے کو پہلے ٹکڑے کے پاس رکھ دیوین و بعد ازان جب روز چہارشنبہ ہو تو اوس روز بھی قرأت ناغہ نہ کرین مگر روزہ بدستور ہو

---

سه یہ آیت سورۂ یوسف مین در بیان رکوع ہشتم کے ہے ۱۲ له فلما دخلوا سے تا الحکیم دو آیتین ہین سورۂ یوسف کے رکوع یازدہم مین ۱۲

پھر روز پنجشبنہ کو روزہ بدستور رہے وہ تیسرا ٹکڑا روٹی کا جسپر (ھ) لکھی ہے لیکر اوس پر سورۂ موصوفہ کو بعدد ھ کے پانچ بار قرأت کرین اور بعد فراغ اُس ٹکڑے کو بھی اُنھین دونون ٹکڑون کے پاس رکھدین وبعد ازان روزِ جمعہ کو روزہ بدستور ہو اور قرأت ناغہ کرین پھر روزِ شنبہ کو روزہ رکھے ہوئے چوتھا حصہ جسپر (ز) ثبت ہے لیکر اوسپر اوہی سورہ کو موافق عدد حرف کے سات مرتبہ پڑھین پھر روز یکشنبہ روزہ بدستور و قرأت ناغہ تا آنکہ روز دوشنبہ روزہ رکھے ہوی پانچوان حصہ جسپر حرف (ط) لکھا ہوا ہو لیکر اوسپر اوہی سورہ کو بعدد ط - نو بار تلاوت کرین بعد ازان اُن سب ٹکڑون کو ہمراہ لیکر بیرون شہر نکلین ایک کالا کتّا خواہ کئی کالے کتّے ملین گے تو اُن سب ٹکڑون کو اُن کتون کو کھلادین اور اُن سے یہ کلمات کہین یَا اَیُّھَا الْکِلَابِ السُّوْدِ کُلُوْ الْحمَ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃِ وَعِظَامَہٗ[1] چنانچہ اس عمل سے مقصود حاصل ہوگا باذن اللہ تعالے

دفاسے مدبر و ہلاکی دشمن ۱۳۱۲

اور بعض خواص اول آیات سورۂ رعد سے قولہ تعالے الٓمّٓرٰ تا یَتَفَکَّرُوْنَ[2] واسطے آبادی خانہا و افزائش تجارات و تعمیر مکانات و دکانات معطلہ یعنی بیکار افتادہ چنانچہ جو کوئی ان مین سے جس بات کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ آیات مذکورہ کو چار برگ زیتون پر لکھے اور جس مکان کی آبادی اور جس بستان کی سرسبزی اور جس دوکان کی افزائش تجارت منظور خاطر ہے اوسکے چارون گوشون مین اُن چارون پتون کو دفن کر دیوے تو عجیب برکت اور خیر بکثرت نظر آوے گی اور تعمیر بخوبی ہوگی اور اوسپر کثرت اہل حاجات و طلبگاران خریدار و فروخت

---

[1] اے کالے کتون فلان شخص پسر فلان زن کا گوشت کھا جاؤ اور اوس کی ہڈیان چبالو ۱۲

[2] یعنی سورۂ رعد سے تا یتفکرون تک تین آیتین ہین ۱۲

وغیرہ کی ہوگی اور بعض خواص آیۃ[1] وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ وقولہ تعالیٰ[2] وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ چنانچہ جو لوگ ارادہ تباہی و ہلاکی دشمن کا رکھتے ہین اور اوسکا انقلاب امر اور اوسکی قطع نسل چاہتے ہین تو چاہیے کہ تاریخ بست و ہشتم کسی ماہ سے روزہ رکھین اور اگر اوس روز شنبہ آپڑے تو انسب ہے پھر شام کو نان جوین سے روزہ افطار کرین اور نصف شب کو جب خوب تاریکی ہو تو اوٹھ کر کسی میدان خالی مین جاوین خواہ مکان خالی کے بام پر چڑھ کر لوبان و سندروس کا بخور کرین اور اُن آیتون کو سات بار تلاوت کرین اور بعد ہر قرأت کے یہ کلمے کہین[3] اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَللّٰهُمَّ اَعْكِسْ اَمْرَهٗ وَخُذْ نَظَرَهٗ وَلَا تُثَبِّتْ قَدَمَهٗ وَاَحْلِلْ بِهٖ مَآ اَحْلَلْتَ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ چنانچہ اس عمل کے کرنے سے اُسکے امور پراگندہ ہو جاوینگے

خواص سورۂ الحجر براے ترقی رزق وغیرہ ۱۲

عمل سورۂ فیل براے تباہی باغات و براے خانہ خرابی دشمن ۱۲

---

[1] یہ آیۃ تمام سورۂ رعد کے رکوع ہشتم مین ہے یعنے جو لوگ احکام خدا کے نہین مانتے ہین کاش جو کچھ تمام روی زمین مین ہے وہ سب اُنکے پاس ہو اور اسیقدر اور بھی شامل ہو تو وقت عذاب کے آرزو کرینگے کہ وہ سب عوض دین سو وہ لوگ وہ ہین کہ اونکے لیے بڑا عذاب اور ٹھکانا اونکا جہنم ہے اور وہ بہت بڑی جگہ ہے ۱۲

[2] یہ آیۃ سورۂ بقر کے تیسرے رکوع مین ہے اور متن کتاب مین بعد اولئک کے لہم اللعنۃ ولہم سوء الدار لکھا ہے حالانکہ یہ الفاظ داخل آیۃ نہین ہین بلکہ ہم الخاسرون پر آیۃ تمام ہے یعنی جو لوگ حق تعالیٰ سے عہد محکم کر کے عہد شکنی کرتے ہین اور جس چیز کے وصل کا خدا نے حکم کیا ہے اوسکو قطع کرتے ہین وہ لوگ زیانکار ہین ۱۲

[3] یعنے یا اللہ فلان شخص جو بیٹا فلان عورت کا ہے اوسکو گرفتار کر لیجیے اوسکو ہلاک کر اور اسکے امور کو برہم اور منقلب کر

عمل سورۃ الروم ابتدای غذا بامراض شدید ۱۲

براے شناخت درہم قلب ۱۲

عمل سورۃ النحل براے زوال اشجار و آثار باغ خرابی منازل ۱۲

اور ہلاکت کو پہونچے گا سورۃ الحجر واضح ہو کہ اس سورہ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اسکو تمام لکھکر اپنے گلے مین ڈالے رکھے تو اوسکے لیے کثرت رزق اور افزایش خرید و فروخت ہوگی اور محبوب مردم ہوگا اور لوگ اوس سے بخواہش معاملہ رکھین گے اور اوسکی شہرت نمود ہوگی باذن اللہ تعالے سورۃ النحل اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی تمام لکھکر کسی باغ کی دیوار سے لٹکا دیوے تو کسی درخت مین کوئی میوہ باقی نرہیگا مگر یہ سب ٹوٹ کر گر پڑین گے اور اگر کسی قوم کے گھر کے اندر لگا دیوین تو وہ لوگ یکسر بصحرا ہو جاوینگے اوس سال از ہمدیگر منتشر و پراگندہ ہوین گے اور ایسے احوال اون کے لیے حادث ہونگے کہ وہ سب درہم و برہم ہو جاوین گے مگر چاہیے کہ اس عمل کا کرنے والا خوف خدا کرے اور اسکو عمل مین نہ لاوے دیگر براے ظالم ستمگار سورۃ النحل اسکے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اسکو لکھکر اندر دیوار کسی باغ کے رکھدیوے تو اوس مین کوئی درخت باقی نرہیگا مگر یہ کہ اوسکے برگ و بار گر پڑین گے اور اوسکو کسی آباد مکان مین رکھدیوین تو وہ ویران ہو جاوے گا مگر خوف خدا رکھین اور عمل اس کا نکرین سواے شخص مستحق تباہی کے لیے یعنے ظالم جفا کار کے لیے اور بعض خواص اس آیہ سے قولہ تعالیٰ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ یہ کہ جو شخص ارادہ شناخت درہم مدلسہ یعنی درہم قلب کا کرے تو اوس آیہ کو پڑھے اور اوس درہم کو قلب کرے یعنی ہاتھ مین پھیرے تو اوسکا نفع و نقصان ظاہر

---

۵ اور اوسکو اندھا کر اور اوسکا قدم قائم برجا نرکھ اور نازل کر اوسپر جو کچھ تو نے نازل کیا ہی ظالم برکش ۱۲ اللہ

یہ اخیر آیہ سورۃ النحل کی ہے یعنے یہ کہ اے محمد سارے حمد اللہ ہی کے لیے سزاوار ہین قریب ہی کہ تم اوسکی نشانیان دیکھوگے تو اونکو پہچانو گے اور حق تعالیٰ اعمال و کردار سے ہر دم آگاہ ہے غافل نہین ہے ۱۲

ظاہر ہوجاوی گا اور اسی طرح جس چیز کی شناخت عیوب کا ارادہ ہو بھی عمل مین لاوے (سورۃ الروم) واضح ہو کہ اسکے بعض خواص سے یہ ہے کہ اوس کو تمام لکھکر ایک شیشہ مین جسکا دہن تنگ ہو ڈالکر جسکے گھر مین چاہین رکھدیوین تو اوس گھر مین جتنے ہونگے مبتلاے مرض ہو جاوینگے اور جو کوئی غیر جا کا باشندہ بھی اوس گھر مین وہان کے باشندون مریضون کے پاس جاوے گا وہ بھی بیمار ہو جاوے گا اور اگر اُس کاغذ کو جس مین سورۂ روم لکھی ہے آب باران سے مخلوط کر کے کسی ظرف سفالی مین رکھین اور دشمنون مین سے جس کو چاہین پلا دیوین وہ بیمار ہو جاویگا اور اگر اوس پانی سے وہ اپنا منھ دھو دیگا تو اوس کی آنکھین کرین گی بلکہ اوسکے اندھے ہونے کا خوف ہے (سورۃ المرسلات) واضح ہو کہ اوسکے بعض خواص سی یہ ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو لکھکر براے مخاصمت و منازعت کے اپنے پاس رکھے تو اوس کے وجوہ حجت قوی رہین اور خصم مقہور و منہزم ہوگا باذن اللہ تعالے اور بعض خواص سورۂ موصوفہ سی یہ ہے کہ جسکے بدن مین دمل و آبلے ہون اور اس سورہ کو لکھکر اوسکے گلے مین لٹکا دیوین تو وہ شخص تندرست ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالی سورۃ الانشقاق اس سورہ کے بعض خواص سے یہ ہی کہ اگر اسکو لکھکر زن معتوقہ پر یعنے باز داشتہ از ولادت ہے باندھ دیوین تو اوسی وقت وہ جنے گی اور اسی سورہ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اُسکو لکھکر کسی جانور سواری یا بار برداری کے جسم پر باندھ دیوین تو وہ آفات و گزند و دیگر جانورون سے محفوظ رہے گا اور اس سورہ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اُس کو شخص ملسوع یعنے مار گزیدہ و نیش زدہ عقرب تلاوت کری تو اوسکے درد گزند سی تسکین ہو جاوی اور بعض خواص سورہ موصوفہ سے یہ ہے کہ اگر اسکو گھر کی دیوار مین لکھ دین تو اوس مکان مین جانوران موذی مثل مار و عقارب وغیرہ کے داخل نہونگے وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

عمل سورۃ المرسلات براے غلبہ [illegible]

براے دفع دمل وغیرہ کے ۱۲

سورۃ الانشقاق براے زن معتوقہ ۱۲

براے [illegible] مصروع ۱۲

براے حفظ آفات ۱۲

براے حفظ از ہوام ۱۲

# باب دوازدہم بذکر بعض خواص آیات

واضح ہو کہ حق تعالے نے مجکو اور تجکو توفیق خیر بخشی کہ بعض خواص اِس آیۃ سے قولہ تعالے یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِکُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی تا لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکَافِرِیْنَ یہ کہ اگر لوگ ارادہ کرین خانہ خرابی دشمن کے اور تباہی اوس کی مزرعہ اور باغ کی تو روز شنبہ ایک طشتری مٹی کی بنا دین اور خشک کرین پھر اوسی طشتری خام پر جس کو آگ سے مس نہ کیا ہو یہ آیۃ لکھین اور پھر اوسکو باریک کوٹ ڈالین اور کسی قبر کہنہ شکستہ ریختہ کی مٹی اور کسی خانہ افتادہ جس کا مالک مرگیا ہو اوسکی مٹی لیوین اور اوس طشتری سائیدہ کی مٹی کو اُن دونون مٹی کے ساتھ ملاکر روز شنبہ کو اول وقت وہ ساری مٹی اوس مقام مین جسکی خرابی منظور ہے چھڑک دیوین تو تاثیر عجیب دیکھین گے اور بعض خواص قولہ تعالے مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ الْاٰیۃ یہ کہ اگر اِس آیۃ کو ایک ظرف سفال پر لکھکر کسی باغ یا مزرعہ کے کسی گوشے مین رکھ دیوین تو مالک اُس باغ اور زراعت کا جو کچھ خیر و برکت سے تمنا رکھتا ہے مشاہدہ کرے گا اور بعض خواص قولہ تعالے قُلْ یَآ اَھْلَ الْکِتَابِ تُنْفِقُوْنَ مِنَّا اِلَّا اَنْ

فا برائے خانہ خرابی دشمن ۱۲ ۱۲

فا برائے خیر و برکت باغ و زراعت ۱۲

فا برائے قہر در جنگ دشمن ۱۲

---

لہ یہ آیۃ طویل سورۂ بقر کی رکوع سے ہشتم مین ہے تمام آیۃ وہان سے استخراج کرنا چاہیے ۱۲ ٹہ یہ آیۃ بھی سورۂ بقر کے شروع رکوع سی وہشتم مین ہے ۱۲ سہ یعنی آیۃ قل یا اہل الکتاب سے تا اہل دو آیتین ہین سورۂ مائدہ مین درمیان

اٰمَنَّا بِاللّٰہِ تا سَوَاءَ السَّبِیْلِ یہ کہ واسطے قہر و دفع دشمن کے اور واسطے تغیر اوسکے احوال کے اوس کی جان و مال مین اگر کوئی ارادہ کرے تو شب جمعہ بعد فراغ نماز عشا اخیر کے اِن کلمات کو تین بار پڑھے یَا قَدِیْمُ یَا اَوَّلُ یَا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ خُذْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃَ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ اور بعد ازان ایک مشت خاک کسی خانہ خراب افتادہ سے لے کر اوسپر آیات موصوفہ کو سی و پنج مرتبہ تلاوت کرے و بعد ازان اوس خاک کو جسم خصم پر یا اوس کے مال پر چھڑک دیوے تو مدعا حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

ف برائے دفع ظلم ظالم ۱۲

اور بعض خواص اِس آیۃ سے یہ ہے لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَہْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا اگر کوئی اِس آیۃ کو کاغذ مین لکھکر اپنے پاس رکھے اور کسی ظالم جفا کار کے پاس جاوے اور اسی آیت کو بار بار تلاوت کرے تو ظلم اوس کا رفع ہوجاویگا اور وہ سواے کلمۂ حق اور کوئی کلام نہ کرے گا اور اوس سے کوئی امر مکروہ نہ پوچھے

ف عمل برائے ہلاکت ظالم ۱۲

اور بعض خواص اِس آیۃ سے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَکُمْ بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ تا مَا یُرِیْدُ اگر کسی زن زانیہ یا مرد زانی کا ایک پارہ جامہ جس کو اُس نے پہنا ہووے لے کر اُس پر آیۃ موصوفہ لکھین اور اوسی کو اوس پارچہ مرتسمیہ پر تلاوت کرین اور یہ کلمات بھی لکھین

ف برائے دفع خواہش زنا ۱۲

---

رکوع نہم مین ۱؎ عشا اخیرہ نماز عشا ہی اور عشا اول نماز مغرب ہے ۱۲ ۲؎ اے قدیم اے اول ہر شئے سے ہی اے خداوند وہ جو جانتا ہی جو آنکھون کو آنکھون کی چوری کو اور دلونکو پوشیدہ باتونکو پکڑ فلان شخص جو پسر فلان عورت کا ہی پکڑنا غالب قدرت والے کا ۱۲ ۳؎ شور بُری باتون کا حق پسند نہین کرتا مگر مظلوم سے اور حق تعالیٰ بڑا شنوا اور دانا ہی ۱۲ ۴؎ یہ دو آیتین شروع سورۂ مائدہ کی ۱۲ ۵؎ یا اللہ بحق اِس آیۃ کی عادت زنا اور خواہش بد کو مٹا دے دل سے فلان عورت کے جو دختر فلان عورت کی ہی اور دل سے فلان مرد کے ہی [illegible] فلان مرد کی جو پسر فلان عورت کا ہو یعنے یا علی [illegible] اگر کسی نے زانیہ کیواسطے کیا ہے

اللّٰھمّ بحقّ ھٰذہ الاٰیۃ اخرج الزّنا والاثم من قلب فلانۃ بنت فلانۃ او فلان بن فلان انّک فعّال لما تشآء وانت ارحم الرّاحمین و بعد ازان اوس پارچہ مرتسمہ کو کسی قبر مین جسکے مردے کو نہ پہچانتے ہون دفن کر دیوین اور وقت دفن اوس پارچۂ مکتوبہ کے یہ کلمات کہین کما مات صاحب ھٰذا القبر یموت الزّنا وحبّہ من قلب فلانۃ او فلان چنانچہ اس عمل سے رغبت زنا اون دونون کے قلب سے رفع ہو جاویگی بعون اللہ تعالیٰ اور بعض خواص قولہ تعالےٰ واتل علیھم نبا ابنی اٰدم بالحقّ تا فقتلہ چنانچہ اگر ہلاکت کسی ظالم کے ارادہ کرین تو اوسکی صورت غیر کامل بناوین اور اوس کے سینہ پر یہ آیات اور اوس کی پشت پر اوس کا نام لکھین اور اپنے ہاتھ مین خنجر لے کر اوس تصویر پر جہان اوس کا نام لکھا ہے ضرب لگا دیوین اور یہ آیۃ پڑھین فاذا لقیتم الّذین کفروا فضرب الرّقاب اور چاہیے کہ اس عمل کو آخر مین روز سہ شنبہ کو کرین یعنے آخری سہ شنبہ ہو اور ضرب خنجر کے یہ کلمات ہین یا ملٰئکۃ اللہ تعالیٰ لیفعل کذا بفلان چنانچہ یہ ضرب خنجر اوس ظالم کے بدن پر واقع ہوگی اور وہ سالم نرہیگا بلکہ ہلاک ہو جاویگا بقدرت اللہ تعالےٰ مگر چاہیے کہ فاعل اِس عمل کا خوف خدا رکھے ورنہ گناہ اِس فعل کا اوس کے نفع سے بہت برا ہے وقولہ تعالےٰ انّ ربّکم اللہ الّذی

براے دفع شدت نوم ۱۲ ۱۲

---

تو اس عورت اور اوسکی مادر کا نام لیوین ۱۲ سلہ اور کسی زانی کے واسطے کیا ہی تو نام اوس مرد اور اوسکی مادر کا لیوین کیونکہ جو کچھ چاہتا ہی وہی کرتا ہی یعنی جو تیری مشیت مین ہی وہی ہوتا ہی اور تو ارحم الراحمین ہے ۱۲ سلہ جسطرح اِس قبر کا مر گیا ہی یہ زنا ن بھی اور اوسکی رغبت فلان عورت یا فلان مرد کے دلسے فوت ہو جاوے ۱۲ سلہ یعنے اگر کسی عورت کی عادت زنا کی ہے یا کسی مرد کی عادت تو اس عمل سے ہر ایک کو زنا ن سے نفرت ہوگی ۱۲ سلہ یہ چار آیتین سورۂ مائدہ کی شروع رکوع پنجم مین ۱۲ سلہ یعنی پیکر کاغذ یا پتلا مٹی کا گز گز تک ہو ۱۲ سلہ جب تم ملاقات ومقابلہ کافرون سے کرو تو بس گردن مارا ہی

خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ تا مُحۡسِنِیۡنَ جس شخص پر غلبہ خواب بہت ہو اور دفع اوس کا چاہتا ہو تو اِن آیات کریمہ کی تلاوت کرکے حق تعالے سی سوال زوال قوم کا کرے تو شدم نوم اوس سے زائل ہو جاوی گی اور بعض خواص اس آیات سے اَنَّا مِنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰی اَنۡ یَّاۡتِیَهُمۡ بَاۡسُنَا بَیَاتًا وَّهُمۡ نَآئِمُوۡنَ تا اَلۡخٰسِرُوۡنَ چنانچہ اگر کسی کو دفع کرنا ہوام موذیہ مثل مار و عقرب یا انواع موش و پشہ وغیرہ کا منظور ہو تو غرۂ محرم پہلی تاریخ اِن آیات کریمہ کو ایک کاغذ پر لکھے اور اوسکو پانی سے دھوکر وہ پانی گوشہاے مکانات مین چھڑک دی تو اون جانوروں سے امن ہو گی انشاء اللہ تعالے اور بعض خواص اس آیۃ سے یعنے لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ تا آخر سورہ توبہ چنانچہ جو کوئی اس آیت کو دن مین پڑھے تو وہ اوس روز نہ مریگا جیسا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مروی ہے اور دوسری روایت مین ہے کہ وہ قتل نہ کیا جاویگا اور کسی حربے آہنی سے مارا نہ جائیگا اور اگر انھین آیات موصوفہ کو وقت شب پڑھے تو اوسکے حق مین بھی وہی نفع ہے جو دن کے پڑھنے مین ہے اور ذکر کیا ہے اس کو بعض صالحین نے اور مین کہتا ہون کہ اگر کسی کی اجل آگئی ہے تو اوس روز یا شب کو تلاوت آیات موصوفہ پر قادر نہوگا اور مروی ہے کہ جو کوئی اس آیہ کو جو مذکور ہوتی ہے ہر روز ہفتاد بار پڑھا کرے گا تو حق تعالے اوسکے امور اہم دنیا و آخرت مین کفایت و کفالت

براے دفع ہوام موذیہ ۱۲

براے امن از مرگ ۱۲

---

ص یعنے اے خدا کے فرشتو اسیطرح اُس شخص کے لیے کیا جاوے ۱۲ [1] یہ آیتین تین سورۂ اعراف کی شروع رکوع ہفتم مین ہین ۱۲ [2] یہ تین آیتین سورۂ اعراف کی اخیر رکوع دوازدہم مین ہین ۱۲ [3] یہ دو آیتین تا آخر سورۂ توبہ رکوع شانزدہم مین ہین ۱۲ [4] یعنے احمد دیربی مصنف کتاب ۱۲ [5] یعنے کسی سبب سے معذور رہے گا۔

براے کفایت مہمات دینی و دنیوی ۱۲

براے تباہی جایگاہ و خانہ خرابی دشمن ۱۲

کریگا اور وہ آیة یہ ہے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ[1] اور واضح رہے کہ در بارۂ تلاوت اِس آیة کے اور اوس کی کفایت مہمات اوس شخص کا صادق ہونا یا کاذب ہونا یکسان ہو یعنے دونون حالتون مین اس آیة سے نفع ہوگا پس اس بات سے تو واقف ہو اور اعتبار مین لا یعنے لحاظ و نظر کر اس بات مین کہ اکثر اذکار یعنے ادعیہ موقوف اوپر صدق مقال اور حضور قلب کے ہین اور سواے سائر اذکار کے اِس ذکر یعنے آیة مذکورہ کے باب مین نزول رحمت عام ہے یعنے اس باب مین بہ نسبت دیگر اذکار کے اِس ذکر کو خصوصیت ہے اور حق تعالےٰ جس شخص کو توفیق اِس کی مواظبت کی بخشے تو اوس سے موجب حصول کفایت مہمات دینیہ و دنیویہ کا ہے اگرچہ وہ شخص توکل مین ثابت قدم نہو پس وہ یہ نعمت ہو جسکی مقدار کا اندازہ نہین ہو اور اوسکے شکر واجب پر کوئی قائم نہین ہو سکتا یعنے شکر کماینبغی اِس نعمت کا ادا نہین ہو سکتا پس جمیع حمد و شکر ظاہراً و باطناً و اولاً و آخراً اللہ کے واسطے سزاوار ہین اور اللہ ہی کی طرف سے توفیق ہے چنانچہ ان باتون کا علامہ سیوطی نے اپنی مجربات مین ذکر کیا ہے اور بعض خواص اِس آیة سے فَجَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا تا بِبَعِیْدٍ[2] اگر اس آیة کو کسی مہینے کی آخر روز شنبہ کو اوپر ہفت خزف سفال کے کسی مکان یا کسی جا مین جسکی خرابی منظور ہو لکھکر دفن کردین یا وہان پر ڈالدیوین تو وہ مکان یا وہ مقام تباہ ہو جاوین گے

---

[1] یہ آیة اخیر سورۂ توبہ مین ہو یعنے اگر وہ لوگ روح گردانی کرین تو اُن سے کہدے کہ حق تعالیٰ میرے لیے کافی و بس ہے اوسی پر مین نے تکیہ کیا کہ سواے اوسکے کوئی لائق الوہیت نہین ہے اور وہ خداوند عرش عظیم کا ہے ۱۲

[2] یہ دو آیتین سورۂ ہود کے رکوع ہفتم مین ہین ۱۲

اور تباہی اوس سے رفع نہوگی اور اگر اس آیۃ شریفہ کو ایک ہانڈی مین کسی شخص کے نام پر نقش کرین اور اوس شخص کا نام بھی نقش کرین اور اوس ہانڈی کو آگ پر چڑھا دیوین تو وہ شخص اُس عمل سے مبتلاے معمولی مرض تپ مین ہوگا اور پھر اوس کو نجات نہوگی مگر اِس عمل کے عامل کو لازم ہے کہ سواے اوس شخص کے معمولی کے جو مستحق ولائق اِس فعل کے ہے اور ہرگز کسی بے گناہ کے لیے نہ کرے ورنہ یہ وبال اوسی پر یا اوسکے مال وعیال پر واقع وراجع ہوگا اور مین نے اِس عمل کو بعض کتب مین اِسیطرح دیکھا اور ایک دوسری کتاب مین یون دیکھا کہ جو کوئی کسی مقام کی تباہی کا ارادہ کرے تو کسی ماہ کے آخری سہ شنبہ کو آخر روز اسی آیۃ کو ہفت خزف جام پر نقش کرین اور ایک قریب اُس گھر کے دروازے پر ڈالدین اور دوسرے کو توڑ کر اوس مقام مین ڈالدین اور باقی ٹھیکرون کو کوٹ کرکے اوس مکان کے گوشون مین بھسکا دین تو یہ باعث حصول مدعا ہوگا بقدرت اللہ تعالے اور ایک ہانڈی مین اِسی آیۃ کو کسی شخص کے نام نقش کرین اور کچھ اوسکے اثر قدم سے بھی اوس مین چاہیے کہ ضرور ڈال دیوین اور اوس ہانڈی کے تئین آگ پر رکھکر تاب دیوین تو وہ شخص معمول جسکے لیے یہ کیا جاوے اوسی دم اوسی وقت مبتلاے مرض تپ ہوگا اور کیفیت اِس آیۃ کے نقش کرنے کی یہ ہے

---

ـہ یعنے خاک زیر قدم ۱۲

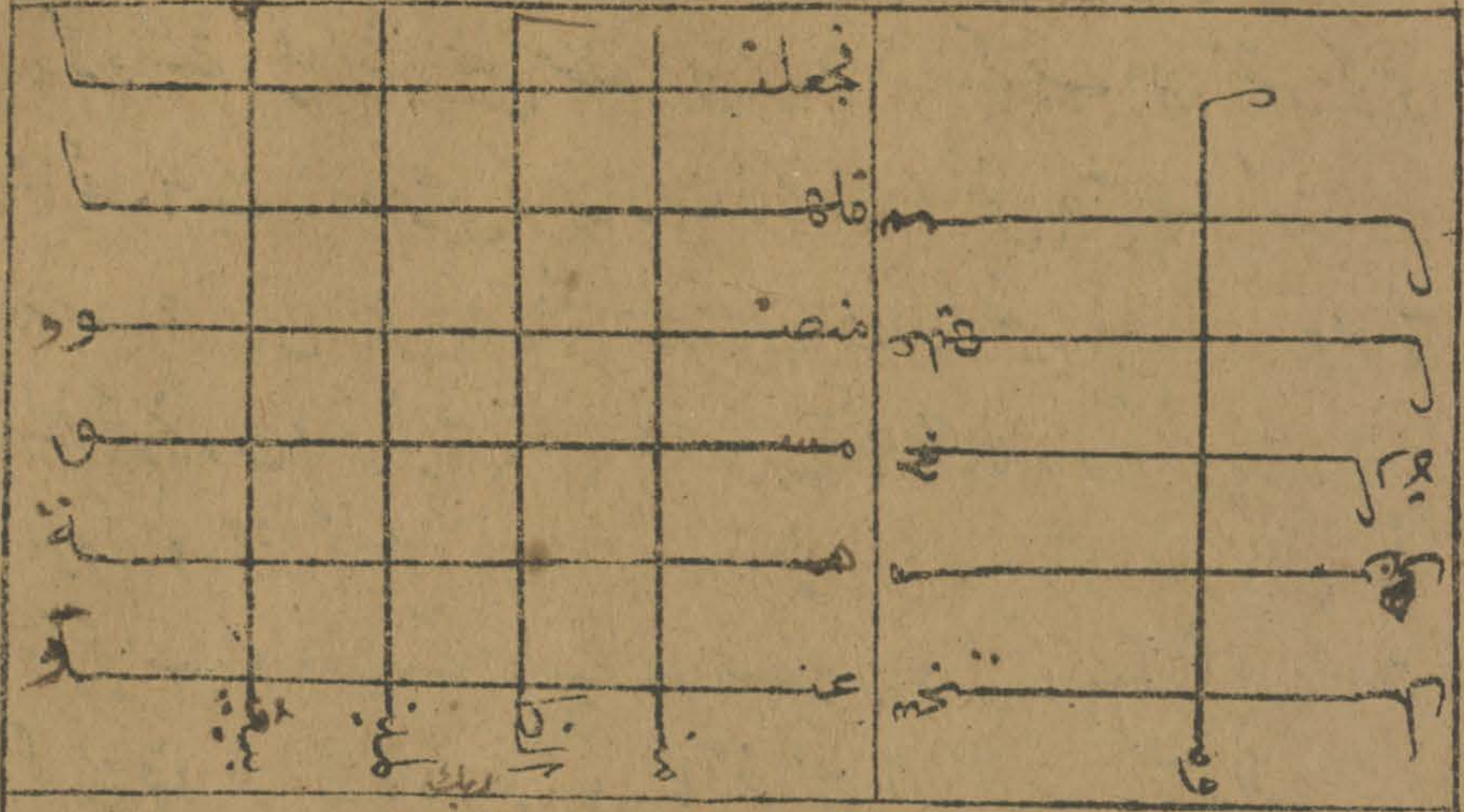

اور خواص ان آیات مبارکہ سے یہ ہی کہ جب کوئی اِن کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اوسکو بدی سے یاد نکرے گا اور وہ آیتین یہ ہین ھٰذَا یَوْمُ لَایَنْطِقُوْنَ وَلَایُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَایَنْطِقُوْنَ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیَتْ کٓهٰیٰعٓصٓ کیفیت عُقِدَتْ عَنْكَ یَا حَامِلَ کِتَابِیْ هٰذَا اَلْسِنَةُ الْخَلْقِ وَالْبَشَرِ مِنْ کُلِّ اُنْثٰی وَذَکَرٍ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض خواص سے اِن آیات کے لیئے اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَایُؤْمِنُوْنَ تا آخر وَلَّوْا عَلٰی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا

برائے دفع شرور شیاطین و انس و خیالات فاسدہ وغیرہ کے ۱۲

---

لے یعنی وہ روز ہوگا کہ اونکو یارائی گویائی نہوگی اور اونکو مہلت عذر خواہی کی بھی نہوگی ۱۲ ۲ے ثابت ہوا حق و باطل ہوا عمل اونکا ۱۲ ۳ے واقع ہوا اونپر عذاب بسبب اونکے ظلم کے پس وہ لوگ گویائی نکر سکینگے ۱۲ ۴ے بحق حمعسق میں حمایت کیا گیا بحق کہیعص غایت مہمات کیا گیا ۱۲ ۵ے او قائل میری کتاب کے اپنے رکھنے والے اِس تعویذ کے میں نے تجھسے زبان خلق وزبان بشر بند کردی ہر ایک عورت و مرد سے بانید ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ ۱۲

یہ کہ واسطے دفع شیاطین متمردین جن وانس کے جب اِن آیتون کو کسی خائف ہیبت زدہ پر جس کو خیالات فاسدہ کا خلل ہو تلاوت کرین تو یہ سب عوارض اوس سے زائل ہو جاوین اور اگر اُنھین آیات کو پارہ موصوف یعنے گلیم نیلگون پر لکھ کر جس شخص کے تئین جن پیچھے لگا ہو اوس کی گردن مین ڈالدیوین تو جو کچھ وہ آثار گزند پاتا ہی اوس سے زائل ہو جاوے گا اِسکو شافعی نے ذکر کیا ہے اور اون کے سواے اون نے یون ذکر کیا ہے کہ اگر ان آیات کو مع قولہ تعالے فَاِنْ تَوَلَّوْا تا آخر یعنے آیۂ اخیر سورۂ توبہ لکھکر جس شخص کو یہی عوارض مذکورہ عارض ہون اوسکے گلے مین ڈالدیوین تو جو کچھ اثر پاتا ہی اوس سے دور ہو جاوے گا اور اوس مین قید کتابت کی اوپر پارہ صوف نیلگون کے نہین ہی اور بعض خواص ان آیات سے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا تا آخر سورۂ کہف جو کوئی ارادہ بیداری کا کسی ساعت شب مین کرے یعنے رات کو جس وقت خواب سے بیدار ہونا چاہے تو ہنگام ان آیات کو تلاوت کرے اور یہ کلمات کہی اَللّٰهُمَّ اَیْقِظْنِیْ وَقْتَ کَذَا وَکَذَا فَاِنَّ رُوْحِیْ بِیَدِكَ اللّٰهُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا اُذْكُرُكَ فَتَذَكَّرْنِیْ وَاسْتَغْفِرُهَا لِیْ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ یا یہ کلمات کہے اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ یَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاٰیٰتِ

براے بیداری درمیان ساعات ۱۲

---

[1] یہ دو آیتین سورۂ بنی اسرائیل کے رکوع ہفتم مین ہین ۱۲

[2] یہ چار آیتین سورۂ کہف کے رکوع دوازدہم مین تا آخر سورہ ہین ۱۲

[3] اے میرے پروردگار مجھے جگادے فلان میری جان تیرے ہاتھ مین ہی اور تیرا قول ہے کہ اللہ فوت کرتا ہی جانون کو وقت اوسکی موت کے اور جس جان کو موت نہین آتی ہی تو اُسکو وفات خوابی دیتا ہی مین تجھکو یاد کرتا ہون تو مجھے یاد کر یا مجھے یاد دلا مین آمرزش چاہتا ہون تو میری آمرزش کر و ہر آئینہ جو تو ارادہ کرتا ہی

الشَّرِيفَةِ اَنْ تُوْقِظُوْنِيْ فِيْ وَقْتِ كَذَا بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ پس حصول مقصود ہوگا یعنے جسوقت بیدار ہونے کا ارادہ کیا ہو اُسی دم جاگے گا اور بعض خواص ان آیات سے یعنے وَالَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَا اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ تا رَاجِعُوْنَ اگر ان آیات کو لکھکر زن حاملہ کے گلے مین لٹکا دین اور یہ ابتدائے ظہور حمل سے چالیس روز تک یعنی درمیان اُس مدت کے وبعد ازان جب مولود پیدا ہو تو یہی تعویذ اوسکے گلے مین پہنا دیوین کیونکہ یہ تعویذ محافظت ہے واسطے حاملہ کے اور معین ہے اوسکی ولادت کا اور حفظ ہے واسطے مولود کے اور اوسکے متولد ہونے اور اوسکے گرامی قدر ہونے پر باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص اِن آیات سے اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ تا قَوْلِهٖ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ یہ کہ برائے تسکین گرسنگی و تشنگی و وحشت خاطر و درماندگی سفر کے اگر کسیکو ان باتون مین سے کسی کی حاجت درپیش ہو تو وہ وضو یا تیمم سے دو رکعت نماز پڑھکے اِن آیات کریمہ کو بست و یکبار تلاوت کرے اور انھین آیات کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو اوسکی خواہش پوری ہوگی اور بعض اِن آیات کریمہ سے یعنے وَلَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَا اَنْ نَّتَكَلَّمَ تا حَلِيْمٌ واسطے دفع مرد کذاب جسکی عادت فحش گوئی کی ہو اور واسطے دفع مرد شاعر کثیر الہجو یعنے جو تفضیح مردم کرتا ہے اور واسطے دفاع اشرار کے جسکی شر سے خوف ہے چاہیے کہ ان آیات کریمہ کو آب انگور

ف برائے حفظ حمل مولود ۱۲

ف برائے دفع تشنگی و گرسنگی وغیرہ ۱۲

ف برائے دفع فحش گوئی و ہجوگوئی و ازالۂ شرارت ۱۲

اسقاط حمل
[illegible] انبیاء
ص ۲۴۷

---

[1] اے خدام اِن آیات شریفہ کے مین تمکو قسم دیتا ہون اسبات کی کہ مجھے بیدار کر دو فلان وقت بحق ان آیتون کے جو تمپر ہی ۱۲ [2] یہ تین آیتین سورۂ انبیاء کے رکوع ششم مین ہین ۱۲ [3] یہ بارہ آیتین سورۃ الشعرا کے رکوع پنجم مین ہین ۱۲ [4] یعنی بحالت عدم بہم بدلے پانی کے تیمم کرے ۱۲ [5] یہ تین آیتین ہین سورۂ نور کی رکوع ہشتم مین ۱۲

ابیض پر تلاوت کرین اور اوس قشر دہ مین شکر ملا کر مثل حلوہ کے بنائین یا عقید یعنی عقد العنب بطور شیرے کے پکا لیوین یا کسی قسم کا طعام تیار لیوین اور جس شخص کی وہ حالت ہے یعنی جسکی عادت فحش یا ہجو یا شرارت اوس سے کی ہے اوسکو کھلا دین و بعد ازان انھین آیات کو شہد مگس خام سے جسکو تاب آتش نہ پہونچی ہوا ایک خزف سفال پر لکھکر ایسے پانی مین ڈالدیوین کہ اوس سے وہی شخص پیے جسکی وہ حالت و عادت ہے اور بعض خواص اس آیہ سے أُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ یہ کہ جو شخص چاہ و تالاب کھودتا ہو وہ اس آیہ کریمہ کو بکثرت تلاوت کرے تو آب شیرین و خوشگوار نکلے گا

براے برآمد آب شیرین چاہ و تالاب ۱۲

اور بعض خواص ان آیات سے یعنے وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ تا مِنَ الْمُغْرَقِينَ چنانچہ یہ آیتین ہین کہ ہفت خزف سفال لے کر ہر ایک پر دونون آیتین نقش کرین اور انھین آیتون کو ہر ایک خزف پر سو سو بار پڑھکر ایک ایک کرکے چاہ معطل بیکار افتادہ مین ڈالدین آب کثیر ہو جاوے گا

براے برآمد آب بچاہ خشک ۱۲

فائدہ امام غزالی نے اپنی کتاب خواص القرآن مین ابن قتیبہ سے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص کے خیال مین کچھ تخیل ہوا یعنی کوئی وسوسہ و خطرہ پیدا تو یکایک اوسکی زبان پر یہ آیۃ جاری ہوا وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا چنانچہ ابن قیبتہ نے اوس شخص سے کہا کہ تو جانتا ہے کہ حجاب مستور کیا چیز ہے کہا مین

---

[1] تین مین لفظ عقید کوئی چیز قسم طعام سے معلوم نہین ہوتی مگر سفید ہے تحریف ہو گیا ہوگا جو بمعنے قوام عسل اور شیرہ پختہ کے ہے ۱۲

[2] یعنی حضرت ایوب سے کہا گیا کہ زمین مین ٹھوکر مار تو چشمہ بہیگا کہ وہ پانی غسل کرنے کا اور پینے کا ہوگا ۱۲

[3] یہ دو آیتین ہین بڑی بڑی سورہ ص کے رکوع چہارم مین ہین ۱۲

[4] یعنے جب تو تلاوت قرآن کرتا ہی تو ہم درمیان تیرے اور کافرون کے حجاب پردہ حائل کردیتے ہین ۱۲

کہا کہ مین نہین جانتا ہون تب ابن قیتبہ نے اوس سی کہا کہ تو ان آیتون کو پڑھ جس تجکو کیفیت حجاب مستور کی معلوم ہوگی اور وہ آیات یہ ہین وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ اِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَنْ يَفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا تا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُوْنَ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيَاتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۵ اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوَاهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ چنانچہ یہ وہی حجاب مستور ہے جس کو حق تعالے نے درمیان اپنے رسول علیہ السلام اور درمیان اون لوگون کے جو یقین آخرت کا نہین رکھتے ہین حائل کیا ہے پس یہ سُن کے وہ شخص چلا گیا فائدہ سلیمان بن مقاتل نے ذکر کیا ہے کہ قرآن مجید مین پانچ آیتین ایسی ہین کہ اُن ہر ایک مین دس دس قاف ہین چنانچہ وہ آیت کریمہ جس دشمن کے روبرو پڑھی جاوین وہ مغلوب اور مقہور ہو جاوے اور اگر ان آیات مکرر

پانچ آیتہ جس کے ہر ایک مین دس دس فائدہ ہین ۱۲

---

[1] یہ آیۃ طولانی سورۂ انعام کے رکوع سوم مین ہے یعنے بعضے انمین سی وہ لوگ ہین جو تیری طرف کان لگاتے ہین سو ہم نے اونکے دلون پر پردی ڈال دئے اس آیات سے کہ وہ اوس کو سمجھین گے اور اونکے کانون مین قفل ڈال دیے یعنی اُنکو گوش گران کر دیا الخ

[2] وہ لوگ وہ ہین کہ حق تعالے نے اُن کے دلون پر اور اُنکی شنوائی اور بینائی پر مہر کر دی ہے سو وہی لوگ غافل ہین ۱۲

[3] اور کون بڑا ظالم گنہگار ہے اوس شخص سے کہ جسکے سامنے اوسکے پروردگار کے ذکر کیے جاوین اور اوس سے وہ روگردانی کرے اور بھول گیا جو اُنسے پہلے کیے ہین ۱۲

[4] بہ تحقیق کہ ہم نے اونکے دلون پر پردے ڈالدیئے اور اُنکے کانون مین قفل وگرانی ڈالدیے ۱۲

[5] کیا تو نے اُس شخص کو نہین دیکھا جس نے اپنی خواہشون کو اپنے خدا مقرر کیے یعنی جس جس کو اوسکے دل نے چاہا خدا ٹھہرا لیا اور حال یہ ہے کہ حق تعالیٰ نے اوسکو علم و آگہی پر گم کر دیا (یعنے علم و آگاہی کو اوسنے مخفی کر دیا) اور اوسکی شنوائی

لکھ کر نیزہ و شمشیر وغیرہ صلاح مین باندھ کر مقابلہ کرے تو عدو منہزم اور فضول ہو جاوین اور یہ از روے تجربہ کے صحیح و درست آیا ہے اور وہ آیات عظیمہ یہ ہین قولہ تعالے اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى الخ وقولہ تعالیٰ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا الاٰیۃ وقولہ تعالے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْا اَيْدِيَكُمْ الاٰیۃ وقولہ تعالے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ تا الْمُتَّقِيْنَ وقولہ تعالے قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ الخ **فائدہ** کعب الاحبار سے منقول ہے کہ قرآن مین سات آیتین وہ ہین کہ جو کوئی اُن سب کو پڑھا کرے یا لکھا ہوا اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اوسکی مضرت پر قادر نہ ہوگا باذن اللہ تعالے اور وہ آیات کریمہ یہ ہین قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا الاٰیۃ دوم وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ الاٰیۃ سوم وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا الاٰیۃ چہارم اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ الاٰیۃ پنجم وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا الاٰیۃ ششم مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا تا الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ہفتم وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ تا الْمُتَوَكِّلُوْنَ **فائدہ** پس صالحین سے منقول ہے اونھون نے کہا

فائدہ برائے دفع دشمن

---

اور دلون پر مہر کر دی اور اوسکی بینائی پر پردہ ڈالدیا پھر اوسکو کون ہدایت کر سکتا ہی سواے حق تعالی کے پھر تم پند پذیر کیون نہین ہوتے ہو ۱۲

[1] یہ آیہ سورۂ بقر کے رکوع سی و دوم مین ہے ۱۲

[2] یہ آیۃ سورۂ آل عمران کے شروع رکوع پنجم مین ہی ۱۲

[3] یہ آیۃ سورۃ النساء کے رکوع یازدہم مین ہے ۱۲

[4] یہ آیۃ سورۂ مائدہ کے شروع رکوع پنجم مین ہے

[5] یہ آیۃ سورہ رعد کے رکوع دوم ہے

[6] یہ آیۃ تا الْمُؤْمِنُوْنَ سورۂ توبہ کے رکوع ہفتم مین ہے

[7] یہ آیۃ تا رحیم سورۂ یونس کے رکوع یازدہم مین ہے ۱۲

[8] یہ آیۃ تا الْمُبِيْنُ سورۂ ہود کے رکوع اول مین شروع جزو دوازدہم مین ہے ۱۲

[9] یہ آیۃ تا مستقیم سورۂ ہود کے رکوع پنجم مین ہے ۱۲

[10] یہ آیۃ تا العلیم سورۂ عنکبوت کے رکوع ششم مین ہے ۱۲

[11] یہ آیۃ تا الحکیم سورۂ فاطر کے رکوع اول مین ہی ۱۲

مین ایک روز صحرا کی طرف نکلا تو مین نے ایک بکری کو دیکھا کہ اوسکے پاس ایک
گرگ ہی اوس سے کھیلتا ہے اور اوس کو ضرر نہین پہونچاتا ہی پھر جب مین نزدیک گیا
تو وہ بھیڑیا بھاگ گیا اور مین نے اوس بکری کو پکڑا تو اوسکے گلے مین ایک تعویذ بندھا
ہوا پایا مین نے لیکر اوسکو کھولا تو اوس مین یہ آیات لکھے تھے وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ
مَّارِدٍ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۝ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ
الْعَلِیْمِ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ۝ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ ۝ اِنَّهٗ
هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا
یُرِیْدُ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ
تَكْذِیْبٍ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً ۝ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِیْنَ ۝ وَ
رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ اَللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ

---

ے المتوکلون سورۂ رعد کے رکوع چہارم مین ہے ۱۲ ؎۱ ترجمہ اسکا باب سورہ آیۃ الکرسی مین گذر چکا ہی ۱۲ ؎۲ اللہ
بہترین حافظ اور وہ ارحم الرحمین ہی ۱۲ ؎۳ حفاظت ہی ہر ایک شیطان متمرد سی ؎۴ محفوظ رکھا ہم نے اوسکو
ہر ایک شیطان راندہ سی ۱۲ ؎۵ اور حفاظت کی ہم نے آسمان کی از روی حفاظت کے زیر تجویز و اندازہ ہی بڑے دانا کا
؎۶ نہین ہے ایسا کوئی جاندار مگر اوسپر حافظ ہی فرشتہ ۱۲ ؎۷ ہر آئینہ گرفت تیری پروردگار البتہ بہت سخت ہی وہ
بے شبہ ابتدا مین پیدا کرنے والا اور آخر مین زندہ کرنے والا اور وہ غفور اور ودود خداوند عرش مجید کا ہی جو کچھ ارادہ کرتا ہی کرتا ہی
۱۲ ؎۸ کیا نہین پہنچی تیرے پاس لشکروں جماعت کفار کی کہ وہ قوم فرعون و ثمود کی تھی بلکہ اونہون نے کفر کیا انبیا کی تکذیب مین

وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيْظٌ ۝ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ ۝

چنانچہ جو کوئی اِن آیات کو لکھ کر اپنے سر یا گلے مین باندھ لیوین تو اوس کو کوئی چیز ضرر نہ کرے گی باذن اللہ تعالے فائدہ اِس کو غزالی نے فتوح القرآن مین ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اِن آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھیگا تو حق تعالیٰ اوس پر کشایش جملہ خیر و برکت کی کریگا۔ اور وہ آیات یہ ہین۔

بیان کشایش خیر و برکت ۱۲

فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ ۝ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ ۝ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۝ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ عَلَيْهِمْ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ

---

اور حق تعالیٰ پیچھے سے گھیرنے والا ہے اور بلکہ یہ قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ مین ثبت ہے ۱۲ ۹ه اور حق تعالیٰ غالب و قادر ہے اپنے بندون پر اور بھیجتا ہے اون پر نگاہبانونکو یعنے فرشتون کو ۱۲ ۱۰ه تحقیق کہ پروردگار میرا ہر شے پر حافظ و نگہبان ہے ۱۲ ۱۱ه خدا کے فرشتے ہین پے در پے آنیوالے جو حفاظت کرتے ہین انسان کے آگے پیچھے حکم خدا سے ۱۲ ۱۲ه ہم نے ازل کیا ذکر یعنے قرآن کو اور ہم اوسکی حفاظت کرنیوالے ہین ۱۲ ۱۳ه ہم اونکے نگہبان تھے ۱۲ ۱۴ه اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ و نگہبان ہے ۱۲ ۱ه اللہ اون پر حافظ و نگہبان ہے ۲ه اور تو اونکا مددگار نہین ہے ۱۲ ۳ه اور ہمارے پاس کتاب ہے حفاظت کرنیوالی اون چیزون کی جو اومین لکھی ہین ۱۲ ۴ه یعنے جنت واسطے ہر ایک توبہ کرنیوالے پرہیزگار کیلئے ہے ۱۲ ۵ه بتحقیق کہ تم پر البتہ فرشتے محافظ ہین ۱۲ ۶ه قریب ہے کہ حق تعالیٰ کشود کار یا کوئی امر اپنے پاس سے دیگا ۱۲ ۷ه اوسکے پاس کنجیان جنت کی ہین اوسکو سوائے اوسکے کوئی نہین جانتا ۱۲ ۸ه اے میرے پروردگار درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے امر حق کردے کہ تو بہترین کشایش کار کرنیوالا ہے ۱۲ ۹ه اور اگر اہل قریہ کے ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم و نیز اپنی برکات کو آسمان اور زمین سے کھولدیتے ۱۲ ۱۰ه اگر تم کافرو فتح چاہتے تھے سو تمہارے پاس فتح آچکی یعنے محمد صلعم جنگ

لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۵ حَتّٰٓى إِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا
إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۵ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۵ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّأْخُذُوْ
نَهَا ۵ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَآءِ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۵ إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ فائدہ

فائدہ براے دفع خوف و ہم و غم وغیرہ ۱۲

منقولہ بعض علماء محققین سے جو واسطے ازالۂ خوف و فزع و براے دفع حزن و ہم و غم ہے یہ ہے کہ بعد بسم اللہ درود نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ دو آیتین لکھکر اپنے پاس رکھی تو حق تعالیٰ اوسکو جمیع احوال مین برکت دیگا اور اوسکے دشمنوں پر اوس کو نصرت بخشے گا اور ہر ایک ہم و غم سے اوس کو کشادگی کرے گا اور اوسکی تیئن واسطے امراض باطنیہ کے اور ہر ایک درد و آزار کو جو بدن انسانمین پیدا ہوتے ہین نفع کرین گے اور وہ دونون آیتین یہ ہین اول سورۂ آل عمران سے ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ تا الصُّدُوْرِ اور دوسری آیت سورہ فتح سے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ تا آخر سورہ اور اگر ان دونون سطورون کی ان دونون آیتون کے حروف معجمہ جدا جدا یعنے

---

فتح بدر کا حال کھل گیا ۱۲ ؎۱۱ اور جب برادران یوسفؑ نے اپنا اسباب پکڑا تو اوس مین اپنا سرمایا بجنسہ پایا کہ اونکے پاس واپس آیا ۱۲ ؎۱۲ اور فتح اونکی تھی اون کافرون نے وحالانکہ وہ سارے ظالم سرکش ومایوس و نا امید ہوئے ۱۲ ؎۱۳ د بالفرض اگر ہم اونپر دروازے آسمان کے کھول دیتے اور ایسا ہوتا کہ وہ اوس مین چڑھ جاتے تو کہتے کہ ہم سحر کئے گئے ہین ۱۲ ؎۱۴ اے میرے پروردگار ہر آئینہ میری قوم نے میری تکذیب کی تو حکم کر درمیان میرے اور اونکے حکم اور نجات دی مجھے اور میرے ساتھ والے مومنون کو ۱۲ ؎۱۵ یعنے حق تعالی لے لوگونکو کشایش جو کچھ اپنی رحمت سے دی ہو اوسکا کوئی روکنے والا نہین ہے ۱۲ ؎۱ یعنی جب وہ کفار قریب جہنم آوین گے تو دروازے اوسکے کھلجاوین گے ۱۲ ؎۲ ہر آئینہ ہم نے تجھ کو فتح دی وہ فتح جو عیان ہو ۱۲ ؎۳ اور بدلے دی اونکو فتح قریب یعنی پاس والے ۱۲ ؎۴ غنائم کثیرہ ہین کہ وہ لیتے ہین ۱۲ ؎۵ ہم نے کھولدئے دروازے آسمان کے واسطے پانی بہم اور زور برسنے کے ۱۲ ؎۶ نصرت و فتح قریب حق تعالے کی جانب سے ہے ۱۲ ؎۷ اور کھولے جاوین گے آسمان و ہوجاوینگے

ہر ایک آیۃ کے حروف جدا جدا جمع کر کے ایک ظرف پاکیزہ مین لکھین اور دونون مکتوبہ کو روغن گل یا روغن زیت مین خوشبودار اور شیرج دھوکر دمل یا داغ یا شق یا آبلہ و ریش زخم وغیرہ پر طلا و مالش کرین تو بہت جلد زائل ہوجاویگا باذن اللہ تعالیٰ جیسا کہ بارہا تجربہ ہوا ہے فائدہ جلیلہ برائے دفع خوف و رجا و فزع قطاع الطریق وغیرہ سے چنانچہ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ نے قول بعض صالحین کا نقل کیا ہے کہ ایک سفر مین ہم چند اشخاص نہر تبری پر پہونچکر اوترے اور وہان پاس ایک قوم کے لوگ آئے اور کہنے لگے کہ جو کوئی اس مقام مین اوترتا ہے وہ مارا جاتا ہے اور اوس کا مال و اسباب لوٹ لیا جاتا ہے یا چوری جاتا ہے یہ سُن کے ہمارے سب یار ہم سفر باعث خوف کے وہان سے کوچ کر گئے مگر مین اون کے پیچھے وہین ٹھہر رہا اس لیے کہ مین نے ایک دعا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سنی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید مین سی وسہ آیتین ایسی ہین کہ جو کوئی اون کی تلاوت کرے گا تو اوس شب مین کوئی درندہ شدید اور کوئی دزد متمرد اوس شخص کو ضرر نہ پہونچا سکے گا اور وہ شخص صبح تک اپنی جان اور اولاد اور اپنے مال و اسباب سے امن و امان مین رہیگا چنانچہ جب مجکو وہان شام ہوئی تو مین نے اون آیتون کو تلاوت کیا اور مین ہنوز سویا نہ تھا کہ ناگاہ مین نے ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ میرے پاس تلوارین

برای جلیلہ دفع قطاع الطریق وغیرہ

---

بہت سے دروازے ۱۲ ۸ جب نصرت اور فتح خدا کی آوے گی تو دین خدا مین مردم فوج فوج داخل ہونگے

۹ یعنے آب نشردہ انجیہ۔ دریا کہ یہ لفظ مناسبت مقام کی سے بصرت ہو بمعنے روغن کنجد ۱۲

۱۰ تبری اصل اوس لفظ کی تارا معلوم ہوتی ہے کہ وہ ایک موضع ہے ملک شام مین ۱۲

باندھے ہوئے آپہونچے اور میرے قریب آگئے مگر مجھ تک نہ پہونچے یعنے مجکو نہ پایا پھر جب صبح ہوئی تو مین نے وہان سے کوچ کیا اوس وقت ایک مرد شیخ اون لوگون مین سے میرے پاس آیا اور وہ گھوڑے پر سوار تھا اور اوسکے پاس کمان عربی تھی آخر وہ مجھسے یہ کہنے لگا کہ اے شخص تو آدمی ہے یا جن ہی مین نے کہا کہ مین انسان ہون گا بنی آدم سے تب اوس نے کہا تیرا کیا حال ہے کہ ہم لوگ تیرے پاس اوس شب مین زائد از ہفتاد بار آئے اس قصد سے کہ ہم تجکو قتل کرین اور تیرا مال و اسباب لوٹ لیوین مگر درمیان ہمارے اور درمیان تیرے ایک دیوار آہنی حائل ہو جاتی تھی سو ہم اس باب سے تعجب مین تھے مین نے کہا کہ مجھ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک حدیث جناب رسولخدا صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی بیان کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی یہ سی[1] وسہ آیت کتاب اللہ سے جس شب کو تلاوت کرے تو اوسکو اوس شب کوئی درندہ شیر وغیرہ اور کوئی دزد زبردست ضرر نہ پہونچا سکے گا اور وہ صبح تک امن و امان مین رہیگا چنانچہ اوس شیخ نے جب مجھ سے یہ حدیث سُنی تو اوس نے اپنی کمان توڑ ڈالی اور میرے سر پر بوسہ دیا اور اوسیوقت خدا سے اوس نے عہد کیا کہ اب سے پھر کبھی دزدی و رہزنی نہ کرون گا اور وہ آیات موصوفہ یہ ہین اربع آیات اول سورۂ بقر کی تا اَلْمُفْلِحُوْنَ اور آیۃ الکرسی اور دو آیتین بعد والے تا خَالِدُوْنَ اور تین آیتین آخر سورۂ بقر کی یعنے لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ تا آخر سورہ اور تین آیتین سورۂ اعراف سے اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

---

[1] آیۃ الکرسی کہ تا خالدون ہے مگر مصنف کے نزدیک وھو العلی العظیم تک ہے اسواسطے اوس بعد والی دونون آیتون کو تا خَالِدُوْنَ جداگانہ شمار کیا ۱۲

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ تا الْمُحْسِنِيْنَ اور سورۂ بنی اسرائیل قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى تا آخر سورہ اور بسم اللہ الرحمن الرحیم اَلصّٰٓفّٰتِ صَفًّا تا لَازِبٍ اور دو آیتین سورۂ رحمٰن سے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تا فَلَا تَنْتَصِرَانِ اور چار آیتین آخر سورۂ حشر کی لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورۃ اور اول سورۃ الجن سے قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ تا شَطَطًا اور کتاب شافعی وغیرہ مین اس طرح ہے کہ آخر سورۂ حشر هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تا آخر سورہ اور سورۃ الجن سے وَاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا تا شَطَطًا اور واضح ہو کہ نام ان آیات کا آیات الحرز ہے اور کہتے ہین کہ ان آیات مین سو آزار کے لیے شفا ہے مثل جذام وبرص وغیرہ کے اور منافع ان آیات کے لاتعد لاتحصے ہین اور محمد بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے اونھون نے فرمایا کہ مین نے ان آیات موصوفہ کو ایک شیخ کے اوپر پڑھا تو اوس نے یہ آزار یعنے حق تعالیٰ نے برکت اون آیات کریمہ سے دور کر دیے اور یہ آیات حجاب عظیم اور حرز بزرگ ہین جو کوئی انکو کسی ظالم کے سامنے پڑھے گا تو اوسکے ظلم سے امین رہیگا اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ اون آیات پر یہ آیات اضافہ کیے جاوین قولہ تعالےٰ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ الآیۃ اور اول سورۃ الحدید تا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورۂ توبہ لَقَدْ جَآءَكُمْ

---

[1] یہ تینون سورۂ اعراف کے شروع رکوع چہاردہم مین ہین ۱۲

[2] یہ آیتین اخیر سورۂ بنی اسرائیل کی ہین ۱۲

[3] یہ آیۃ سورۂ البقرۃ کے خاتمہ رکوع نوزدہم مین ہے یعنے وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۱۲

رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر سورہ

# باب سیزدہم بذکر فوائد چند متعلق بہ درود رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور کچھ ذکر ان چیزونکا جو فضائل درود پر دلالت کرتی ہین

باب سیزدہم صلواۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

واضح ہو کہ حق تعالیٰ مجکو اور تجکو توفیق عمل عطا کرے بتحقیق کہ جس شخص کو حق تعالےٰ کی جناب مین کوئی حاجت درپیش ہو یا کسی کرب و غم مین مبتلا ہو یا اوس پر کوئی مصیبت نازل ہوئی ہو تو جوف لیل مین یعنی نیمۂ شب کو بیدار ہو اور اوٹھکر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھی جس سورہ سے کہ آسان ہو پھر جب سلام نماز بجالاوے اور فارغ ہوجاوے تو اوسی حالت مین روبقبلہ رہی ہزار بار رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلواۃ پڑھے اور اسیطرح کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِهَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِهَا مِنْ حَلَتِیْ وَتُقِیْلُ بِهَا عَثَرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا حَاجَتِیْ چنانچہ حق تعالےٰ اِس شخص سے جو کچھ مصیبت ہے دفع کرے گا سو چاہیے کہ اِس ذخیرہ کو اپنے ہاتھ سے مضبوط تھام کیونکہ منافع اِسکے یعنے درود کے بہت ہین جیسا کہ علامۂ سیوتی نے اپنے مجربات مین ذکر کیا ہے اور بعض صحیفہائے جلیلہ سے یعنے کلمات طیبات سے واسطے صلواۃ کے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ ہین اَللّٰهُمَّ

---

لہ اے میرے پروردگار صلوۃ اور سلام نازل کر اوپر ہمارے سید و مالک کے جو محمد ہین وہ صلوٰۃ جسکے سبب تو میری مشکلکشائی کرے اور جسکے وسیلہ سے تو میری کرب کو مجھسے دور کردی اور تو نکالے مجکو اوسکے سبب میرے کلاوۂ بلا سے جس مین پھنسا ہون اور دور کرے تو اوسکے ذریعہ سی میرے گناہون خطاؤن کو تو رواکری اوس کے

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهٖ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُ اللّٰهِ وَجَرٰی بِهٖ قَلَمُ اللّٰهِ وَنَفَذَ بِهٖ حُكْمُ اللّٰهِ وَوَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ وَاَضْعَافَ كُلِّ شَیْءٍ وَمِلَاءَهٗ كُلِّ شَیْءٍ وَعَدَدَ خَلْقِ اللّٰهِ وَزِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَرِضَاءَ نَفْسِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَمَا هُوَ كَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ بَاقِیَةً بِبَقَاءِ اللّٰهِ اور بعضون نے کہا ہے کہ جو کوئی اِس صلوٰۃ کی قرارت پر دس شب سو مرتبہ مداومت کرے جسوقت کہ فرش خواب پر جائے اور پہلوے راست پر آرام کرے یعنے داہنے کروٹ سے لیٹے اور روبقبلہ ہو اور طہارت کامل رکھتا ہو یعنے بعد فراغ حاجات کے باوضو ہو تو وہ شخص اپنے رویا مین زیارت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کریگا اور افضل صیغہاے صلوٰۃ سے وہ صیغہ ہے یعنے بہترین کلمات صلواۃ وہ کلمے ہین جو تشہد اخیر مین مذکور ہوتے ہین وہ یہ ہین اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

---

واسطے تو میری حاجت کو ۔ یا اللہ درود وسلام بھیج اوپر سید ہماری جو محمد ہین تیری بندے اور تیرے رسول اور وہ نبی ہین ساکن ام القری مکے کے اور اونکے آل اور انکے اصحاب پر اسقدر صلوٰۃ کہ ذکر کرتے ہین ذکر کرنیوالے یا غافل ہین اوس سے غفلت کرنیوالے اور بعدہ اوس قدر کہ علم الٰہی نے اوسکا احاطہ کیا ہے اور قلم قدرت اوسکے ضبط مین جاری ہوا ہے اور ساتھ اوسکے نفاذ حکم الٰہی ہوا ہے اور اللہ ہی کے علم مین اوسکی گنجایش اور وہ صلوٰۃ جو بعدد کل شی کے ہے اور دونا اوس ہر شے کے ساتھ لبالب پُر ہے اور یہ وہ صلوٰۃ جو بشمار مخلوقات اور بوزن عرش کی ہے اور موافق رضاے مشیت خدا ہے اور باندازہ مداد کلمات اللہ کے ہے اور وہ صلوٰۃ جو بشمار ان چیزون کے ہے جو پیدا ہوئین اور جو ہونگی اور ہمیشہ علم الٰہی مین ہونے والی ہین اور وہ صلواۃ جسمین شمار سب مستغرق ہے اور جسکی حد کا احاطہ نہین اور وہ صلوٰۃ جو دوام بادشاہی خدا کیواسطے بندہ ہے اور بقاے

وعلیٰ آل سیدنا محمد کما صلیت علیٰ سیدنا ابراہیم تا آخر اور بعض صیغہاے جلیلہ سے یہ بھی اللّٰھم صلِّ سلّم وبارک علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلّم عدد الرسل الدقیق وصلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ وصحبہ عدد حسنات سیدنا ابی بکر ان الصدیق وصلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ عدد حسنات سیدنا عمر ابن الخطاب سیدنا اہل التوفیق وصلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ عدد حسنات سیدنا عثمان بن عفان سیدنا اہل التحقیق وصلّ وسلّم وبارک علیٰ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وعدد حسنات سیدنا علی ابن ابی طالب سیدنا اہل الدقیق والتحقیق وصلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ عدد حسنات الی البیت وعدد حسنات بقیۃ الصحابہ اجمعین وتابعیھم وتابع تابعیھم باحسان الی قوم طریق وصلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ ملاء السمٰوات السبع والارضین السبع وما بینھما حتّٰی نصیق اور صیغہاے جلیلہ مختصرہ سے یہ ہے اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا محمد النور الذاتی والسر الساری فی سائر الاسماء والصفات چنانچہ ان کلمات کے اکثار سے بینائی وبینش روشن ہوجاتی ہے اور بعض صیغہاے

---

ف۳ اسکا ترجمہ ظاہر ہے ۱۲ ف۲ ترجمہ اوسکا ضمناً مذکور ہوچکا ہے ۱۲ ف۱ آہی کے ساتھ باقی ہے ۱۲

یعنے جسکا نور ذاتی ہے بلکہ اکتساب اور اسرار اوسکا جمیع اسمار وصفات مین شریک ہے ۱۲

جلیلہ سے وہ ہی جو منقول ہے سید عبدالقادر الجیلی سے کہ اونھون نے اپنی زبان سیاحت و سیر مین ایک غار کے در پر اوپر ایک پتھر کے ایک صلواۃ مکتوبہ کندہ کیا ہوا پایا کہ وہ برابر پچاس ہزار صلوٰۃ کے تھا و بعد ازان اِن شیخ نے اپنے خواب مین نبی صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کو دیکھا اور کیفیت اِس صلوٰۃ منقولہ سے سوال کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ وہ ہفتاد ہزار صلوٰۃ کے برابر ہے اور وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَجْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اِسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ عَمَلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ اَلْمُتَلَذِّذِ بِمُشَاهَدَتِكَ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ اَلْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا عُقْدَتِيْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِيْ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَعَدَدَ الْاَمْطَارِ وَالْاَحْجَارِ وَالْاَشْجَارِ وَمَلَا الْبِحَارِ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقَ مَوْلَانَا مِنْ اَوَّلِ الزَّمَانِ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ اور بعض صلوٰۃ سے یہ ہے کہ جو منقول سید احمد بدوی سے ہے

[illegible] ۱۲ ۱۲

---

ل یا اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا اور مالک پر جو محمدؐ ہین کہ وہ محمدؐ دریا ہی تیری انوار کا اور کان ہے تیرے اسرار کا اور زبان ہے تیرے حجت کی جو تیرا حکم ناطق ہی اور وہ دولہا ہے تیرے ملک کا جو تیری خلائق ہی اور وہ پیشوا ہے تیرے بارگاہ عالی کا اور رونق و فروغ ہی تیری بادشاہی کا اور وہ خزانہ ہی تیری رحمت کا اور وہ راستہ و رہنمائی ہے تیری شریعت کا اور تیرے دیدار کا لذت یافتہ اور برگزیدگان تیرے خلق کا برگزیدہ ہی اور وہ پیش قدمی پانے والا ہے تیری و نور ضیا کے اور وہ صلوٰۃ بھیج جس سے میری عقدہ کشائی ہو اور اوسکے سبب مجکو کربت و سختی سے بے پروائی ہو اور وہ صلوٰۃ بھیج جو تجکو اور اوسکو یعنی تیرے نبی کو راضی و خوشنود کرے اور اوس کے سبب تم ہمسے راضی ہو اے پروردگار عالم کے اور صلوٰۃ بعدد اسقدر کہ احاطہ اوسکا کیا ہی جو تیرے علم نے اور شمار کیا ہو اوسکو تیری کتاب نے اور جاری کیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِيْقَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوَرِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمِ تُبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

فضائل صلوٰۃ ۱۲

اور بعض مراتب فضائل سے جو فضیلت صلوٰۃ پر دلالت کرتے ہین منجملہ اون کے قول نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے فرمایا کہ جو کوئی شخص مجھپر ایک مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا تو حق تعالیٰ اوس پر دش مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا اور جو صلوٰۃ خدا کی جانب سے ہو اوسکے معنی رحمت ہین اور اس سے زیادہ کونسا فائدہ اعظم ہو کہ حق تعالےٰ اپنے بندے پر رحم کرے

حکایت بر سبیل فضل صلوٰۃ ۱۲

اور منقول ہے بعض مردم ایک شخص مسافر تھا اور اوسکے ساتھ اوسکا باپ بھی تھا چنانچہ اوس نے بیان کیا کہ ایام سفر مین میرا باپ ایک شہر مین بیمار ہو کر مر گیا اور بعد مرگ اوس کا

---

۲؎ اوسکو تیرے قلم نے یعنے لکھا ہو اور صلوٰۃ بعدد قطرات باران و بعدد سنگریزہا و بعدد درختون کے و بمقدار دریاؤن کے و بحساب جمیع مخلوقات کے جنکو مولا نے اول سے تا آخر پیدا کیا ہو اور تمام سزاوار ہین واسطے خداوند یکتا کے ۱۲

۱؎ یا اللہ درود وسلام نازل کر ہمارے مالک اور آقا پر کہ وہ محمد ہین جو اصل نورنیت کا شجر ہے اور قبضۂ رحمانیہ کا لمعہ وخلاصہ ہے قبضۂ رحمانیہ یعنے قبضۂ خاک جسکو واسطے خلق آدمی کے اُٹھایا تھا اور وہ افضل آفرینش انسانی ہے اور اشراف عورت جسمانی ہو اور کان اسرار ربانی ہے اور گنج علوم صفوت و برگزیدگی کا ہو اور صاحب قبضۂ اصلیہ ہو یعنے جو قبضۂ اصل نیت ہے اور صاحب اُن خوبیون کے جو روشن ہے اور صاحب مرتبون کے جو بلند ہین اور یہ وہ شخص ہو کہ جسکے زیر علم سارے انبیا داخل ہین تو وہ سب اوس سے ہین اور درود وسلام بھیج اور برکت نازل کر اوسپر اور اوسکی آل پر اور اصحاب پر بعدد اسقدر مخلوقات کے

منھ کالا ہو گیا پھر تمام بدن بھی سخت سیاہ ہو گیا اور پیٹ پھول گیا مین نے دیکھکر کہا لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور میرا باپ مسافرت مین مرگیا اور اوسکی یہ حالت ہوئی اِس سے مجکو سخت صدمہ ہوا اور اوسی رنج وقلق مین مجکو نیند آگئی تو مین نے ایک شخص کو خواب مین دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت اور خوشبو ہے سو وہ میرے باپ کے پاس آیا اور اپنا ہاتھ اوسکے چہرہ اور بدن پر پھیرا تو باپ میرا نورانی صورت اور روشن تن ہو گیا مین نے کہا اے شخص تو کون ہے کہ تیرے سبب سے حق تعالے نے میرے والد پر ایسا کرم ورحم کیا اوس شخص نے کہا مین محمدؐ رسول اللہ ہون تیرا باپ بڑا گناہ گار وزناکار تھا مگر یہ کہ وہ مجھپر کثرت صلوٰۃ کی مواظبت رکھتا تھا پھر جب اوسکی ایسی حالت ہوئی کہ مین اوس سے اُس زبونی کو دور کرنے کے لیے آیا ناگاہ مین جاگ اُٹھا تو وہی نور اور روشنی اپنے والد پر دیکھکر حمد خدا بجالایا اور اوسکے کفن ودفن مین تعجیل کی واضح ہو کہ فوائد اور منافع صلوٰۃ کے بہت ہین کہ بعض علما نے فضائل صلوٰۃ مین جداگانہ تالیفین کی ہین لاجرم عاقل وخردمند کو لازم ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر کثرت صلوٰۃ وسلام کی کرے کہ ہر آئینہ یہی کثرت صلوٰۃ موجب حصول ہر ایک منفعت وباعث دفع ہر مضرت کی دنیا وآخرت میں ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا ہی کہ جس شخص کو پسند ہو ملاقات کرنا حق تعالے سے ایسی صورت مین کہ حق تعالے اوس سے راضی ہو تو چاہیے کہ وہ شخص مجھپر کثرت صلوٰۃ کی مداومت کرے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ

---

[۲] جنکو تو نے خلق کیا اور اون کو جب تو نے موت وحیات دی ہی اوس دن تک جس روز تو زندہ کریگا اُن سب کو جنکو فنا کیا ہو اور بھیج اوسپر تسلیم کثیر تا روز حشر اور جمیع حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے واللہ اعلم۔

واٰلہ وسلم نے مجھبر کہ اکثار صلوٰۃ کا کرو کہ یہ صلوٰۃ مشکلکشائی کرے گی اور کرب و تنگی کو کھولدیگی و نیز فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی مجھ پر صلوٰۃ بھیجے گا تو اوس کی سو حاجتین برآمد ہون گی منجملہ اُن کے تیس حاجتین دنیاوی برآوین گی اور باقی آخرت مین اوس کی حاجت روا ہون گی۔

حدیث فضل صلوٰۃ ۱۲

## باب چہاردہم بذکر فوائد متفرقہ جو متعلق ہین اعدا ظلمہ سے واسطے ہدایت اونکے قلب کے مقابلے مین اور بنا بر دفع اونکے ضرر و شر کے

ایضاً

واضح ہو کہ اس باب مین ذکر کیا جاتا ہی غالباً اوس کی خواہش ہر شخص کو زیادہ ہوگی مزیدے بر آنکہ جو کچھ مقدم مذکور ہوا خصوصاً قضاے احتیاج اِس زمانے کے اِس مین قلت انصاف کی ہے اور کثرت برگشتگی و انحراف طبایع کی راہِ حق سے ہوگئی ہے اور اعلےٰ اور ادنیٰ مین ظلم کی طغیانی ہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حق سُبحانہ وتعالےٰ فرماتا ہے وَجَزَاءُ سَیِّئَۃٍ سَیِّئَۃٌ مِثْلُھَا فَمَنْ عَفٰی وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ[۱] لاجرم اے برادر پہلے تو لازم ہے اُن باتون کا جس سے قلوب مردم کی تالیف و ہدایت کرے و بعد ازان استعمال ارسال رسل و رسائل و تحف و ہدآ و بعد ازان کچھ استعمال عملیات و دعوات کا چاہیے جس سے اوس کے

---

[۱] بدلا برائی کا برابر برائی کے ہے پھر جو شخص عفو کردیوے اور باہم اصلاح کرے تو اجر اوسکا حق تعالےٰ پر ہے ۱۲

اوپر تسلط حاصل ہو و بعد ازان جبکہ اون چیزون سے حصول مُدّعا نہوا اور ظالم اپنے ظلم سے باز نہ آوے تو بالآخر اوس عمل کا کیا جاوے جو باعث اوسکی ہلاکت کا ہو اور واضح ہو کہ یہ علم ایک علم حاوی ہے تخلف اوس کا روا ہے یعنی اس سے باز رہنا چاہیے اور اسی وجہ سے ہے کہ بعض مردم اپنے منافع سے باز رہے ہین کیونکہ اون کی نیتون کو اس باب مین تزلزل ہوا ہے پس مطلوب اوس شخص کے لیے حاصل ہے جس نے ساتھ اس علم کے تہذیب اپنے اخلاق کی کی اس باب مین کہ اس علم کے ذریعہ سے طرف خداوند عزوجل کے رسائی کا طالب ہوا اور استعمال اسکا امور خیر مین کرے اور جہان تک ہوسکے اس عمل کے ذریعہ سے کسی ظالم و عابد پر کرنے سے پرہیز رکھے بقولہ تعالے وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللهِ وقولہ تعالے فَمَنْ عَفٰی وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللهِ وبقول نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ ہر آئینہ حق تعالے انتقام مظلوم کا ظالم سے روز قیامت اسطرح لے گا جسطرح انتقام مظلوم کا ظالم سے دنیا مین لیا جاتا ہی اگر انتقام کرنا ناگوار ہو جاوے تو بقدر اوسکے مظلمہ کے اوسپر دفاع اور وار کرے مگر جبکہ وہ متمرد حربی ایسا ظالم ہی جس پر بطریق شرع قتل واجب ہی تو شایان ہی اوس شخص کے لیے سبکو حق تعالے نے قدرت دی ہے بطریق تصرف کے یہ کہ وہ انتقام کری اوس ظالم سے ساتھ دعاؤن کے جو کچھ ارادہ رکھتا ہو قتل یا سلب مال یا پریشانی اوسکی احوال سے یا انقلاب امر سے یا اُن واردات سے جسکے وہ لایق ہے اور اوس ظالم پر بددعا نہ کی جاوے مگر ساتھ اسی وجہ کے اور کبھی دعای بد

---

[1] اور تو صبر و استقامت کر اور نہو صبر تیرا سواے براے خدا ١٢ [2] پھر جس شخص نے عفو کیا اور اصلاح کی تو اجر اوسکا حق تعالے پر ہے ١٢

کرنا اوس ظالم کے حق مین واجب ہو جاتا ہے تا کہ شر اوسکا اپنی ذات خاص یا دیگر مسلمین سے دفع کیا جاوے چنانچہ بعض فوائد سے واسطے مقابلہ و رو برو ہونے حکام کے اور واسطے دفع اونکے ضرر کے اور بجھانے انکی آتش غضب کے یہ ہے کہ اونکے سامنے بعد بسم اللہ اور درود کے یہ آیۃ تلاوت کرین وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ[1] مُّوْسَى الْغَضَبُ اِلٰى يَرْهَبُوْنَ اور بعد ازان یہ کلمات پڑھین[2] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِهَیْبَةِ عَظَمَتِكَ وَبِسَطْوَةِ جَلَالِكَ اَنْ تَجْعَلَ مَحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِ هٰذَا اَوْ فُلَانٍ وَاَلْقِ الْمَوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ فِیْ قَلْبِهٖ وَعَطِّفْهُ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ یَا كَرِیْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد سے یہ ہی کہ حاکم کی روبکاری مین یہ آیۃ پڑھی جاوے اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ[3] یَتَوَكَّلُوْنَ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ تا ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ[4] اور بعض فوائد سے وقت داخلہ پیش حاکم کے یہ آیۃ تلاوت کرین اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَیْنَنَا[5] وَبَیْنَكُمُ اللّٰهُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ اَطْفَاْتُ[6] غَضَبَكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ رِضَاكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور بعض فوائد سے یہ ہی

براے روبکاری پیش حاکم ۱۲ مجرب است

---

[1] یہ آیۃ سورۂ اعراف کے رکوع نوزدہم مین ہے ۱۲ [2] یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیری ہیبت و عظمت کے اور بوسیلہ تیری سطوت اور جلالت کے سوال اسبات کا کہ تو میری محبت اوس شخص کے دل مین ڈالدے یا اوسکا نام لیوے کہ فلان کے دل مین داخل کردی اور مودت اور محبت کو تئین اوسکے دل مین ڈالدے اور اوسکو مجھپر مہربان کردی اپنے فضل سے ای کریم ۱۲ [3] یہ آیۃ سورۃ النحل کے رکوع سیزدہم مین ہی ۱۲ [4] یہ آیۃ سورۂ آل عمران کے رکوع ہیجدہم مین ہے ۱۲ [5] اللہ پروردگار ہمارا و تمہارا ہی ہمارے لیے اعمال ہمارا ہی اور تمہارے لیے اعمال تمہارا ہے درمیان ہمارے و تمہارے کوئی محبت و مخاصمت نہین ہے اللہ درمیان ہمارے جمع کریگا یعنے ہماری جمعیت کریگا اور اوسی کی طرف بازگشت ہم ۱۲ [6] مین نے تیری آتش غضب کو بجھا دیا بقوت لا الہ الا اللہ کے اور مین نے تیری رضا کو حاصل کیا بوسیلہ لا الہ الا اللہ کے اور مین نے

کہ جس شخص پر غضب سلطانی یا قہر کسی ذی جاہ کا ہو تو بروقت اوسکے روبرو جانے کے یہ آیۃ تلاوت کرے وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوسَى الْغَضَبُ تا يَرْهَبُونَ وبعد ازان یہ کلمات پڑھے اَطْفَاْتُ غَضَبَ فُلَانٍ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ وَاسْتَجْلَبْتُ مَوَدَّتَهُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی شخص سے کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ شخص بروقت اپنی جانے کے اس آیۃ کی تلاوت کرے وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ تا قَضٰهَا اور اس آیۃ کی ہفت بار تکرار کری تو حق تعالی اوسکی حاجت باسانی بر لائے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب تجکو کسی حاکم سے خوف اس بات کا ہو کہ وہ تجھپر حکم بجور وجفا کرے گا تو وہ بروقت داخل ہونے کے اسکے پاس ان جملہ آیات کو ہفت بار اوسکے روبرو تلاوت کری سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ وبعد ازان دو مرتبہ کہے اَللّٰهُ غَالِبٌ چنانچہ یہ تجکو اوسکی شر سے کفایت کری گا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی حاکم وغیرہ

برائے غضب دفع سلطان ۱۲

برائے قضائے حاجات کے ۱۲

برائے دفع خوف ظلم وجور ۱۲

برائے دفع خوف حاکم وغیرہ ۱۲

---

درخواست اپنی حاجات کی کی بوسیلہ لا الہ الا اللہ کے ۱۲

[1] یہ آیۃ مع ترجمہ بالا مذکور ہو چکی ہے ۱۲

[2] یہ دعا مع ترجمہ بالا مذکور ہو چکی ۱۲

[3] اور کشش کی مین نے اوسکی مودت کی بوسیلہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ۱۲

[4] یہ آیۃ سورۂ یوسف کی رکوع ہشتم مین ہے ۱۲

[5] یہ تین آیتین ہین سورۂ قصص کی رکوع ہفتم مین یعنے اللہ سزاوار تسبیح ہے یعنے اعلے وبرتر ہے ہر شے سے جسکے ساتھ اوسکا شرک کرتے ہین اور پروردگار تیرا خوب جانتا ہی جس بات کو اونکے دل پوشیدہ رکھتے ہین اور جس بات کو وہ ظاہر کرتے ہین اور وہی اللہ ہی جسکے سواے کوئی الوہیت نہین ہے اور اوسی کیلیے حمد سزاوار ہے اول اور آخر مین ہر امر کے اور اوسی کے لیے حکم نمایان ہے اور اوسی کیطرف تم سب بازگشت کروگے ۱۲

سے خوف کرے اس عمل کو کرے یعنے کھیعص کٓھٰیٰعٓصٓ حمعسق حٰمٓعٓسٓقٓ
چنانچہ کھیعص مین ہر حرف کے زبان پر آنے سے ہر انگشت دست راست کی عقد
کرے اور حمعسق مین ہر حرف کے ساتھ ہر ایک انگشت دست چپ عقد کرے پھر
جب اوس شخص کا سامنا ہو تو اوسکے روبرو سب انگلیان کھولدے تو اوس کے
شر سے تو امین رہیگا اور اوس سے کوئی امر ناگوار تو نہ دیکھیگا باذن اللہ تعالے
اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی ظالم سے خواہ کسی درندہ سے خوف ہو تو اپنے گھر
سے نکلتے وقت سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۃ القدر و سورۂ قریش و سورۂ معوذتین
تلاوت کرنا شروع کرے اور بار بار پڑھے اور ذکر اللہ یاد خدا دل مین رکھے
اور زبان پر جاری کرے بعد ازان اپنے اوسی حال پر چلا جاوے اور بعض
فوائد نافعہ سے واسطے مہربان و مائل کرنے لوگون کے یہ ہے کہ شب جمعہ کو بعد نصف
اخیر مین یہ آیۃ سی مرتبہ تلاوت کرے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور ہر بار کے اخیر مین
یہ کلمات پڑھ لیا کرے اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ اَنْتَ حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ
عَطِّفْ قَلْبَہٗ عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ لِیْ چنانچہ اس سے حق تعالی اوسکے قلب کو تیری طرف
مائل کردے گا اور اوسکے کید و مکر کو تجھ سے باز رکھے گا کہ وہ ہر شے پر قادر
ہے اور بعض نے کہا ہے کہ جب تو ارادہ اسی امر کا یعنی تالیف قلوب کا کرے تو
بعد نصف شب جمعہ کو بیدار رہو اور بنماز دو رکعت نماز سبک پڑھکر اس کو

---

۱ یہ آیۃ باب دوازدہم مین مکرر مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ۲ یا اللہ اے میرے پروردگار تو مجھے کافی و بس ہے فلان
شخص کیجو پسر فلان زن کا ہے جو اوسکے دلکو مجھپر مہربان کردے اور اوسکو میرے لیے نرم کردے ۱۲ ۳ یہ دو
آیتین ہین تا آخر سورۂ توبہ رکوع بارہ مین ۱۲ ۴ یا اللہ محبت اوسکی میری طرف فلان شخص کو جو پسر فلان زن کا ہے پیدا کردے

برائے رفع خوف ظالم خواہ درندہ ۱۲۵

مطیع کردن کسے ۵

برائے اضطراب خوف ۱۲

فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَعْطِفُ قَلْبَہٗ عَلَیْکَ وَیَمْنَعُ کَیْدَہٗ عَنْکَ
وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

تیس مرتبہ تلاوت کرین لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر سورۂ توبہ وبعدازان صلواۃ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سو مرتبہ پڑھے وبعدازان یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ حَتّٰی یَاْتِیَ دَاعِیًا ذَلِیْلًا مِّنْ غَیْرِ مُهْلَةٍ وَاشْغَلْهُ بِمَحَبَّتِیْ وَاِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

براے محبت ۱۳

اور بعض فوائد سے براے محبت وہ چیز ہے جو اقارب بعض برادران دینی سے مجکو حاصل ہوا ہو کہ اسم یَا هَادِیْ بست ہزار بار پڑھین وبعدازان یہ کلمات کہین یَا هَادِیُّ اِهْدِنِیْ وَاهْدِ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَعَطِّفْهُ عَلٰی حَتّٰی تَقْضٰی حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا عَلٰی مُرَادِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور بعض فوائد سے براے استعطاف قلوب یعنی براے فریفتہ کرنے دلون کے سورۂ فاتحہ ہے جسکا بیان بذکر خواص سورۂ فاتحہ کے مذکور ہوا ہے اور بعض فوائد نافعہ سے ارسال ہواتف یعنے فرشتون کا بھیجنا ہے جیسا کہ افادت بعض اخوان سے مجھے فائدہ پہونچا ہے اور اوس شخص نے اپنے تجربہ سے مجھے خبر دی ہے کہ ابتداے روز یکشنبہ سے تین روزے رکھین اور ہر شب کو قسم مذکور الذیل کو ہزار بار پڑھین اور بخور کرین جو عالمون کا بخور ہوتا ہی کہ وہ جماجم التمر حنا ہے اور ابتدار قرأت قسم کی شب دوشنبہ سے ہووے اور وہ قسم یہ ہے یَقْشَطِیْخٍ طَالِیْخٍ بَطَالِیْخٍ بَطْلَمُوْخٍ عَمِیْخٍ پَلِیْخٍ بِعِزَّةِ پَلِیْخٍ

براے قضاے حاجات وارسال ہاتف ۱۲

---

میرے پاس بانکساری وفروتنی کے لیے بے درنگ حاضر آئے اور اوسکے دلکو میری محبت مین مشغول کردے کہ تو ہر شے پر قادر ہے

ف یا ہادی مجھے ہدایت کر اور فلان شخص کے دلکو ہدایت کرنے ۔ فلان عورت کا بیٹا ہی (فلان اور فلان کی جگہ شخص مطلوب کا نام اور اوسکی ماں کا نام) اور اوسکے تئین مجھپر مہربان کردے کہ وہ میری حاجت برلاوے اور وہ حاجت میری یہ ہی جو میرے ارادہ مین ہے (کذا کی جگہ اپنی حاجت کو نامزد کرے) ۱۲ ف جماجم تمر شاید کہ مراد عذق خرما ہوئے کہ لفظ بہر دو جا حطی بمعنے حق لغیم شگوفہ

یَا مَیْمُوْنُ بِشِدَّۃِ الْاِرْعَادِ بِقُوَّۃِ جِبْرَائِیْلَ وَنَفْخَۃِ اِسْرَافِیْلَ وَبِسَطْوَۃِ مِیْکَائِیْلَ وَبِقَبْضَۃِ عِزْرَائِیْلَ اَجِبْ یَا مَیْمُوْنُ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُکَ کَذَا اَوْ کَذَا ایسے کذا و کذا کے معنے جس چیز کا ارادہ رکھتا ہو اوسکا نام لیوے ہَیَّا یَاہُ یَاہْ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ہُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اَجِبْ یَا مَیْمُوْنُ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ اور بعد ہزار بار کے اپنے ارادے کو اپنے خاطر مین لاوے اور اوسکو بھیجے واسطے اپنے مطلوب کے تو وہ میمون ایسا ہی کریگا جیسا تو اوسکو حکم کریگا اور بعض فوائد سے یہ ہے جسکا فائدہ مجھے بعض اخوان نے بتایا ہے کہ یہ بھی واسطے ارسال ہاتف کے ہے اور کہا کہ یہ میرے تجربہ مین آیا ہے وہ یہ ہے یَا ہَیْجُ یَا طُوْشَنِیْشًا اَجِبْ بِالتَّوْرٰیۃِ وَمَا تُلِیَ فِیْہَا اَجِبْ بِالْاِنْجِیْلِ وَمَا تُلِیَ فِیْہِ اَجِبْ بِالزَّبُوْرِ وَمَا تُلِیَ فِیْہِ اَجِبْ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ وَمَا تُلِیَ فِیْہِ اَجِبْ وَاحْضُرْ وَاذْہَبْ اِلٰی کَذَا وَکَذَا فِیْ صُوْرَتِیْ وَمِثَالِیْ وَعَرِّفْہُ بِاسْمِیْ وَکُنْیَتِیْ وَمَحَلِّیْ وَاَطْعِنْہُ بِا

ایضاً برائے ارسال ہاتف ۱۲

---

خزہ و حنا نام گیاہ خوشبودار ۱۲ ے۱ یعنے بواسطے اسما مسطح وغیرہ کے بعزت اسم تج ارمیمون بواسطہ ارعاد کے بقوت جبرئیل و بنفخ صور اسرافیل و بسطوت میکائیل و بقبض ارواح عزرائیل کے میرا کلام پذیرا کر اے میمون اور جو مین تجکو امر کیا وہ بجالا اور فلان امر کبھی یاہ یاہ کے ۱۲ ے۲ یعنے واقعہ قیامت بالنفخہ صور نہین ہے مگر ایک صیحہ کہ یکایک وہ سب ہمارے پاس حاضر ہوجانے والے ہین ۱۲ ے۳ اور بتحقیق کہ وہ موقع قیامت البتہ قسم بزرگ ہے بشرطیکہ تم اوسکو جانو قبول کر اے میمون حق تعالے تجھپر اور تجھپر برکت نازل کرے ۱۲ ے۴ یا ہیج یا طوشنیشا قبول کر بحرمت توراۃ موسی اور جو کچھ اوسمین تلاوت کیجاتی ہے یعنے جو اسمین لکھا ہے اور پذیرا کر بحرمت انجیل عیسے اور جو کچھ اسمین تلاوت کیجاتی ہے اور قبول کر بحرمت زبور اور جو کچھ کہ اس مین تلاوت کیجاتی ہے اور قبول پذیرا کر بحق زبور داؤد اور جو کچھ اوسمین مندرج ہے اور پذیرا کر بحق قرآن اور جو کچھ تازی مین پذیرا کر اور حاضر اور جا پاس فلان پسر فلان عورت کی میری صورت و ہیات مین اور اوسکو بتادے میرا نام اور میری کنیت اور میرا مکان اور مجروح کر اوسکو حربون کی اور مار اوسکو گرز ون یا ہم

بِالْحَسَابِ وَاْمِرْ بِهٖ بِاللّٰهِ بَابِيْسَ حَتّٰى اِذَا اَصْبَحَ يَاتِيْ اِلَيَّ خَاضِعًا ذَلِيْلًا وَيَقْضِيْ حَاجَتِيْ اَجِبْ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُكَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ اَوْ

اس قسم مذکور کو ہزار بار پڑھین اور بخور کرین اور وہ بخور جو دستور عاملون کا ہے اور وہ جاجم پڑھنا ہے اور اصراف اوسکا سورۂ قل یا ایہا الکافرون ہے اور لازم ہے کہ قبل از شروع اون چیزون کے جن کا مذکور ہوا چاہیے کہ قسم برہنہ پڑھ لیوے کہ وہ قسم عظیم ہی اور وہ مثل شمشیر بران کے ہی اور اسی سے فال زنی و نیک شگونی کی جاتی ہے سائر اعمال مین برحلیتہ دوبار کرد دو نلتیہ دو طوران دو ہرجل دو برجل دو ترقب دو برہش دو خلمش دو خوطیر دو قلنہد دو برشان دو کظہیر دو منوشلخ دو برہیولا دو بشکیلخ دو قرمز دو العالمیط دو قبرائش دو غیایا دو کیدہو دو شمہاہر سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اور یہ سب وچہار اسما ہین جو منقول ہین ہمارے مشائخ شیوخ سے چنانچہ ان اسما کو حفظ پڑھکر پھر یہ کلمات کہے اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ مِنْ اَرْوَاحِ الْجَانِّ وَالشَّيَاطِيْنِ الْمُتَمَرِّدَةِ وَالْمُؤْذِيَةِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے مسلط کرنے ضارب وصداع کے کسی شخص پر یہ ہے کہ آیات وغیرہ مذکور الذیل ایک ورق پر لکھین اور اوس کو میعہ سائلہ یعنے روغن مسکہ سے بخور دین پھر اوس کو زیر سندان آہنگر کے دبا دیوین وَبِهٖ تَعْزَامُ سَبْعَ مَرَّاتٍ یعنے اوسی کو ہفت بار

---

۱؎ یہانتک کہ جب صبح ہو تو وہ میرے پاس بانکساری و فروتنی کے حاضر آئے اور میری حاجت برآری کرے پذیرا کرو جو کچھ مین تجکو حکم کرتا ہون بجا لا بہت جلد و سی وقت ۱۲ ۲؎ اسکا ذکر ابھی بالا مذکور ہو چکا ہی ۱۲ ۳؎ یعنی بعد ازینال التقف اس سورہ کا پڑھنا اسکے اصراف یعنی باز گردانیدن کے لیے ہی ۱۲ ۴؎ تین مین بست و سہ اسم مذکور ہی شاید ایک اسم فرو گذاشتہ ہو گیا ۱۲ ۵؎ پذیرا کرو میرے قول کو اے روح پاکیزہ جن و شیاطین متمرد و موذی بحق ان اسما کی جنکا حق تمپر واجب ہے

عمل مین لاوین یا یہ کہ اُسی کو ہفت بار بطور افسون کے پڑھین اور وہ آیات وغیرہ یہ ہین أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ تا مِّنَ الصَّوَاعِقِ كَذَالِكَ يُصَبُّ فِي رَاسِ فُلَانٍ كَذَا وَكَذَا يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ الآية كَذَالِكَ يُصَبُّ فِي رَاسِ فُلَانٍ الْوَجَعَ وَالشَّقِيقَةَ وَالضَّرَبَانَ كُلَّمَا اَرَادُوا اَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا اُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ كَذَالِكَ يَصْدَعُ رَاسُ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ مِنْ عَذَابِ الْحَرِيقِ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ تا تَسْلُكُوهُ كَذَالِكَ يُصَبُّ عَلَى رَاسِ فُلَانٍ الْوَجَعُ وَالضَّرَبَانُ وَالْعَذَابُ الْاَلِيمُ كُلَّمَا ضَرَبَ الضَّارِبُ يَضْرِبُ السَّنْدَانَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ شَرَطِيَابِيلِ دو بار اَشْمَخْ شَمَاخِ الْعَادِلُ عَلٰى كُلِّ بَرَاخِ الْمُعِينِ فِي عُلُوِّ شُمُوخِيَّتِهِ انتہی اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کشائش کرب اور دفع کید و دشمن کے یہ ہے کہ قول تعالے لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ اسکو بعدد جمل کبیر کے تلاوت کرین اور عدد کبیر اوسکا ایک ہزار و یک صد و پنجاہ وسہ ہی اور بعد ہر عددی کے یہ کلمات پڑھین اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيفَةِ وَمَا حَوَتْهُ مِنْ اِسْمِكَ الْعَظِيمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّي شَرَّ

---

[1] یہ آیۃ سورۂ بقر کے رکوع دوم مین ہی یا جسطرح سخت بارش آسمان سی کہ اوسمین اندھیری اور گرج اور چمک اور بجلی ہوتی ہے تو وہ کفار اپنی انگلیان بجلی کی کڑک سی کانون مین ڈالتے ہین بخوف موت کی ۱۲

[2] اسیطرح رعد وبرق وغیرہ فلان پسر فلان عورت کے سر مین ڈال ۱۲

[3] یہ آیۃ سورۂ الحج کے رکوع دوم مین ہے یعنی ڈالا جائیگا اون کافرون کی سرون پر آب سخت گرم ۱۲ انتہی

[4] اسیطرح فلان شخص کے سر مین درد شقیقہ اور ضربان ڈالا جاویگا ۱۲

[5] یعنی جب وہ کفار ارادہ کرینگے کہ اوس جہنم سی باہر نکلین تو پھر اوسی مین ڈالدیے جاینگے اور کہا جاویگا کہ چکھو عذاب جہنم اور یہ آیۃ بھی سورۂ الحج کے رکوع دوم مین ہے ۱۲

[6] اسیطرح پرورد کیا جاویگا سر فلان بن فلانہ کا عذاب سوزناک سی ۱۲

[7] یہ آیۃ سورۂ الحاقہ کی اول رکوع مین ہے ۱۲

[8] اس مصیبت کو سوای حق تعالی کے کوئی چیز کھولنے والی نہین ہے ۱۲

[9] یا اللہ بحق اس آیۃ شریفہ کی

فُلَانِ اَللّٰھُمَّ ارْدُدْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اَشْغِلْہُ عَنِّیْ بِشَاغِلٍ لَا
یَسْتَطِیْعُ رَدَّہٗ یَا اَللّٰہُ سہ بار اور اسی دعا کو بعد اتمام عدد مذکور کے بھی
پڑھین وبعد ازان قول تعالے سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ اس کو
آٹھ سو اٹھارہ بار تلاوت کرین اور بعض فوائد نافعہ سے برای تباہی وہلاکی
ظالم کے یہ ہو کہ تین روز پیہم روزے رکھین اور پہلا روزہ چہار شنبہ سے
شروع کرین اور کپڑے دھوئے ہوئے پہنین اور خوشبو جو میسر ہو لگائین اور
بعد طلوع فجر کے چار رکعت نماز پڑھین اول رکعت مین سورہ فاتحہ اور
اذا زلزلت اور رکعت دوم مین سورہ فاتحہ اور سورہ سبح اسم اور رکعت سوم
مین سورہ فاتحہ اور سورہ قل یا ایہا الکافرون اور رکعت چہارم مین سورہ فاتحہ
اور سورہ قدر اور بعد فراغ نماز کے خاتم الذیل کو زیر سجادہ رکھین کہ حالت
سجدہ مین پیشانی کے تلے رہے اسوقت بکلمات دعوات مرقوم الذیل سے دعا
کرین اور اسی طرح اُس دعا کو ہفت بار بعد ہر نماز کے تا روز جمعہ پڑھا
کرین تا آنکہ برآمد حاجت ہوگی باذن اللہ تعالے اور چاہیے کہ استغفار
بخورش بحال رکھین کہ دعا مستجاب ہوگی باذن خداوند کریم اور وہ دعا
مبارک یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ اَعْدَآئِنَا عَدَدًا فَبَدِّدْ شَمْلَھُمْ
بَدَدًا وَّلَا تُبْقِ مِنْھُمْ اَحَدًا اِنَّکَ اَنْتَ الْبَاقِیْ سَرْمَدًا وَّمَکَرُوْا مَکْرًا

برائے تباہی وہلاکی ظالم ۱۲

---

۲ اور جو کچھ کہ دین مین تیرا اسم اعظم ہو ۱۲ ۱ مخفی ہے تو مجھے فلان شخص کے شر کو پھیر دے یعنے دور رکھ یا اللہ تو اوسکی دیدہ کو
اوسکی ہلاکت کے لیے اولٹ دے یا اللہ تو اوسکی خاطر کو میری طرف سے کسی ایسی ہم مین مشغول کردے کہ اوس سے بازگشت کی اوسکو مجال نہ ہو
۳ یعنی سبح اسم ربک الاعلی الذی ۱۲ ۴ یا اللہ تو میرے دشمنون کو خوب جانتا ہے از روی شمار کے یعنی کہ وہ کتنے ہین سو اونکی
جمعیت کو پریشان کردے اور زمین سے کسیکو تو باقی نہ چھوڑ بے شبہ تو ہی ہمیشہ باقی ہے ۱۲ ۵ اور ان لوگون نے جو مکر کیا یعنے فریب کیا

وَمَكَرْ نَا مَكْرَ تَا بِمَا ظَلَمُوْا اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ
بِحُرْمَةِ هُوْدٍ وَنُوْحٍ وَصَالِحِ الَّذِيْنَ دَعَوْا عَلٰى قَوْمِهِمْ فَهَلَكُوْا
بِضِيَاعِ بَاغٍ بِتَكْمِيْلِ نَكِيْلٍ بِعَذَابِ اَعْدَائِنَا فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْ
تَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى السَّيِّدِ الرَّبِّ
الْجَلِيْلِ الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ رَبِّ اِنِّيْ
مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ سَلٰمٌ عَلٰى اِلْيَاسِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا حَيُّ
قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَّلَا حَيَّ حِيْنَ وَلَا حَيَّ وَيَا مُحْيِيَ الْخَلَائِقِ يَا مُمِيْتَ الْكُلِّ
اَنْتَ خَلَقْتَ الْاَشْيَاءَ كَمَا شِئْتَ لَا كَمَا نَشَاءُ وَجَعَلْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا اَللّٰهُمَّ
اَنْزِلْ فِيْ جَسَدِ كَذَا وَكَذَا عِلَّةً تَشْقٰى مِنْهَا عُرُوْقُهُ وَتَهْتِكُ سِتْرَهُ
وَتَقْطَعُ اَوْصَالَهُ وَتَفْصِلُ مَفَاصِلَهُ اِنَّكَ مُفَصِّلُ الْاٰيَاتِ وَمُدَبِّرُ ا
الْاُمُوْرِ كَمَا شِئْتَ اَنْتَ اَنْزَلْتَ الْبَلَاءَ فِيْ جَسَدِ اَيُّوْبَ وَابْتَلَيْتَهُ
اَللّٰهُمَّ اَبْتَلِ كَذَا وَكَذَا بِعِلَّةٍ يُشْقٰى مِنْهَا عُرُوْقُهُ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْهُ اَيْنَ
شِظَامٍ اَيْنَ مِهْمَالُ صَاحِبِ الْاَمْرَاضِ الثِّقَالِ اَيْنَ الْقَهْرَمَانُ صَاحِبُ

---

ہو تو اللہ نے بھی اونسے حیلہ کیا اور حق تعالی حیلہ گرون سے بہتر حیلہ گر ہے ۱۲ ف۱ یہ دو آیتین اور ایک پارہ آیہ سوم
سے بیچ سورہ نمل کے رکوع چہارم مین ہین ۱۲ ف۲ یا اللہ انکی جمعیت کو پریشان کر اور انکی جماعتون کو پراگندہ کر بحرمت
ہود و نوح و صالح علیہ السلام کے جنہون نے اپنی قوم پر بد دعا کی کہ وہ سب ہلاک ہو گئے ساتھ ضائع ہونے کھیتی کے
ضائع و تلف ہونے باغون کے اور ساتھ خواری کے جو خواری بیچ عذاب ہمارے دشمنون کے ہی ۱۲ ف۳ یہ دو آیتین سورہ انعام
کے رکوع پنجم مین ہین ۱۲ ف۴ ترجمہ اسکا ظاہر ہی ۱۲ ف۵ ترجمہ اسکا معروف ہی ۱۲ ف۶ ای پروردگار مصیبت نے
مجھے پہنچی اور مین لاچار اور تو ارحم الراحمین ہی ۱۲ ف۷ سلام اوپر الیاسین نبی کے ۱۲ ف۸ یا اللہ ہستی رکھنے والے
ہر ہستی رکھنے والے جب کسی کی ہستی نہ تھی ای ہستی دینے والے خلائق کے ای فنا کرنے والے موجودات کے توہی نے پیدا کیا تمام اشیا کو
جیسا تو نے چاہا نہ یہ کہ ہم نے چاہا اور ہر شے کے لیے تو نے اندازہ مقرر کیا یا اللہ بھیج تو فلان کے تن ایسا آزار تا در گداز ہو

الْوَسْوَسَةِ وَالْعَذَابِ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ تا اٰخَرِيْنَ تُدَمِّرُ
كُلَّ شَيْءٍ تا مُجْرِمِيْنَ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ تا مُشَيَّدَةٍ يَا شَدِيْدُ سه بار
يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَاَهْلِكْ كَذَا وَكَذَا كَمَا اَهْلَكْتَ قَوْمَ
عَادٍ وَّثَمُوْدَ وَدَمِّرْهُ كَمَا دَمَّرْتَ قَوْمَ لُوْطٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
خَرَابَهُمْ بِيَدِيْ وَهَلَاكَهُمْ بِيَدِيْ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي
الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَيْدِيْهِمُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يَا اُولِي الْاَبْصَارِ فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ تا مُفَصَّلَاتٍ اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ مَفَاصِلَهٗ كَمَا فَصَّلْتَ اٰيَاتِ كِتَابِكَ مبارک
الْعَزِيْزِ تا مُبِيْنَ سه بار يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ قَهْرٌ اَجْبَارٌ شَكُوْرٌ ثَابِتٌ ظَهِيْرٌ
خَبِيْرٌ ذَكِيٌّ فَحْشٌ تَظْهَرُ تمام ہوئی دعاے مبارک اور یہ خاتم ہے جو سبع
یعنے خانہ ہے اور اوسکی جدول بھی ضروری و شرطی ہے اور خانہ اوس کی
مساوی ہوں جیسا کہ ارباب اعمال نے مقرر کیا ہے اور خاتم یہ ہے

براے ہلاکت ظالم و دشمن کے ۱۲

| ف | ج | ش | ث | ظ | خ | ز ذ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ج | ش | ث | ظ | خ | ز | ف |
| ش | ث | ظ | خ | ز | ف | ج |
| ث | ظ | خ | ز | ف | ج | ش |
| ظ | ج | ز | ف | ج | ش | ث |
| خ | ز | ف | ج | ش | ث | ظ |
| ز | ف | ج | ش | ث | ظ | خ |

رگوین اوسکی سما جاوے اور پردہ اوسکا فاش ہو جاوے اور بند مین اوسکی ٹوٹ اور جوڑ اوس کے کھل جاوین اور
ہر آئینہ تو فصل کرنیوالا یعنی جدا جدا بیان کرنیوالا آیات کا ہے اور تدبیر کرنیوالا اسرار امور کا ہے جسطرح تونے چاہا ہے تو ہی بلا کو جسم
ایوب مین نازل کیا ہے اور اوسکو مبتلا کیا ہے جنے آزمایا ہے یا اللہ فلان شخص کو جو پسر فلان عورت کا ہے کسی ایسی بلا و بیماری مین مبتلا
و گرفتار کر جو اوسکی ساری رگون مین سما جاوے یہانتک کہ وہ اوس سے صحت نپاوے کہان ہین شیطان اور کہان ہین جھاق

ایام بیض م

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ ایام بیض مین نصف شب بیدار ہو کر بعد وضو دو رکعتین نماز ادا کرین اول رکعت مین سورۂ فاتحہ و الم ترکیف چالیس بار اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ و سورۃ الکافرون چالیس مرتبہ پڑھین اور نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرین اور خاتم مذکور الذیل زیر سجادہ پیشانی کے تلے رہے اور یہ اسما سجدے مین سو مرتبہ ذکر کرین یَا قَادِرُ یَا عَزِیزُ یَا عَلِیمُ یَا عَظِیمُ یَا عَلِیُّ اور بعد ازان ہر سجدہ سے اُٹھا کر یہ کلمات کہین اَللّٰہُمَّ خُذْ لِی حَقِّی مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَ جَعَلَہٗ عِبْرَۃً لِلْمُعْتَبِرِیْنَ یَا شَدِیْدُ یک سہ بار اَللّٰہُمَّ اَہْلِکْہُ کَمَا اَہْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور یہ عمل شمشیر ہے اولیا کی اپنے کمال کوشش سے اسکو بحفاظت نگاہ رکھین اور ہر کسی اوس کو ظاہر نہ کرین اور اس باب مین خوف کرین کہ اسکا عمل نہ کرین مگر اوس شخص کے لیے جو مستحق اسکا یعنے سزاوار ہلاکت کا ہو اور صفت اس خاتم کی یہ ہے

| | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | ق | ا | د | ر | م | ق | ت | د | ر | رحیم |
| [illegible] | ا | د | ر | م | ق | ت | د | ر | ق | دیان |
| [illegible] | د | ر | م | ق | ت | د | ر | ق | ا | تواب |
| [illegible] | ر | م | ق | ت | د | ر | ق | ا | د | قادر |
| [illegible] | م | ق | ت | د | ر | ق | ا | د | ر | متین |
| [illegible] | ق | ت | د | ر | ق | ا | د | ر | م | رزاق |
| [illegible] | ف | د | ر | ق | ا | د | ر | م | ق | دیان |
| [illegible] | د | ر | ق | ا | د | ر | م | ن | ت | احد |
| [illegible] | ر | ق | ا | د | ر | م | ق | ت | د | قاہر<br>قہار |
| | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |

اور بعض فوائد سے یہ ہی کہ تین دن بہم روز پنجشنبہ و جمعہ و شنبہ روزہ رکھین اور شب یکشنبہ کو ایک مکان غیر مین تخلیہ کرین اور خود بہ تن تنہا اسمار مذکور الذیل کو رو بقبلہ ہو کر ہزار بار خواہ بقدر اسما کے کہ سہ ہزار و ششصد و چہل و نہ مرتبہ ہوتے ہین ذکر کرین اور وہ اسما یہ ہین یَا قَاهِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ اور عدد مذکور مین سے ہر ہزار کے بعد یہ کلمات کہین اَللّٰهُمَّ اَقْهِرْ مَنْ اَرَادَ قَهْرِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّهٖ وَاَزِلْ کَیْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تُمْلِكُهٗ فَاَهْلِكْهُ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ اَللّٰهُمَّ دَمِّرْهُ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَلِلْكٰفِرِیْنَ اَمْثَالُهَا سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ نیمہ شب بیدار ہو کر کثرت سے ان کلمات کو پڑھین یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ یَا ذِی الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ خُذْ حَقِّیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَتَعَدّٰى عَلَیَّ اور بعض فوائد سے یہ ہی کہ جب نماز مغرب پڑھ چکین تو دیگر دو رکعت نماز پڑھکر سجدہ مین جاوین اور یہ کلمات پڑھین یا

[illegible] ۱۳۰۵

---

ہ جو صاحب مجمع کل امراض سخت کی ہین قہرمان جو صاحب وسوسۂ در عذاب کا ہی ۱۲

[۱] یہ چار آیتین ہین سورۂ دخان کے رکوع اول خیر مین ۱۲

[۲] یہ آیہ سورۂ احقاف کے رکوع سوم مین ہے

[۳] قل سی تا شیر دو آیتین ہین یہ آیتون کے نصف نصف ہین کہ سورۂ نسا کے رکوع یازدہم مین واقع ہی ۱۲

[۴] ای سخت گرفت کرنیوالی مین مغلوب و عاجز ہون سو تو ہلاک کیا قوم عاد و ثمود کو اور اسکو تو تباہ کر جیسا تو نے تباہ کیا قوم نوح و عاد و ثمود کو یا اللہ خرابی اوکی بیچ ہاتھ سے کر اور ہلاکی اوسکی بیچ ہاتھون ہو ۱۲

[۵] یہ آیہ سورۂ حشر کے رکوع اول مین ہی یعنے وہ کفار اپنے گھرون کو اپنے ہاتھون اور ہاتھون سے مومنون کے خراب و تباہ کرتے تھے سو چاہیے کہ اہل بینش اس بات سے عبرت و پرہیز کرین ۱۲

[۶] نصف آیہ سورۂ اعراف کے رکوع شانزدہم مین ہے ۱۲

[۷] یا اللہ اوسکے اعضا کے جوڑ توڑ دے جیسا تو نے جدا جدا بیان کیا ہی آیات قرآن مجید کو ۱۲

[۸] یہ سب اسمار الٰہی ہین ۱۲

[۹] نقش تکلجبر دونون اسم قہار ہین اور خبیر دونون اسم کے حروف نقش قائم کے خانہ مین بھرے (متعلق صفحہ ۱۲۳)

[۱۰] ایام بیض ماہ کے ہین گیارہ بارہ تیرہ ۱۲

[۱۱] یا اللہ فلان شخص جو بیٹا فلان عورت کا ہی اوس سے میرا حق و انتقام لے اور اوس سے انتقام کر دو ساتھ مردم گرفتن کے وقت متعرض ہو کر یا اللہ اوسکو ہلاک کر جیسا تو نے ہلاک کیا قوم فرعون کو کہ ہر آئینہ تو ہی ہمیشہ قادر و غالب ہی ۱۲

شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ
خَلْقِکَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَ
اِکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانٍ اور اس محل پر جو کچھ چاہین دعا کرین وبعد ازان کہین
یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَشْھَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ
اَرْضِکَ مَا خَلَا وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ بَاطِلٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثُ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ چہل و دو بار چنانچہ یہ دعا بطور مقبول ہوگی انشاء اللہ
تعالیٰ ایضًا بعض اکابر نے کہا ہے کہ شب سہ شنبہ کے اخیر ثلث کو یعنے
پچھلی تہائی رات مین لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہزار بار پڑھین اور پڑھنے مین جمعیت
خاطر و حضور قلب اور اس عمل کا ارسال بطرف ظالم کے کرین تو حق تعالیٰ
بہت جلد اوس کو ہلاک اور اوس کے دیار کو خراب اور آفات کو اوس پر
مسلط اور اوس کو بخواری تمام ہلاک کرے گا اور بعض فوائد سے برائے
عزل ظالم کے یہ ہے کہ اپنے مکان مین تخلیہ کر کے شب جمعہ کو بعد نماز عشا
کے اوس حالت مین کہ باوضو ہون ہزار بار صلوٰۃ اوپر نبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے پڑھین اور وہ صلوٰۃ یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

[illegible] ۱۲

[illegible] ۱۲

---

۱۳ قاہر اے سخت گیر تو ایسا ہی کہ تیرے انتقام کی تحمل کوئی نہین رکھتا ہی ۱۲ ۱۶ یا اللہ قہر کر اوس شخص پر جس نے ارادہ قہر کا مجھ پر کیا
اپنی پناہ مین رکھ اوسکی شر سے اور اوسکے کید و مکر کو اوسکو بلا کی طرف لوٹا دے کہ تو اوس پر تصرف و غلبہ رکھتا ہی ۱۲ اوسکو ہلاک کر ۱۲ ۱۵
اور گرفت تیری پروردگار کی ایسی ہے جب وہ گرفتار کرتا ہے اہل قریہ کو جو ظالم ہین کیونکہ گرفت اوسکی سخت دردناک ہے ۱۲ ۱۵ یا اللہ
اوسکو ہلاک کر ۱۲ ۱۶ یہ آیہ سورہ محمد کے اول رکوع مین ہے یعنے حق تعالیٰ نے اونکو ہلاک کیا اور کافرون کے لیے مثال اسی کی ہے ۱۲ ۱۵ یا سلام
ابراہیم پر جنہ تمام عالم کے لئے ۱۲ ۱۶ یا جبار یا سخت گیر جس شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہی اور تعدی کی ہی اوس سے میرا حق انتقام لے ۱۲ ۱۸ اے سخت قوت والے
اے سخت کر و حیلہ کرنیوالے اے غالب بر دست زبردست تیری عزت و دبدبہ کے جمیع خلق ذلیل و خوار ہی ۱۲ اور درود و سلام محمد و آل محمد پر کفایت کر اور حمایت کر
میری شر فلان شخص سے ۱۲ ۱۵ یا حنان یا منان مین گواہی دیتا ہون کہ عرش تک جتنے معبود ہین اور جو ہین سب باطل ہین ۱۲

مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ اور ہر صدی کے بعد یہ
کلمات کہین یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْتَجِیْرُ بِكَ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةِ تَخُذْ[۱]
لِیْ حَقِّیْ مِنْهُ چنانچہ وہ شخص معزول ہو جاوے گا اگرچہ والی اوس ولایت
کا ہوگا اور اوس پر دبل و بلا نازل ہوگی اور یہ عمل صحیح و مجرب ہے اور جو شخص
برائے قہر بر ظالم وغیرہ ۱۲
درمیان سنت و فریضہ صبح یعنے بعد سنت و قبل فریضہ کے سورۃ الفیل چہل و یکبار
تلاوت کرے و بعد ازان اِن اسما کو بعدد مذکور ذکر کرے اَللّٰهُ الْقَادِرُ[۲]
اَلْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ
وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ[۳] چنانچہ جو کوئی
برائے ہلاکت ظالم کے ۱۲
اس عمل کو کرے تو وہ اپنے دشمن کی نسبت وہ امر مشاہدہ کرے گا جو اوس کو
خوش آئے گا مگر چاہیے کہ اس عمل کے کرنے مین خوف خدا رکھے اور نہ کرے مگر
اوس شخص کے لیے جو اسکے لیے لائق ہے اور سزاوار ہوا ایضاً جو کوئی ارادہ
ہلاکت کسی ظالم کا رکھتا ہو نماز صبح کی پڑھ کر بیٹھا ہوا اور ہنوز کسی سے کچھ
برائے دفع کرب و مصیبت ۱۲
کلام نہ کیا ہو اوس وقت یہ کلمات پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا قَدِيْمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ
يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ[۴]
يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُسْتَنَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا

---

کے کہ سوائے تیرے کوئی معبود لائق پرستش و الوہیت کے نہین ہے اسے فریاد رس گرفتاران ہلاک کے ۱۲ [۵] یعنے مثل رسالہ ہاتھی کے جیسا کہ سابق مذکور ہوا ۱۲

[۱] یارسول اللہ مجھے اپنی ہمسائگی و پناہ مین لیجیے فلان شخص کے جور سے جو بیٹا فلان عورت کا ہے اور میرا حق دلوا انتقام لیجیے ۱۲

[۲] اللہ قدرت رکھنے والا اور قادر ہے اور قہر کرنیوالا ہر ظالم و سرکش کا ہے اور ناصر حق کا ہے اسلیے کہ اُس سے حصول و توانائی و قوت کا ہے ۱۲

[۳] نہوگی وہ صور مگر ایک صیحہ یعنے چیخ کو دفعۃً سب لوگ مردہ ہوجاوینگے

[۴] اے تکیہ گاہ و امیدگاہ اوس شخص کے جسکے لیے کوئی جز دما نہین ہے وہ خداوند جو سب کا پشت و پناہ ہے ۱۲

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھے اور حق تعالی سے اپنی حاجت کا سوال کرے تو اوسیوقت اوسکی حاجت روائی ہوگی خصوصًا جب کہ کسی ظالم پر دعائے بد کریگا تو حصول مطلب ہوگا اور جو شخص مبتلای کرب و مصیبت ہو تو چاہئیے کہ قربۃً للہ تعالیٰ دو رکعت نماز بجالاوے وبعد ازان اس آیۃ کو حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ چارسو پچاس مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اوسکو اوس کرب و مصیبت سے کشادگی دیگا اور تجھپر مخفی نہین ہے کہ اسی خصوص مین جو آیتین اور سورتین کہ مقدم مذکور ہوئی ہین اوس سے غافل نہو اور بعض فوائد ہی برائے ہلاکی ظالم کے وہ چیز ہے جو مجرب و صحیح ہی اور اسمین کچھ شک نہین لیکن اس بارے مین خوف الٰہی چاہیے کیونکہ اعمال جلیلہ فورًا ایک ساعت مین ہلاک کرنے والے ہین چنانچہ جب ارادہ اس عمل کا کسی دشمن دین کے لیے کرین تو تین دن پیہم روزہ رکھین اور اوس مدت صوم سہ روزہ مین ہر ایک جاندار سی اور جو کچھ جاندار سی ہے پرہیز کرین یعنے ترک حیوانات و ترک لذات کرین کہ نہ کوئی گوشت کھائین نہ مثل انڈا یا شیر یا روغن یا دوغ وغیرہ کو استعمال مین نہ لاوین اور روز سوم ایک ہزار حصاۃ ملح یعنے ہزار کنکری نمک کی ہر ایک پر سورۂ تَبَّتْ يَدَا پڑھین اور سو بار بسم اللہ اول کے پڑھین پھر جب سو بار پوری ہون تو ایک بار یہ دعا پڑھین جو مذکور ہوتی ہی اور اوسیطرح بعد ہر صدی کے یہ دعا پڑھین یہانتک کہ ہزار پوری ہون تو جملہ حصاۃ نمک کو ایک ٹکڑی کپڑے سفید مین لپیٹ کر کسی چاہ یا نہر یا کسی جاے ویرانہ مین ڈالدین تو ظالم اوسی وقت ہلاک ہوجاویگا اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہی اور واضح رہے کہ اس عمل مین جسطرح تیری دعا مستجاب ہوگی اوسی طرح دعا مخالف کی بھی تجھپر مستجاب ہوگی والسلام چنانچہ ہلاکت شخص معمول کی اوپر گھلجانے نمک کے موقوف ہی اور وہ افسون جو بعد ہر صدی کے پڑھا جاویگا یہ ہی اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ عَدُوِّيْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ

برائے ہلاکی ظالم ۱۲

كَمَا اَهْلَكْتَ اَعْدَاءِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْهَرْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَللّٰهُمَّ يَا قَاهِرُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ عَدُوِّيْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ بِحَقِّ سُوْرَةِ تَبَّتْ يَدَا اَوْ بِحُرُوْفِ تَبَّتْ يَدَا اَوْ بِكَلِمَاتِ تَبَّتْ يَدَا اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ اَنْبِيَائِكَ وَبِسِرِّ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامُ وَبِسِرِّ قَهْرِ جَلَالِكَ وَبِسِرِّ حَقِّ اَسْمَائِكَ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا قَاهِرُ يَا قَادِرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کرنے زمین کے جس وقت خوف اس امر کا ہو کہ مساحان ظالم اوس زمین کی پیمایش مین زیادتی کرین گے چنانچہ ان آیات کو چار ورقون مین لکھین یعنے ایک ایک آیۃ ایک ایک ورق پر لکھکر ہر ایک کو اوس زمین کے چار گوشون مین دفن کردین تو اوس کی پیمایش مین تخفیف وکمی ہوگی اول آیۃ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا دوم اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ تا آخر سوم يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ چہارم وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ

براے تضیق زمین مساحت ظالم ۱۱

---

سکتے یا اللہ ای پسر فلان دشمن کو جو بیٹا فلانی عورت کا ہی ہلاک جسطرح تو نے انبیا مرسلین کے دشمنون کو ہلاک کیا ہی اور مقہور کر فلان دشمن فلان پسر فلان عورت کو اوس وقت یا اللہ یا قاہر سخت گیر کرنے والا جو ارادہ کا ہی یا اللہ تو ہلاک کیجیو فلان دشمن کو جو پسر فلان عورت کا بحق سورۃ تبت یدا اور بحق اوسکے حروف اور اوسکے کلمات کے الہی بسر انبیا یعنے بحق برگزیدگی انبیا اور بحق برگزیدگی اپنے حبیب محمد صلعم کے اوپر افضل صلواۃ وسلام و بواسطہ ذاتی قہر لینے جلالی کے و بواسطہ راز حقیقت و سرفرازی تمام اسماء اپنے تئین نے فرمایا ہی اور فرمانا تیرا حق ہی کہ تم لوگ دعا کرو اور ہم تمہاری دعا قبول کرینگے بیشبہ اور تو وعدہ خلافی نہین کرتا ہی تو اے حاجت

آور چاہیے کہ ان چارون ورقون مکتوبہ کو ایک ایک پرچۂ پاکیزہ مین لپیٹ کر دفن کرین اور جب اپنی حاجت سے فارغ ہون تو اُن اوراق کو بنظر حفاظت آیات قرآنی کو وہان سے نکال لین آور فوائد نافعہ سے یہ ہے برائے دفع جور ظالمون کے جبکہ خوف اُن سے اِس بات کا ہو کہ وہ لوگ تمھاری زمین مین تم پر جور و زیادتی کرین گے چنانچہ پانچ عدد سنگریزے لے کر اون پر سورۂ فاتحہ ہفت بار اور قل ہو اللہ احد تین بار اور معوذتین ایک بار اور سورۂ یٰس و تبارک الملک و آیۃ الکرسی تلاوت کرین اور صلوٰۃ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ پڑھین و بعد ازان چار سنگریزے اوس زمین کے چار گوشون مین اور پانچوان سنگریزہ وسط زمین مین دفن کردین تو حق تعالےٰ اون کے شر سے تمھارے لیے کافی ہوگا کہ وہ ہر شے پر قادر و غالب ہے

برائے دفع جور ظالم نسبت مغضب یمین ۱۲

## باب پانزدہم بذکر فوائد متفرقہ جو متعلق باسم لطیف ہین

باب پانزدہم متعلقہ باسم لطیف ۱۲

واضح ہو کہ حق تعالےٰ مجکو اور تم کو توفیق عمل عطا کرے کہ یہ اسم جلیل القدر جس کی برکت ظاہر اور فضل اوسکا مشتہر ہے وہ سریع الاجابت ہے یعنے

---

جابت کنندہ دُعا یا قادر یا قاہر البتہ ہر شے پر قادر ہے ۱۲ سہ کیا اُن لوگون نے نہین دیکھا کہ زمین کو اُسکی طرفون کنارون سے ہم کم کرتے ہین ۱۲ لہ یہ دو آیتین ہین سورۂ فرقان کے شروع رکوع پنجم مین ۱۲ عہ اُس روز ہم لپیٹ دیوین گے ہم آسمانون کو جس طرح نوشتے لکھے ہوئے لپیٹے جاتے ہین اور جسطرح ہمنے اول آفرینش مین سب کو پیدا کیا ہے اوسیطرح ہم دوبارہ بعد مرگ بھی زندہ کرین گے ۱۲ سہ یعنی اُن لوگون نے قدر و عظمت حق تعالےٰ کی

اوسکے سبب سے دعائین بہت جلد مستجاب ہوتی ہین اور اُسکے اسرار عظیم اور خواص عجیب ہین دربارہ حصول رزق وقضاے حاجات وکشائیش کربات و صعوبات ودفع مکائد ظالمین اور دربارۂ اونکی ہلاکت کے اور سواے اِسکے فوائد دیگر ہین وتحقیق کہ بعض علما واولیا نے بھی نسبت بعض چیز کے جو متعلق اسم لطیف کے ہو کلام کیا ہے اور ہر ایک نے اوس مین سے علیٰ قدر اپنے حال اور انکے مراتب مقام کے ذکر کیا ہو چنانچہ عنقریب کچھ اُس مین سے مین بیان کرون گا ازانجملہ یہ ہے کہ جب تو ارادہ استعمال اسم لطیف کا براے کشایش وکرب وہم وغم وآسانی رزق وبرآمد حاجت کے کرے تو بعد نماز صبح کے اِس اسم کو یک صد وبست ونہ مرتبہ ذکر کرے اور اُسکے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا مُسَخِّرَ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَمَنْ عَلَيْهِنَّ سَخِّرْ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ مِّنْ عِبَادِكَ مِمَّا فِيْ بَرِّكَ بَحْرِكَ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ فِي الْكَوْنِ شَيْءٌ مُتَحَرِّكٌ اَوْ سَاكِنٌ اَوْ صَامِتٌ اَوْ نَاطِقٌ ظَاهِرٌ اَوْ بَاطِنٌ اِلَّا سَخَّرْتَهٗ لِيْ بِبَرَكَةِ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ الْكَنُوْنِ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۲ اِلٰهِيْ جُوْدُكَ اَلَّتِيْ عَلَيْكَ وَاِحْسَانُكَ قَرَّبَنِيْ اِلَيْكَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ مَا يَخْفٰى عَلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ مَا لَا يَعْسُرُ عَلَيْكَ اِذْ عِلْمُكَ بِحَالِيْ يُغْنِيْ عَنْ سُؤَالِيْ يَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَكْرُوْبِ كُرْبَهٗ فَرِّجْ عَنِّيْ

---

صہ ویسی نہ بجو جسطرح تعظیم ہے اور تمام زمین قبضۂ خدا مین مقبوض ہوگی در قیامت کو اور تمام آسمان اِسکے دست قدرت مین پیچیدہ ہونگی ۱۲ لے یا اللہ اے فرمانبردار ورام کرنے والے ہفت طبق آسمان وہفت طبق زمین کے اور جو کچھ آسمانون وزمینون مین ہو تو میرے بس مین کردے ہر ایک کو مخلوقات اپنی مین سے جو تیرے جنگلون اور دریاؤن مین یعنے یہان تک کہ عالم مین کوئی شے حرکت کرنے والی یا سکونت رکھنے والی یا بے زبان یا گویا بے یہ سب ظاہر ہون باطن باقی نرہین مگر یہ کہ اُن سب کو میرے قابو مین کردے برکت اپنے اسم لطیف کے جو پردۂ غیب اسرار مین ہی [illegible] زندہ پایندہ ۱۱ قائم کہ بذات خود تیرا امر یون ہی ہو کہ جب تو ارادہ کسی شے کے وجود کا کرتا ہو تو دکھا

بِمَا اَنَا فِيْهِ يَا مَنْ لَيْسَ بِغَائِبٍ فَانْتَظِرَهُ وَلَا بِنَائِمٍ فَاُوْقِظَهُ وَلَا بِغَافِلٍ فَاذْكُرَهُ وَلَا بِعَاجِزٍ فَاُمْهِلَهُ يَا عَالِمًا بِالْجُمْلَةِ وَغَنِيًّا عَنِ التَّفْصِيْلِ كَفٰى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَسُدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا بَصِيْرُ يَا مُجِيْبُ اِغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَرِزْقًا وَسَخِّرْ لِيْ جَمِيْعًا خَلْقِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ واضح ہو کہ یہ استغاثہ ہے جو نفع کرتا ہی اہل غم و ہم کو اور انکو جو خوف ناک ہین حاکم وغیرہ سے چنانچہ جو شخص ان حالتون مین ارادہ کرے کشایش کے لیے تو چاہیے کہ جو کچھ ہم نے ذکر کیا ہے اوسکو مع شروط مذکورہ کے پڑھ کر دعا کرے تو فوراً مستجاب ہوگی باذن اللہ تعالے اور بعض خواص اسم لطیف سے یہ ہے جیسا بعضون نے کہا ہے کہ جو شخص ارادہ برآمد اپنی حاجات کا رکھتا ہو تو چاہیے اسم مذکور کو نو ہزار بار تکرار کرے اور بعد ازان یہ آیات تلاوت کرے قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ

---

ہے کہ موجود ہو جاوے سختی مین آتا ہی الٰہی تیرا جود و کرم مجھکو تیری جانب ہما ہو لایا ہے اور تیرے احسان نے مجھکو تیرا مقرب کیا ہی مین تجھ سے شکایت کرتا ہون اس بات کی جو تجھپر پوشیدہ نہین ہے اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون ایسی چیز کا جسکا عطا کرنا تیرے نزدیک دشوار نہین ہے اسلیے کہ علم تیرا اور آگاہی تیری میرے سوال سے مستغنی ہے اور کشود کرنیوالی اہل غم کو کشایش کر مجھسے سختیونکو جسمین مبتلا ہون اے وہ خداوند جو نہاں نہین ہے جسکی شنوائی کا منتظر ہون اور وہ جو سوتا نہین ہے سوا اسکو مین جگاتا ہون یعنی اسی کو مین پکارتا ہون اور وہ غافل نہین ہے اسکو مین یاد کرتا ہون اور وہ عاجز نہین ہے اسکو مین مہلت دیتا ہون یعنی اپنی حاجت روائی مین اور وہ عالم ہے کہ بخوبی سب اشیا جانتا ہے نسبت کسی شے کے اسکو حاجت تفصیل نہین ہے کافی ہے آگاہی تیری ہماری گویائی سے ساری امیدین منقطع ہین سواے اس امید کے جو تجھ سے ہو اور تمام آرزوون سے ناامیدی ہے سواے اوس آرزو کے جو تجھ مین ہے اور تمام راہین بند ہین سواے ان راہون کے جو تیری طرف کو ہین یا اللہ یا سمیع یا قریب یا بصیر یا مجیب میری آمرزش کر اور مجھپر رحم کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ اور میرے حق مین میرا رزق آسان کر اور اپنی جملہ خلق کو میرے قابو مین کر دے کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲

اَلْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ان آیتون کو دو سو ستر مرتبہ پڑھین اور درمیان ذکر اسم و تلاوت آیات کے کسی سے کلام نہ کرین کہ بے شبہہ حق تعالےٰ اوسکی حاجت روائی کرے گا اور اوسکی مشکلکشائی کرے گا اور بعض خواص سے یہ ہی کہ جب ارادہ استعمال اسم اللطیف کے عدد کبیر کا کرین تو ایک مقام پاکیزہ پر اند کے نشست کرین اور بدن اوس کا پاک و لباس پاکیزہ ہو و بعد ازان دو رکعت نماز پڑھین پھر رو بقبلہ ہو کر نشست کرین اور اِس اسم کو ہزار بار پڑھین اور ایک مرتبہ دعائے مذکور الذیل کو پڑھین اور اسیطرح تا ختم اوس اسم کے عدد کبیر تک عمل مین لاوین اور عدد کبیر شانزدہ ہزار و ششصد و چہل و یک بار ہے چنانچہ بروقت تمام عدد کے بر آمد حاجت ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَقْرَبُ وَاَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِیْمٍ وَّاَجْوَدُ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ وَّاَحْفَظُ مِنْ كُلِّ حَفِیْظٍ وَّاَلْطَفُ مِنْ كُلِّ لَطِیْفٍ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ اللَّطِیْفِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مِنْ خَلْقِكَ مَنْ یَّقْضِیْ حَاجَتِیْ وَیَدْفَعُ عَنِّیْ خَصْمِیْ وَیُنَجِّیْنِیْ

---

سلہ یہ ایک و نیم آیہ ہی سورۂ انعام کے رکوع ہشتم مین یعنے تو کہدے کہ تمکو کون نجات دیتا ہی خشکی و تری مین وہ نجات دیتا ہی جسکو تم گڑگڑا کر پکارتے ہو اور چپکے چپکے یاد کرتے ہو ۱۲ سلہ اگر تو ہمکو اس بہلکہ سی نجات دے تو ہم بندگان شکرگذار مین اور ہونگے سلہ تو کہدے کہ اللہ تمکو اس آفت سے نجات دیگا اور ہر کرب بلا سے سلہ اسکا ذکر آتا ہی کہ وہ ۱۶۶۴۱ عدد ہین ۱۲ سلہ یعنے بعد ہزار کے یہ دعا ایک ایک مرتبہ پڑھی جاوے ۱۲ سلہ یا اللہ تو بندون سے بہت قریب ہے اور تمام کریمون کو بڑا کریم ہے اور تمام جوادون سے تو بڑا جواد ہی اور تمام حفاظت کنندگان سے تو بڑا حفاظت کرنیوالا ہی اور ہر لطیف سے تو بڑا لطیف ہی پس مین تجھسے سوال کرتا ہون بحق تیرے اسم کے جو لطیف ہے کہ میرے قابو مین کردے اپنی خلق مین سے ایسے شخص کو جو میری حاجت روائی کرے اور مجھ سے میرے دشمن کو دور کرے اور جو کوئی مجھپر ظلم و تعدی کرتا ہی اوس سے مجھکو بچا اپنی نجات یا لطیف [illegible]

مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَعَادَانِیْ بِحَقِّكَ یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِیْ عِنْدَ الشَّدَائِدِ كُلِّهَا
اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاۤءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ[1] تین مرتبہ

اور بعض اہل خلوت سے منقول ہے کہ جب ارادہ بر آمد حاجت کا ہو تو اسم لطیف بیائے ندا یعنی یا لطیف بعدد مذکور ذکر کرین اور جس مطلب کی طلب ہے وقت پڑھنے کے تصور مین پیش نظر رہے پھر بعد فراغ کے سورہ فاتحہ ہفت بار تلاوت کرین اور ہدیہ ثواب دیجین واسطے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور واسطے قطب غوث اور واسطے اولیا و اوتاد و صالحین کے و بعد ازان ہفت بار یہ دعا پڑھین اور سوال حاجت کا کرین تو بر آوے گی باذن اللہ تعالی اور وہ دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ مُرَبِّیْ الْكُلِّ بِلُطْفِ رُبُوْبِیَّتِكَ [2]اَسْرِعْ لِیْ بِسِرِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ بِلَا مِحْنَةٍ وَّقَلِّبْ قَلْبِیْ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ لُطْفِكَ حَتّٰی [3]اَشْهَدَ لَطِیْفَ لُطْفِكَ فِیْ كُلِّ جِهَةٍ وَّقَعَتِ الْاِشَارَةُ اِلَیْهَا عَلَیْهَا اَوْ عَجَزَتْ عَنْهَا حَتّٰی اَغْرَقَ فِیْ بِحَارِ لُطْفِكَ مُبْتَهِجًا بِحَلَاوَةِ ذٰلِكَ الْبَحْرِ حَلَاوَةً تَغَذُّ وَارْوَاحُ الْمُرْتَاجِیْنَ بِفَهْمِ اَسْرَارِكَ وَاَمْتِعْنِیْ مِنْ اَسْمَآئِكَ وَنُوْرًا مِنْ نُوْرِكَ الَّذِیْ مَنْ تَدَرَّعَ بِهٖ شَرَّ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا

---

[1] یہ آیت ہے اللہ اپنے بندوں کے ساتھ لطف کرنیوالا ہے اور رزق دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اور وہ توانا ہے لطف اور غالب ہے ۱۲

[2] یعنے اس آیہ کو تین بار ۱۲

[3] ۱ہ ۱۶ ۱۳۰۲ ۱۲

[4] یا رب الارباب مربی کل کائنات کے انہو سے ربوبیت شتابی کر میرے حق مین عطا کرتے ہین بلا محنت بواسطے اپنے لطف پوشیدہ کے اور اپنی انگشتان لطف کے دو انگشت سے میرے قلب کو پھیرے یہانتک کہ مین تیرے لطف لطیف کی گواہی دون ہر طرف اور ہر حال مین جسکی نسبت اشارہ ہو سکے یا جسطرف باشارہ نہ ہو سکے اور یہانتک کہ مین تیرے دریاے رحمت و لطف مین غرق ہو جاؤن اس طرح کہ مین اس دریا کی حلاوت غرق سے مسرور و شگفتہ ہون اور اوس سے وہ حلاوت پاؤن جو غذا ہے

إِنَّكَ أَنْتَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض علما نے کہا ہے جب کوئی شخص استعمال اس اسم بارادۂ برآمد حاجات وکشائش صعوبات کے کرے تو بعدد مذکور بہ نیت برآمد حاجات کے ذکر کرے البتہ حق تعالی اوسکا مقصد برلاویگا اور اس سے کشائش اوسکی سختیون کی کرے گا اور اگر تجھپر کوئی حالت طاری ہو تو اوقات شدائد مین برائے دفع سختی کے یا لطیف کا ذکر کرنا چاہیے کہ تیرے لیے کسقدر سرعت تاثیر ہوگی اور دعا اس اسم کی بعد فراغ کے یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيفُ كَمَا لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ الْطُفْ بِيْ فِيْ قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ الَّذِيْ قَدَّرْتَهٗ عَلَيَّ فَرِّجْ عَنِّيْ مَا أَنَا فِيْهِ إِلٰى مَنْ أَقْصِدُ وَأَنْتَ الْمَقْصُوْدُ وَمَنِ الَّذِيْ يُعْطِيْ وَأَنْتَ الرَّبُّ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ رَبِّ حَقِّقْ عَلَيَّ أَنْ لَّا أَتَوَكَّلَ إِلَّا عَلَيْكَ وَلَازِمٌ لِيْ أَنْ لَّا أَلْتَجِئَ إِلَّا إِلَيْكَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَلْجَأُ الْخَائِفُوْنَ يَا مَنْ بِكَرَمِهٖ وَجَمِيْعِ عَوَائِدِهٖ يَتَعَلَّقُ بِهِ الرَّاجُوْنَ يَا مَنْ بِسُلْطَانِ قَهْرِهٖ وَعَظِيْمِ

یعنی برلاویگا حاجات ۱۲

---

ارواح گوشہ نشینون کی جنھون نے دروازہ اپنا روے خلایق سے بند کرلیا ہو برلاے فہم تیرے اسرار کے اور عطا کر مجکو ایسا کوئی اسم اپنے اسماسے اور ایسا کوئی نور اپنے انوار سے جسکا لباس یا جسکی زرہ تو جسکو پہنائے وہ پناہ مین رہے شر سے زمین کے اندر گھسنے والون کے اور شر سے اُن چیزون ۱۲ سلہ جو آسمان سے اُترتی ہین اور جو انمین چڑھتی ہین کہہ کہ بیشک تو لطیف و خبیر ہے وصلی اللّٰہ الخ ۱۲ سلہ یا اللہ یا لطیف جیسا تونے لطف کیا آفرینش مین آسمانون اور زمینون کے اسیطرح لطف کر میرے ساتھ اپنے قضا و قدر مین جسکو تونے میرے لیے مقدر و اندازہ کیا ہے مجھے جس مصیبت مین مین ہون الٰہی مین کسکا قصد کرون حالانکہ مقصود میرا تو ہی ہے اور کون ہے مجکو دیوے گا حالانکہ پروردگار کریم و معبود تو ہی ہے اے میرے پروردگار مجھپر واجب ہے کہ مین سوا تیرے کسی پر تکیہ نہ کرون اور مجکو لازم ہے کہ مین سوا تیرے اور کسی سے التجا نکرون اے وہ خداوند جس پر تکیہ کرتے ہین اے وہ خداوند جسکی طرف سارے خوفناک پناہ پکڑتے ہین اے خداوند

مَرْحَمَتِہٖ یَسْتَغِیْثُ الْمُضْطَرُّوْنَ یَا لَطِیْفُ کَمَا اَسْرَعْتَ لِتَفْرِیْجِ الْکُرَبِ فِیْ اَوْقَاتِ الشَّدَائِدِ اُلْطُفْ بِیْ فِیْ قَضَائِکَ وَقَدْرِکَ الَّذِیْ قَدَّرْتَہٗ عَلَیَّ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ وَفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یَا اللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ الاٰیۃ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ تا آخر سورہ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور شیخ ابو العباس حضرمی سے منقول ہے کہ اُنھون نے کہا کہ واسطے کشایش سختی کے بعد اسم لطیف یہ دعا پڑھی جاوے یَا مَنْ کَرَامَتُہٗ لَا یُحَدُّ وَقَضَاؤُہٗ لَا یُرَدُّ وَصِفَتُہٗ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تا آخر سورہ اِفْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ اِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ بعض علما کا لکھا ہوا دیکھا مین نے کہ برائے اسم لطیف چند خاصیت ہین ایک حصول رزق دوم برآمد حاجات سوم خلاصی محبوس چہارم پوشیدگی و حفظ نظر ظالمون سے چنانچہ جب ارادہ عمل کا ہو تو اپنے لباس کو پاک کرین یعنے جامہ پاکیزہ پہنین اور جاے نشست کی پاک و صاف ہو اوس وقت اسم لطیف

---

۱۲ اے خداوند جسکے کرم سے اور اوسکی جمیع نعمتون سے رجوع کرنے والی علاقہ رکھتی ہین اے وہ خداوند جسکے قہر غالب کے ساتھ مردم مضطر استغاثہ کرتے ہین ۱۲ منہ یا لطیف جسطرح تو شتابی کرتا ہے واسطے کشایش سختی کے اوقات شدائد مین اوسیطرح میرے ساتھ لطف کر اپنی قضا و قدر مین جسقدر تو نے مقدر کیا ہے میرے حق اور لطف کر ساتھ اپنی توانائی اور قوت ساتھ اپنے فضل و کرم کے کیونکہ توانائی و قوت حاصل نہین ہوتی مگر ساتھ اللہ کے یا اللہ یا علی یا عظیم ۱۲ منہ یہ آیہ تمام دلیل سورۂ آل عمران کے رکوع ہیجدہم مین ہے ۱۲ منہ یعنی تا آخر سورۂ توبہ ۱۲ منہ اے خداوند جسکی کرم کی کچھ حد نہین اور جسکے قضا و قدر کو کوئی پھیرنے والا نہین اور صفت اوسکی قل ھو اللہ احد ہے وہ کر میرے ساتھ جو تیرے شایان ہو وہ نکر میرے ساتھ جسکے لائق مین ہون تو خداوند تقوی ہے اور تیرا تقوی اور تیرا خوف کیا جاوے اور تو آمرزگار ہے ۱۲

کو شروع کرین کہ اوس کو ایک ہزار ششصد وچہل ویک مرتبہ ذکر کرین اور بعد ہر صدی ونوزدہ بار کے تلاوت آیت کرین [1] و اسیطرح چارون تصرفات مین عمل کرین اول یہ کہ اگر عمل برائے طلب رزق کے ہے تو بعد ذکر اسم بعدد مذکور کے یہ آیہ تلاوت کرین اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ ط وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ اور یہ دعا پڑھین اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اگر عمل برآمد حاجات ہے تو بعد اسم آیۃ قضاء حوائج پڑھین اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اور یہ دعا پڑھین اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اگر عمل برائے خلاصی ومحبوسی ہے تو ذکر اسم بہ آیۃ خلاصی محبوسون کی تلاوت کرین اِنَّ رَبِّيْ لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ اور اگر عمل برائے چشم پوشی ظالم کے ہو تو ذکر اسم آیہ اخفاء عین الظلمہ کی پڑھین لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اور علامۃ البونی نے کتاب شمس المشارق الکبریٰ مین لکھا ہے کہ جب واسطے کسی امر کے ارادہ استعمال اسم لطیف کا کرین تو دو رکعت نماز ساتھ سورۂ فاتحہ

---

[1] یعنی جسکا ذکر آیا ہے ١٢ [2] یعنی طلب رزق وقضائے حاجات وخلاصی زندان وچشم پوشی ظالم ١٢ [3] اللہ لطیف ہی بلا حائل کسی چیز کے اپنے بندونکو دیکھتا ہی اور وسعت رزق دیتا ہی جسکو چاہتا ہی اور قوی وغالب ہے ١٢ [4] یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ تو مجھے رزق وسیع وپاکیزہ روزی کر کہ بلا مشقت وبلا محنت ہو واسطے تو ہر شے پر قادر ہے ١٢ [5] کیا وہ نہین جانتا جسنے خلقت کو خلق کیا کہ وہ لطیف سزاوار ہین ١٢ [6] یا اللہ میری حاجت روائی کر ١٢ [7] تحقیق کہ پروردگار میرا لطف کرنے والا میرا ہے جسکی نسبت چاہتا ہی کہ وہ عالم حکیم ہے ١٢ [8] بنیائیان کسیکی ادراک نہین کر سکتین اور وہ بنیائیون کا ادراک کرتا ہی کہ وہ لطیف یعنی صاف دیکھنے والا ہر شے کا ہی بدون حائل ومانع وحاجت ہونے کسی شے کے ١٢

وسورۂ الم نشرح کے پڑھیں و بعد ازان اسم لطیف کو بعدد یکہزار ششصد و چہل
و یک بار ذکر کریں و بعد ازان جس مطلب کا ارادہ ہو دعا کریں کہ وہ اُسی وقت
مستجاب ہوگی یا ساتھ ان کلمات دعا کے جیسا کہ اس دعا کو بونی نے اور اورون
نے بھی کہا ہو وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سہ بار يَا مَنْ وَسِعَ لُطْفُهٗ
اَهْلَ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلَ الْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِخَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اَنْ تُخْفِيَنِيْ
فِيْ خَفِيِّ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اِنَّكَ قُلْتَ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْفَاعِلِيْنَ وَقَوْلُكَ
الْحَقُّ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ الْاٰيَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا
مُعِيْنُ بِقُوَّتِكَ وَعِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا مَتِيْنُ اَنْ تَكُوْنَ لِيْ عَوْنًا وَّمُعِيْنًا
فِيْ جَمِيْعِ اَقْوَالِيْ وَاَحْوَالِيْ وَاَفْعَالِيْ وَجَمِيْعِ مَا اَنَا فِيْهِ مِنْ فِعْلِ الْخَيْرِ وَاَنْ
تَدْفَعَ عَنِّيْ كُلَّ شَيْءٍ وَّنِقْمَةٍ وَّمِحْنَةٍ قَدِ اسْتَحْقَقْتُهَا مِنْ غَفْلَتِيْ وَذُنُوْبِيْ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَقَدْ قُلْتَ قَوْلُكَ الْحَقُّ وَيَعْفُوْ عَنْ كَثِيْرٍ
اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ لَطَفْتَ بِهٖ وَوَجَّهْتَهٗ عِنْدَكَ وَجَعَلْتَ اللُّطْفَ الْخَفِيَّ

---

ع ؛ اے وہ خداوند جس کے لطف نے اہل آسمان واہل زمین کو وسعت دی ہے مین تجھ سے سوال کرتا
ہون بوسیلہ پوشیدہ در پوشیدہ تیرے لطف پوشیدہ کے یہ کہ مجھ پوشیدہ رکھ بیچ پردہ در پردہ اپنے لطف
نہفتہ کے کیونکہ ہر آئینہ تو نے جو کہا ہو تو جمیع راست گویان کے بڑا راست باز ہے اور قول تیرا حق وہ ہے
اللہ لطیف بعبادہ تا آخر آیہ ؛ ع یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون یا قوی یا عزیز یا معین بوسیلہ تیری
قوت اور تیری عزت اور جلالت کے یا عزیز یا متین اور سوال یہ ہو کہ تو میرا پروردگار معین رہے میری جمیع قول
وفعل اور میرے جمیع احوال اور جملہ امور مین جس مین مشغول ہون کارہائے خیر سے اور یہ کہ تو دفع کرے مجھسے جملہ
شر و زحمت و محنت کو جس کا مین مستحق ہون اپنی غفلت و خطاؤن سے اور بے شبہہ تو غفور و رحیم ہے و
بتحقیق کہ تو نے فرمایا ہو اور فرمانا تیرا برحق ہے کہ وہ عفو کرتا ہے بہت سے گناہون کو یا اللہ بحق اوس
شخص کے جسکے ساتھ تو نے لطف کیا ہو اور تو نے اپنے نزدیک وجیہ اور پسندیدہ کیا ہے اور تو نے لطف
خفی کو اوس کے پیچھے لگایا ہے یعنی اوس کو پشت پناہ کیا ہے یہان تک کہ وہ رجوع لایا ہے ۱۲ –

الخفیّ تابعاً لہ حیث توجّہ اسئلک ان توجّہنی عندک وان تخفینی بخفیّ لطفک انّک علیٰ کلّ شیءٍ قدیرٌ وان تسخر لی عندک خادم ھذا الاسم الشّریف یکون لی عوناً علیٰ ما اریدہ من امور الدّنیا والاخرۃ یا من قال قولہ الحقّ ۲ ادعونی استجب لکم دعوناک کما امرتنا فاستجب لنا منّا کما وعدتنا انّک لا تخلف المیعاد وصلّی اللہ علیٰ سیّدنا محمّدٍ وّعلیٰ اٰلہ وصحبہ وسلّم اور اگر ارادہ ہو استعمال اس اسم کا برای ہلاک ظالم کے تو اوسکو بعد مذکور ذکر کرین وبعد ازان اسما کے ساتھ دعا کرین اللّھمّ انت الملک القادر والقاھر دون البطش الشّدید الٰھی عبدٌ من عبادک بغیٰ علیّ وتجبّر علیّ وانت الحکیم العدل وقد خاصمتہ الیک وتوکّلت فی کشف ظلامتی علیک فانزل علیہ یا ربّ بلاءً یعجز عن دفعہ اھل السّمٰوات والارض حتّیٰ یعرف قدر نعمتک علیہ وعافیتک وارسخ علیٰ ھامتہ رسوخ السّجیل علیٰ اصحاب الفیل واقصمہ ودمّرہ ونکّسہ وخذہ فاخذھم اللہ بذنوبھم وما

برای ہلاک ظالم ۱۲

---

۱ سو مین سوال کرتا ہون کہ مجھے بھی اپنے نزدیک وجیہ و پسندیدہ کر اور یہ کہ تو مجھے تو اپنے لطف خفی مین چھپائے اور پھر بس مین کر دے اپنے اوس بندے کو جو خادم و موکل اس اسم شریف کا ہے تاکہ وہ میرے امرون اور دنیا سے جس کا مین ارادہ کرتا ہون میرا مددگار رہے اور مجھے موت دے اُس حالت مین کہ مین مومن و مسلم ہون اور مجھے شک اور شرک سے نکال دے ۱۲ ۲ یا ولی یا ودود یا رحمان دنیا و آخرت کے اور وہ خداوند جسنے فرمایا ہے اور فرمانا اوس کا حق ہے کہ مجھسے دعا کرو مین تمہاری دعا قبول کرونگا چنانچہ ہم نے تجھسے دعا کی جیسا کہ تو نے ہمکو حکم کیا سو ہماری دعا کو قبول کر جیسا تو نے ہمسے وعدہ کیا ہے بے شبہہ تو خلاف وعدہ نہین کرتا ہے رحمت بھیجے اللہ علی سیدنا محمد و آلہ ۱۲ ۳ یا اللہ تو مالک ہے قادر و قاہر و سخت گیر ہے الٰہی تیرے بندون سے ایک بندے نے مجھپر سرکشی

كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ اور بعد دعا کے یہ ابیات پڑھین + ضجو باشمط محبوب السجود له + يقطع الليل تسبيحا وقرانا + لتسمعن ضجيجا في ديارهم الله اكبر باتارات عثمانا والنائحات عليه دمر الله عليكم وللكافرين امثالها فاصبحوا لا يرى الا مساكنهم دمر الله عليه الم تر كيف فعل ربك باصحاب الفيل اور بعد اسکے اِس آیۃ کو اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ تا العزیز یک صد وبست ونہ مرتبہ تلاوت کرین اور چاہیے کہ عامل کو تا عمل با وضو رہے اور تا فراغ کسی سے کلام نہ کرے اگر کسی سے کچھ بات کرنی ہو تو اعادہ عمل کا کرے یعنے از سر نو پھر دوبارہ کرے اور زنہار یہ بات نہ کہو کہ دیکھین یہ عمل صحیح ہوتا ہی یا نہین کیونکہ اگر تو ایسا کہے گا تو عمل تیرا صحیح نہو گا اور چاہیے کہ نیت صاف و خالص ہو اور حق تعالے کی جانب سے سرعت اجابت کا یقین ہو پھر جبکہ اِسطرح کرے گا اور ایسا سمجھے گا تو حاجت روائی تیری ہوگی اور تیرا مقصود بخوبی برآوے گا اور اگر اُسپر اِس دعا کو بھی اضافہ کرے تو اولے ہو گا

---

م وطغیانی کی اور تو حاکم وعادل ہے اور مین تیرے حضور مین مخاصمہ وداد ری لایا ہون اور بیچ کشایش اپنی مظلومی یعنے اپنی دادخواہی کے تجھی پر توکل وتکیہ کیا سوائے میرے پروردگار اُسکے اُپر تو ایسی بلا نازل کر کہ اُسکے دفع سے اہل آسمان واہل زمین عاجز رہین یہانتک کہ وہ تیری نعمتون کو اپنے حق مین اور اپنی عافیتون کو جو اُسکو دی گئی مین پہچانے اور مار اُسکے سر پر سنگریزون کی مار جو اوپر اصحاب فیل کے ہوئی تھی ۱۲ سے اور پشت توڑ اُسکی وہلاک کر اُسکو بحال اورنگون سر ڈال اُسکو اور گرفت کر اُسکی جیسا کہ تو نے قرآن مجید مین فرمایا ہی پس گرفت کی اُنکی اللہ نے بسبب گناہ اُنکے اور نہین ہے اور نہو گا واسطے اونکے سوائے خدا کے نگہبان ۱۲ سے فریاد کرتے ہین وہ باوجودیکہ روسپید ہین سیاہی شب مین درحالیکہ دوست رکھتی ہین اُنکے سجدون کو کہ واسطے خدا کے کیے ہین پارہ شب مین تسبیح کرتے ہین اور قرآن پڑھتے ہین اور سنتے ہین اُنکا فریاد کرنا شہرون اپنے مین کلمۂ اللہ اکبر کے ساتھ اِن نشانون کے ترکیب دیلے ہوئے عثمان کے ۱۲ سے اے قمار نوحہ کنندگان یعنی رونیوالے اُسپر مقرر ہون جیسا کہ تو نے فرمایا ہلاکی بھیجی اللہ نے اُپر اُنکے اور واسطے کافرون

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَلْطُفَ بِیْ مِنْ خَفِیِّ خَفِیِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ ج ۳ بار اَلَّذِیْ اِذَا تَلَطَّفْتَ بِہٖ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ کَفٰی فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ الاٰیۃ ج اوزان سب چیزون کو یکصد و بست و نہ مرتبہ پڑھین اور یا وقاف لطیفہ یعنی نقوش موافق اسم لطیف اور آیۂ لطیف کے یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ل | ط | ی | ف |
| ی | ف | ل | ط |
| ف | ی | ط | ل |
| ط | ل | ف | ی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۰ | ۹ | ۱۰ | ۸۰ |
| ۱۰ | ۸۰ | ۳۰ | ۹ |
| ۸۰ | ۱۰ | ۹ | ۳۰ |
| ۹ | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ |

| اَللّٰہُ | لَطِیْفٌ | بِعِبَادِہٖ |
|---|---|---|
| ۶۶ | ۱۲۹ | ۸۴ |
| ۱۱۱ | ۹۳ | ۷۵ |
| ۱۰۲ | ۵۷ | ۱۲۰ |

| | | |
|---|---|---|
| ۴۰ | ۴۷ | ۴۲ |
| ۴۵ | ۴۳ | ۴۱ |
| ۴۴ | ۳۹ | ۴۶ |

## باب شانزدہم ذکر بعض خواص لفظ جلالت و خواص بعض اسماء الٰہیہ اور بیان اشکال سبعہ کے

براے خواص اسم جلالہ ۱۲

واضح ہو کہ لفظ جلالت اسم علم ہے برائے ذات تعالیٰ شانہٗ کے اور وہی اسم اعظم اللہ ہی نزدیک محققین کے اور جو کہ اوس کے سبب سے دعا کرنے والے کی دعا

---

دیکھا ہو اس نے اللہ کی ساوتین این بس ہو گئے وہ مانند ایسے صورت ہین کہ نہین دکھائی دیتا تھا مگر نشان مکانون انکے کا وہ ہلاک کیا خدا نے انکو کیا نہین دیکھا تو نے اسے رسول کس طور کیا رب تیرے نے ساتھ اصحاب فیل کے یہ آیہ چھبیسوین پارہ مین شورے کی تیسرے رکوع مین ہی اللہ بڑا مہربان ہے اپنے بندون پر کہ رزق دیتا ہی جسطرح چاہتا ہی اور وہ بڑا قوی و غالب ہے ۱۲ الٰہی یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ تو میرے ساتھ لطف کر اپنے لطف خفی سے جو پوشیدہ اور پوشیدہ ہو اور وہ کہ جب تو م

جلد قبول نہین ہوتی تو باعث یہ ہے کہ شرائط دُعا کے مجتمع نہین ہوتے اور مخفی نرہے کہ قرآن مجید مین یہ اسم دو ہزار تین سو ساٹھ مقام مین مذکور ہے اور اعظم ہوتا اِس اسم کا باعتبار مدلول اسم کے ہی اور مدلول اس اسم کا وہی ذات اقدس الٰہی ہی یا باعتبار ثواب الہہ کے یعنی جو ثوابات پے در پے وارد ہوتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ اسم اعظم کا وہ الحی القیوم ہے اور یہی قول مختار نووی کا ہے کیونکہ اون کو اس باب مین خاص تبعیت ایک جماعت کی ہے اور بعضون نے کہا ہی کہ اسم اعظم ذوی الجلال والاکرام ہی اور بعضون کے نزدیک اِسکے سوا ہی اور جب ابو یزید بسطامی اسم اعظم سی سوال کیے گئے تو اُنھون نے کہا کہ اس کی لیے حد و محدود نہین بلکہ وہ تیری فراغ دلی و شرح صدر رہی جو واسطے وحدانیت حق تعالیٰ کے جازم ہی پھر جب کہ ایسا ہو تو جس اسم کے ساتھ تو چاہے اعتقاد کرکے کہ اوسکے وسیلہ سے تو سیر کریگا مشرق سی مغرب تک انتہی اور لفظ جلالہ اسم جامع ہی واسطے معانی کل اسمار اللہ کے جو اسمار حُسنیٰ ہین اور وہ سلطان تمام اسمار ہی اور اُسکے لیے تمام اسمار پر شرف زائد ہے اور یہ اس سبب سے کہ اگر لام تعریف اللہ کا حذف کیا جائے اور اس کو جمع کرین تو کہا جائیگا آلہہ اور اگر دونون لام حذف کرین تو باقی رہجاوی آہ اور جبکہ لام و ہا دونون کو گرا دین تو اسم عظیم بزبان سُریانی باقی رہی گا کہ وہ لفظ آل ہی اور جب کہ الف اور لام گرا دیوین تو اُس اسم سے ہ باقی رہی گا کہ وہ ہُو ہی چنانچہ یہ اسم یعنے اللہ ناطق ہے اسم

---

طرح وہ لطف اپنی خلق مین سی کسی ساتھ کرتا ہے تو کافی ہوتا ہی چنانچہ تو نے فرمایا ہی اور فرمانا تیرا حق ہی ۱۲ سلہ کہ کیا وہ نہین جانتا ہی کسی شخص نے خُلق کو خلق کیا ہی وہی خلق کرنے والا لطیف ہے خبیر ہے ۱۲ سکہ یہ آیہ مع ترجمہ مذکور ہوا ۱۲ ستہ لفظ جلالہ کا بیان متن مین آیا ہی ۱۲ شہ اشکال سبعہ مین یعنی سات شکلون مین جو آیندہ مذکور ہونگی

ذات اور جامع ہے معنًا جمیع اسما کا اور جمیع اسمار صفات اوسی اسم سے متعلق ہین بخلاف دیگر جملہ اسما کے کہ جب اونمین سے حروف ساقط کرین تو بعد انفکاک حروف کے وہ اپنے معنون پر باقی نہین رہتے سوائے اسم اللہ کے کہ جب اوسکا کوئی حروف جدا کرین تو بقیہ اوسکا بامعنی زبان زد ہوتا ہی چنانچہ بعض خواص اسم اللہ سے یہ ہے کہ واسطے شفائے اسقام وامراض کے کہ اگر اوسکو موافق اوس کے چھیاسٹھ مرتبہ لکھین اور اوسکو دھوکر جس مریض کو پلادیوین تو وہ شفا پاویگا باذن اللہ تعالی اور برائے جملہ گزند رسیدہ و آسیب زدہ کو بھی یہی اسم لکھکر اور دھوکر پلادین اور اگر واسطے حبس وباز داشت جنی کے ارادہ کرین تو اس اسم کے حرفون کو جن زدہ کے انگشتان دست پر لکھدین تو وہ محبس ہوجاویگا اور اگر ارادہ حرق جنی کا کرین یعنی اگر ارادہ اوسکے جلانے کا رکھتے ہون تو حروف اسم اللہ ایک پلیتے مین لکھین اور اکر ایک سرے سے اوسکو جلادین اور جن زدہ کو سونگھادین اس صورت سے اگر ارادہ اوس کے مار ڈالنے کا ہو یا جلا دینے کا رکھتے ہون یا اوس کو گویا کرنا چاہتے ہون تو یہ سب باتین اوس سے حاصل ہونگی اور بعض علمار سلف نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف مین بلاتعداد جس قدر اوس ظرف مین گنجایش ہو لکھکر اور دھوکر اوسکا پانی مصروع یعنے آسیب رسیدہ پر چھڑک دیوین تو شیطان اوس سے جلجاوے گا اور بونی نے کہا کہ مین نے یہ عمل ایک شخص کے تئین بتایا کہ اوس کا لڑکا چونتیس ۳۴ برس سے مصروع یعنے آسیب زدہ تھا اور اس امر نے اوس کو درماندہ وعاجز کردیا تھا چنانچہ وہ شخص تین روز اس

خواص اسم اللہ برائے شفائے امراض و دفع گزند

حبس جنی ۱۲

حرق جنی ۱۲

برائے احتراق آسیب ۱۲

---

۱ یعنی اسم اللہ سے بعد حذف بعض حروف جو حرف ایک یا دو باقی رہین گے وہ بامعنی زبان زد ہون گے ۱۲

۲ یعنے وہ شخص جن سے محفوظ اور جن اس سے باز ایستادہ رہیگا ۱۲

اس عمل پر آمادہ ہوا کہ اوس کو لکھکر اور دھو کر بیمار پر چھڑکتا تھا تا آنکہ اُسکا عارضہ آسیب جل گیا اور پھر کبھی عود نہ کیا اور یہ اسم تمام و کمال پینے کا ملی و تمام ہو اور سارے امراض کو دُور کرتا ہے اور بعض خواص اسم الحی القیوم سے یہ ہی کہ جو کوئی اسکو ہر روز و شب مین ذکر کیا کرے گا اور اس ورد کو اپنے اوپر لازم کرے گا اور اوسکی دعائے مخصوصہ کے ساتھ جسکا ذکر کیا جاتا ہے دعا کرے گا تو اوسکے لیے کل خیر حاصل ہوگی اور تمام ضرر کو کافی ہوگا جیسا کہ بعض علماء نے اسکو نظم مین ذکر کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مُحْیِ اَحْیِ قَلْبِیْ وَرِزْقِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَاوِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا حَیًّا قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیًّا بَعْدَ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ مُحْیِیْ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ مُمِیْتُ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ رَازِقُ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ لَا یُشْبِهُهٗ حَیٌّ اَسْئَلُكَ بِحَیَاتِكَ قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ وَبِحَیَاتِكَ الَّتِیْ تُمِیْتُ بِهَا كُلَّ حَیٍّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَرِّجْ كُرُوْبِیْ وَنَفِّسْ هَمِّیْ وَاَجْلُ صَدَاءَ قَلْبِیْ وَاَغْنِ یَا مَنْ لَا یَخْفَاهُ حَالِیْ وَلَا تُعْجِزُهٗ مَسْئَلَتِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ عَجِّلْ لِیْ بِمَطَالِبِیْ وَبُلُوْغِ مَآرِبِیْ فَقَدْ دَعَوْتُكَ

بعض خواص اسم الحی القیوم ۱۲ ۱۲

اے یاحی یاقیوم اے حیات بخشنے والے زندون کے زندہ رکھ میرے قلب اور میرے رزق اور میرے دین اور میرے دنیا کو یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون اے زندہ موجود و پیشتر تمام زندون اور موجودات سوائے زندہ رہنے والے بعد تمام زندون کے اے زندہ زندگی بخشنے والے تمام زندون کے اے موت دینے والے تمام زندون کے اے ہستی بخش والے رزق دینے والے سارے زندون کو اے وہ ہستی والا کہ کوئی زندہ مشابہ نہین ہے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے نجات ازلی کے جو قبل کل زندون کے ہے بوسیلہ تیری اُس نجات باقی کے جس سے تو تمام زندون کو فنا کریگا یا ذوالجلال والاکرام یاحی یاقیوم دور کر میری سختی کو اور آسان کر میری مشکل کو اور صاف کر میرے زنگ قلب کو اور غنی کر میری محتاجگی کو اے خداوند میرا حال مخفی ہے اور میرا سوال اوسکو عاجز اور درماندہ نہین کر سکتا نہین ہے

باسمک الذی نجا بہ من نجا وھلک من ھلک یا حیّ یا قیّوم ۱
گیارہ مرتبہ فاستجبنا لہٗ ونجّیناہ من الغمّ وکذٰلک ننجی المؤمنین ۲
وصلّی بجلالک علٰی سیّدنا محمّد وعلٰی اٰلہٖ وصحبہٖ وسلّم ۳ اور بعض خواص اسم حق تعالیٰ ذوالجلال والاکرام سے یہ ہے کہ جو کوئی اوسکے ذکر پر مداومت کرے اور بکثرت پڑھا کرے یہانتک کہ اوس سے اوس پر ایک ایسی حالت وکیفیت طاری ہوگی کہ نگاہِ مردم مین وہ شخص معظم معلوم ہوگا اور لوگ اوس کی ملاقات مین باعزاز واکرام پیش آوین گے اور اوس کے لیے عالم ارواح مین تصرف و دخلِ عظیم حاصل ہوگا اور یہ اسم سائر اسماء مین نادر ہے چنانچہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ التجا کرو بہ ندائے یا ذوالجلال والاکرام یعنے گڑگڑا کر اس اسم کو پکارو اور اُس کے ذکر مین کثرت کرو وتحقیق کہ امام محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب کبیر مین جسکو خزانۂ ہارون رشید سے انتخاب کیا ہے سو اوس مین یہ ذکر کیا ہے کہ وہ اسم جس کے ساتھ آصف بن برخیا نے جسکو کتاب معانی سے کچھ بہرہ تھا دعا کی ہے جس کو سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ تم سب حضار مین سے تختِ بلقیس کا میرے پاس حاضر کرے تب آصف نے کہا مین تخت کو تیرے پاس پیش از چشم زدن لاتا ہون یعنے تیری پلک مارنے سے پہلے حاضر کرتا ہون چنانچہ آصف نے اسی اسم یعنے ذوالجلال والاکرام کا ذکر کیا کہ وہ اسم جلیل اور سریع الاجابت ہے یعنی بہت جلد اس سے دعا پذیر ہوتی ہے اس لیے حق تعالیٰ نے اپنے نبی علیہ السلام

بعض خواص اسم ذوالجلال والاکرام

---

۱ کوئی لائق الوہیت مگر تو ہی ہے یا حی یا قیوم میری مطلب برآری اور میرے مقصد رسانی مین جلد کر کہ مین نے تجھ سے دعا کی ہے بہت اس اسم کے ساتھ ۲ تیرے کہ اوس سے نجات پائے جس نے نجات پائی اور اسی سے ہلاک ہو جو ہلاک ہوا یا حی یا قیوم اس جگہ گیارہ بار کہو ۳ پس قبول کیا ہم نے اوس کی دعا کو اور ہم نے نجات دی اُسکو غم سے اور اسیطرح ہم ساری مومنون کو نجات دیتے ہیں ۴

اکو اوس اسم کی خصوصیت کے ساتھ جامع جمیع کلمات کا کیا اور اوسی سے اُنکو معرفت عامہ و تامہ ساتھ حق تعالےٰ کے اور معرفت کاملہ اُسکے اسما کی ہوئی اور وہ اسم اعظم اللہ کا ہے اور بہ سبب اوس کے عموم برکت اور سرعت اجابت کی آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنی امت کو اُس سے بہرہ مند کیا اور اونکی خیر خواہی کی اور اونپر مزید شفقت فرمائی کہ وہ لوگ ذکر اوس اسم کا رکھین اور بواسطۂ اوس اسم کے اور سواے اِسکے دیگر اسماء الٰہیہ کے ساتھ الحاح و التجا کرین چنانچہ فرمایا کہ ہر آئینہ حق تعالیٰ محبوب رکھتا ہے اپنے ایسے بندون کو جو اپنی دعاؤن مین الحاح کرنے والے ہین اور اِس ذکر کے لیے شبِ سہ شنبہ کی ثلث اخیر شب مناسب ہے کیونکہ اوسوقت کے لیے تاثیر عظیم ہی اور یہ نفحات و عطایات ہی جس کے لیے پیش آوے اُوسپر ابواب قرب الٰہی مفتوح ہوجاوین کہ اوس تقرب مین وہ حق کی جانب سے مخاطبات اپنے خاطر کے اور اشارات موافق ارادت کے اور اسرار حکمت ربّانیہ کی بخوبی سمجھے گا شیخ عبداللہ قرشی جو اعیان مشایخ عرب و مصر سے تھے اونھون نی ذکر کیا مین ایک روز ابو محمد المغاوری کے پاس گیا اونھون نے کہا مین تجکو ایسی چیز بتاؤن کہ جب تجکو کسی شے کی حاجت پڑے تو اوس سے استعانت کرین نی کہا بہت اچھا تب اونھون نے مجھے بتایا کہ ان اسما کو پڑھا کرو یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ یَا جَوَّادُ اُنْفُحْنَا مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور ابو عبداللہ نے کہا جب سی مین نے یہ سنا مین اوس سے بہت منتفع ہوتا ہون آور بعض خواص حق تعالےٰ کے اسم سریع سے یہ ہے کہ وہ سریع الاجابت ہے جس وقت آخر دُعا مین یہ اسم ذکر کیا جاتا ہی تو بہت جلد دُعا قبول ہوتی ہے آور بعض نے کہا ہے کہ جب کوئی شخص دفق اسم کا یعنے نقش حروف کو اپنے دست راست سے

استخارہ

اپنے دست چپ مین لکھکر دو رکعت نماز باسورۂ فاتحہ و سورۂ اخلاص کے پڑھے پھر بعد سلام کے اپنے ہاتھون کو بسوے آسمان بلند کرے سو مرتبہ ان کلمات سے دعا کرین يَا سَرِيْعُ اَلْقِ السَّكِيْنَةَ وَالْوُقَارَ فِيْ قُلُوْبِ اَهْلِ هٰذِهِ الدَّارِ چنانچہ اوس شخص کو سکون قلب و طمانیت خاطر حاصل ہوگی بحول و قوت آلہی کے اور صورت اسم سریع یہ ہے)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ر | ی | ع | س |
| ع | س | ر | ی |
| س | ع | ی | ر |
| ی | ر | س | ع |

بعد ازان ہتھیلی کو بائین کان کے نیچے رکھکر سو رہے۔

صفت اشکال سبعہ ۱۲

اور واضح ہو کہ دربارہ اشکال سبعہ کے کہتے ہین وہ سات شکلین ہین کہ وہ اسم اعظم اللہ کا ہے چنانچہ اسی کو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اسم اعظم کہا ہے اور صفت اوسکی یہ ہے ✡ ااام # اا اھ و ✡ ذوی النون مصری نے کہا مین نے ان اشکال سبعہ کو تین امر مین آزمایا مین نے اوسکو شمشیر سے زیادہ تر تیز بُرّان پایا کہ مین نے اوس کو کسی کشتی کے اندر داخل نہین کیا جو وہ غرق ہوئی ہو اور مین نے اوسکو کسی گھر مین نہین رکھا کہ وہ آگ سے جلا ہو اور

متعلقہ صفحہ ۱۴۵ سا عطا کر ہمکو اپنی سرکار سے عطیہ خیر کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ سا یا سریع اس گھر کے باشندون کے دلمین آرام و بستگی ڈالدے یعنی سکون و اطمینان خاطر دے ۱۲

اور مین نے اُوسکو کسی بضاعت مین نہین رکھا کہ وہ باصراف رائگان ہوا ہو حاصل اس عبارت کا یہ ہے کہ اشکال سبعہ جس کشتی مین رکھا گیا اوسکو غرق سے امان ملے اور جس مکان کے اندر رکھا گیا وہ حرق سے محفوظ رہا اور جس مال مین رکھا گیا وہ اصراف سے مصئون ہوا اور ابن الوراق نے کہا جب یہ نقوش اشکال سبعہ بصناعت مین رکھا جاوی تو سزاوار ہے کہ اوس کے ساتھ اگر یہ کلمات بھی لکھ جاوین تو اوس مال کے لیے حرز و حفظ تمام ہوگا یَا حَفِیْظُ لَا یَنْسیٰ یَا مَنْ نِعْمَتُہٗ لَا تُحْصیٰ یَا مَنْ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنیٰ اِحْفَظْ ہٰذَا الشَّیْءَ بِمَا حَفِظْتَ بِہِ الذِّکْرَ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ العزیز الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ اور شرح اِن حروف ہفتگانہ کی جو رموز مبارک و نافع ہین اور شافع جلیل و نافع ہین بنابر تشریح اہل علم کے یہ ہو کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے مین اللہ واحد و یکتا ہون مین بادشاہ زندہ و پاینده ہون مین وہ اللہ ہون کہ میرے لیے ظلال وی یعنی سایہ قبل زوال و سایہ بعد زوال تسبیح و حمد کرتے ہین مین وہ اللہ صانع و خالق ہون کہ غنی و غوایت یعنی شخص گمراہ اور اوس کی گمراہی میرے ادراک سے دور ہے مین وہ اللہ ہون کہ کوئی شخص مثل میرے نہین ہے یعنی کسی شے سے میری مثال نہین ہو سکتی ہے مین اللہ شنوا و بینا ہون چنانچہ اس باب مین امیر المومنین و ثانی المومنین چشمہ صاف و شیرین یعنی ساقی حوض کوثر علی ابن ابی طالب

---

ف ۵ یا حفیظ جو کسیکو فراموش نہین کرتا ہی اے وہ خداوند جسکی کثرت نعمت شمار مین نہین آسکتی ہی اے وہ خداوند جس کے لیے ہین اسماء حسنیٰ یعنی اُسکے اسمائے صفات مین تو اوس شے کی محافظت کر جسطرح تو نے حفاظت ذکر کی کی ہی کہ ہر آئینہ تو نے اپنی کتاب عزیز مین جو تیرے نبی پر نازل کی گئی ہی فرمایا ہے کہ ہم نے نازل کیا اُس ذکر کو یعنی اسم اعظم کو اور ہم اوسکے حافظ و نگہبان ہین

کرم اللہ وجہہ نی فرمایا ہی ثلاث عصی صففت بعد خاتم + ومیم طمیس
ابتر ثم سلم + واربعة مثل الانامل صففت + علی راسها مثل السنان
المقوم + الی کل مامول ولیس بسلم + تشیر الی الخیرات من غیر
معصم وهاء شقیق ثم واو مقوس + فهذ الاسم المعظم قدره + فیا
حامل الاسم المعظم + کفی به کانبوب حجام + ولیس بمحجم فان کنت
تعلمه من قبل فاعلم + لتحفظ من الآفات حقا وتسلم انتهی کلام امیر المومنین
علیہ السلام اور صفت اوس شکل کی جسکو امیر المومنین نے فرمایا ہی

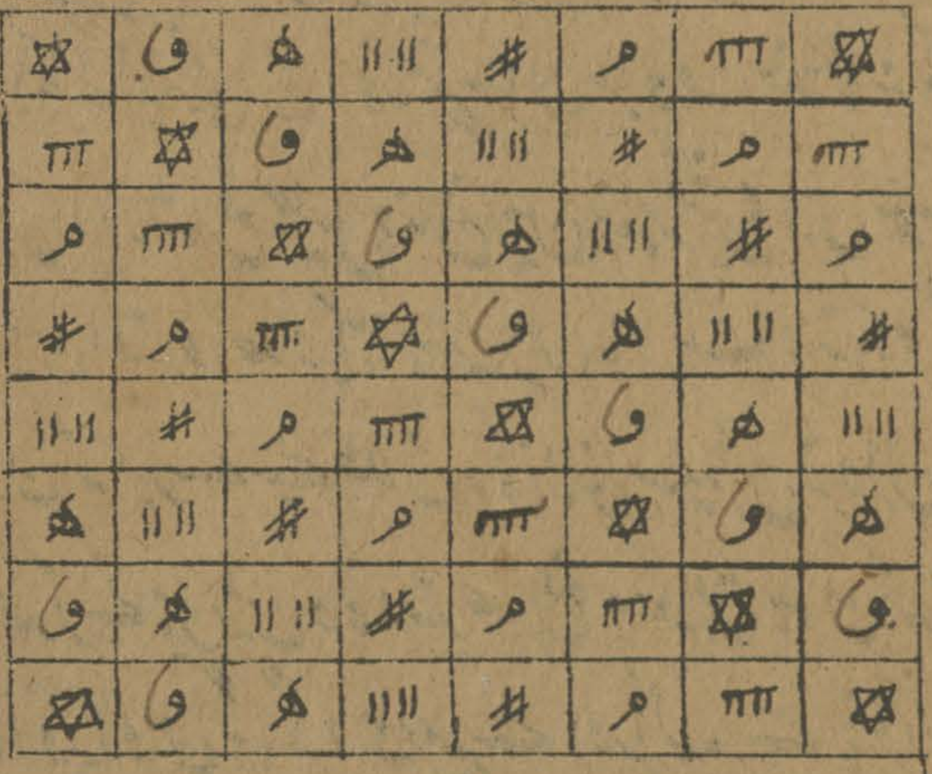

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ✡ | ۱۱۱ | م | # | ۱۱۱۱ | ه | و | ✡ |
| ۱۱۱ | م | # | ۱۱۱۱ | ه | و | ✡ | ۱۱۱ |
| م | # | ۱۱۱۱ | ه | و | ✡ | ۱۱۱ | م |
| # | ۱۱۱۱ | ه | و | ✡ | ۱۱۱ | م | # |
| ۱۱۱۱ | ه | و | ✡ | ۱۱۱ | م | # | ۱۱۱۱ |
| ه | و | ✡ | ۱۱۱ | م | # | ۱۱۱۱ | ه |
| و | ✡ | ۱۱۱ | م | # | ۱۱۱۱ | ه | و |
| ✡ | ۱۱۱ | م | # | ۱۱۱۱ | ه | و | ✡ |

دشمن بہر

ـه۱ تین عصا ہین برابر والاصف بستہ بعد خاتم کے ✡ جسکے سر پر مثل سنان کی قائم ہی۱۲ ـه۲ اور ایک میم ہی بعید دمنقطع یعنی منفرد وجدا و تیز طمیس معنے کور چشم یعنی حلقہ میم مین جو بمنزلہ چشم ہی جسطرح ھ ہو اسطرح نہو بلکہ اس شکل میم سی ہو و بعد ازان شکل سلّم یعنی نردبان ہے # کہ یہ تمام مقاصد کے لیے زینہ ہے وہ حالانکہ وہ محقق سلّم نہین ہی۱۲ ـه۳ اور چار ہین مثل انگشتان کی برابر بر صف بستہ مانند (۱۱۱۱) کہ وہ اشارہ کرتے ہین طرف خیرات کے بے خوف وخطر۱۲ ـه۴ اور ایک ہای شقیق یعنی دو پارہ و دو چشمی مثل ھ نہ مثل ہ بعد ازان واو ہے مثل کمان کے خمیدہ جسطرح و گویا کہ نے بدہان اشتر و حالانکہ وہ محجم یعنے چوب دہان اشتر نہین ہی۱۲ ـه۵ چنانچہ یہ اسم ہی جسکی قدر معظم ہی سو وہ گر تو اوسکو پیشتر سے نہین جانتا ہی تو اب معلوم کرلے۱۲ ـه۶ اے لکھنے والے اس اسم معظم کے اسکے ساتھ اکتفا کرنا کہ تو محفوظ ہو آفات سے جیساکہ حق محفوظ رکھنے کو ہی اور تاکہ تو بسلامت رہے

# باب ہفتدہم بذکر ادعیۂ و استغاثات نافیہ براے دفع سختی وشدائد و رفع ہم وغم کے انشاء اللہ تعالے

ذکر احادیث و فضائل دعا ۱۲

واضح ہو کہ حق تعالی مجکو اور تمکو اور تجکو توفیق خیر بخشے کہ ہر آئینہ وہ دعائین جو مطلوب ہین اور اُنکے لیے شرائط ہین اور بہت سی سند و بات ہین یعنی جن مین تضرع بخدا ہو وہ سب کتب مطولہ مین مذکور ہین اور دربارۂ دعا کے احادیث کثیرہ افضل مخلوقات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے وارد ہین اور بعض اون مین سے یہ حدیث ہے اَلدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا يَنْزِلُ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللهِ بِالدُّعَاءِ اور بعض اونمین سے یہ حدیث ہی لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ اور بعض اُن مین سے یہ ہی مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ اور بعض اُن مین یہ ہی اَلدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ يَكْشِفُهُ وَمَا لَمْ يَنْزِلْ يَحْبِسُهُ اور بعض اُن مین سے یہ ہے يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَا لَمْ يُعَجِّلْ يَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِيْ اور بعض اون مین سے یہ ہے اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِيْنَ چنانچہ بعض علما نے بنا بر معنی اِس حدیث کے لکھا کہ کیا خوب یہ سلاح ہے چاہیے کہ اوس کو ہاتھ سے نہ چھوڑین اگرچہ جلد مستجاب نہو اور بعضون نے اِس مطلب کو نظم کیا ہے اور کہا ہے ؎ اُطْلُبْ وَلَا

دعا دفع شدائد ۱۲

---

[۱] یعنی دعا نفع کرتی ہے اوس بلا کے لیے جو نازل ہو واقع ہو چکی اور جو ابھی نازل نہین ہوئی ہی سو اے بندگان خدا دعا کو اپنے اوپر لازم کرو ۱۲ [۲] یعنی قضاء الٰہی کو کوئی چیز باز نہین رکھتی مگر دعا اور عمر مین کوئی شے زیادہ نہین کرتی مگر نیکوئی ۱۲ [۳] جو کوئی حق تعالی سی سوال نہین کرتا اوسپر اوسکا غضب ہے ۱۲ [۴] دعا نفع کرتی ہی واسطے اوس بلا کہ جو واقع ہو چکی ہو اور جو ہنوز نازل نہین ہوئی چنانچہ جو نازل ہو چکی ہے اوسکو دفع کرتی ہی اور جو واقع نہین ہوئی اوسکو روک دیتی ہی ۱۲ [۵] دعا تم ہر ایک کی مستجاب ہوتی ہی جبتک وہ تعجیل نہین کرتا کہ کہتا ہی مینے دعا کی مگر مستجاب نہین ہوئی ۱۲ [۶] دعا سلاح مومنین کا ہے ۱۲

تَصَبَّرْ مِنْ مَطْلَبٍ[1] ۵ اَمَا تَرَى الْجَبَلَ بِتَكْرَارِ رِيَاحٍ ۵ فَاِنَّهُ لِطَالِبٍ اَنْ يُصَيِّرَ
فِي الصَّخْرِ الصَّمَّاءِ[2] قَدْ اَثَّرَا واضح ہو کہ منجملہ ادعیہ کے دعا معجرج ہے جو مشہور
ہے اور اس کے باب مین اثر ہے یعنے خبر و روایت ہے امام جعفر صادق
بن محمد سے کہ اُنھون نے روایت کی ہے اپنے پدر بزرگوار محمد بن علی بن
الحسین بن علی بن ابی طالب علیہم السلام سے اور یہ دعاے عظیم نافع ہے
واسطے دفع ہم و غم کے اور براے کشایش شدائد کے اور اوس کے لیے شرح
فوائد طویل ہین اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ[3]
اَسْئَلُكَ مَنْ اَقَرَّ لَهُ بِالْعُبُوْدِيَّةِ كُلُّ مَعْبُوْدٍ يَا مَنْ يَحْمَدُهُ كُلُّ مَحْمُوْدٍ
يَا مَنْ يَفْزَعُ اِلَيْهِ كُلُّ مَحْزُوْنٍ يَا مَنْ يَطْلُبُ عِنْدَهُ كُلُّ مَقْصُوْدٍ يَا مَنْ
يَا مَنْ سَائِلُهُ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ يَا مَنْ بَابُهُ بِسُؤَالِهِ غَيْرُ مَسْدُوْدٍ مَنْ هُوَ
غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَّلَا مَحْدُوْدٍ يَا مَنْ عَطَاؤُهُ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ وَلَا مَنْكُوْدٍ
يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ غَيْرُ بَعِيْدٍ وَهُوَ نِعْمَ الْمَقْصُوْدُ يَا مَنْ رِجَاءُ
عِبَادِهِ بِحَبْلِهِ مَسْدُوْدٍ مَنْ لَيْسَ لَهُ بِوَالِدٍ وَلَا مَوْلُوْدٍ يَا مَنْ لَيْسَ شَبِيْهٌ
وَلَا مِثْلُهُ مَوْجُوْدٌ يَا مَنْ لَيْسَ بِوَالِدٍ وَلَا مَوْلُوْدٍ يَا مَنْ لَيْسَ الْوَصْفُ
بِقِيَامِهِ وَقُعُوْدِهِ وَلَا بِحَرَكَةٍ وَلَا بِجُمُوْدٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا

---

[1] طلب حاجت کر اور بیقراری اور بے صبری نکر کسی مطلب سے کیونکہ طالب کو لیے بیقراری و بے صبری کرنا آفت ہے ۱۲ [2] کیا تو نہین دیکھتا ہے حسن کی کشاکشی کو سنگ خارا مین کہ ہر آئینہ نشان پڑ جاتا ہے ۱۲ [3] یا اللہ مین تجھسے سوال کرتا ہون اے وہ خداوند جس کے لیے سارے معبود جسکی پرستش کیجاتی ہے اقرار بعبودیت و پرستاری کرتے ہین اے وہ خداوند جسکی حمد سارے محمود کرتے ہین اے وہ خداوند جسکی طرف سارے [illegible] چارہ گری کرتے ہین اے وہ خداوند جسکی جناب مین تمام مقصود طلب کیے جاتے ہین اے وہ خداوند جسکا سائل محروم نہین پھرتا اے وہ خداوند جسکا دروازہ سوال کا بند نہین ہے اے وہ خداوند جسکا بیان نہین ہوسکتا اور نہ کوئی اسکے لیے حد ہے اے وہ خداوند جسکی عطا کا سلسلہ غیر منقطع ہے اور اسکے عطیے کبھی عسر کی ہے اے وہ خداوند کہ اسکو جو کوئی پکارتا ہے اس کے دور نہین ہے اے وہ خداوند کیا اچھا مقصود ہے اے

وَدُوْدُ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَعْقُوْبَ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ دَاؤُدَ يَا كَاشِفَ
ضُرِّ اَيُّوْبَ يَا مُنْجِيْ اِبْرَاهِيْمَ مِنْ نَارِ النَّمْرُوْدِ مَنْ لَيْسَ لَهٗ شَرِيْكٌ وَ
لَا مَعَهٗ اَحَدٌ مَقْصُوْدٌ يَا مَنْ يُخْلِفُ الْوَعْدَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْمَوْعُوْدِ يَا
مَنْ بِرُّهٗ وَرِزْقُهٗ لِلْعَاصِيْنَ مَمْدُوْدٌ يَا مَنْ هُوَ بَرٌّ حَلِيْمٌ وَنِعْمَ
الْمَقْصُوْدُ يَا مَنْ هُوَ مَلْجَاءُ كُلِّ مَلْهُوْفٍ وَّمَسْرُوْرٍ يَا مَنْ اَذْعَنَ لَهٗ
جَمِيْعُ خَلْقِهٖ بِالسُّجُوْدِ يَا مَنْ لَيْسَ عَنْ بَابِ جُوْدِهٖ مَطْرُوْدٌ يَا مَنْ لَيْسَ
بِبَابِهٖ اَحَدٌ مَقْصُوْدٍ يَا مَنْ لَا يَحِيْفُ فِيْ حُكْمِهٖ وَيَحْكُمُ عَلَى الظَّالِمِ
الْعَنُوْدِ اِرْحَمْ عَبْدًا ظَالِمًا مُخْطِئًا لَمْ يُوْفِ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ فَعَّالٌ
لِمَا تُرِيْدُ يَا اَللّٰهُ سه بار يَا رَبِّ سه بار يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَاءِ عَظْمَةً عِنْدَكَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ لَمْ تَغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

برائے دفع ہم و غم ۱۲

خداوند جسکے بندون کے بارے رسن واثق مین بندھی ہین کہ وہ قطع نہین ہوتی اے وہ خداوند کہ نہین ہے کوئی مشابہ اور نہ اسکے مثل و مانند کے لیے وجود ہے اے وہ خداوند جو نہ کسی کا والد ہے نہ کسیکا مولود ہے اے وہ خداوند جسکا وصف نہ بقیام ہو سکتا ہے نہ بقعود نہ اوسکو کھڑا کہہ سکتے ہین نہ بیٹھا اور نہ اوسکی نسبت کہہ سکتے ہین کہ اوسکو حرکت ہے ۱۲ ؎ نہ حرمت ہے یا اللہ یا رحمن یا رب ودود رحم کرنیوالے پیر مرد بزرگ یعقوب کے اے عفو خطا کرنیوالے داؤد کے اے دور کرنے والے مصیبت ایوب کے اے نجات دینے والے ابراہیم کو آتش نمرود سے اے وہ خداوند جسکا کوئی شریک و ہمسر نہین ہے اور اوسکے ساتھ کسی غیر کا قصد کیا جاتا ہے اے وہ خداوند جو وعدہ خلاف نہین ہے اور وعدہ وعید عذاب سے عفو کرتا ہے اور وہ خداوند جسکی نیکی و رزق رسانی واسطے گناہگارون کے ممدود بستہ ہوئے وہ خداوند جو احسان کرنیوالا اور بردبار ہے اور کیا ہی اچھا مقصود ہے جسکا قصد اعتقاد کیا جاوے اے وہ خداوند جو پناہ کل عاجزون اور اون کا ہے اے وہ خداوند جسکے لیے اوسکی ساری خلق نے سجدہ مین گردن جھکائی ہے اے وہ خداوند جسکے دروازہ جود و کرم سے کوئی رانندہ نہین ہے اے وہ خداوند جسکے دروازے سے کوئی گم شدہ نہین ہے اے وہ خداوند جس کے حکم مین ظلم نہین ہے اور وہ ظالمان سرکش پر حکم مناسب کرتا ہے رحم کر بندگان گنہگارون جفا کار کے

وَالْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ اور بعد اس دعا کے سوال اپنی حاجت کا کرے تو مقصود اوسکا برآویگا باذن اللہ تعالیٰ اور مسند امام احمد مین اور صحیح ابن حبان مین ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور انھون نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو ہم وغم یا حزن پہونچے تو وہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اُمَّتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاۤؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوْ اَمْتَاثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ وَقَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَاۤءَ حَزَنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ دیگر یہ کہ حق تعالیٰ اوس کا حزن و غم لے جاوے گا اور بجاے اوس کی مصیبت کے کشایش سے بدل دے گا اور بعض اُن ادعیہ مین سے وہ ہے جو عبد اللہ بن ابی زید القیروانی سے منقول ہے اونھون نے کہا مین نے بہت ادعیہ دیکھی مگر مین نے زیادہ تر اس دعا سے کوئی سریع التاثیر نہین دیکھی اور نہ اُوس سے زیادہ تر کوئی سریع الاجابت تجربہ مین آئی اور حال یہ ہے کہ شیخ فقیہ ابو اسحاق التونسی اِس دعا سے ہر سلطان جابر اور ہر ایک دزد خائن کے ضرر پر دعا کرتے تھے اور جملہ مصائب و شدائد و نوائب مین اِس دعا کے ساتھ دعا

برائے دفع ضرر سلطان جابر وغیرہ ۱۲۵

کے تئین جنھون نے اپنا عہد وفا نہین کیا وہ آیۃ تو اپنے ارادہ کا بڑا پورا کرنیوالا ہی یا اللہ تین بار یا رب تین بار یا رحیم یا ارحم الراحمین یا اللہ مین تجھسے سوال کرتا ہون بحرمت اس دعا کی اور بعظمت اس دعا کی جو تیرے نزدیک ہے سوال یہ ہی کہ درود و سلام اوپر محمد و آل محمد کے نازل کر اور میرے گناہون کی آمرزش کر اور میرے والدین اور جمیع مسلمین کی مغفرت کر الٰہی یا بتحقیق کہ مین تیرا بندہ ہون اور تیرے بندہ زادہ ہون اور کنیز زادہ ہون میری پیشانی یعنی میری چوٹی تیرے ہاتھ مین ہے تیرا حکم نافذ ہو تیرا حکم سایستہ ہے مین سوال کرتا ہون تجھسے بوسیلہ تیرے ہر ایک اسم کے جس سے تو نے اپنی ذات خاص کا نام رکھا ہو یا بوسیلہ تیرے اُس اسم کے جسکو تو نے اپنی کتاب مین نازل کیا ہو یا اسکو اپنی خلق مین سے کسی کے تئین تعلیم کیا ہو یا اسکو

مانگتے تھے سو جو کوئی اس دعا پر واقف و مطلع ہونا چاہیے کہ وہ اسکو حفظ یاد
کر لیوے اور اوسکو بحفاظت نگاہ رکھے کیونکہ دعاے خواص و خاصگان کی ہے اور
اس سے بد دعا نہ کرے مگر ایسی شخص پر جو کہ استحقاق رکھتا ہو کہ یہ مجربات سے
ہے اور دعاے مبارک یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا مَوْضِعَ
كُلِّ شَكْوٰى وَيَا شَاهِدَ وَكُلِّ نَجْوٰى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا كَاشِفَ
كُلِّ بَلِيَّةٍ يَا مُنْجِيْ مُوْسٰى وَمُحَمَّدٍ وَاِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ
دعاۃ — اَجْمَعِيْنَ اَدْعُوْكَ يَا اِلٰهِيْ دُعَاتَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ
الملہوف — وَقَلَّتْ حِيْلَتُهٗ دُعَاةَ الْغَرِيْقِ الْعلموتِ الْمَكْرُوْبِ الَّذِيْ لَا يَجِدُ لِكَشْفِ
مَا بِهٖ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اكْشِفْ عَنَّا مَا نَزَلَ بِنَا
عدو ناد — مِنْ عَدُوِّكَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ اور ایک
اگر ظالم ہو تو کہے مِنْ فُلَانِ الظَّالِمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
۲ یا — قَدِيْرٌ وَاَغَوْثَاهُ سہ بار يَا اَللّٰهُ سہ بار اَللّٰهُمَّ يَا بَارِئُ لَا بَارِئَ سِیے

۴ بوسیلہ اس اسم کے سوال ہے کہ قرآن عظیم کو تازگی میرے قلب کا کر اور اسکو نور میری نگاہ کا کر اور اسی ہی زنگ دوائی میرے حزن
اور دفا میرے غم کا کر ۱۲ ۱ے یا اللہ ای محل کل شکوی کے یعنی تجھسے مخلوق شکایت اپنی اندوہ و آزار کی کرتی ہے ای حاضر و ناظر
ہر ایک مناجات میں ای دانا ہر شے پوشیدہ کے ای دافع ہر بلا رسیدہ کے ای نجات دہندہ موسی و ابراہیم خلیل علیہ السلام کے یا الٰہی
میں تجھسے دعا کرتا ہوں اور تجکو پکارتا ہوں پکارنا اون لوگوں کا جنکو شدت و سختی فاقہ کشی کی ہوتی ہے اور جسکی
قوت ضعیف ہوتی ہے اور حیلہ جسکا تھا قرار اور فکر اوسکی کوتاہی کرتا ہے اور پکارنا ڈوبنے کا جو عاجز و مصیبت زدہ ہے کہ وہ اسکو دافع
اس مصیبت کے کسیکو نہیں پاتا ہے سواے تیرے کہ کوئی لائق الوہیت نہیں ہے سواے تیرے یا ارحم الراحمین تو دفع کر ہمسے اُن واردات
کو جو ہمکو پہونچتی ہیں ہمارے دشمن اور تیرے دشمن سے جو شیطان رجیم ہے اور اُن قوم ظالمین سے اور اگر کوئی ایک دشمن ہو تو بجاے ان
ہولاء القوم الظالمین کے من فلان الظالمین کہے یعنی اُس ظالم کا نام لیوے) یا رب العالمین ہر آئینہ ہر شی پر تو قادر ہے ۳ غوثاہ تین بار
کہے یعنے ای فریاد رس فریاد ہی اور یا اللہ تین بار کہے ۱۲ ۵ یا اللہ ای خلق کرنیوالے تمام خلق کی کہ تجکو کوئی خلق کرنیوالا ۱۲

لَكَ يَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰی يَا قَائِمًا عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ اِلٰهِیْ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ لَا اِلٰهَ اَنْتَ اِلٰهًا وَاحِدًا اَسْئَلُكَ بِالْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ لِلْاَمْنِ وَالْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاتِ الدَّائِمَةِ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَفِی الْاَهْلِ وَالْجَدِّ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاكْشِفْ عَنِّیْ مَا نَزَلَ بِیْ مِنْ ضُرٍّ وَكُلِّ مَا اَرَدْتُ وَخَلِّفْنِیْ خَلَاصًا جَمِيْلًا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اور چاہیے کہ حق تعالیٰ کی جناب مین باامید اجابت دعا کے حسن ظن یعنے یقین رہے کیونکہ فوائد اور صورت درستی عقائد کے ہوتی ہین اور ادعیہ مین سے مولانا ابوالحسن الشاذلی کی حزب النصر ہے یعنی حرز برائے نصر ہے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ الْغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰی بِاٰيَاتِكَ نَسْئَلُكَ يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ الْاَكَاسِرَةِ نَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنَا فِیْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَ بِنَا عَائِدًا عَلَيْهِ

ع۱ والجسد

ع۲ وخلصنی

---

نہین ہے یا دائم ہمیشہ باقی تیرے لیے فنا وزوال نہین ہے یا حی آجلانے والے مردون کے اے قائم نگران ہر زندہ جان پر ہر حالمین جو کچھ وہ کرتا ہے کردار الٰہی توہی اللہ عزیز و توہی جبّار ہے کوئی لائق الوہیت کے سواے تیرے نہین ہے کہ تو اللہ یکتا ہے مین سوال کرتا ہون تجھسے بواسطے تیرے کلمات تامہ کاملہ کے سوال امن و عفو و عافیت و معافات دائمہ باقیہ کا بیچ دنیا و آخرت کے حق مین اپنے اہل اور اپنے بدن و مال اور اولاد کے حق مین سائر مسلمین کے اے پروردگار تمام عالم توہی ہر شے پر قادر ہے اور مجھپر تو رحم کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین تو دفع کر مجھسے میرے ضرر و مصیبت کو اور ان کلفت کو جو میرے ارادہ مین ہے اور مجھے مخلصی اچھی مخلصی یا رب العالمین ۝ الٰہی بواسطہ جبروت و عظمت تیرے قہر کے و بواسطہ

وحفرة من حفر لنا واقعا فيها ومن نصب لنا شبكة الخداع اجعله
يا سيدي مساقا اليها ومصادا فيها واسيرا لديها بحق كهيعص اكفهم
العداء ولقهم الردى واجعلهم لكل حبيب فداء وسلط اللهم عليهم
عاجلا نقمتك في اليوم وفي الغد اللهم بدد شملهم فرق جمعهم
اللهم قلل عددهم واقلل عددهم اللهم اجعل الدائرة عليهم اللهم
ارسل العذاب اليهم اللهم اخرجهم من دائرة الحلم واسلبهم مدد
الامهال وغل ايديهم واربط على قلوبهم ولا تبلغهم الامال
اللهم مزقهم كل ممزق مزقته لاعدائك انتصارا لا
نبيائك ورسلك واوليائك اللهم انتصر لنا انتصارك لانبيائك
ورسلك على اعدائك اللهم لا تمكن لاعدائك فينا ولا تسلطهم
علينا بذنوبنا حم ہفت بار لا ينصرون اللهم بحق حمعسق
حمايتنا مما نخاف اللهم قنا الاسواء ولا تجعلنا محلا للبلوى اي

---

ہے تیرے شتاب فریادرسی تیری نصرت کے واسطے تیری اس غیرت کے جو بوقت پردہ دری تیری حرمت والی چیزوں کے ہوتی ہے اور بوسیلہ تیری حمایت کے جو مخصوص اس شخص کے لیے ہو کہ وہ تیری آیات کے ساتھ پناہ و حمایت خواہ ہو ہم لوگ تجھسے سوال کرتے ہیں یا سمیع یا مجیب یا سریع یا منتقم یا قہار اے سخت گیر اے وہ خداوند جسکے تئین قہر ظالموں کا عاجز و درماندہ نہیں کرتا ہے اور نہ اوس پر دشوار ہے ہلاک کرنا ستمگروں کا جو جنس ملوک جابران سے ہیں ہم تجھسے سوال کرتے ہیں یا اللہ کہ جو کوئی ہمسے کید کرتا ہے اوسکی تاکید کو اوسی کے لیے ہلاکی مقرر کر اور جو ہم کو مکر کرتا ہی اوسکے مکر کو اوسی پر پھیردے اور جو کوئی ہمارے لیے گڑھا کھودتا ہی اوسمین اوسکو گرادے **یا اللہ** اور جو کوئی ہمارے لیے دام جلیح و فریب نصب کرتا ہو سو اے میرے مالک کر تو اوسی کو اوسمین قید و بند کر دے یا اللہ بحق کہیعص کے تو ہماری کفایت و حمایت کر ان دشمنوں سے اور اونکے آگے لا ذلت و خواری یعنی بستر فتادگی اونکی پیش آور ہوا ور انکے تئین واسطے ہر ایک حبیب و دوستدار کے فدیہ بلا مقرر کر اور یا اللہ تو اون پر ایسا غضب مسلط کر جو بہت جلد بدلا لینے والا ہو آج یا کل یا اللہ اونکی جمعیت کو پریشان کر یا اللہ اون کی جماعت کو پراگندہ کر دے یا اللہ اونکی فردی یا تنہزی کو کم کر دے اور انکی کثرت کو

اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَا مَنْ بِفَضْلِهٖ نَسْاَلُ اِلٰهِيْ اَلْعَجَلَ
۳ بار اَلْاِجَابَةَ ۳ بار يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ اِبْرَاهِيْمَ
عَلٰى اَعْدَائِهٖ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا مَنْ كَشَفَ ضُرَّ اَيُّوْبَ
يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى نَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ بِاَسْرَارِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابِ اَنْ تَتَقَبَّلَ مِنَّا مَا بِهٖ
دَعَوْنَاكَ وَاَنْ تُعْطِيَنَا مَا سَاَلْنَاكَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ لِعِبَادِكَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رَجَاءُنَا وَحَقِّكَ
اِلَّا فِيْكَ اِنْ اَبْطَاَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ الشَّيْءِ مِنَّا
نُصْرَةُ اللّٰهِ يَا غَارَةَ اللّٰهِ جِدِّي السَّيْرَ مُسْرِعَةً فِيْ حَلِّ عُقْدَتِنَا يَا غَارَةَ
اللّٰهِ عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَادُوْا وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا
وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

---

اُنکو گنہگاری یا اللہ واردات و آفات کو اون پر مقرر کرے یا اللہ اون پر عذاب نازل کر یا اللہ اونکو دائرہ حلم سے نکال کہ وہ صبر و تحمل نہ کر سکین اور امداد مہلت اون سے سلب کر لے اور اونکے ہاتھوں مین ہتکڑی ڈالدے اور اُنکے دلون کو باندھ دے اور اُنکی آرزوئین اُنکو نہ پہونچین یا اللہ اونکی جانب رجوع کر۔ رسوائی تمام از برائے تفضیح اپنے دشمنون کے اور برائے نصرت یابی اپنے نبیون اور رسولون کے تیرے دشمنون پر یا اللہ اپنے دشمنون کو ہمپر روز آوری دے اور ہمارے گناہون کے سبب اونکو ہمپر غالب نہ کر حٰمٓ سات بار کہے (اسلیے کہ حٰمٓ سات ہین) اور بعد ساتوین حٰمٓ کے لاینصرون کہے یعنی بحق حٰمٓ وہ لوگ نصرت زیردین نپاوین یا اللہ بحق حٰمٓ عٓسٓقٓ کے ہماری حمایت کر جن چیزون سے ہم خوف کرتے ہین یا اللہ ہمکو برائیون سے بچا اور ہمکو محل اور موجب بلا کا نہ کر ۱۲ اے یا الٰہ جس آرزو کی ہم امید رکھتے ہین اور جو کچھ اوس امید سے فوق دیا لائے تھے وہ سب ہمکو عطا کر اے وہ خداوند جسکے فضل سے ہم اوسی کے فضل کا سوال کرتے ہین یا اللہ العجل اس لفظ کی تین بار تکرار کرے الاجابت اس لفظ کی بھی تین بار تکرار کیجیے چنانچہ مجموع دعوات اُنکو العجل الاجابة یعنی بہت جلد دعا مستجاب ہو اے وہ خداوند جسنے دعائے نوح کی دوبارہ اوسکی قوم کی قبول کی اے وہ خداوند جسنے ابراہیم کو اوسکے دشمنون پر منصور و مظفر کیا اے وہ خداوند جسنے یوسف کو یعقوب کے پاس پہونچایا اے وہ خداوند جسنے ایوب کی مشکلکشائی کی اے وہ خداوند جسنے دعاء زکریا کی پزیرائی کی اے وہ خداوند جسنے تسبیح یونس بن متی کی بطن ہی شنوائی کی ہم تجھ

بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ سَلَامٌ عَلٰی نُوحٍ فِی العٰلَمِینَ اَستَجِب لَنَا اٰمِینَ
سہ بار دَابِرُ القَومِ الَّذِینَ فَاَصبَحُوا لَا یُرٰی اِلَّا مَسَاکِنُہُم وَالحَمدُ
لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ تمام ہوا یہ حزب النصر بعون اللہ تعالیٰ دربارہ اس حزب
کے شاعر نے کہا ہی شعر یا الحِزبُ النَّصرِ اَسرَارٌ سُنِّیَّۃٌ + وَلِلرَّحمٰنِ اَلطَافٌ خَفِیَّۃٌ
وَاَنَا بِالاِجَابَۃِ قَد وُعِدنَا + وَتَرکُ سُؤَالِ مِثلِنَا خَطِیَّۃٌ + قَالَ اللّٰہُ
تَعَالٰی اُدعُونِی اَستَجِب لَکُم اِنَّ الَّذِینَ یَستَکبِرُونَ عَن عِبَادَتِی سَیَدخُلُونَ
جَہَنَّمَ دَاخِرِینَ اور بعض ادعیہ مین سے ایک یہ دعاے عظیم ہے براے قضاے حوائج
کے کہ اوسکی ساتھ دعا کرین بعد دو رکعت نماز کے اسطرح کہ بخلوص نیت حمد حق تعالیٰ
بجالاوین اور استغفار کرین یعنی اَلحَمدُ لِلّٰہِ وَاَستَغفِرُ اللّٰہَ جس قدر زبان سے
کہین اور درود وسلام اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجین پھر یہ دعا پڑھین
اَللّٰہُمَّ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مُخرِجَ النَّبَاتِ وَیَا مُحیِیَ العِظَامِ الرُّفَاتِ
وَیَا مُجِیبَ الدَّعَوَاتِ وَیَا قَاضِیَ الحَاجَاتِ وَیَا مُفَرِّجَ الکُرُبَاتِ مِن فَوقِ

ہم سوال کرتا ہون اے میرے پروردگار بواسطۂ اسرار ان لوگون کے جو اصحاب اس دعوات مستجاب کے ہین سوال اس امر کا کہ تو ہم کو بخشدے
اگر جس چیز کی ہم نے تجھسے دعا کی ہی اور تو ہمکو عطا کر جو کچھ ہم نے تجھسے سوال کیا ہی اور تو اپنے وعدہ کو وفا کر وہ وعدہ جو تو نے اپنے بندگان
مومنین سے وعدہ کیا ہی قسم ہے تیرے عزت وجلال کی ساری امیدین ہماری منقطع ہین سواے اوس امید کے جو تجھ سے ہے اور قسم ہے
تیرے حق کی تمام آرزوئین ہماری بے آس ہین سوای اُس آرزو کی جو تیرے پاس ہے اگر غیرت ذوی الارحام نے تجھ سے دیری و دوری کی ہے
تو قریب ترین سے مجھسے نصرت و فیروزی حق تعالیٰ ہی اگر غیرت جدا جلد آشنائی سے واسطے میری عقدہ کشائی کے اے غیرت خدا مجھپر
تعدی کی تعدی کرنیوالون نے اور جور و ستم کیا اور ہم امیدوار ہین حق تعالیٰ سے اور پناہ مانگنے والے ہین اور حال یہ ہے کہ حق تعالیٰ کافی ہی
حمایت و مدد کرنیوالا اور اللہ کافی ہی نصرت و فیروزی دینے والا اور اللہ ہمکو بس ہے اور ہمکو توانائی و قوت نیکوکاری کی نہین ہے مگر
بتوفیق خداوند برتر و بزرگ کے سلام ہے نوح علیہ السلام پر منجملہ تمام عالمیان کے ۱۲ سلہ یا اللہ خبردار کر ہماری دعا کو آمین ہو اس سے
اگو گا مین یاد رکھین بعدہ یہ آیہ پڑھین فقطع الخ یعنے قطع ہوگئی نسل ظالمون کی سو وہ لوگ ایسے فنا ہو گئے سواے اونکی عمارات کے اور
کچھ نشان انکا نظر نہین آتا اور جمیع حمد سزاوار ہین واسطے حق تعالیٰ کے ۱۲ ستہ اس حزب کے لیے اللہ الصمد شش ہین اور واسطے حق تعالیٰ

دعاے قضاے حوائج ۱۲

م

× وَيَا فَاتِحَ

سَبْعَ سَمٰوَاتٍ وَيَا فَاتِحَ خَزَائِنِ الْكَرَامَاتِ وَيَا مَالِكَ حَوَائِجِ الْعَالَمِيْنَ
وَسِعَ سَمْعُكَ الْاَصْوَاتِ وَاَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِقُدْرَتِكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَبِاسْتِغْنَائِكَ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِحَمْدِكَ اَنْ تَجُوْدَ
عَلَى الْحَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا واضح ہو کہ بجاے کذا وکذا کے یہ کہے کہ وہ
حاجت میری فلان فلان ہی یعنے اوس حاجت کا نام لیوی کہ مطلب اوسکا برآمد
ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور اگر برآمد مطلب مین درنگ ہو تو اُسی عمل کی تکرار
تین بار یا سات بار کیجاوی تا آنکہ بالضرور حصول مطلب ہوگا باذن اللہ تعالیٰ
اور بعض ادعیہ مین سے دعاے سفیان الثوری ہے رحمہ اللہ اور وہ دعا
یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَوَلِيَّ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقَ
كُلِّ شَيْءٍ وَقَاهِرَ كُلِّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ يَا مَالِكَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْعَالِمُ كُلَّ
شَيْءٍ وَالْحَاكِمُ كُلِّ شَيْءٍ وَالْقَادِرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى
شَيْءٍ اِغْفِرْ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ وَلَا تَسْاَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ وَلَا تُحَاسِبْنِيْ بِشَيْءٍ واضح
ہو کہ اسناد مین اس دعا کے مروی ہی کہ بعض مردم نے بعض صالحین کو بعد مرگ کے اپنے

ع۱ عِلْمُكَ
ع۲ وَمَجْدُكَ
ع۳ لے بحاجتی

---

ہوے کے الطاف پوشیدہ ہین ۱۲ ع۲ اور ہم قبول دعا کے ساتھ موجود ہین اور حال یہ ہے کہ اے ہمارے دوست ترک سوال کرنا خطا ہی
۱۲ ع۳ چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہی کہ تم مجھسے دعا کرو مین دعا تمھاری قبول کرونگا و ہر آئینہ جو لوگ میری عبادت وعبودیت سے
بے پروائی کرتے ہین وہ عنقریب داخل جہنم ہونگے ذلیل و خوار ہو کر ۱۲ ع۴ یا اللہ اے جمع کرنے والے پراگندہ کے اور اگانے والے
سبزہ زار کے اور زندہ کرنے والے استخوانہاے ریزہ ریزہ اور ہم پاشیدہ کے اور قبول کرنے والے دعوات کے اے برلانے والے حاجات کے
و کھولنے والے مشکلات کے بانے ہفت سموات کے اور کشایندہ درہاے کرامات کے ۱۲ ع۱ اے مالک و برآرندہ مقاصد تمام عالم
کے وسیع و رسا ہی شنوائی تیری تمیع صوتہاے صدا کو اور محیط و حاوی ہی علم تیرا سارے اشیا کو مین سوال کرتا ہون تجھسے بوسیلہ تیری
قدرت کے جو ہر شے پر قادر ہے اور بوسیلہ تیرے استغنا اور بے نیازی کے جو اپنے جملہ خلق سے ہی اور بوسیلہ تیری حمد و مجد کے
سوال یہ ہی کہ تو بخشش کر مجھپر عطاے میری حاجت کے :: میری فلان و فلان حاجت ہے ۱۲ ع۲ یا اللہ پروردگار کل شے کے اور الٰہ

خواب مین دیکھا اور یہ حال تھا کہ وہ مرد صالح اپنی حین وحیات مین اِس دُعا کو پڑھا کرتے تھے چنانچہ صاحب خواب نے اون سے پوچھا کہ حق تعالےٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا اوس نے کہا کہ حق تعالیٰ نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور فرمایا جو دعا تو دنیا مین پڑھا کرتا تھا اوسی دعا سے تو مجھے دعا کر سو مین نے اوسی دعا کو پڑھا جب مین اِس کلمے تک پہونچا اِغْفِرْ لِیْ کُلِّ شَیْءٍ یعنے عطا کر مجھکو ہر شے تو فرمایا قَدْ غَفَرْتُ لَکَ یعنے ہر آئینہ مین نے بخشا تیرے لیے بعد ازان مین نے پڑھا وَهَبْ لِیْ کُلَّ شَیْءٍ یعنے بخشش کر میرے لیے کل شئی تو فرمایا قَدْ وَهَبْتُ لَکَ یعنی بخشش دی مین نے تجکو بعد ازان مین نے کہا وَلَا تَسْأَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ یعنی مجھ سے کسی چیز کی بازپرس نہ کر تو فرمایا وَلَا اَسْئَلُکَ یعنی مین تجھ سے کچھ نہ پوچھونگا پھر مین نے کہا وَلَا تُحَاسِبْنِیْ یعنے مجھ سے کسی چیز کا محاسبہ نہ کر تو فرمایا وَلَا اُحَاسِبُکَ یعنے مین تجھ سے کسی چیز کی بابت حساب نہ کرونگا اور بعضون اِس دعا مین چند کلمات زیادہ کیے ہین وہ یہ ہین وَلَا یَضُرُّہٗ شَیْءٌ وَلَا ینفعہ شئی ولا یکدرہ شئی لیکن اول یعنے بلا زیادہ مشہور زیادہ ہے اور بعض ادعیہ مین سے دعاے شیخ ابن ابی جمرہ ہے جو منقول ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ مروی نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا

---

ے معبود کل شے کے اور مالک ہر شے کے اور خالق ہر شے کے اور قاہر وغالب ہر شے کے اپنی قدرت سے اے مالک ہر شے اے عالم ودانا ہر شے اور حاکم ہر شے پر اور قادر ہر شے پر اپنی قدرت سے جو کل اشیا پر رکھتا ہے عطا کر مجکو جملہ اشیا اور بخشش کر میرے لیے جملہ اشیا اور مجھ سے بازپرس نکر کسی چیز کی اور مجھ سے محاسبہ نہ لے کسی چیز کا ۱۲ ؎ کوئی شے اوس کا نقصان نہین کر سکتی اور نہ کوئی شے اوسکو مکدر خاطر نہین کرتی یعنے اوس مین کیفیت کدورت تاثیر نہین کرتی ۱۲

حذیفہ سے تو اُس دعا کے ساتھ دُعا کر اور اپنی دعاے حاجت طلبی یعنی دعا مانگنے سی بیشتر اِس دعا کو مقدم کر بعد اوس کے جو حاجت تو رکھتا ہو طلب کر کہ یہ دعا تیری مستجاب ہوگی اور جو کوئی اِس دعا کے ساتھ دعا کرے گا تو ایمان اوسکا قوی و استوار ہوگا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ لَامَانِعَ اَعْطَیْتَ وَلَامُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اَللّٰھُمَّ لَا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَهٗ وَلَا ھَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَهٗ وَلَا مُشْقِیَ لِمَنْ اَسْعَدْتَهٗ وَلَا مُسْعِدَ لِمَنْ اَشْقَیْتَهٗ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَضْلَلْتَهٗ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَهٗ وَلَا رَافِعَ لِمَنْ خَفَضْتَهٗ وَخَافِضَ لِمَنْ رَفَعْتَهٗ اَللّٰھُمَّ اِھْدِنَا لِمَا اَمَرْتَنَا وَوَفِّقْ لَنَا بِمَا ضَمِنْتَ لَنَا مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَقَوِّ یَقِیْنَنَا رَحْمَتَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی اَعْدَائِنَا فِی الظَّاھِرِ وَالْبَاطِنِ اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ خَلِیْلُكَ اِبْرَاھِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ مِنْ نُوْرٍ وَالْیَقِیْنَ وَبِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَیِّدُنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّوْفِیْقِ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو منقول ہی حسن بن سالم رحمۃ اللہ سے اونھوں نے کہا کہ میری دادی نابینا تھی اوسکو کچھ

دعا برائے روشنی چشم

---

ل یا اللہ جو چیز تو نے اپنی سرکار سی عطا کی اوسکو کوئی روکنے والا نہین ہے اور جس چیز کو تو نے روک کیا ہی اوسکا دینے والا کوئی نہین ہی اور جو کچھ تو نے حکم کیا اوسکا پھیرنے والا نہین ہے اور تیری سامنے کسی توانگر کو اوسکی توانگری بچا نہین سکتی یا اللہ جسکو تو نے ہدایت کی اوسکو کوئی گمراہ نہین کر سکتا اور جسکی گمراہی کی تو نے اوسکو کوئی ہدایت نہین کر سکتا اور جسکو تو نے سعید کیا ہی اوس کا شقی کرنے والا کوئی نہین ہے اور جسکی شقاوت مین تو نے مدد کی اوسکا سعید کرنے والا نہین ہے اور کوئی عزت دینے والا اوس شخص کا نہین ہے جسکو تو نے ذلیل کیا اور کوئی ذلت دینے والا اوس شخص کا نہین ہے جسکو تو نے عزیز کیا ہی اور کوئی اُٹھانیوالا اِس شخص کا نہین ہے جسکو تو نے گرایا اوسکو کوئی برپا کرنے والا نہین ہے یا اللہ تو ہماری رہنمائی کر اوس

سوجھتا تھا ناگاہ کوئی شخص آنے والا پاس آکر کہنے لگا کہ مین تجکو ایک اسم اسمار تعالے سے بتاتا ہون تو اوس اسم کے ساتھ دعا کر حق تعالے تیری بینائی بدستور عنایت کریگا یہ سنکے میری جدّہ نے کہا خداوند عزّ وجل میری جانب سے تجھے جزائے خیر کثیر عطا کرے اور تیری آمرزش کرے تب اوس شخص نے کہا کہ تو اپنے ہاتھون کو طرف آسمان کے بلند کر اور حق سبحانہ وتعالیٰ سے دعا مانگ بعد ازان اپنے ہاتھون کو اپنے منھ پر اور اپنی دونون آنکھون پر پھیر چنانچہ جسطرح اوس شخص نے حکم کیا میری دادی ویسا ہی عمل مین لائی و بالآخر حق تعالیٰ نے اوسکی آنکھون کو روشن کردیا اور اوس نے اپنے ساتھ ایک شیخ بزرگ کو کھڑی ہوئی دیکھا بعد ازان وہ شخص غائب ہوگیا اور ایک مدّت دراز تک پوشیدہ رہا پھر قریب مرگ میرے جدّہ کے ظاہر ہوا اور اوسکو اوس اسم مبارک سے خبر دی کہ وہ اول سورۂ حدید مین ہے تا عَلِیۡمٌ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ اور آخر تا آخر سورۂ حشر مین ہے منقول ہے کہ کسی شخص نے امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام سے سوال کیا کہ بہترین دعوات مین سے کون سی دعا ہے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخصوص آپکو تعلیم کی ہے فرمایا مجھے گمان نہ تھا کہ کوئی مجھ سے اس بات کا سوال نکریگا بعد ازان فرمایا جب تو ارادہ طلب اپنی حاجت کا کرے تو شش آیات اول سورۂ حدید سے تلاوت کر

بہترین دعوات مروی اند از امیر المومنین ۱۲

۸۵۳

---

امر کا جس کا تونے ہمکو حکم کیا ہے اور دعا کر ہمارے حق مین جس بات کی تونے ہمارے لیے ضمانت و ذمہ داری کی ہے خیر دنیا آخرت سے اور تو ہی کر ہمارے یقین کو جس بات مین تونے ہم کو امیدوار کیا ہے اور ہم کو نصرت اور پیروی دے ہمارے دشمنون پر ظاہر مین اور باطن مین اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون جس بات کا تیرے خلیل ابراہیم علیہ السلام نے تجھ سے سوال کیا تھا جو نور یقین سے ہے اور جس بات کا سوال ہمارے مالک و مولی یعنے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا کہ وہ نصرت و توفیق بھی اور ہر آئینہ تو ہی سزاوار حمد بے حد ہے ۱۲

مَافِی السَّمٰوَاتِ وَمَافِی الْاَرْضِ تا عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ یا و آخر سورہ
حشر هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ تا آخر سورہ
حشر و بعد ازان تو اسطرح دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ هُوَ کَذَا وَکَذَا وَلَا یَزَالُ
هٰکَذَا وَلَا یَکُوْنُ هٰکَذَا اَحَدٌ غَیْرُهٗ اِفْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا چنانچہ ایسا
ہی ہوگا موافق تیری حاجت کے کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے ابن عباس رضی اللہ
عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ بھلا کوئی ایسی دعا ہے
جو رد نہو فرمایا یہ دعا تو پڑھ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْلٰی الْاَجَلِّ الْاَکْبَرِ اور بعض
علما سے منقول ہے کہ جب تو حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو شروع کر درود
سے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور درود ہی پر ختم کر کیونکہ دعا کے اول و آخر
درود پڑھیں تو دونوں درود اور ایسی دعائیں کہ رد نہیں ہوسکتی اور ان دونوں
کے درمیان جو دعا ہوگی لامحالہ وہ بھی مردود نہوگی اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو
منقول ہے بعض صالحین اہل تجربہ سے چنانچہ اونھوں نے کہا جب کوئی تجکو حاجت جناب
اقدس الٰہی مین درپیش ہو تو مساجد مین سے کسی مسجد کیطرف قصد کر اور اوسمین قبلہ رو ہو کر توقف

ذکر دعائے غیر مردود ۱۲

ذکر دعا درمیان درود اول و آخر ۱۲

برائے آمد حاجات ۱۲

---

۱؎ ظاہرا کذا وکذا سے مراد صفات حق تعالےٰ سے ہے تو بجاے کذا وکذا کے اول سورہ جدید کہنا چاہیے اسطرح کہ یا من ہو سبح للہ ما فی السمٰوات تا علیم بذات الصدور یعنے یا اللہ وہ اللہ جس اللہ کی تسبیح کرتا ہین تمام جو کچھ آسمانوں و طبقات زمین مین ہین الخ ۱۲ ۲؎ اس ہکذا سے مراد صفات باری تعالے ہین سو بجاے ہکذا کے آخر آیات حشر پڑھنا چاہیے اسطرح کہ لایزال ہو اللہ الذی لا الہ ہو تا آخر سورہ حشر یعنے ہمیشہ سے ہے یہ بات ہمیشہ رہیگی کہ وہ اللہ ایسا ہے جسکے سوا کوئی لایق الوہیت نہین اور وہ ایسا اور ایسا ہے ۱۲ ۳؎ اس ہکذا سے مراد صفات حق تعالیٰ مین غیر نہین ہے اور نہوگا ایسا صاحب صفات سوا اوس خداوند عز وجل کے ۱۲ ۴؎ میرے ساتھ ایسا ایسا کر یعنے فلان اور فلان ہی حاجت روا ئی ۱۲

کر و لیوے حق سبحانہ و تعالیٰ متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھو اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ وَقَصَدْتُ وَبِبَابِكَ وَقَفْتُ وَبِجَنَابِكَ اَلْتَجَأْتُ وَاِيَّاكَ سَأَلْتُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَسَّلْتُ وَبِاَنْبِيَائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اَسْتَشْفَعْتُ فَاقْضِ اللّٰهُمَّ حَاجَتِيْ وَنَفِّسْ كُرْبَتِيْ و بعد ازان اپنی حاجت اور اپنے ارادہ کا نام لیوے و بعد ازان دو رکعت نماز ادا کرے اوّل رکعت مین سورۂ فاتحہ و سورۂ قُل یا ایہا الکافرون پڑھے اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص اور سورتین معوذتین پڑھے اور جسوقت اخیر سجدے مین ہو تو یہ آیۃ تلاوت کرے وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ تا ذِكْرٰى لِلْعَابِدِيْنَ بعد ازان سر سجدے سے اُٹھا تشہد پڑھے اور سلام کرے و بعد ازان اُٹھکر قبلہ رو کھڑا ہوا و مقابل اوسکے بجوش دل یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ عِلْمُكَ اَغْنَانِيْ عَنِ الْمَقَالِ وَفَضْلُكَ اَغْنَانِيْ عَنِ السُّؤَالِ اِلٰهِيْ اِنَّ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ اِذَا اسْتَجَارَ بِهَا مُسْتَجِيْرٌ اَجَارُوْهُ وَاَنْتَ لَا اِلٰهَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ قَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ فَاَجِرْنِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا وَاَمَلْتُ مِنْكَ لِاِجَابَتِهٖ فَاَجِبْنِيْ وَاَعْطِنِيْ مُنْيَتِيْ وَمَا اَطْلُبُهٗ مِنْكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ چنانچہ اِس دعا کو پڑھ کر حاجت اپنی طلب کرے تو جو کچھ اُسکی آرزو ہوگی بر آویگی اور

---

؎ تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسم برتر و بزرگ تر و بالاتر کے ۱۲ ؎ یعنی جو تعلقات دنیا سے کنارہ کش ہین ۱۲ ؎ یا اللہ تیری ہی طرف رجوع کی اور تیرے ہی دروازہ پر کھڑا ہون اور تیرے ہی جناب مین التجا کی اور تجھی سے سوال کیا اور ساتھ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ پکڑا اور تیرے انبیا اور تیرے ہی اولیا کے ذریعہ سے مینے شفاعت مانگی سو یا اللہ تو میری حاجت برلا اور میری سختی دور کر ۱۲ ؎ یہ دو آیتین ہین العابدین تک سورۂ انبیا کے رکوع ششم مین ۱۲ ؎ یا اللہ تیرے علم و آگاہی نے گویائی سے یعنے سوال کرنے سے مجھکو بے پروا کر دیا اور تیرے فضل نے مجھکو طلب کرنیکے بے نیاز کر دیا یا الٰہی دستور عرب و عجم کا یہ ہے کہ جب کوئی نزدیکی خواہ دنیاوی جو بیچارہ اونسے نزدیکی و پناہ چاہتا ہے تو وہ اسکو اپنی ہمسائگی اور پناہ مین جاتے ہین اور حال یہ ہے

در بارۂ دعا کے نفس الامر مین شرط حسن نیت ہے کہ جیسی اوسکی صحیح ہوگی ویسی تاثیر ہوگی جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰی یعنے درستی کل اسما، کی منحصر ہے اعمال درست پر اور حسن عمل موقوف ہے حسن نیت پر لہذا برآمد حاجات موقوف ہی نیک نیت پر وَبِالْاِعْتِقَادِ تَصِلُ اِلَی الْمُرَادِ یعنی باعث اعتقاد درست کے آدمی اپنے مقصود کو پہونچتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہی جو بذکر زید بن حارثہ منقول ہے کردی نے جسوقت ارادہ قتل زید کا کیا تو اوس سے کہنے لگا اے زید تو اپنی موت کے لیے آمادہ ہو تب زید نے کہا مجھے اسقدر مہلت دے کہ مین دو رکعت نماز ادا کرلون اوس نے کہا ہیہات یعنی افسوس و تعجب ہے کہ تیرے سوا اورون نے بھی ایسے وقت مین نماز پڑھی ہے مگر اونکی نماز نے اونکو کچھ فائدہ نہ دیا چنانچہ زید نے وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھی اور اس دعا کے ساتھ دعا مانگی کہ اس سے ملائکہ لرزتے ہین اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْدُ ۳ بار یَا ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلَاءَ اَرْکَانَ

---

ہ تو خداوند عرب و عجم ہے مین تیری نزدیکی اور پناہ چاہتا ہون تو چاہی کہ تو اپنے جوار رحمت مین مجکو پناہ دے اور تجھ اپنے دروازے سے محروم نہ پھیر اور مین مجھ سے امیدوار اجابت دعا کا ہون تو میرا سوال پذیرا کر اور میری آرزو بر لا اور جو کچھ مین تجھ سے طلب کرتا ہون عطا کر یا ارحم الراحمین ۱۲ ۱ه سوای اوسکے نہین ہی کہ تمام اعمال متعلق بہ نیت و قصد ہوتے ہین ۱۲ ۲ه اور سوای اوسکے نہین کہ ہر شخص کے لیے عمل وہی ہے جو وہ نیت کرتا ہے ۱۲ ۳ه یا اللہ یا ودود اسکو تین بار تکرار کرے اے خداوند عرش عظیم اے پیدا کرنے والے خلق کو ابتدائً بلا مادہ اے دوبارہ زندہ کرنے والے مردون کو خاک ہوے اے پروا کرنے والے اپنے ارادہ کے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے نور وجہ کے یعنی حجت و معرفت کی

بِعَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ
الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اَغِثْنِي سہ بار

بعد ازاں زید نے کردی پر حملہ کیا اور حربہ اپنا اوس کے قتل کے لیے اوٹھایا ناگاہ ایک شہسوار گھوڑا دوڑتا ہوا آ پہونچا اور صدا دیتا تھا کہ خبردار اسکو قتل نہ کر یہ سُنکر کردی نے طرف اوس آواز کے التفات جو کی تو یہ دیکھا کہ وہ سوار اونپر جھپٹا اور اوس کے ہاتھ مین حربہ تھا سو اوس نے کردی کو مار کر پشت مرکب سے زمین پر گرا دیا اور قتل کر ڈالا اور زید سے یہ کہا کہ تو نے جب اول مرتبہ دعا کی تھی تو جبرئیل نے آواز دی کہ اس بیچارے عاجز کے لیے کون مددگار ہے مین نے کہا مین ہون اور اسوقت مین آسمان ہفتم مین تھا جب تو نے دوسری بار دعا کی ہے تو اسدم مین آسمان دنیا تک پہونچا تھا اور اسوقت تو نے تیسری مرتبہ دعا کی تو تیرے پاس پہونچکر اوسکو قتل کیا اور ای زید تو خوب جان لے کہ جو کوئی تیری اس دعا کے ساتھ دعا مانگے گا تو اوسیوقت مستجاب ہوگی چنانچہ جب زید نے مدینہ کو مراجعت کی اور بحضور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اس کیفیت سے خبر دی تو فرمایا ای زید البتہ حق تعالیٰ نے تجکو اپنا اسم اعظم تعلیم کیا ہے اور وہ اسم اعظم ہے کہ جس سے جب دعا کیجاوے تو مستجاب ہوا اور جب اوس کے ذریعہ سے سوال کیا جاوے مقصود بر آوے اور اوسکو محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب مین جو جامع ادعیہ ہے ایک باب خاص وضع کیا اور اوس مین کہا ہے کہ بَابُ الْاَسْمَاۗءِ الَّتِي تُرْعَدُ الْمَلٰۗئِكَةُ مِنْهَا یہ باب ہے اون اسما کا جس سے فرشتے لرزتے ہین اور تھراتے ہین اور

اے تجھی نے تیرے ارکان نور کو پر نور کر دیا ہے اور بذریعہ تیری قدرت کے جس سے تو اپنی جملہ خلق پر قدرت رکھتا ہے اور بوسیلہ تیری رحمت کے جو گنجائش ہر اشیا کی رکھتا ہے کوئی آلہ لائق الوہیت کے سوائے تیرے اے فریادرس دادخواہون کے میری فریادرسی کر لفظ اغثنی کی تکرار تین بار کر ۱۲

اور بعض نے جو اپنی کتابون مین جو اس تذکرہ کا ترجمہ کیا تو اوس مین ذکر زید کا کیا یا کہ بجای زید ایک تاجر کا مذکور لکھا ہی اور بعض ادعیہ مین سے وہ ہے جو منقول ہی ابو زید عمارہ بن زید رحمۃ اللہ سے چنانچہ عمارہ نے کہا مجھ سے روایت بیان کی ابو سفیان الثوری سے اوس نے یہ روایت ابو عنیبہ سے سُنی اوس نے ابی الزناد سے اوس نے اعرج سے اوس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ہر آینہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے فرمایا حق تعالے کے لیے نود و نہ نام ہین جو کوئی اونکو یاد کرکے پڑھا کرے وہ داخل جنت ہو گا چنانچہ عمارہ نے کہا کہ مین ان اسما کا ہمیشہ جویا تھا مگر مین نے کسی کو نہ پایا جو اوسکی حقیقت حال پر مجکو مطلع کرتا تھا آنکہ مین نے ایک شخص سے ملاقات کی جو صاحب ہمت تھا اور ہمت اوسکی اس بات مین مصروف تھی کہ وہ استنباط علم کا اہلبیت نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کیا کرتا تھا اور وہ شخص مرد پرہیزگار اور عالم اور مستجاب الدعوات تھا اور لوگ ناقل ہین کہ وہ شخص ہمیشہ یوم عرفہ کو مدینہ سے روانہ ہوتا تھا اور اُسی روز بروز موقف عرفات مین حاجیون کے ساتھ حاضر ہوتا تھا اور حج سے چوتھے روز مدینہ مین پھر آتا تھا اور اسی طرح کے اخبار و حالات اوسکے مشہور ہین مگر یہ کہ اوس نے مجھ سے سوال کیا اور تاکید کی اس باب مین کہ مین اوسکا نام ظاہر نہ کرون آخر عمارہ کہتے ہین کہ مین نے اوس سے دربارہ اسمای عظام حق تعالے کے سوال کیا کہ جنکے ساتھ دعا کرنے سے انسان محروم نہین رہتا تو اوس نے مجھ سے بعد سرزنش و تنازع کے یعنی بعد تاکید اخفای غیر سے یہ کہا کہ ای عمار مجکو تیرے ساتھ وثوق و اعتماد نہوتا تو مین تجکو نہ بتاتا سو یہ تیری پاس امانت رہی کہ اسکے تئین کسیکو نہ سکھلاتا مگر جس شخص کے دین سے تو راضی ہو مطمئن ہو یعنی جو شخص نے دیندار اور تیرا ہم مذہب ہو یا عمار یہ اسما کتاب الصدر مین مذکور ہین چنانچہ اوس شخص نے اون اسما کو مجھ سے بیان

کیا اور کہا کہ مین نے اِسکے ساتھ بارہا دعا مانگی ہے تو اوسکو قریب اجابت پایا اور ایک جماعت نے مجھسے اور سکو لکھ لیا اور اُن سب نے مجھ سے اوسکی سُرعت تاثیر و عجالہ اجابت ظاہر کی اور پھر یہ کہا کہ اے عمار ان اسما کے اندر اسم اعظم ہے سو جب تو اِسکے ساتھ دعا کرنے کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ روز پنجشنبہ روزہ رکھ اور شب جمعہ کے ثلث اخیر مین وقت سحر ان اسما کے ساتھ دعا مانگ قسم ہے اوس حق تعالی کی جسکے سوا کوئی لائق الوہیت نہین ہے جو بندہ مومن اسکے ساتھ دعا مانگے گا بالضرور حق تعالے مستجاب کریگا یہانتک کہ اگر وہ شخص براے رفتار بالای آب یعنے پانی پر چلنے کا سوال کریگا یا درمیان ہوا اِسکے یا مابین آسمان و زمین کے قصد سیر کرے گا تو البتہ یہ بھی دعا اوسکی قبول ہوگی اور وہ اسمائے مُحصۃ یہ ہین یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَالِكُ یَا مُحِیْطُ یَا قَدِیْرُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا تَوَّابُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاسِعُ یَا بَدِیْعُ یَا سَمِیْعُ یَا کَافِیْ یَا رَءُوْفُ یَا شَاکِرُ یَا اِلٰهُ یَا وَاحِدُ یَا غَفُوْرُ یَا حَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا وَلِیُّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا وَهَّابُ یَا قَائِمُ یَا سَرِیْعُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا شَهِیْدُ یَا عَفُوُّ یَا مُقِیْتُ یَا وَکِیْلُ یَا فَاطِرُ یَا قَاهِرُ یَا قَادِرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیْرُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا قَوِیُّ یَا مَجِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا فَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ یَا مَنَّانُ یَا خَلَّاقُ یَا صَادِقُ یَا وَارِثُ یَا شَکُوْرُ یَا غَافِرُ یَا قَابِلَ التَّوْبِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا رَازِقُ یَا ذُو الْقُوَّةِ یَا مَتِیْنُ یَا بَرُّ یَا مَلِیْكُ یَا مُقْتَدِرُ یَا بَاقِیْ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ

یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ تمام ہوے یہ اسماے شریفہ جو مستنبط ہین قرآنِ عظیم سے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے برآمد حاجات کے ختم قرآن مجید ہے چنانچہ بعض علمانے کہا ہے کہ ہم نے بخط بعض علما کی لکھا ہوا دیکھا ہے کہ ختم قرآن مجید براے برآمد حاجات مجرب ہے اِسمین کوئی شک نہین ہے مگر تلاوت اِس ترتیب اور اِس طریق سے موجب شتابی قبول دعا کے ہی اور روز جمعہ سے شروع کرے اور اس روز اول سورۂ بقر سے تا آخر سورۂ مائدہ قرأت کرے اور روز شنبہ اول سورۂ انعام سے تا آخر سورۂ توبہ و روز یکشنبہ اوّل سورۂ یونس سے تا آخر سورۂ مریم و روز دوشنبہ سورۂ طہ سے تا تمام سورۂ قصص و روز سہ شنبہ سورۂ عنکبوت سے تا تمام سورۂ ص و روز چہارشنبہ سورۂ زمر سے تا تمام سورۂ رحمٰن اور روز پنجشنبہ سورۂ واقعہ سے تا اختتام قرآن مجید پھر جب ختم کر چکے تو سجدہ کرے اور حق تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ اوس کا مقصود حاصل ہوگا و اما استغاثات چنانچہ بعض اونمین یہ اشعار ہین

اِلَیْكَ وَاَنْتَ الْحَاکِمُ الْعَالِمُ الشَّکْوٰی … فَاَنْتَ الَّذِیْ تَدْرِی السَّرَائِرَ وَالنَّجْوٰی
سَاَلْتُكَ بِالْکُتُبِ الَّتِیْ مِنْكَ اُنْزِلَتْ … وَبِالْمُرْسَلِیْنَ الْمُنْقِذِیْنَ مِنَ الْبَلْوٰی
وَبِالْعُلَمَاءِ الْعَامِلِیْنَ بِعِلْمِهِمْ … وَبِالْاَوْلِیَاءِ السَّالِمِیْنَ مِنَ الدَّعْوٰی
وَبِالْبَیْتِ وَالْمَسْعٰی وَزَمْزَمَ وَالصَّفَا … وَبِالْحَرَمَیْنِ الْاٰمِنِیْنَ مِنَ الْاَسْوٰی
وَبِالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَبِالْجَبَلِ الَّذِیْ … تَحُطُّ عَلَیْهِ السَّیِّئَاتُ کَمَا یُرْوٰی
تُفِیْضُ لِیْ رِزْقًا حَلَالًا بِلَا عَنَا … وَتَرْزُقُنِی الْعِلْمَ الشَّرِیْفَ مَعَ التَّقْوٰی
وَتَحْفَظُنِیْ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ وَالزِّنَا … وَمِنْ شَرِّ شَیْطَانٍ نَفْسٍ وَمَا تَهْوٰی

وَتَقْضِیْ عِنْدَ مَعَانِیْ مُسْلِمًا    وَتُدْخِلَنِیْ یَا رَبَّنَا جَنَّتَ الْمَاوٰی
وَصَلِّ عَلَی الْمُخْتَارِ مَا هَبَّتِ الصَّبَا    وَمَا هَامَ مُشْتَاقٌ اِلٰی نَجْیٍ وَّالُوٰی
كَذَا الْاٰلِ وَالْاَصْحَابِ مَا لَاحَ كَوْكَبٌ    وَمَا فَاحَ عِطْرٌ ثُمَّ عِلْمٌ لَهُمْ تُرْقٰی

اور بعض استغاثات مین وہ استغاثہ ہے جو منقول ہے محمد البکری سے رحمۃ اللہ تعالے علیہ اور وہ یہ اشعار ہین

یَا رَبِّ یَا عَالِمَ السَّرَائِرِ یَا مَنْ    هُوَ لَا غَیْرُهُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ
اِدْرِكْ عَبْدًا ذَلِیْلًا حَقِیْرًا    مُسْتَجِیْرًا وَمَا سِوَاكَ الْمُجِیْرُ
رَبِّ اِنِّیْ كَمَا فِیْ اَنْكِسَارًا    اَنْتَ جَابِرِیْ وَاَنْتَ نِعْمَ الْبَصِیْرُ
حَاشَ لِلّٰهِ اَنْ اُضَاعَ وَاِنِّیْ    لَكَ مِنِّیْ مِمَّا اَخَافُ اُشِیْرُ
اٰهْ اٰهْ یَا اِلٰهِیْ وَحَسْبِیْ    وَمَلَاذِیْ مِنْ سِوَاكَ نَصِیْرُ
اِنْ یَكُنْ لِشِدَّتِیْ لِذَنْبٍ فَكَرْبِیْ    مِنْ ذُنُوْبٍ وَاَنْتَ رَبِّیْ غَفُوْرُ

لہ استغاثات جسکا ذکر شروع باب سترہ مین کیا ہے ۲ے تیری طرف شکایت ہے اپنے احوال کی کہ تو ہی حاکم و عالم ہے اور تو ہی خداوند ہے جو جانتا ہے دلکی باتون کو اور سرگوشی کو مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ اُن کتابون کے جو تیرے پاس سے نازل ہوئین اور بوسیلہ اُن رسولون کے جو نجات دیگئی ہین سخت بلا سے اور بواسطہ اون عالمون کے جو عامل مین اپنے علم سے اور بواسطہ اُن اولیا کے جو سالم و بری ہین دعوی خودی سے اور بواسطہ بیت کعبہ و مقام سعی زمزم و صفا و مروہ کے گرد بواسطہ حرم کعبہ و حرم مدینہ کے کہ یہ دو حرم برائیون سے امن مین ہین اور بواسطہ مسجد اقصی کے اور بواسطہ اس جبلی کے کہ جسپر سارے گناہ فرو ہو جاتے ہین جیسا کہ مروی ہے یعنی جبل عرفات سوال یہ ہے کہ تو پہونچادے میرے لیے رزق حلال بلا رنج و تعب اور تو مجھے روزی کر علم شریف ساتھ پرہیزگاری کی اور تو میری حفاظت کر شر خلق اور شر زمانہ سے اور شر شیطان اور شر ہوائے نفس سے اور تو میری روح کو قبض کرے وقت میری موت کے تو اس حالت مین مین مسلمان فرمان پذیر ہون اور داخل کرے تو مجھے اسے ہمارے پروردگار جنت ماوی مین جو جائے

اَنَا فِيْ شِدَّتِيْ فَفَرِّجْ فَنَقَرِّجْ    اَنَا فِيْ وَهْمِهَا ذَلِيْلٌ وَّاَسِيْرٌ
قَدْ تَوَسَّلْتُ بِالنَّبِيِّ وَحَسْبِيْ    اِنَّهُ الْمُصْطَفٰى الْبَشِيْرُ النَّذِيْرُ
فَعَلَيْهِ يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ    مَا اُمِيْطَتْ غَيَاهِبُ وَسُتُوْرُ

اور بعض استغاثات مین وہ استغاثہ ہے جو منقول ہے جلال الدین السیوطی سے رحمۃ اللہ اور وہ یہ ابیات ہین

يَا مَنْ اِلَيْهِ بِجُوْدِهِ الْتَوَسُّلُ    اَدْعُوْكَ رَبِّ تَضَرُّعًا وَّتَذَلُّلًا
قَدْ قَادَنِيْ اَمَلِيْ اِلَيْكَ وَدَلَّنِيْ    وَعَلَيْهِ فِيْ كُلِّ الْاُمُوْرِ اعوالِ
فَاِذَا رَدَدْتَّ فَمَنْ ذَا سَائِلُ    جُوْدُ عَلَيْكَ وَنَاقَةٌ وَتَذَلُّلُ
وَعَلِمْتُ اِنَّكَ لَا تُخَيِّبُ اٰمِلًا    فَبِنُوْرِ وَجْهِكَ كُنْ لِذَنْبِيْ غَافِرًا
اَضْحٰى لِجُوْدِكَ يَا كَرِيْمُ يُؤَمِّلُ    فَعَلَيْكَ فِيْ غُفْرَانِكَ اَتَوَكَّلُ

۴ قرار اور جای پناہ ہی اور تو درود وسلام بھیج مختار برگزیدہ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جبتک کہ باد صبا روان رہیگی یعنے ہمیشہ اور جبتک کہ مشتاق سرگشتہ ہین اور اُس مختار کی طرف مائل ہین اور اسی طرح آل و اصحاب پر جبتک کواکب تابان ہین اور جبتک عطر خوشبو فشان ہے اور جبتک علم انکا روان کیا جائیگا ۱۲

۵ ای میرے پروردگار ای میرے جاننے والے دل کے بھیدون ای وہ خداوند جسکے سوائے کوئی لطیف وخبیر نہین ہے تھام اُس بندہ خوار وحقیر و پناہ خواہ کو اور حال یہ ہی کہ سوا تیرے کوئی پناہ دہندہ نہین ہی آ میرے پروردگار ہر آئینہ مین جیسا تو دیکھتا ہے کہ بہت سکستہ حال مین ہون اور وہی میرا شکستہ بندہ ہی اور تو اچھا ناصر ومددگار ہی کاش اللہ ہی بعید ہے حق تعالے اُس بات سے کہ مین ظلم کیا جاؤن اور کہان ہی تو مجہسے کہ جس چیز سے مین خوف کرتا ہون اشارہ کرون آہ افسوس ہے ای میرے آلہ اور میری کافی اور میرے جای پناہ کہ سوائے تیری کون ناصر ومددگار ہی اگر شدت وسختی میرے بسبب گناہون کے ہی تو میرے گناہ بھی کیا کم ہین حالانکہ تو پروردگار میرا آمرزگار ہی مین بڑی سختی مین ہون تو میری کشودگی وکشایش کہ مین اوسکے وہم واندیشہ مین خوار وگرفتار ہون وبتحقیق کہ مینے وسیلہ پکڑا ہی ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بھروسہ ہے کہ ہر وہ تیرا برگزیدہ پسندیدہ ہے اور خلق کو خوشخبری دینے والا جنت کی اور ڈرانے والا جہنم سے یعنے آ میرے پروردگار

اور بعض استغاثات سے یہ ابیات ہین

| | |
|---|---|
| يَا رَبِّ مَا زَالَ لُطْفٌ مِنْكَ يَشْمَلُنِي | فَادْبُرْ فَهِ عَنِّي لِمَا عَوَّدْتَنِي كَرَمًا |
| وَقَدْ تَجَدَّدَ بِي مَا اَنْتَ تَعْلَمُهُ | فَمَنْ سِوَاكَ لِهٰذَا الْعَبْدِ يَرْحَمُهُ |

اور استغاثات مین سے وہ استغاثات مبارک ہے کہ جو کوئی اپنی حاجت مین اوس استغاثہ کے ساتھ دعا مانگے تو بر آوی حاجت ہوا ور جو مریض اسکی ساتھ وسیلہ پکڑے تو شفا پاوے اور وہ ابیات یہ ہین

ابیات

| | |
|---|---|
| يَا مَنْ يَرَى مَا فِي الضَّمِيرِ يَسْمَعُ | يَا مَنْ يُرَجَّى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا |
| يَا مَنْ خَزَائِنُ مُلْكِهِ فِي قَوْلِ كُنْ | اَنْتَ الْمُعِدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ |
| يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُشْتَكَى وَالْمَفْزَعُ | فَامْنُنْ فَاِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ اَجْمَعُ |

ہو اوسپر درود و سلام بھیج جبتک کہ دور کرتی ہین تاریکیان اور پردے یعنی دونون چیزین مردم کو باز رکھتی اور کفایہ اوس سے زمانہ دوام ہے ۱۲ ص۳ ای وہ خداوند جسکی طرف مین وسیلہ پکڑتا ہون اوسکی جود و عطا سے اور اوسی پر جملہ امور مین بھروسا کرتا ہون ۱۲ ص۱ ای میرے پروردگار مین تجھی کو پکارتا ہون از روی زاری و خواری کے سوا اگر تو میرے ہاتھون کو خالی پھیرے تو اور کون ہے مین جس سے سوال کرون کہ بتحقیق کہ میری امید مجکو تیری طرف کھینچ لائی ہے اور مجکو رہبری کی ہی تجھ پر تیری جود و بندہ نوازی نے اور میرے فاقہ اور عاجزی نے اور مین نے خوب جان لیا کہ ہر آئینہ تو مایوس نہین کرتا ہی کسی امیدوار کو ہمیشہ تیرے کرم کی ای کریم توقع کیجاتی ہے تو بواسطہ اپنے نور عرفان کہ میرے گناہ کا امرزگار ہو کہ مین تجھی پر توکل و تکیہ رکھتا ہون تیری آمرزش مین ۱۲ ص۲ اے میرے پروردگار ہمیشہ لطف تیرے جانب سے میرے شامل حال ہے بتحقیق و تجدید و تازگی کرتی ہے میرے حق مین وہ شے جسکو تو ہی جانتا ہے یعنی مجھپر نئی نئی واردات گذرتی ہے جسکو تو ہی جانتا ہے سوا اوسکو تو مجھسے پھیر دے اپنے کرم سے جس طرح تو نے اوسکو میری طرف کیا ہی یا یہ معنی ہون کہ جس طرح تو نے اپنے کرم کو میری طرف عود کیا ہی کیونکہ سواے تیرے اس بندہ کا کون ہے جو اوسپر رحم کرے ۱۲ ص۳ اے وہ خداوند جو دیکھتا ہے جو کچھ دلون مین ہے ۱۲

مَالِیْ سِوَیْ فَقْرِیْ اِلَیْکَ وَسِیْلَۃٌ    مَالِیْ سِوَیْ قَرْعِیْ لِبَابِکَ حِیْلَۃٌ
وَمِنَ الَّذِیْ اَدْعُوْ وَاَہْتِفُ بِاسْمِہٖ    فَبِالْاِفْتِقَارِ اِلَیْکَ فَقْرِیْ اَدْفَعُ
فَلَئِنْ رُدِدْتُ فَاَیَّ بَابٍ اَقْرَعُ    اِنْ کَانَ فَضْلُکَ عَنْ فَقِیْرِکَ یُمْنَعُ
حَاشَا لِجُوْدِکَ اَنْ تُقَنِّطَ عَاصِیًا    اَلْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاہِبُ اَوْسَعُ

اور بعض استغاثات سے وہ استغاثہ مبارک ہے کہ جو کوئی نیمہ شب مین بار ہا اسکو کرے تو دعا اوس کی مستجاب ہو اور وہ اشعار یہ ہین ۱۲

لَبِسْتُ ثَوْبَ الرَّجَالَ وَالنَّاسُ قَدْ رَقَدُوْا    وَبِتُّ اَشْکُوْ اِلٰی مَوْلَایَ مَا اَجِدُ
وَقُلْتُ یَا اَمَلِیْ فِیْ کُلِّ نَائِبَۃٍ    وَمَنْ عَلَیْہِ لِکَشْفِ الضُّرِّ اَعْتَمِدُ
اَشْکُوْ اِلَیْکَ اُمُوْرًا اَنْتَ تَعْلَمُہَا    مَالِیْ عَلٰی حَمْلِہَا صَبْرٌ وَّلَا جَلَدُ
وَقَدْ مَدَدْتُ یَدَیَّ بِالذُّلِّ مُبْتَہِلًا    اِلَیْکَ یَا خَیْرَ مَنْ مُدَّتْ اِلَیْہِ یَدُ
فَلَا تَرُدَّنَّہَا یَا رَبِّ خَائِبَۃً    فَبَحْرُ جُوْدِکَ یَرْوِیْ کُلَّ مَنْ یَرِدُ

اور واضح ہو کہ ان اشعار مین اشارہ ہے طرف قول نبی صلے اللہ علیہ

ص ۱ ادر منتہا ہے اور توجہ کرنیوالا ہے اوس ہر چیز کا جسکی توقع کیجاتی ہی اور وہ خداوند جو امیدگاہ ہی تمام شدائد مین اور وہ خداوند جسکی طرف شکایت و فزع کیجاتی ہی اے وہ خداوند جسکی بادشاہت کا خزانہ اسکے ایک قول کن مین ہی بس اے خداوند منت وکرم کیونکہ خیر کثیر تیرے ہی پاس جمع ہی میرے لیے ۱۲ ف ۱ سواے میرے فقر کے تیری طرف کیا وسیلہ ہی سو مین بہ سبب اوس افتقار کی اپنے جو تیرے طرف ہی اپنے فقر کو دفع کرتا ہون اور دوسرے معنے اوس مصرعہ کے یہ ہین کہ بسبب افتقار کے اپنے فقر کو تیری طرف دفع و احولہ کرتا ہون میرے لیے سواے تیرے دروازہ کھٹکھٹانے کے اور کیا حیلہ ہی سو اگر تو مجھے ہنکا دے تو مین پھر کیسکی در کوبی کرون اور کون شخص ہے جسکو مین بلاؤن اور اوسکا نام لے کر پکارون اگر فضل تیرا تیرے فقیر سے باز رکھا جاوے یعنے اگر تیرا فضل باز تو پھر کسکو پکارون بعید ہی تیرے جود کے کہ وہ کسی محروم و مایوس کرے کیونکہ فضل تیرا بزرگ ہی اور مواہب بخشش تیری بہت وسیع ہین ۱۲ ف ۲ نہین ہے جامہ امید یعنی دعائے آرزو اور حال یہ ہے کہ لوگ سوتے ہین یعنے غافل ہین دعا کرنے سے اور مین ہمیشہ شکایت کرتا ہون اپنے ملک کی طرف اس بات کی کہ جو مین اپنے مین پاتا ہون اور مین کہتا ہون اے میری آرزو بیچ حالت ہر نا امیدی کے اور کون ہی کہ وہ آدمی کشایش بخشے

وآلہ وسلم کے چنانچہ فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ حَیِیٌّ کَرِیْمٌ یَسْتَحْیِیْ مِنْ عَبْدِہٖ اِنْ یَّرْفَعَ اِلَیْہِ کَفَّیْہِ ثُمَّ یَرُدُّھُمَا صِفْرًا خَائِبَتَیْنِ اِنْتَہٰی اور بعض استغاثات سے اشعار یہ ہین

اِلَیْکَ رَسُوْلَ اللّٰہِ اَشْکُوْ نَوَائِبًا    مِنَ الدَّھْرِ لَا یَقْوٰی لَھَا الْمُتَحَمِّلُ
وَاِنِّیْ لَاَرْجُوْ اَنَّہَا بِکَ یَنْجَلِیْ    فَاِنَّکَ لِیْ جَاہٌ وَّحِصْنٌ وَّمَعْقِلُ

بعد ازان اِن ابیات کے ہزار بار ان کلمات کو کہے یَا رَسُوْلَ اَنْتَ فَمَدَدًا فَاَغِثْنِیْ بِشِدَّتِیْ فائدہ بعض علما نے کہا ہے کہ جس شخص کو پیشگاہ خداوند عالم کوئی حاجت درپیش ہو تو ہمیشہ ان ابیات کی مواظبت رکھے اور جملہ آفات مین اور جملہ اوقات مین اکثر و مکرر پڑھا کرے کہ براے قضاے حاجات کے مجرب ہے اور وہ ابیات یہ ہین

یَا رَبِّ ھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا    وَاجْعَلْ مَعُوْنَتَکَ الْحُسْنٰی لَنَا مَدَدًا
وَلَا تَکِلْنَا اِلٰی تَدْبِیْرِ اَنْفُسِنَا    اَلنَّفْسُ تَعْجِزُ عَنْ اِصْلَاحِ مَا فَسَدَا
اَنْتَ الْعَلِیْمُ وَقَدْ وَجَّہْتُ مِنْ اَمَلِیْ    اِلٰی رَجَائِکَ فَوَجْہًا سَائِلًا وَّیَدًا
وَلِلرَّجَاءِ ثَوَابٌ اَنْتَ تَعْلَمُہٗ    فَاجْعَلْ ثَوَابِیْ دَوَامَ السِّتْرِ لِیْ اَبَدًا

مشکل کے ہین اور سپر اعتماد کرون شکایت تجھ سے ان امور کی کرتا ہون جسکو تو ہی خوب جانتا ہے کیونکہ میرے لیے اُسکے اُٹھانے پر صبر ہی نہ چلا کی و تحقیق کہ مین نے اپنا ہاتھ پھیلایا ہے تیری طرف ساتھ خواری کی اور زاری کرنے ای بھون وہ خداوند جسکی طرف ہاتھ پھیلے ہین سو چاہیے کہ اے پروردگار میرے اِن ہاتھون کو نا امید نہ پھیر کیونکہ تیرا دریا جود و کرم ہر اُس شخص کو جو وارد ہوتا ہے سیراب کرتا ہے ۱۲ ف۱ تحقیق کہ حق تعالی دائم الحیا اور کریم اور سخی ہے اپنے بندے سے حیا کرتا ہے اِس بات کی کہ وہ اپنے دونون ہاتھ اوسکی طرف بلند کرے پھر اِن دونون ہاتھون کو خالی و مایوس پھیر دے ۱۲ ف۲ تیرے ہی طرف یا رسول اللہ مین شکایت اپنے اندون کی کرتا ہون زمانے کے ہاتھ سے کہ کوئی اُس مصیبت کے اُٹھانے کی قوت نہین رکھتا ہے اور مین امید دار ہون اِس بات کا کہ وہ مصیبت تیری اعانت سے کھلجاوے اِس لیے کہ وہ بے شبہہ میرے لیے تو ہی پناہ ہے اور تو ہی میرا قلعہ ہے اور میری جاے پناہ ہے ۱۲

اور منقول ہی سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی اِن دو بیتون کو چوراسی مرتبہ پڑھکر دعا مانگے تو حق تعالےٰ اوسکی سختی دور کرے گا اور وہ بیتین یہ ہین

ایدرکنی ظالم و انت ذخیرتی ۔ و اظلم فی الدنیا و انت نصیری
وعار علی راعی الحمی وهو قادر ۔ اذا ضاع فی البیدا عقال البعیری

## باب ہیجدہم بذکر اذکار و ادعیۂ صبح و مسا و میانہ روز بذکر فوائد متعلقہ بحفظ ایمان و دعاے اول و آخر سال و دعاے عاشورہ وغیر ذلک

[illegible] صبح و مسا و غیر ذلک ۱۲

چنانچہ بعض اذکار سے یہ ہی کہ جب صبح و شام ہو تو ہفت بار یہ ذکر کرین حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم و بعد ازان تین بار یہ دعا پڑھین

۳ یارسول اللہ تو میرا تکیہ گاہ اور پشت پناہ ہے سو میری فریاد رسی میری حالت شدت مین ۱۲ ۴ اے میرے پروردگار ہمارے رشد و سامان ہماری کام کا مہیا کر اور اپنی اعانت خیر کو ہمارے لیے مددگار کر اور ہمکو حوالہ نکر طرف تدبیر ہمارے نفسون کے کیونکہ ہر نفس عاجز ہی اصلاح اوس چیز سے جو فاسد ہوگئی تو عام ہے اور حال یہ ہے کہ مین نے اپنی امید کا رُخ طرف تیری امید برآری کے کیا اسطرح کہ مین سوال کرنے والا ہون تیری طرف مُنھ کرنے والا ہون اور ہاتھ پھیلانے والا اور امیدواری کے لیے ثواب واجر ہے کہ اوسکو خوب جانتا ہے سو میرے ثواب کو میرے لیے ہمیشہ کا پردہ پوش کر جو ہمیشہ رہے ۱۲ ۱ کیا مجھے پکڑیگا کوئی ظالم و حالانکہ تو میرا خیر خواہ ہے اور کیا مین ظلم کیا جاؤنگا دُنیا مین و حالانکہ تو میرا ناصر و مددگار ہے اور عار و دشوار ہی شبان پر اپنے تئین باز رکھنا باوجود ہونے کے اُسوقت جب گم ہوتا ہی بیابان مین عقال شتر کا یعنے شبان توانا و قادر پر ننگ ہے باز رکھنا اپنے تئین کہ کوئی شتر بیابان مین ریسمان گم کر کر اور چلجاوے تاکہ وہ کسیطرف چلا جاوے اور گم ہو جاوے ۱۲ ۲ میرے لیے بس ہے اور کافی ہی وہ اللہ جسکے سواے کوئی لائق الوہیت کے نہین ہی اوسی پر میرا توکل ہے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا ۱۲ ۳ بنام اوس خداوند کے کہ جسکے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین ضرر کرتی ہے اور نہ آسمان مین ۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لا یضر مع اسمہ شی فی الارض ولا فی السماء و
ھو السمیع العلیم ہر صبح و شام کو سورۃ الاخلاص او رمعوذتین تین تین بار پڑھا کرین
اور ابو داؤد نے اپنی کتاب سنن مین بسند جید و ثقہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت
کی ہے اور اوس روایت کو کسی نے ضعیف نہین کہا ہے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی جب صبح ہووے تو یہ وہ ذکر کرے اللّٰھم
انی اصبحت اشھدک واشھد حملۃ عرشک وملائکتک وجمیع
خلقک انک انت اللہ لا الہ الا انت وحدک لا شریک لک وان محمد
اعبدک ورسولک سو جو کوئی اسکو ایک مرتبہ پڑھے گا اوس شخص
کی چہارم کو حق تعالی آتش جہنم سے آزاد کرے گا یعنے اوس کی چوتھائی
آزادی ہے اور اگر دو بارہ پڑھے گا تو اوس کو نصیحت آزاد کرے گا اور
اگر تین مرتبہ پڑھے گا تو اوسکی تین چوتھایان آزاد کرے گا اور جو کوئی چار
بار پڑھے گا تو حق تعالی اوس کو بالکل ازاد کرے گا اور یہی دعا شام کو جو پڑھی
جاتی ہے تو بدل اصبحت کے اللھم امسیت کہا جاتا ہے اور مین نے بخط
بعض علما کے لکھا ہوا دیکھا کہ جب آدمی اپنے بالنفس اپنی ذات مین کوئی وحشت
و دہشت شیطان سے پاوے یا جبہ کسی شخص کا دیکھکر اوسکو شیطان گمان کرے
یا اپنے دلمین کچھ وسوسہ و خدشہ پاوے یا ایسا کوئی امر وہ نظر آوے جو
اوسکو پریشان کرے تو چاہیے کہ یہ کلمات پڑھے جاوین کہ دعا محمد بن واسع
کی ہے اور وہ یہ ہے اللّٰھُمَّ انک سلطنت علینا شیطانا عدوا لنا بصیرا

---

[1] یعنی نہ کوئی چیز آسمانی گزند پہونچاتی ہے نہ کوئی چیز زمین کی اور وہ بڑا شنوا اور دانا ہے ۱۲

[2] الٰہی ہم آئینہ مین صبح کی ہے اِس حالت مین کہ مین گواہ کرتا ہون تجکو اور تیرے حاملان عرش کو اور تیرے ملائکہ اور تیری جمیع خلق کو اوپنے اس اقرار پر کہ بے شبہ تو ہے وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی لائق الوہیت کے نہین ہے اور فرد یکتا ہے کوئی تیرا شریک و ہمسر نہین اور مین تجکو اور سب فرشتون وغیرہ کو اس بات پر گواہ کرتا ہون کہ ہر آئینہ محمد صلے اللہ

بِعُيُوْنًا مُطَّلِعًا عَلٰى عَوْرَاتِنَا يَرَانَا هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا نَرَاهُمْ
اَللّٰهُمَّ فَاٰئِسْهُ مِنَّا كَمَا اٰيَسْتَهٗ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَقَنِّطْهُ مِنَّا كَمَا قَنَّطْتَهٗ
مِنْ عَفْوِكَ وَبَاعِدْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ جَنَّتِكَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ جو کوئی اِس دعا کو وقت صبح پڑھا
کرے وہ تا شام امن مین رہے گا اور جو کوئی اِسکو شام کے وقت پڑھے
وہ صبح تک امان مین رہیگا اور بعض ادعیہ و اذکار سے تلاوت کرنا مسبع منجیات
کا یعنے ہفت سورۂ جو نجات دہندہ ہین کرامات و آفات سی وہ سورۃ السجدہ ہی
اور سورۂ یٰس اور سورۂ دخان و سورہ واقعہ و سورۃ الملک و سورۂ ہل اتیٰ و
سورۃ البروج و چنانچہ بعض علما نے کہا ہے کہ جو کوئی اِن سورتون کی تلاوت
پر صبح و شام تلاوت کرے تو وہ نجات پاوے گا جمیع آفات سی اور تجکو باز رکھنی
والی ہین صعوبات سے ما بین سبب کہ یہ سب صورتین نامزد بمنجیات مین نقل ہے
کہ ایک شخص ابو داؤد کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ تمھاری گھر مین آگ لگی ہے جلگیا
اونھین نے کہا حق تعالےٰ ایسا نہین ہے کہ ایسا کرے گا تب اس شخص نے کہا
کہ آگ البتہ تمھارے گھر کے قریب آچکی تھی پر بجھ گئی سو یہ کیونکر ہوا یہ سن کے
ابو داؤد نے کہا مین نے رسولِ خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے
تھے کہ جو کوئی اِن کلمات کو وقت صبح کہا کرے تو شام تک اوس کو مصیبت

ذکر سبع منجیات ۱۲

برای امان آتش زدگی

---

۱ علیہ و آلہ وسلم تیرا بندہ و تیرا فرستادہ ۱۲ ۵ یا اللہ ہر آئینہ تو نے شیطان کو ہمپر مسلط کیا ہی کہ وہ ہمارا
دشمن اور جارا عیوب مین ہے جاری پوشیدہ باتون پر مطلع ہی اور وہ اوسکے سائل یعنی اوسکے ہمجنس ہمکو دیکھتے
ہین اِس طرح کہ ہم اونکو نہین دیکھ سکتے ہین یا اللہ اوسکو نا امید کر جیسا تو نے اپنی رحمت سے مایوس کیا
ہے اور اوسکو بے آس کر ہم نے جیسا تو نے اُسکو اپنے عفو سے بے آس کیا ہی اور درمیان ہمارے اور اُسکے
دوری کر جیسا تو نے درمیان اوس کے اور اپنی کے دوری کی ہے ۱۲

نہ پہونچے گی اور وہ کلمات یہ ہین بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ اللہم انت ربی لا الہ الا انت توکلت وانت رب العرش العظیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ما شاء اللہ کان وما لم یشاء لم یکن اشہد ان اللہ علی کل شیء قدیر وان اللہ یبعث من فی القبور وان اللہ قد احاط بکل شیء علما واحصی کل شیء عددا اللہم انی اعوذ بک من شر نفسی ومن شر کل دابۃ انت اخذ بناصیتہا ان ربی علی صراط المستقیم وانت علی کل شیء حفیظ ان ولی اللہ الذی نزل الکتاب وھو یتولی الصالحین فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم اور بعض اذکارین سے دعاے خضر والیاس علیہما السلام کہ ہر صبح وشام اسکو تین تین مرتبہ پڑھا کرے وہ یہ ہے بسم اللہ ما شاء اللہ لا یسوق الخیر الا اللہ باسم اللہ ما شاء اللہ لا یصرف السوء الا اللہ باسم اللہ ما شاء اللہ وما بکم من نعمۃ فمن اللہ باسم اللہ ما شاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العلی العظیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور نقل

[illegible]

---

۱؎ بنام خدای عزوجل یا اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے کہ کوئی لائق الوہیت نہین ہے سوا تیرے تجھی پر مین نے بھروسا رکھا ہی اور تو ہی پروردگار عرش عظیم ہے ۱۲ ۲؎ جو کچھ کہ حق تعالی چاہتا ہے وہی ہوتا ہی جو وہ نہین چاہتا ہے وہ نہین ہوتا ہی مین اقرار کرتا ہون اس امر کا کہ حق تعالی ہر شے پر قادر ہی اور تحقیق کہ حق تعالی زندہ اٹھا دیگا اون لوگون کو کہ جو قبرون مین ہین ہر آئینہ حق تعالی نے اپنے علم سے ہر شے کا احاطہ کیا ہی اور ہر چیز کے عدد کو شمار کر لیا ہے یا اللہ مین تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہون اپنی نفس کی شرارت سے اور شرارت سے ہر ایک جاندار کے جو زمین پر چلتا ہے کہ تو ہی اوسکی پیشانی پکڑنے والا ہے یعنی اوسکی چوٹی تیرے ہاتھ مین ہے بے شبہ میرا پروردگار راہ راست و استوار ہے یعنے طریق محکم والنصاف پر ہے اور تو ہی ہر شی پر نگہبان ہے ۱۲ ۳؎ ہر آئینہ میرا ولی اللہ ہے

روایت کی ہے عبداللہ بن امام احمد نے کتاب زوائد الزہد مین یحییٰ بن سلیم الطائفی سے اور اُس نے روایت کی ہے اوس شخص سے جس نے اوس سے ذکر کیا ہی کہ موسی علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے اپنی حاجت طلب کی سو برآمد حاجت نے موسی پر تاخیر کی تب انہون نے یہ کلمہ کہا ماشاء اللہ تو دفعۃً برآمد حاجت اون کے سامنے آئی چنانچہ اونھون نے اپنے پروردگار سے اِس امر مین سوال کیا یعنے دربارۂ اول تاخیر و بعدہ تاثیر کے تب اون کی طرف وحی ہوئی اور ارشاد ہوا کیا تو نے معلوم نہین کیا کہ یہ جو تیرا قول تھا ماشاء اللہ اُس کے سبب سے جملہ حوائج جو تو نے طلب کیا برآمد ہوئی اور نقل روایت کی ہے ابو داؤد اور نسائی اور ابن السنے اور ابو نعیم نے روایت وظائف روز و شب مین بعض دختران نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اوس صاحبزادی کو تعلیم فرماتے تھے کہ جب کہ صبح یا شام کرو یعنے جب صبح اور شام ہو تو یہ ذکر کیا کرو کہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

حاجت برآمد ۱۲

وظیفہ روز و شب ۱۲

---

وہ اللہ جس نے نازل کی ہے کتاب اور دوست رکھتا ہی صالحین کو پھر اگر وہ لوگ روگردانی کرین تو اُنسے کہدی کہ مجھے کافی و بس ہے وہ حق تعالیٰ جسکے سوای کوئی لائق الوہیت نہین ہے اوسی پر مین نے تکیہ و بھروسا کیا ہی اور وہ صاحب عرش بزرگ ہی ۱۲ عہ شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اوس امر کو جو چاہتا ہی اللہ اور نہین پہونچاتا ہی خیر کوئی شخص سوائے اللہ و بنام خدا وہ چیز ہی جو چاہتا ہی خدا اور نہین دور کرتا ہی برائی کو کوئی سوائے حق تعالیٰ کے و باسم ماشاء اللہ جو تجکو پہونچتی ہے نعمتون سے وہ منجانب حق تعالیٰ ہے ۱۲ عہ مین تسبیح کرتا ہون حق تعالیٰ اور حمد کرتا ہون اُسکی حمد ساتھ اوسکی حمد کے اور قوۃ و توانائی حاصل نہین ہوتی مگر بتوفیق الٰہی جو کچھ حق تعالیٰ چاہتا ہے وہی کرتا ہو اور جو امر وہ نہین چاہتا ہی وہ نہین ہوتا اور مین خوب جانتا ہون کہ حق تعالیٰ ہر شی پر قادر ہی اور ہر شیٔ کو حق تعالیٰ احاطہ حاصل ہے

چنانچہ جو کوئی اِن کلمات کو وقت صبح کہا کرے تو وہ محفوظ رہیگا شام تک اور جو کوئی ہنگام شام پڑھا کرے گا تو وہ امان مین رہے گا صبح تک اور نقل روایت کی ہے نسائی اور بزاز اور حاکم اور ابن ابی الدنیا اور مستغفری نے انس رضی اللہ عنہ سے کہ اُنھون نے کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ علیہا السلام سے فرمایا کون چیز تجکو مانع ہے کہ تو سُنے اُس امر کو جسکی مین تجکو وصیت کرون وہ یہ ہے کہ جب تو صبح کرے اور جسوقت تو شام کرے تو یہ ذکر کیا کر برابر ص یا حی یا قیوم برحمتك فاصلح لی شانی کلہ ولا تکلنی الی نفسی طرفۃ عین اور روایت کی مستغفری نے حضرت علیؑ سے کہ اونھون نے کہا کہ فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب تو صبح کرے تو تین مرتبہ اور جب شام کرے تو تین مرتبہ اس ذکر کو پڑھا کر کہ ہر آئینہ یہ ذکر موجب شفا ہی نود و نہ آزار سے کہ ادنی اور کمتر اُن مین سے ہم و غم ہے اور وہ ذکر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور روایت کی ہے احمد و دارمی و ترمذی نے اور ابن السنی نے اِسکو حدیث حسن کہا ہے اور نقل کی ہے کتاب دُعا مین اور ذکر کیا ہے بیہقی نے کتاب شعب الایمان مین معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے اونھون نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا آنحضرت نے جو کوئی وقت صبح یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے گا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ و بعد ازان ہر سہ آیات آخر سورۂ حشر سے تلاوت کرے یعنی هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تا آخر سورہ چنانچہ اُن کلمات کو مع ہر سہ آیات کے وقت

وظیفہ روز و شب ۱۲

ذکر صبح و شام برای شفا و دفع آزار ۱۲

استعاذہ شیطان سے ۱۲

---

ص کیا ہے ہر شے کا اپنے علم سے ۱۲ اسے ص یعنی یا حی یا قیوم مین تیری رحمت کے ساتھ استغاثہ و فریاد کرتا ہون سو تو میرے سائر احوال کی اصلاح کر اور ایک چشم زدن بھی مجکو تین حوالہ میرے نفس کے حوالہ نہ کر ۱۲

صبح پڑھا کرے گا تو حق تعالیٰ ہفتاد ہزار ملک کو مقرر کرے گا کہ وہ اس شخص پر صلوٰۃ یعنے رحمت الٰہی تا شام بھیجا کرین گے اور اگر وہ شخص اُس دن مین مرے گا[1] اور اگر انھین چیزون کو ہنگام شام پڑھے گا تو وہ بھی بمنزلۂ عمل صباح کے محسوب ہوگا اور ابن مردویہ نے اپنی تفسیر مین ابی امامہ سے روایت کی ہے اونھون نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو تین بار تعوذ اور استعاذہ کرے ساتھ حق تعالےٰ کے شیطان رجیم سے یعنی خدا کے ساتھ شیطان سے پناہ مانگے اِسطرح کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بعدازان تینون آیات آخر سورۂ حشر کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اِس کے لئے ہفتاد ہزار فرشتے بھیجیگا جو شیاطین جن و انس کو اوس شخص کو دور کرین اور اگر یہ لوگ کلمات استعاذہ اور ہر سہ۳ آیات اخیر حشر کو وقت شب پڑھے گا تو وہ فرشتے حفاظت اوس کی شیطان سے صبح تک کرین گے اور اگر صبح کو کہے گا تو شام تک محافظت کرین گے وایضاً ابن مردویہ نے انس رضی اللہ عنہ سے اور انھون نے نبی علیہ السلام سے مثل روایت مذکور کے روایت کی مگر یہ کہ اوس مین دس مرتبہ استعاذہ کرنا شیطان رجیم سے ذکر کیا ہے و نیز ابن مردویہ نے انس رضی اللہ عنہ سے اور انھون نے رسول خدا صلے اللہ علیہ آلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص وقت شب و روز آخر آیات سورۂ حشر کی تلاوت کرے وبعدازان وہ اوس روز یا شب مین وفات پائے تو سارے خطا و گناہ جو اوس نے کئے ہونگے تو حق تعالےٰ اوس سے درگذر کریگا اور ابن ابی شیبہ نے ابراہیم سے نقل روایت کی ہے کہ اُنھون نے کہا جو کوئی شخص وقت صبح اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ دس مرتبہ کہا کرے گا تو دیگر صبح تک شیطان رجیم سے محفوظ رہے گا اور ابن السنی

[1] تو شہیدوں میں شمار ہوگا

نے ابو درداء رضی اللہ عنہ سے اور اونھون نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص باوقات صباح وشام حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ہفت بار ذکر کریگا تو جو کچھ اُس شخص کے باعث ہم وغم ہے امور دنیا وآخرت سے حق تعالےٰ اوس سے اوسکو کفایت وحمایت کریگا اور ابوداؤد نے بھی اس روایت کو ابے الدرداء سے بطریق موقوف[1] نقل کیا ہے اور ابن ابی شیبہ نے عبد الرحمن بن ابزی سے نقل روایت کی ہے انھون نے کہا جب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم صبح کرتے تھے تو یہ ذکر فرماتے تھے[2] اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا فِيْهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْئَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور صحیحین یعنے صحیح بخاری وصحیح مسلم مین یہ حدیث وارد ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے براء بن عازب کو حکم کیا کہ وہ بوقت اپنے خواب شب کے یہ دعا پڑھا کرے رَبِّ اَقْبَضْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْنَاهَا فَاحْفَظْهَا

ذکر صباح پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

دعاے وقت شب خواب ۱۲

---

[1] موقوف ایک قسم کی روایت کو کہتے ہین ۱۲

[2] ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے صبح کی اس حالت مین کہ ہم اور یہ سب اللہ ہی کے بندے ہین اور تمام بزرگواری وعظمت اور تمام خلق اور کل امر اور سائر شب وروز اور جو کچھ ان دونون مین واقع اور حادث ہوتی ہین سب اللہ ہی کے واسطے سزاوار ہین کہ وہ فرد ویکتا ہے کوئی اوسکا شریک وہمسر نہین یا اللہ اوس روز کی اول کو میرے حق مین صلاح کر اور درمیان روز کو فلاح کر اور اُسکا آخر میرے لیے رفاہ وخلاصی کر مین تجھ سے سوال کرتا ہون بہتری دنیا یا ارحم الراحمین ۱۲

بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحِيْنَ اور بعض علما نے کہا ہی کہ جب ہر شخص شام کرے یا جسوقت کسی مکانمین داخل ہو تو یہ استعاذہ تین مرتبہ پڑھ لیا کرے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اور جب ارادہ خواب شب کا کرے تو چاہیے کہ آیۃ الکرسی اور آخر سورۂ بقر یعنی رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا تا آخر سورۂ اور تین آیتین آخر سورۂ اعراف کی یعنی اِنَّ رَبَّكُمُ تا مُحْسِنِيْنَ اور آخر سورۂ توبہ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر سورۂ حشر هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ تا آخر سورہ اور سورۃ الاخلاص اور سورتین معوذتین یہ سب چیزین پڑھکر خواب کرلے اور روایت کی ہے دارمی نے اور ابن المنذر نے اپنی تفسیر مین اور طبرانی نے ابن مسعود سے اوٗنھون نے کہا جو کوئی شب کو کسی مکان مین دش آیتین سورۂ بقر سے پڑھا کرے تو اوس گھر مین شیطان داخل نہوگا اور تفصیل عشر آیات کی یہ ہی کہ چار آیتین اول سورۂ بقر سے اور آیۃ الکرسی اور دو آیتین بعد آیۃ الکرسی اور آیات خاتمہ سورۂ بقر شروع روع سے ونہم تک لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ تا آخر سورۂ اور بزار نے عبد الرحمٰن بن عوف سے نقل حدیث کی ہے اوٗنھون نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز صبح اور شام اس ذکر کو پڑھا کرے گا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

دعا بوقت شام و ورود مکان و وقت خواب ۱۲

آیات دافع مداخلت شیطان ۱۲

ذکر صبح و مسا ۱۲

---

[۱] اے میرے پروردگار اگر تو میری جان کو قبض کرے تو اوس پر رحم کر اور اگر اوسکو چھوڑ دے تو اوسکو محفوظ رکھ بواسطہ اوس لفظ و امان کے جس سے تو حفاظت اپنے صالحین بندگان کی کرتا ہے ۱۲

[۲] مین پناہ مانگتا ہون بواسطہ اُن کلمات الٰہی کے اُن چیزون سے جو خلق ہوئی ہین ۱۲

[۳] لا اکراہ فی الدین سے تا خالدون یہ دونون آیتین بعد آیۃ الکرسی کے واقع ہین کیونکہ ادبا دن کی تحدید ملک ۱۲

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ چنانچہ گناہ اُس کے بخشے جائینگے اگرچہ کف دریا سے کئی حصہ زیادہ تر ہون اور بزازی ابو المتدر الجہنی سے نقل حدیث کی ہے اونھون نے کہا مین نے عرض کی یا رسول اللہ مجکو افضل الکلام تعلیم کیجیے حضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ تو اِس ذکر کو ہر روز سو مرتبہ پڑھا کر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ چنانچہ اوس روز تو بہترین مردم ہوگا ازروے اعمال کے مگر وہ شخص کہ وہ بھی اِس ذکر کو پڑھیگا (یعنے ہمدگر بفضیلت تو ہوگی مگر اُسکے برابر ہوگا) اور صحیحین مین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اونھون نے کہا کہ ہر آئینہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اِس ذکر کو کہا کریگا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ چنانچہ اوس کے لیے ثواب بنابر آزادی دس گردن کے ہوگا یعنے دس غلام آزاد کرنے کا اجر ہوگا اور اوسکے لیے سو حسنات لکھی جاوینگے اور اوس سے سو سیئات درگذر کیے جاوینگے اور اوسکے حق مین وہ ذکر بمنزلہ حرز و پناہ کے ہوگا شیطان سے شام تک اور کوئی شخص اوس سے افضل عمل مین نہوگا مگر وہ شخص جس نے اِس سے زیادہ تر عمل اِس ذکر کا کیا ہوگا اور یہ حدیث بھی صحیحین بخاری اور مسلم مین انخیز

ذکر افضل الکلام ۱۲

---

ص آیۃ الکرسی العلی العظیم تک ہے ۱۲ ؎ نہین ہے کوئی لایق الوہیت سواے اللہ کے جو فرد و یکتا ہے اوسکا کوئی شریک و ہمسر نہین اور اوس کے لیے جمیع حمد سزاوار ہین اور وہی پیدا کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہی ایسا زندہ پایندہ ہے جو فوت نہوگا اور اُسکے ہاتھ مین جملہ خیر ہین اور وہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ؎ متن مین یہ عبارت ہے فانک یومئذ افضل الناس عملا یعنے لفظ یومئذ سے وہ روز ہے

ابوہریرہ سے وارد ہے کہ ہر آئینہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو
شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہے گا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ہ
چنانچہ اوس کی خطائین اوس سے فرد ہو جاوین گی اگرچہ کثرت مین بمثل کف
دریا ہون گے اور صحیح مسلم مین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے بتحقیق
ذکر براے عفو خطا ۱۲
کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کہا کرے گا تو گناہ اوس کے بخشے جاوین گے
اگرچہ کثرت مین بقدر کف دریا کے ہونگے اور طیبی نے بشرح لفظ یوم کے
جو حدیث مین وارد ہی یہ کہا ہے کہ یوم مطلق ہی اوس سی قید کسیوقت کی اوقات
سے معلوم نہین ہوتی طیبی کی سوای اورون نے یہ کہا ہی کہ ظاہر اطلاق مشعر ہے
فضیلت لاحول ولاقوۃ
اس امر پر کہ اس ذکر کو سو مرتبہ ہر روز کہنے سی بہر تقدیر اجر مذکور حاصل ہوگا
خواہ اوسکو ایک جلسہ مین متوالی وپیہم پڑھین خواہ متفرق جلسون مین اداکرین
کہ منجملہ سو بار کے کچھ شروع روز مین پڑھین اور کچھ آخر روز مین تمام کرین اور
صحیح بخاری اور صحیح مسلم مین ابن موسی الاشعری سے منقول ہے اُنھون نے کہا
کہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہی کہ تم لوگون کو ایک خزانہ بتادون
ایضاً
جو گنجینہ ہاے جنت سے ہی مین نے عرض کی ہان یا رسول اللہ ارشاد کیجیے فرمایا
یہ پڑھا کرو وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور ایک حدیث صحیح مین یون وارد
ہوا ہی کہ فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ
دوا ہے ازبراے نو دونہ بار آزار کے کہ کمترین آزارامنین سے ہم وغم ہے اور
بزاز نے عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہی اونھون نے کہا کہ رسولخدا

---

ہ جس جس روز وہ شخص اس ذکر کو پڑھے گا وہ اس لفظ سے مراد روزِ قیامت بھی ہے یعنے قیامت
مین وہ شخص ازروے عمل کے بہترین مردم ہوگا ۱۲

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ تو اوس کے لیے جنت مین ایک نخل نصب کیا جاتا ہے اور صحیحین بخاری و مسلم مین ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انھون نے فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دو کلمے ایسے ہین کہ خفیف و سبک ہین زبان پر اور سنگین و گران ہین وزن میزان مین اور وہ دونون کلمے محبوب و پسندیدہ ہین پیش حق سبحانہ وتعالیٰ کے وہ یہ ہین سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَسُبْحَانَ الْعَظِيْمِ

فضیلت سبحان اللہ ۱۲

وایضاً صحیحین مین سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ برگزیدہ ترین کلام پیش حق سبحانہ وتعالےٰ یہ تسبیح اربعہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور ان چارون کلمون مین سے جس کلمہ سے شروع کرے کچھ حرج نہین ہے

ایضاً ۱۲

اور صحیح بخاری مین شداد ابن اوس سے مروی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بزرگترین استغفار یہ کلمات ہین اَللّٰهُمَّ[۱] اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ذکر تسبیح اربعہ ۱۲

چنانچہ اس دعا کو وقت شام پڑھے گا اور شاید کہ شب کو مرجاوے تو داخل جنت ہوگا یہ فرمانا شک راوی ہے کہ وہ شخص اہل جنت سے ہے

کلمات دخول جنت ۱۲

---

[۱] یا اللہ تو میرا پروردگار ہے نہین کوئی ہے لائق الوہیت کے سوای تیرے کہ تو نے مجھے پیدا کیا اور مین تیرا بندہ ہون اور جہان تک مین استطاعت رکھتا ہون تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر قائم ہون اور مین پناہ مانگتا ہون اُن کامون سے جو مین نے کیے ہین اور مین اقرار کرتا ہون تیری نعمتون کا جو مجھ پر مبذول ہین اور اقرار کرتا ہون اپنے گناہون کا سو مجھے تو بخشدے کیونکہ کوئی رحم

اور جب انھین کلمات کو وقت صبح پڑھے اور اوس دن مین مرے گا تو مثل اس جزا کے ہے کہ داخل جنت ہو یا یہ کہ اہل جنت ہوگا اور بیہقی نے مجموعۂ دعوات مین انس ابن مالک سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو بندہ مرد یا عورت ہر روز ہفتاد بار استغفار بجا کرے گا تو حق تعالے اوس کے ہفت صد گناہ آمرزش کرے گا و بہ تحقیق کہ واے و ہلاکت ہے اُس شخص کے لیے کہ جو ایک شب و روز مین ہفت وصد سے بھی زیادہ گناہ کرے اور احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ ان سب نے اپنے طریق سے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص اپنے اوپر لازم کرے گا اس استغفار کو تو حق تعالے اوسکے لیے ہر تنگی سے کشایش کرے گا اور ہم و غم سے نجات دے گا اور اوس کو روزی عطا کرے گا جہان سے وہ گمان نرکھتا ہوگا اور طبرانی نے کتاب الاوسط اور خرائطی اور ابن مردویہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے انھون نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص وقت صباح سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِہٖ ہزار بار کہے گا تو اُس نے اپنی جان کو حق تعالے سے خرید و فروخت کر لیا چنانچہ آخر روز اوسکا ایسا ہوگا کہ وہ عتیق اللہ یعنے آزاد کردۂ خدا ہوگا جہنم سے اور حافظ الہیثمی نے مجمع الزوائد مین بعد ایراد اس حدیث کے یہ کہا ہے کہ اس حدیث کو طبرانی رضی اللہ عنہ نے اوسط مین روایت کی ہے اور اوس مین وہ شخص بھی راوی ہے جسکو مین نہین جانتا ہون انتہی اور واضح ہو کہ فوائد جلیلہ ایسے ہین جسکی محافظت کرنی اوس پر مداومت رکھنی سزاوار ہے ہم حق تعالے سے سوال کرتے ہین کہ اوس مین سے ہم کو بھی

فضیلت استغفار ۱۲

فضیلت سبحان اللہ ۱۲

---

ص نہین بخشتا ہے گناہون کو سوا تیرے ۱۲

کسی قدر کی توفیق بخشے اور مشابہ اسی فائدہ کے وہ طریقہ اور وہ عمل ہے جو
دست بدست بزرگان صوفیہ کے چلا آیا ہے اور وہی ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہفتاد
ہزار بار ہے اور وہی لوگ ذکر کرتے ہین کہ جو کوئی اِس ذکر کا عمل کرے گا تو
حق تعالی بواسطہ اِس ذکر کے اوس کو گردن جہنم سے آزاد کرے گا اور اوسی کو
بھاؤ سے حق تعالے نے اوسکی ذات کو خرید کیا ہے یعنے نکال لیا ہے آتش
دوزخ سے اور وہ لوگ اِس ذکر عمل و فعل پر محافظت کرتے ہین اپنے نفس کے
لیے اور اُن لوگون کے لیے جو اون کے اہل مین سے مرگئے ہین اور واسطے
اپنے برادران کے اور اوسی عمل کو امام یافعی و عارف کبیر محیوی ابن عربی
نے ذکر کیا ہے اور وصیت کی ہے اوپر محافظت کے اور بزرگوار صوفیہ نے
یہ بھی ذکر کیا ہے کہ دربارۂ اِس عمل کے خبر نبوی بھی وارد ہوئی ہے

ف ذکر محافظت و مداومت لا الہ الا اللہ ۱۲

ف حکایت

اور اُنھین لوگون نے یہ بھی حکایت کی ہے کہ ایک جوان صالح تھا
اہل کشف سے کہ اوس کی مادر مرگئی تو اوس نے بشور تمام بکا کی اور اوسپر
ایسا غش طاری ہوا کہ وہ بیہوش ہو گر گر پڑا چنانچہ لوگون نے سبب اِس
شدت کے راز نالے سے سوال کیا تو اوس جوان نے بیان کیا کہ مین نے
اپنی مادر کو آتشِ دوزخ مین دیکھا ہے اتفاقًا اوسوقت ایک فرد مشائخ صوفیہ
مین سے وہان حاضر تھے اور وہ عمل ہفتاد ہزار بار کر چکا تھا اور ارادہ
رکھتا تھا کہ اوس عمل کو اپنی ذات کے لیے موہوب و مبذول کرے یعنی اوسکا
نفع اپنے واسطے رکھے سو جس وقت اُس قول کو اوس جوان نے سُنا
تو اپنے دل مین کہنے لگا یا اللہ تو خوب جانتا ہے کہ مین نے لا الہ الا اللہ کہا
ہے اِس ہفتاد بار تہلیل کو اور مین چاہتا تھا کہ اور اُسکو ازبراے نفس خود
و ذخیرہ واندوختہ کرون مگر مین تجھکو شاہد کرتا ہون اِس امر کو کہ مین نے اِس

اِس عمل کے بنا سے اِس جوان کی مان کو مول لیا اور چھوڑا لیا آتش دوزخ سے چنانچہ ہنوز یہ کلمۂ درد اوسکا تمام نہوا تھا کہ جوان ہنسا اور مسرور ہوا اور بولا الحمد للہ مین اپنی والدہ کو دیکھتا ہون کہ وہ آتش دوزخ سے نکل گئی ہے اور اوسکو طرف جنت کے لیجانے کا حکم ہُوا ہے پھر اوس شیخ عامل نے کہا کہ اِس بات سے دو فائدہ حاصل ہوئے ایک صدق صحت خبر نبوی اور دیگر صداقت کشف جوان کی انتہی لیکن بابت حدیث مذکور کے بعض مشایخ نے کہا ہی جسقدر علم مجکو حاصل ہے اور اُوس مین دربارۂ اِس عمل کے کوئی نسبت نبوی وارد نہین ہوئی ہے وتحقیق کہ مین حافظ ابنِ حجر رضی اللہ عنہ کے صورت سوال اِس حدیث سے واقف ہوا ہون اور وہ حدیث یہ ہی قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَبْعِيْنَ اَلْفًا فَقَدِ اشْتَرٰی نَفْسَهٗ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی سوال یہ ہے کہ کیا یہ حدیث صحیح ہے یا حسن یا ضعیف ہے اور اُسکی صورت جواب پر بھی مین واقف ہوا ہون کہ یہ حدیث نہ صحیح ہے نہ حسن نہ ضعیف بلکہ باطل اور وضع کی ہوئی ہے لہذا روایت کرنا اِسکا صحیح نہین ہے مگر یہ کہ حال اِس حدیث کا مقرون بہ بیان ہے یعنی قرینہ حالیہ اُسکا قابل بیان ہے انتہی اور اسیطرح اِس باب مین نجم الفطی اور عقبہ نے کہا ہے چنانچہ قول اونکا یہ ہے کہ ہر شخص کو کرنا اِس عمل کا سزاوار ہے بنا بر پیروی بزرگان صوفیہ کے اور از براے بجا آوری قول اور اس شخص کے جس شخص نے اِس عمل کی وصیت کی ہے اور لازم ہے برکت الحاصل کرنا اون کے افعال سے اور ہماری شیخ نے جو عثمان الجندری الحنبلی ہین کہا ہے کہ جو چیز ہم نے حاصل کی ہے اپنے شیخ سے شیخ یحیی المغربی سے اور انھون نے اخذ کرنا اپنا اِس چیز کو اپنے مشایخ سے ذکر کیا ہے کہ بعد ہر نماز کے یہ کلمات کہا کرے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ

الاُمّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اور دو سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اور دو سو مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور دو سو مرتبہ اور اگر بعد ہر نماز کے تجہیز دشوار ہو تو چاہیے کہ جمیع مراتب مرات کو جمع کرکے کسی وقت شب یا روز میں ادا کرے **فائدہ** غزالی رحمۃ اللہ نے کہا ہے کہ فتوح و برکت مجکو حاصل نہین ہوئی مگر ان اوراد سے وہ یہ ہے کہ روز جمعہ ہزار بار یا اللہ کہا جاوی اور روز دو شنبہ ہزار بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور روز یکشنبہ ہزار بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اور سہ شنبہ ہزار بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور روز سہ شنبہ ہزار بار صلوٰۃ و سلام اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے و بروز چہار شنبہ ہزار بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ و بروز پنجشنبہ ہزار بار سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ فائدہ ۱۲ اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص ہر روز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو مرتبہ کہے گا تو حق تعالے اوس کے لیے ہر تنگی سے کشادگی اور ہر غم سے کشایش دیگا اور اوسکو روزی پہونچاوے گا جہان سے اوس کا گمان نہوگا اور ابو نعیم اور خطیب نے بروایت مالک و دیلمی کے مسند فردوس مین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت بیان کی ہے انھون نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ دو سو مرتبہ پڑھا کرے گا تو اوس کے لیے امان ہوگی فقر سے اور اوس کو انس و تسلی حاصل ہوگی وحشت قبر سے اور اوس کے لیے کشادہ ہون گے دروازے جنت کے فائدہ ۱۲ اور فوائد نافعہ سے برائے حفظ ایمان وہ چیز ہے جو حکایت لفتل ہے ترمذی حکیم سے کہ اونھون نے کہا کہ مین نے رب العزت کو خواب مین ہزار بار دیکھا اور ہر بار خاتمہ بالخیر سے سوال کیا تو ارشاد

ہو اسطرح ورد رکھے تو کہ ہر روز بعد نماز فجر اور قبل صبح چہل بار و بہ روایت دیگر چہل و یکبار یہ پڑھا کرے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اللّٰہُ سہ بار اور بعض فوائد سے یہ بھی حکایت حکیم ترمذی کی ہے کہ انھون نے کہا مین نے رب العزت کو ہزار بار خواب مین دیکھا اور مین نے عرض کی یا ربّ زوال ایمان سے مین خائف ہون سو مجھے اس دعا کے پڑھنے کا حکم فرمایا درمیان سنت فجر اور اوسکے فریضہ کے اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَۃِ الْحَسَنِ وَاَخِیْہِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَبَنِیْہِ نَجِّنِیْ مِنَ الْغَمِّ الَّذِیْ اَنَا فِیْہِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۲ اور بعض فوائد سے وہ حکایت ہے جو مذکور ہے بعض اولیا سے کہ وہ خضر علیہ السلام کے ساتھ ایک جا مجتمع ہوئے اور کہا یا نبی اللہ مین سلب ایمان سے قبل موت کے خائف و ترسان ہون اونھون نے کہا مین نے بھی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال اسی امر کا کیا تھا جس کے سبب حق تعالے اپنے بندی پر حفظ ایمان کا کرے چنانچہ آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر روز بعد نماز صبح کے یہ چیزین پڑھا کرین آیۃ الکرسی و آمن الرسول تا آخر

ایضاً برائے حفظ ایمان ۱۲

ایضاً برائے حفظ ایمان ۱۲

---

۱؎ ظاہر مراد قبل صبح سے قبل صلوٰۃ صبح کے ہے یعنے اس دعا کو قبل صلوٰۃ صبح کے پڑھے اور بعد صلوٰۃ صبح ۱۲ ۲؎ یعنی دعا جو چہل و یکبار پڑھی جاوے تو بعد ہر بار کے یا اللہ سہ بار کہا جاوے ۱۲

یا اللہ بحق حسن مجتبیٰ اور بحق اونکے برادر حسین شہید کربلا و بحق اونکے جد بزرگوار رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور بحق اونکے پدر عالی مقدار علی مرتضیٰ کے اور بحق اونکی مادر گرامی وقار فاطمہ زہرا کے

سورہ بقر و قولہ تعالے شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تا اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ و قولہ تعالیٰ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ چنانچہ جو شخص ان آیات پر مواظبت و مداومت کریگا تو حق تعالی اوسکو سلب الایمان سے امان مین رکھیگا یہانتک کہ وہ ملاقات اپنے پروردگار کی کرے گا یعنے وہ با ایمان مرے گا انتہی اور ہر ایک اور اس قصہ مین اجتماع خضر کا ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض نے خلاف کیا ہے اور صاحب بستان العارفین نے بسند اپنے لکھا ہو اور سند اسکی عبد اللہ ابن عُمر رضی اللہ عنہما تک پہونچائی ہے کہ انھون نے کہا مین نے عرض کی یا رسول اللہ کچھ ایسی چیز مجھے تعلیم کیجیے جس کے سبب حق تعالے مجھپر حفظ ایمان کرے یہانتک کہ مین اپنے پروردگار کی ملاقات کرون یعنی ایمان میرا بنا مرگ سلامت رہی چنانچہ فرمایا کہ ہر شب بعد نماز مغرب اور بنا بر دوسری روایت سے کے بعد سنت مغرب قبل کلام کرنے کے دو رکعت نماز اُس طریقہ سے پڑھا کر کہ ہر ایک رکعت مین سورہ فاتحہ ایک بار اور سورۃ القدر ایک بار اور سورۃ الاخلاص چھ مرتبہ اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور قل اعوذ برب الناس ایک بار اور دونون رکعتون کے بعد سلام بجا لاوے کہ حق تعالے تیرا ایمان سلامت رکھیگا یہانتک کہ قیامت مین اوسکو پورا پاوے اور نقل ہے کہ حیات الحیوان الکبری سے کہ خبر مین وارد ہوا ہے جو کوئی ہر شب بعد

[illegible]

---

ے اولاد اطہار ائمہ ہدی کے مجھے نجات دے اوس غم سے جس مین مبتلا ہون یا حی یا قیوم یا ذو الجلال والاکرام مین تجھسے سوال کرتا ہون کہ میرے قلب کو اپنے نور معرفت سے زندہ کر یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا ارحم الراحمین ۱۲

[1] یہ آیہ سورہ آل عمران کے رکوع اول مین ہے ۱۲

[2] اور تین آیتین سورہ آل عمران کے رکوع دوم مین ہین ۱۲

مغرب کے دو رکعت نماز اِس طریقہ سے ادا کرے کہ ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی و قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد سلام نماز کے دسؔ مرتبہ درود و سلام اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اِسْتَوْدِعُكَ دِیْنِیْ فَاحْفَظْهُ عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ مَمَاتِیْ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ چنانچہ وہ شخص برکت سے اِس نماز اور اِس دُعا کے زشتی خاتمہ اور زبونی عاقبت سے امن و امان مین رہے گا اور امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انھون نے کہا مین نے رب العزت کو خواب مین نو دو نہ مرتبہ دیکھا سو مین نے اپنے دل مین کہا کہ اگر مین اللہ تبارک و تعالےٰ کو ابکی مرتبہ پھر دیکھون کہ سیکڑا پورا ہو تو مین اوس سے سوال کرون کہ روز قیامت خلایق اوس کے عذاب سے کس چیز کے ساتھ نجات پاوین گے چنانچہ وہ کہتے ہین کہ آخر مین نے اوسکو پورے سو کے مرتبہ مین جو دیکھا تو مین نے سوال کیا کہ اے میرے پروردگار برتر ہے پناہ وہی تیری اور بزرگ ہے ستایش تیری اور مقدس ہین نام تیرے تو کس بات کے سبب اپنی بندون کو روزِ قیامت اپنے عذاب سے نجات دے گا تب فرمایا حق سبحانہ و تعالےٰ نے جو کوئی صبح و شام ان کلمات کو کہے گا تو وہ میرے عذاب سے نجات پاوے گا سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ

---

[1] یا اللہ مین تیری پیروی کرتا ہون اپنے دین کو تو مجھپر اوسکی حفاظت کر میری زندگانی مین اور وقت میری موت کے اور بعد میری فوت کرنے کے ۱۲ [2] سزاوار ہی تسبیح اوسکو جو ابدے اور سرمدے ہی وسزاوار تسبیح ہی وہ جو تنہا دیکتا ہی سزاوار تسبیح ہی وہ جو فرد اور بے نیاز ہی اور سزاوار تسبیح ہی وہ جو فرازندہ آسمان ہے بغیر ستونون کے سزاوار تسبیح ہی وہ خداوند جس نے بسط و گسترده

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَاءِ
بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَاءِ فَجَمَدَ سُبْحَانَ مَنْ
خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا سُبْحَانَ مَنْ قَسَّمَ الْاَرْزَاقَ وَلَمْ
يَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَدًا سُبْحَانَ الَّذِي
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ چنانچہ اس ذکر کو صاحب
مجمع الاحباب نے آخر ترجمہ کتاب مین بعض کتب سے نقل کیا ہے فائدہ
علامہ جمال الدین سبط ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ مین کہا ہے
کہ شیخ عمر بن قتادہ المقدسی نے رحمۃ اللہ علیہ نے دعاے اول سال و دعاے
آخر سال میرے تئین تعلیم کی اور کہا ہے کہ ہمارے سارے مشائخ ہمیشہ
نسبت اس دعا کے بایکدیگر و یکے بعد دیگرے وصیت کرتے آئے اور
مدام پڑھتے آئے وہ سب اور میری اس طول عمر مین مجھ سے بھی کبھی ناغہ
نہین ہوئی چنانچہ دعاے اول سال یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَبَدِيُّ
الْقَدِيْمُ الْاَوَّلُ وَعَلٰى فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَكَرِيْمِ جُوْدِكَ الْمُعَوَّلُ وَهٰذَا عَامٌ
جَدِيْدٌ قَدْ اَقْبَلَ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيْهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَاَوْلِيَائِهٖ وَالْعَوْنَ عَلٰى
هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالِ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى يَا ذَا الْجَلَالِ

---

ص کیا ہے زمین کو پانی پر کہ پھر وہ پردۂ آب منجمد ہو گئی ہے یعنے جم گئی ہے سزاوار تسبیح ہی وہ خداوند جس نے
خلق کیا خلق کو پھر انکو شمار کیا یعنے جانتا ہی انکے شمار کو سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے تقسیم کیا
اور کرتا ہے رزق کو اور کسیکو محروم نہین رکھتا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے اپنے لیے زن و
فرزند اختیار نہین کیا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جو کسیکا والد ہے نہ کسیکا مولود ہے نہ کوئی اوسکا
ہمتا و ہمسر ہے ۱۲ منہ ترجمہ کتاب یعنی تفصیل و عنوان باب ۱۲ سلہ یا اللہ تو ابدی قدیم و اول ہی اور تیرے فضل عظیم

وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ چنانچہ اِس دعا کو تین بار پڑھو اور شیخ نے کہا ہی کہ اِس دعا کے پڑھنے کے بعد شیطان کہتا ہے کہ ایک شخص نے اپنی بقیہ عمر مین اپنے نفس پر امان پائی اور امن اور شیخ نے یہ بھی کہا ہی کہ دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہین کہ جو اوس شخص کی حراست و نگہبانی کرتے ہین شیطان اور اوس کے تابعان سے اور دعاے آخر سال یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ مِمَّا نَھَیْتَنِیْ عَنْہُ فَلَمْ اَتُبْ عَنْہُ وَلَمْ تَرْضَہٗ وَلَمْ تَنْسَہٗ وَحَیْثُ عَلَیَّ بَعْدَ قُدْرَتِکَ عَلٰی عُقُوْبَتِیْ وَدَعَوْتَنِیْ اِلَی التَّوْبَۃِ بَعْدَ جُرْأَتِیْ عَلٰی مَعْصِیَتِکَ فَاِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ فَاغْفِرْ لِیْ وَمَا عَمِلْتُ فِیْھَا مِمَّا تَرْضَاہُ وَوَعَدْتَنِیْ عَلَیْہِ الثَّوَابَ فَاَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ اَللّٰھُمَّ یَا کَرِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تَتَقَبَّلَہٗ مِنِّیْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِیْ مِنْکَ یَا کَرِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور اس دعا کو بھی تین مرتبہ پڑھین چنانچہ شیطان بھی کہے گا کہ تا مدت سال ہم لوگ اِسکے ساتھ متعین و مقرر رہے مگر ہمارے سارے افعال ایک ساعت مین فاسد و رائگان ہو گئے فائدہ دیگر علامہ الاجہوری نے کہا ہے

ذکر دعاے آخر سال ۱۲

---

ﻫ جو دیر مکیہ اور بھروسا کیا جاتا ہے اور یہ نیا سال آیا ہے سو مین تجھ سے سوال کرتا ہون حفظ و پناہ کا اِس سال مین شیطان رجیم اور اُسکے یاران لئیم سے اور سوال کرتا ہون اور یاوری کا اوپر اِس نفس سرکش کے جو حکم کرتا ہے برائیون کا ہی یعنی بدی کراتا ہے اور سوال کرتا ہون اِشتغال کا ساتھ ایسی چیزونکے جو مجھے تیری طرف بتقریب قرب کرے تا ذوالجلال و الاکرام تا آخر درود ۱۲ ﻪ یا اللہ جو کچھ اس سال مین مین نے فعل کیا ہے اِن کامون سے جس سے تو نے مجکو منع کیا سو مین نے اُس سے توبہ نہ کی اور ہر چند تو اِس فعل سے راضی نہ تھا اور اُسکو تو بھولا نہ تھا و با وجودیکہ تو قدرت رکھتا ہی میری عقوبت پر و حالانکہ تو نے مجھپر بردباری کی و بعد ازان کہ مین نے تیری نافرمانی پر جرأت کی و حالانکہ تو نے مجکو توبہ کرنے لیے طلب کیا تو مین تجھ سے طلب آمرزش کرتا ہون سو میرے گناہونکو تو بخش

که سید جو نامزد مجمد و مشہور بغوث اللہ ہین انھون نے اپنی کتاب الجواہر مین ذکر کہ جو شخص روز عاشورا یعنے دہم محرم یہ کلمات حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلِ وَنِعْمَ النَّصِیْرِ ہفتاد بار پڑھکر اِس دعا کے ساتھ جسکا ذکر آتا ہے ہفت مرتبہ کہکر یہ دعا مانگے تو اُس روز نہ مرے گا اور اگر اُسکی اجل ہی آئی ہوگی تو اُن چیزون کے پڑھنے کی توفیق ہی نہ ہوگی یعنے پڑھنے کی نوبت نہ آوے گی اور وہ دُعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَہَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّہَا اَسْئَلُکَ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَہُوَ حَسْبِیْ نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّنَا خَیْرِ خَلْقِہٖ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ فائدہ دیگر اسکو بھی بعض عارفین نے جواہر کشف وکرامات سے ہین ذکر کیا ہے کہ ہر سال مین تین سو ہزار یعنی تین لاکھ بلائین نازل ہوتی ہین اور بیس ہزار دیگر بلایات ہین کہ یہ سب بروز چہار شنبہ اخیر ماہ صفر سے نازل ہوتی ہین تو یہ روز سخت ترین ایام ہوتا ہے سال بھر کے ایام سے چنانچہ جو شخص اُس روز چار رکعت نماز ادا کرے اور ہر ایک

دعای یوم عاشورا دہم ماہ محرم ۱۲

برای دفع نازلہ آخری چہار شنبہ ماہ صفر ۱۲

اس سال مین نے عمل کیا ہو ان کامون سے جن سے تو راضی ہوا اور تو نے مجھسے وعدہ ثواب کیا ہے سو مین سوال کرتا ہون تجھ سے یا اللہ یا کریم یا ذوالجلال والاکرام یہ کہ اُوس عمل کو تو مجھسے قبول کر اور اے کریم میری امید کو تو اپنی طرف سے قطع نکر تمام آخر درود ۱۲ سطر مین پڑھتا ہون تسبیح اللہ کی باندازہ گنجایش کے میزان حساب مین اور جس قدر کہ منتہاے علم ہے اور اسقدر کہ انتہاء رضاء الٰہی ہے و بمقدار مراتب اور وزن عرش کے کہ نہین ہے کوئی پناہ اور گریزگاہ خدا سے مگر اوسکی طرف سو مین تسبیح کرتا ہون اُسی اللہ کی بعدد جفت وطاق کے و بتعداد کلمات اللہ کے کہ وہ سب تام و کامل ہین مین سوال کرتا ہون تجھسے سلامت سال کی تیری رحمت سے یا ارحم الراحمین اور نہین ہے

رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے انا اعطیناک الکوثر ہفت دہ مرتبہ اور سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ اور معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے اِس دُعا کے ساتھ دعا مانگے تو حق تعالے اپنے کرم سے اِسکو محفوظ رکھیگا جملہ بلایات جو اُس روز نازل ہوتی ہین اور ان بلایات مین سی کوئی بلا تمام سال اوسکے گرد و نزدیک نہ آوے گی اور وہ دعا معظم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَاشَدِیْدُ الْقُوٰی وَیَاشَدِیْدُ الْمِحَالِ یَاعَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ اِکْفِنِیْ جَمِیْعَ خَلْقِکَ یَامُحْسِنُ یَامُجْمِلُ یَامُتَفَضِّلُ یَامُنْعِمُ یَامُکْرِمُ یَامَنْ لَآاِلٰہَ اِلَّآاَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ الْحَسَنِ وَاَخِیْہِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ اِکْفِنِیْ شَرَّ ھٰذَا الْیَوْمِ وَمَا یَنْزِلُ یَاکَافِیْ سَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ

## باب نوزدہم اسمین بیان ہے اُن چیزونکا جو متعلق ہین بہ استخارہ وغیرہ

حق سبحانہ وتعالی مجھکو اور تجھکو توفیق اعمال خیر کی بخشے اور واضح ہوکہ دربارۂ

اور قوت نیکوکاری کی مگر بتوفیق اللہ برتر و بزرگتر کے کہ میرے تئین وہ بس ہے اور وہ بہتوین مددگار اور بہت اچھا مالک کیا خوب ناصر و یاور ہے تا آخر درود ۱۲ سلہ یا اللہ یا شدید القوی یعنی قوی القوت وعظیم المحال یا عزیز درپیش تیری غیرت کے تیری ساری خلقت ذلیل وخوار ہے تو اپنی تمام خلق سے میری کفایت اور حمایت کر یا محسن احسان کرنے والے یا مجمل صاحب خوبیون کے یا متفضل صاحب فضل وتفضل یا منعم صاحب انعام یا مکرم صاحب اکرام ای خداوند کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کی سوای تیرے کفایت کر برحمت اپنی یا ارحم الراحمین یا اللہ بواسطہ اسرار حقائق حسنؑ اور اُنکے برادر حسینؑ کے

کیفیات صلوٰۃ و دعاء الاستخارہ ۱۲۵

استخارہ احادیث کثیرہ وارد ہین از انجملہ یہ حدیث ہے مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ یعنے نقصان نہین اوٹھاتا جو شخص استخارہ کرتا ہے اور وہ پشیمان نہین ہوتا جو کوئی مشورہ کر لیتا ہے اور بعض احادیث سے یہ ہے مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ الرِّضَاءُ بِالْقَضَاءِ یعنے سعادت بنی آدم کی راضی ہونا ساتھ مرضی آلٰہی کے ہے اور از برائے استخارہ کیفیت چند ہین چنانچہ بعض اس مین سے وہ ہے جو مروی ہے بعض صالحین سے کہ دو رکعت نماز قربۃً الی اللہ اسطرح پڑھین کہ اول رکعت مین سورۂ فاتحہ اور یہ آیہ شریفہ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۵ تا آخر آیہ اور قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ اور یہ آیہ شریفہ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ تا مُبِيْنًا اور سورۃ الاخلاص اور بعد فراغ نماز کے کسی سے کلام نکرے اور بارادۂ خواب کے لیٹ کر یہ دعا پڑھین اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبُ كُلِّ حَبِيْبٍ يَا مُغِيْثُ كُلِّ مُغِيْثٍ يَا كَافِيْ يَا مُكْفِيْ يَا مَنْ هُوَ لِجَمِيْعِ الْخَلْقِ كَافٍ اِكْشِفْ لِيْ مَا فِيْ نَفْسِيْ مَخْفِيُّهٗ بِحَقِّ الْقَلَمِ وَاللَّوْحِ وَالْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْقُرَشِيِّ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ نَاوِنِيْ

---

اور اونکے جد امجد محمد نبی اور اونکے والد ماجد علی علیہم السلام یا کافی تو میری کفایت کر و حمایت کر اس روز کے شر سے اِن بلایات سے جو اس روز مین نازل ہوتی ہین ۱۲ ۲؎ پس قریب ہے کہ حق تعالیٰ تیری کفایت و حمایت کریگا اون لوگون سے کہ وہ بڑا شنوا اور دانا ہے ۱۲ ۳؎ استخارہ طلب خیر کرنا خدا سے کسی کام مین مثل استشارہ طلب مشورہ کرنا دانشمندون سے اپنے امور مین ۱۲ ۴؎ یعنی بعد استخارہ جو کچھ حکم یا منع ہو اس پر عمل کرنا سعادت ہے اور اعراض کرنا اس سے شقاوت ہے ۱۲ ۵؎ یہ آیہ سورۂ قصص کے رکوع ہفتم مین واقع ہے ۱۲ ۶؎ یہ آیہ سورۂ احزاب کے رکوع پنجم مین ہے ۱۲ ۷؎ اس روایت مین قید نماز و خواب کو ضرور نہین ہے مگر علی الاشہر وقت بعد عشا و مراد وقت خواب شب ہے ۱۲ ۸؎

یا الٰہی

بَیَاضًا اَوْ خُضْرَۃً اَوْ مَاءً جَارِیًا اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ فَاَرِنِیْ سَوَادًا اَوْ دُخَانًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اور یہ استخارہ صحیح ہے کہ بارہا اور اکثر اشخاص کا آزمایا ہوا ہے اور مین نے بدون صلوٰۃ کے صرف دعا کے ساتھ بھی تجربہ کیا ہے تو صحیح و درست پایا الحمد للہ اور بعض کیفیات استخارہ سے وہ ہے جو مروی ہے علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے کہ اُنھون نے فرمایا جو شخص ارادہ کرے کہ اوس کے خواب مین حق تعالےٰ اوس کے ارادے کو مشاہدہ کراوے تو چاہیے کہ وہ قبل از خواب یعنے خواب شب کے شش رکعت نماز اسطرح بجالاوے کہ اول رکعت مین سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ والشمس وضحٰہا ہفت مرتبہ اور دوسری رکعت مین بعد سورۂ واللیل اذا یغشی ہفت مرتبہ اور تیسری رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورہ والضحے ہفت مرتبہ اور چوتھی رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے الم نشرح ہفت بار اور پانچوین سورۂ فاتحہ اور سورۂ والتین ہفت بار اور چھٹی رکعت مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر ہفت مرتبہ پھر جب نماز سے فارغ ہو تو حمد و ثنای حق تعالےٰ اور صلوٰۃ اور سلام نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

ے یا حبیب ہر حبیب کے یعنے محبوب سائر محبوب کے اے فریادرس کل فریادرس کے یا کافی یا کفی یعنے ای کفایت نیک دہندہ ای خداوند جو تمام خلق کو کافی ہے تو منکشف کردے میری تئین میری دلکی پوشیدہ باتونکو بحق لوح و قلم و عرش و کرسی کے و بحق محمد قریشی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر تو جانتا ہی کہ یہ امر بہتر ہے میرے دین و میری معاش اور میرے انجام کار مین اور اسکی شتابی اور درنگ مین تو مجھ کو دکھلادی سپیدی یا سبزی یا آب رواں یعنے تغیر بامور خیر کیجاویگی اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے لیے بد ہی میرے دین اور میری معاش مین تو مجھکو سیاہی یا دود کچھہ دکھلادے تو ہر شے پر قادر ہے تا آخر درود

بجالاوے وبعد ازان یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّرَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَاِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلَ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیَ اللَّیْلَۃِ کَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ ۵ چنانچہ اگر وہ شخص اپنی اوسی شب اول مین خواہ شب دوم مین خواہ شب سوم مین اپنا مطلب مشاہدہ کرے تو بہتر ہے والا مرتبہ ہفتم تک نہ پہونچے گا مگر یہ کہ اوس کے پاس وہ شخص آوے گا یعنے خواب مین جو اس سے کہیگا کہ یہ امر اس طرح سے اور اس طور سے ہوگا انشاءاللہ تعالےٰ اور بعض کیفیات استخارہ سے وہ ہے کہ جسکو بونی نے شمس المعارف الوسطی کی کیفیت صلوۃ استخارۂ صحیحہ وعجیبہ مین ذکر کیا ہے کہ جسوقت تو ارادہ دریافت انجام کار کا کرے تو اوس کا طریقہ کیونکر ہے تو بعد عشا کے شش رکعات نماز تین سلام سے ادا کرے یعنے دو رکعتین پڑھے اول رکعت ساتھ سورۂ حمد اور والضحیٰ کے اور دوسری رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورۂ والتین کے اور تیسری مین بعد حمد کے ساتھ سورۂ الم نشرح کے اور چوتھی ساتھ حمد اور انا انزلناہ فی لیلۃ القدر کے اور پانچوین ساتھ حمد اور اذا زلزلت الارض کے اور چھٹی ساتھ حمد اور قل ہو اللہ احد کے پھر جب تو اپنی نماز سے فارغ ہو تو ایک پرچہ کاغذ مین یہ کلمات لکھ بَرَاءَۃٌ اِلَی رَبِّ الْجَلِیْلِ الْعَظِیْمِ الْوَدُوْدِ الْکَرِیْمِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ الْمُتَکَبِّرِ مِنْ عَبْدِہٖ فُلَانٍ

ایضاً کیفیات استخارہ ۱۲

---

لہ یا اللہ اے پروردگار محمد و پروردگار ابراہیم و موسیٰ و اسحاق و یعقوب علیہم السلام کے اور اے پروردگار جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے اور اے نازل کرنے والے توراۃ و انجیل و زبور و فرقان عظیم کے تو مجھے دکھا دے میرے خواب مین آج کی شب وہ امر جسکو تو میرے حق مین جانتا ہی ۱۲

لہ بیزاری و شکایت ہی جمیع مکروہات سے طرف پروردگار جلیل و عظیم کے ودود و کریم و عزیز و جبار و متکبر کے طرف اوسکے بندہ فلان کے چنانچہ بجای فلان کے اپنا نام لیوی منجانب مجھ بندۂ ذلیل فقیر و محتاج و مصیبت زدہ سائل بیقرار کی وہ

الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الْفَقِيْرِ الْمُحْتَاجِ النَّاسِ السَّائِلِ الْمُضْطَرِّ الَّذِيْ لَمْ يَجِدْ لِحَاجَتِهٖ سِوَاكَ يَطْلُبُ وَيَرْغَبُ مِنْكَ كَذَا وَكَذَا یعنے اپنی حاجت کا نام لیوے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا غَنِیُّ يَا كَرِيْمُ يَا قَوِیُّ يَا قَدِيْرُ عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الْفَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ يَطْلُبُ وَيَرْغَبُ مِنْكَ كَذَا وَكَذَا یعنے نام مطلب کا لیوے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَوْ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ بَيَانًا شَافِيًا وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُذَكِّرَنِیْ مَا شِئْتُ مِنْ تَحَيُّنِ قَلْبِ عَلَيْكَ اَوْ عَطْفِ مَحَبَّةٍ وَرَحْمَةٍ اِلَيْكَ اَوْ بَيَانِ مَا صَعُبَ عَلَيْكَ فَهْمُهٗ فَاِنَّهُمْ وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ اور جو کچھ خواص آیۃ الکرسی اور فاتحہ کے بیان مین مذکور ہوا ہے وہ تجھ پر پوشیدہ نہین ہے یعنے یادگار ہوگا فائدہ منقول ہے محمد دستوریہ سے کہ انھون نے کہا مینے کتاب امام شافعی رضی اللہ عنہ مین انکا لکھا ہوا دیکھا کہ مثل صلوٰۃ مذکورہ بالائے صلوٰۃ حاجت ہے واسطے ہزار حاجت کے اسکو خضر علیہ السلام نے بعض بندگان خدا کو تعلیم کیا تھا کہ دو رکعت نماز اسطرح سے پڑھین

ذکر صلوٰۃ برائے حاجت تعلیم کردہ خضر علیہ السلام

ہ تیرے کسیکو نہین پاتا ہی سو طلب کرتا ہے اور خواہش کرتا ہے تجھسے فلان فلان اپنی حاجت کو اور چاہیے کہ اوس حاجت کا نام لیوے یا اللہ البتہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون یا پروردگار یا اللہ یا حی یا قیوم یا غنی یا کریم یا قوی یا قدیر تیرا بندہ ضعیف و فقیر و مسکین طلب و خواہش کرتا ہی تجھ سے اپنے اپنے فلان مطلب کو یا اللہ مین تجھسے سوال کرتا ہون بواسطہ تیرے ہر اسم کے جس سے تونے اپنی ذات پاک کا نام رکھا ہی اور اسکو اپنی کتاب قرآن مین نازل کیا ہے اسکو اپنی خلق مین سے کسی کے تئین تعلیم کیا ہو یا اوسکو اپنے نزدیک علم غیب مین پوشیدہ رکھا ہو یہ کہ قرآن میرے لیے تیرے امر مین بیان شافی کر اور میری حاجت تو روا کر اور یہ کہ تو مجھکو یاد دلادی ان چیزونکو کہ جو مین چاہتا ہون میل قلب سے تجھپر یعنے ایسے امور مجھکو تبلادے جس سے قلب میرا تجھپر مائل اور ر

کہ رکعت اول مین فاتحہ ایک بار قل یا ایہا الکافرون دس مرتبہ اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ احد دس مرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرے اور سجدہ مین دس مرتبہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجے اور دس مرتبہ یہ کلمات کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور دس مرتبہ یہ آیت پڑھین رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وبعد ازان اپنی حاجت کا سوال کرین کہ وہ برآوین گے باذن اللہ تعالیٰ اور شیخ ابو القاسم الحکیم نے کہا کہ مین نے ایک شخص کو پاس فلان عابد کے بھیجا کہ یہ نماز مجھے بتادین چنانچہ اونھون نے سکھادیا سو اُس کو مین نے پڑھا اور حق تعالےٰ سے سوال حکمت کا کیا تو حق تعالےٰ نے مجکو حکمت عطا فرمائی اور میری اور ہزار حاجت روائی اور نیز حکیم نے کہا کہ جو شخص ارادہ اِس نماز کے پڑھنے کا کرے تو چاہیے کہ شب جمعہ غسل کری اور لباس پاکیزہ پہنے اور ہنگام سحر اُس نماز کو پڑھے اور برآمد جس حاجت کی چاہتا ہو اُسکی نیت کری تو وہ برآمد ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ اور یہ صلوٰۃ حاجت بھی ابو القاسم القُشیری رحمۃ اللہ کتاب آداب الفقہ سے منقول ہی کہ تازہ وضو کرکے چار رکعت نماز بدو رکعت

ذکر صلوٰۃ حاجت ۱۲

---

۱ے اور تیری طرف معطوف ہو تشہد کے اور دو سلام سے بجالاوین اِسطرح پر کہ اول رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے یہ آیہ بسبب تیری محبت ورافت کے پایا و ولادی مجھے بیان اِس امر کا جسکا سمجھنا مجھپر دشوار ہی سو مین اِسکو سمجھ لون اور حق تعالیٰ توفیق دینے والا ہی ۱۲ ۳ے اے ہمارے پروردگار دی تو ہمکو دنیا مین حسنات ونیکوئی و آخرت مین حسنات ونیکوئی اور بچا ہمکو آتش دوزخ سے ۱۲ ۵ے یعنی محمد بن دسلویہ ۱۲

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً تا آخر آیۃ دس مرتبہ اور رکعت دوم مین سورۂ فاتحہ اور یہ آیۃ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ تا آخر آیہ دس مرتبہ اور رکعت سوم مین سورۂ فاتحہ اور یہ آیۃ سَتَذْكُرُوْنَ مَا اَقُوْلُ لَكُمْ تا آخر یہ آیہ دس مرتبہ اور رکعت چہارم مین سورۂ فاتحہ اور یہ آیۃ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا تا آخر آیہ دس مرتبہ پڑھین پھر بعد فراغ سجدہ کرین اور سجدہ مین یہ آیۃ پڑھین لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ تا آخر آیہ اور ان دونون آیتون کو سجدے مین چہل و یک بار پڑھین بعد ازان اپنی حاجت طلب کرین وہ برآمد ہوگی باذن اللہ تعالیٰ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہو کہ جس شخص پر کوئی امر اپنا مشتبہ ہو جائے اور اوسکے انجام کو نجانے اور اُسکے دریافت کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ بعد نماز عشا کے اپنے داہنے پہلو پر قبلہ رو خوابیدہ ہو کر سورتہاے واللیل والضحی والم نشرح ہر ایک کو ہفت بار تلاوت کرے یہ دعا بھی ہفت مرتبہ پڑھین اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا چنانچہ اس شخص کے پاس اول شب یا شب دوم یا شب سوم ایک وہ شخص آوے گا جو اُس سے کہے گا کہ رستگاری و نکاسی کام کی اِسطرح پر اور اس طرح ہو گی **فائدہ** حسن بصری رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب مین کسی کو مردون سے تو چاہیے کہ وہ شخص نماز عشا کی فرض و سنت اور ور

صلوٰۃ الاستسقی ۱۲

صلوٰۃ براے رویت موتیٰ ۱۲

---

[1] یہ آیۃ سورۂ کہف کے رکوع اول مین ہے ۱۲ [2] یہ آیۃ تا قولی سورۂ طٰہٰ کے رکوع اول مین ہے ۱۲ [3] یہ آیۃ تا العباد سورۃ المومن کے رکوع پنجم مین ہے ۱۲ [4] یہ آیۃ تا قدیر سورۂ التحریم کے رکوع مین ہے ۱۲ [5] یہ دو آیتین ہین تا المومنین سورۃ الانبیا کے رکوع ششم مین ۱۲ [6] یا اللہ میرے لیے میرے امر سے کشائش و رستگاری کر ۱۲

پڑھکر چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ و سورۂ الہٰکم التکاثر قرأت کرے و بعد ازان اپنی خواب گاہ مین لیٹ کر یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اَرِنَا فُلَانًا عَلَی الْحَالَۃِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا چنانچہ وہ شخص اُس مُردے کو اُسی شب خواب مین دیکھے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور علامہ السنوسی نے اپنے مجموعۂ مجربات مین کہا ہے کہ واضح ہو بعض فوائد ذخیرہ سے یہ ہے کہ جو کوئی ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب مین کسی اپنے حبیب و محبوب یا کسی اپنے دوست کو کہ وہ خواہ زندہ ہو خواہ مردہ ہو یا اپنے کسی مطلب کو جسکی امید خدا سے رکھتا ہو تو چاہیے کہ وہ اپنے اہل سے گوشہ اختیار کرکے بلباس طاہر دو رکعت نماز ادا کرے اور اول رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والشمس ہفت بار اور رکعت ثانی مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ واللیل کی قرارت کرے اور جسقدر استطاعت رکھتا ہو درود و سلام نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھے اور فرش طاہر اور سفید پر خواب کرے اور یہ خاتم مبارک جس کا ذکر ذیل مین آتا ہے لکھکر اپنے زیر بالین رکھ دیوے اور سو رہے چنانچہ جو کوئی اس کی نیت مین رہے اُس کو مشاہدہ کرے گا بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ اور صفت خاتم یہ ہے

اے شخص
یا ایہا فلان دکھلا دے
مردہ کو میرے تئین
جس حالت مین کہ وہ
ہوے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ا | ل | ہ | ص |
| ل | ہ | ص | ا |
| ہ | ص | ا | ل |
| ص | ا | ل | ہ |

جس حالت
میں کہ وہ [illegible]
[illegible] اس کی
صورت میں
۱۲

اور جو شخص ارادہ کرے کہ اپنے خواب مین کسی شخص غائب یعنی گم شدہ کو دیکھے و حالانکہ وہ جانتا ہو کہ وہ زندہ ہے یا مر گیا ہے اور چاہیے تو اُس

در خواب دیدن زندہ یا مردہ یا مطلب ۶۳

سے کچھ سوال کرے چنانچہ اُسکا عمل میرے پاس صحیح و مجرب ہے کہ ہنگام خواب شب وضو کرکے اور لباس طاہرہ اور پاکیزہ پہنے اور باوضو قبلہ رو داہنے پہلو پر لیٹ کر سورۂ والشمس اور واللیل اور والتین اور قل ہو اللہ احد ہر ایک ہفت ہفت مرتبہ تلاوت کرے وبعدازان یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ كَذَا وَكَذَا وَاجْعَلْ لِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰى اِجَابَةِ دَعْوَتِيْ چنانچہ شبِ اول خواہ شب دوم خواہ شب سوم مین کسی شب مین شب ہفتم تک تو اُسکو معائنہ کرے گا اور اگر ان شبون مین نہ دیکھے گا کچھ تو معلوم کر کہ تو نے عمل مین کچھ نقصان کیا ہے یعنے عمل ناقص ہوا ہے اور صورت وفق مذکور کی یعنے خاتم مذکور کو جس کو زیر بالین رکھکر خواب کرے یہ ہے

اے یا اللہ دکھلا دے مجھ
خواب مین فلان شخص کو اور میری کشایش
اور رستگاری کو اور مجھے دکھلا
میرے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | ص |
| ل | م | ص | ا |
| ا | ص | ا | ل |
| ص | ا | ل | م |

خواب مین وہ
امر جس سے مین استدلال
کرون اپنی اجابت دعا پر یعنے حال
اجابت دعا کا معلوم
کرون ۱۲

اور جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب مین اُس امر کو جسکی امید اپنے دل مین رکھتا ہو تو چاہیے کہ وقت خواب شب کے یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَرَبَّ اِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ جَبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اَرِنِيْ فِيْ

براے رویت اُس امر کے جسکی امید مین دل ہون ۱۲

---

اے یا اللہ پروردگار ابراہیم و موسیٰ کے اور پروردگار اسحق و یعقوب کے اور پروردگار جبرئیل و میکائیل و اسرافیل کے اور اے نازل کرنیوالے توراۃ اور انجیل کے اور زبور و قرآن عظیم کے مجھے دکھلا دے میرے خواب مین اُس امر کو

مَنَامِیْ مَا تَرَای فِیْهِ الْخَیْرَ چنانچہ جس امر کا تو ارادہ رکھتا ہے وہ تجکو پیش آوے گا لازم ہے کہ بعد اس دعا کے اِس آیہ کو اضافہ کرے نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ بعد ازان یہ کلمات کہین یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ اور اُسکو یہان تک کہتے رہین کہ سو جاوین اور جس بات کا ارادہ رکھتے ہون وقت خواب اور دعا کے اِس مین ہمت و قصد مصروف رکھین تو اوسکو دیکھینگے انشاءاللہ تعالیٰ

اسباب سفر بر و بحر با امن و مراجعت بسلامت ۱۲

## باب بستم متعلق بسفر صحرا و دریا جس مین امن اور اُس سے مُراجعت بسلامت ہو

حق تعالیٰ مجھکو اور تم کو توفیق عمل خیر کی بخشے واضح ہو کہ علی ابنِ ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھون نے فرمایا جو شخص بقصد سفر اپنے گھر سے نکلے تو اُس وقت سورہ فاتحہ تین مرتبہ تلاوت کرے و بعد ازان یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیْ وَحَفِّظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیَ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیَ و بعد ازان سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ تین مرتبہ تلاوت کرے پھر وہی کلمات دُعا کے پڑھے و بعد ازان آیۃ الکرسی تلاوت کرے پھر وہی دعا پڑھے چنانچہ وہ شخص اپنے سفر مین کبھی کوئی بُرائی نہ دیکھے گا اور بعض آثار مین اِسطرح آیا ہے کہ جو شخص وقت قصد سفر کے قبل نکلنے اپنے گھر کے آیۃ الکرسی تلاوت کرے تو اُسکو کوئی مکروہ و ناگوار چیز نہ پہونچے گی یہان تک کہ وہ بخیر اپنے گھر کو پھر آوے گا جسمین خیر و خوبیان ہون ۱۲

اعمال وقت خروج بقصد سفر ۱۲

[۱] مجھے خبر دی ہے دانائے راز اور ہر شے کے خبردار نے ۱۲

[۲] یا اللہ مجکو سلامت رکھ اور سلامت رکھ اُس چیز کو اور یا اُس شخص کو جو میرے ہمراہ ہے اور میری حفاظت کر اور حفاظت کر اُس چیز یا اُس شخص کی جو میرے ساتھ ہے اور پہونچا دے مجکو اُس چیز یا اُس شخص کو جو میرے پاس ہے ۱۲

[۳] آثار یعنے اقوال صحابہ ۱۲

اور جو شخص وقت نکلنے اپنے گھر سے بقصد سفر کے اِس آیہ کو پڑھے اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ اِلٰى مَعَادٍ چنانچہ وہ شخص بالضرور اپنے گھر کی طرف مراجعت کریگا اگر اُسکی اجل بھی آگئی ہوگی تو وہ مہلت دیا جاویگا اور درباب اِس قول کے بعض علما نے کہا ہے کہ اِس مین محل نظر و فکر ہے بنا بر قول ظاہر حق تعالےٰ کے وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وقولہ تعالےٰ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ اور فقیہ اور ولی کبیر احمد بن موسیٰ بن عجیلؒ رحمہ اللہ سے منقول ہے اُنھون نے کہا کہ جو شخص ارادہ سفر کرے اور اُس مین ہرگونہ آفت سے سلامتی چاہتا ہو تو چاہیے دو رکعت نماز ادا کرے اور پہلی رکعت مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد سلام کے سورۂ لایلاف تلاوت کرے اور بعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فَاَصْحِبْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ هٰذَا بِالسَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ وَاخْلُفْنِیْ فِیْ اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوُلْدِیْ بِخَیْرٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ فائدہ واضح ہو کہ سورۂ یٰسٓ وسورۂ الصف وسورۂ قریش امان ہے ہر ایک آفت سے حضر مین اور سفر مین اور یہ

برای سلامتی سفر ۱۲

عمل برائے امان حضر و سفر ۱۲

---

۱؎ جس خداوند نے تجھپر قرآن کو مقرر کیا یعنے نازل کیا وہ تجھے پھیر لانے والا ہے اپنی جگہ وغیرہ سے طرف جائے بازگشت کے ۱۲ ۲؎ ہرگز مہلت نہ دیگا حق تعالےٰ کسی جاندار کو جب اجل اسکی آجاویگی ۱۲

۳؎ پھر جس وقت اجل انکی آجاوے گی تو وہ ایک لحظہ بھی تاخیر نہ کرسکین گے نہ شتاب روی کرینگے ۱۲

۴؎ یا اللہ تو میرا صاحب وہمراہی ہے سفر مین اور میرا خلیفہ اور جانشین ہے میرے اہل اور مال اور اولاد مین سو تو میری ہمراہی کر میرے اس سفر مین بتمام سلامت اور عافیت کے اور میری قائم مقامی کر میرے اہل ومال اور میری اولاد مین ساتھ خیر وصلاح کے اپنی رحمت کے یا ارحم الراحمین ۱۲

کہ ایک حفیظ و حرزہ ہے جسکا ذکر آتا ہے جو کوئی اُسکو سفر مین ہفت مرتبہ کہیگا تو وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور اسیطرح وہ شخص جو اس حفیظ کو اپنی سواری یا اپنی خورجی اسباب یا اپنے صندوق یا اپنے گھر مین رکھے گا تو اُسکے لیے امان ہوگی سرقہ اور وہ حرزہ یہ ہے اَللّٰہُ حَفِیْظٌ اللّٰہُ لَطِیْفٌ قَبْلَ اَزَلُ شَیْءٍ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ اور مجربات سے یہ عمل ہے کہ از براے حفظ ہر خوف و خطر کے حضر و سفر مین یہ کلمات کہین جَعَلْتُ نَفْسِیْ وَاِیْمَانِیْ وَجَمِیْعَ مَا لِلّٰہِ عَلَیَّ مِنَ النِّعَمِ فِیْ حِصْنِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا تُدْرَکُ وَفِیْ سِتْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُهْتَکُ وَفِیْ جَنْبِ اللّٰہِ الْمَنِیْعِ وَفِیْ وَدَائِعِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا یُضِیْعُ وَجَارُ اللّٰہِ مَحْفُوْظٌ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰہِ مَعْصُوْمٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰہِ وَلَا یَخْلُوْ مَکَانُ اللّٰہِ دَنَتْ کُلُّ عَیْنٍ نَظَرَتْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰہِ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰہِ وَنَفَذَ حُکْمُ اللّٰہِ وَتَبَتَّ عِزُّ اللّٰہِ وَرُفِعَتِ الْاَعْدَاءُ وَبَدَا الْحَوْلُ

حرز براے سفر و حفظ بار و مال ۱۲

براے حفظ ہر خوف و خطر ۱۲

---

۱ مین نے اپنی جان اور اپنے ایمان کو اور حق تعالے کی اُن سب نعمتون کو جو مجھپر مبذول ہین حق تعالے کے حصن و حفاظت مین سپرد کیا کہ حصن اسکا ایسا ہے جو کبھی جنبش نہین کرتا ہے اور خدا کے جوار اور ہمسایگی مین جو عہد شکنی نہین کرتا اور حق نعمتون مین جسکا ادراک و شمار نہین ہو سکتا اور خدا کی پردہ پوشی مین جو فاش نہین کرتا اور خدا کی قدرت مین جو جاے پناہ اور خدا کی امانت جو تلف نہین کرتے مین نے سپرد کیا اور جوار و ہمسایگی حق تعالی کی محفوظ ہے اور جو شخص ساتھ خدا کے دست بدامان ہے وہ پناہ مین ہے اور بزرگ ہے جلال حق تعالے کا اور خالی نہین ہے جاے خدا یعنے کوئی جا خدا سے خالی نہین ہے اور ہر آنکھ جو مجھے نظر بد سے دیکھے وہ خوار ہو باذن اللہ تعالی اور سزاوار تسبیح ہے اللہ اور جمیع حمد سزاوار ہین واسطے اللہ کے

اور نہین ہے کوئی لائق الوہیت کی ۱۲

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
حَسْبِیَ اللّٰهُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَقِفُ لِاَمْرِ اللّٰهِ شَیْءٌ اَللّٰهُ الْقَاهِرُ اللّٰهُ
الْغَالِبُ اَللّٰهُ مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ
بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تا مُحْضَرُوْنَ

اور بعض مجربات سے براے حفظ اعدا سے اور دزد سے اور ہر گونہ مکروہات
سے یہ ہے کہ جو شخص خائف اس کو لکھکر اپنے پاس رکھے اور اسکو پڑھے تو
وہ کوئی چیز مکروہ و ناگوار نہ دیکھے گا وہ یہ ہے کہ اسم حق تعالے کا اَلْحَفِیْظُ
مع ان آیات کے لکھا جاوے فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ تا اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ
اَللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَکِیْلٍ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا
عَلَیْهَا حَافِظٌ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ تا مَا تَفْعَلُوْنَ وَهُوَ الْقَاهِرُ
فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
حَفِیْظٌ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا تا رَجِیْمٍ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا
تا وَاصِبًا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ تا مَحْفُوْظٌ سہ بار اور جو چیز

---

سواے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے توانائی و قوت نیکوکاری کی مگر بتوفیق الٰہی
کے جو برتر و بزرگتر ہے ۱۲ ؎۲ روشن ہے نور اللہ کا اور غالب ہوا امر اللہ کا اور جاری ہے حکم اللہ کا اور
ثابت و محکم ہے عزا اور علم اللہ کا اور دفع کیے گئے اعدا بتائید لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے
۱۲ ؎۳ چنانچہ قریب ہے کہ حق تعالیٰ تیرے لیے کفایت کریگا کہ وہ بڑا مہربان شنوا و دانا ہی ۱۲ ؎۴ کافی اور
بس ہے اللہ مجکو ہر شی سے اور نہیں ٹھہر سکتی ہی کوئی شے بلا امر خدا کی اللہ قاہر ہے اللہ غالب ہے اللہ ذلیل کرنیوالا ہے
سارے ستمگاران سرکش کو اور وہ ناصر و مددگار حق کا ہی جہاں کہیں حق ہو اسی کی توفیق سے توانائی اور قوت ہر کام کی
کی ہوتی ہی ۱۲ ؎۵ تمہ آیہ بعد واحدۃ فاذا ہم جمیع لدینا محضرون یعنی نہوگا وہ شور قیامت مگر ایک بانگ مہیب سے

کہ نافع ہین واسطے رفع خوف قطاع الطریق سے یہ ہے کہ جو شخص اِن ہفت آیتون کو پڑھے گا جس کا ذکر آتا ہے تو وہ پوشیدہ رہے گا رہزنون کی نگاہون سے اور اگر ان آیات ہفت گانہ ہفت اسمار مذکور الذیل اضافہ کیے جاوین تو جملہ رہزن اپنے مقام پر موقوف رہین گے اور وہ آیات یہ ہین وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ مَا لَكُمْ لَا مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ فَلَا صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ لَا يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا اور وہ اسمار ہفت گانہ یہ ہین بویاخمش جھیل شہل قرطیس بکیموش قرکش یاموس تو ان لوگون کو روک لے خداوند تعالے تجہین اور تجہپر برکت نازل کرے اور بعض اُن چیزون مین سے جو نافع ہین چورون سے مقام خوفناک مین وہ منقول ہے بعض صالحین سے کہ جو شخص خوف رکھتا ہو اپنے سفر مین یا حضر مین تو چاہیے کہ وہ شخص احتیاط و حفاظت کرے اپنی ذات کی بحفظ ان آیات عظیمہ کے اسطرح کہ قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو اور یہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا لَا لَا اور اپنی داہنی جانب کو یہ لکھے اَفَحَسِبْتُمْ

برای رفع خوف از دزدان وغیرہ ۱۲

---

۵؎ یہ آیہ سورہ رعد کے رکوع دوم مین ہی ۱۲ ۶؎ یہ آیہ سورۃ الفظ مین ہے ۱۲ ۷؎ متن مین رجیم غلط ہی بلکہ یہ آیہ تا موصون سورۃ انبیا کے رکوع سوم مین ہی ۱۲ ۸؎ یہ آیہ سورہ صافات کے رکوع اول مین ہی ۱۲ ۹؎ یہ آیہ اخیر سورۃ البروج مین ہے یعنی تکرار محفوظ کی سہ بار ۱۲ ۱۰؎ آیات ہفت گانہ سے ہر ایک آیہ مین لفظ لا واقع ہے تو ہر ایک مین سے لا تک عمل کیا جاوی ۱۲

اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لالالا اور اپنی پس پشت کی طرف کو وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لالالا اور اپنے بائین طرف یہ کہے يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لالالا اور اپنی انگشت سی ہوا مین بجانب قبلہ یہ کلمات لکھے قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ اور جو چیز نافع ہے برائے خوف دزدان وغیرہ کے منقول ہے۔ شیخ ابو الخیر سے کہ وہ یمن مین شیخ الحدیث تھے اُنھون نے کہا جب تو خوف زدہ ہو اور چاہتا ہو کہ تجکو کوئی نہ دیکھے یعنی دشمنون کی نگاہون سے پنہان رہے تو اس نوشتہ یعنی اس تعویذ کو لکھکر اپنے گلے مین ڈال لے۔

ایضاً برائے خوف دزدان وغیرہ ۱۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ تا آخر سورہ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى تین بار مَنْ كَفٰى مُحَمَّدًا الْعِدَآءَ وَكَفٰى اَيُّوْبَ بَلَآءَهٗ وَكَفٰى مُوْسٰى كَيْدَ فِرْعَوْنَ وَكَفٰى اِبْرَاهِيْمَ كَيْدَ النَّمْرُوْدِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْكَرِيْمِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ كَلِمَاتِ التَّامَّةِ اَنْ تَكْفِيْ مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ هٰذَا الْكِتٰبُ شَرَّ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآءَ وَكُلِّ مَنْ يُّرِيْدُ بِهٖ سُوْٓءً اَللّٰهُمَّ اَعْمِ مَسَامِعَهُمْ وَاَطْبِعْ

---

[1] جسقدر عرصہ مابین آسمان وزمین کے خالی ہے اُسکو ہوا اور جو کہتے ہین ۱۲ [2] قول اسکا حق ہے اور اُسی کی بادشاہت ہی ۱۲ [3] اور ہم نے قرآن کو حق نازل کیا ہی اور وہ بحق نازل ہوا ہی ۱۲ [4] اور وہ خدا وہ جس نے کفایت وحمایت کی اُسکے دشمنون سے اور کافی وحامی ہوا ایوب کا اُسکی بلاؤن کو اور کافی ہوا موسیٰ کا مکر فرعون کو اور کافی ہوا ابراہیم کا غدر نمرود کو مین تجھسے سوال کرتا ہون بحق تیرے اسم کریم وعظیم کے اور بحق تیرے کلمات تامہ کاملہ کے سوال یہ ہے کہ جس شخص پر یہ کتاب یعنی یہ تعویذ آویزان کی گئی ہے تو اُسکی کفایت وحمایت کر بدی بنی آدم وزنان حوا

عَلٰی قُلُوْبِہِمْ وَاَسْمَاعِہِمْ وَاَبْصَارِہِمْ وَاَخْفِہٖ عَنْھُمْ وَاِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَتُرِیْدُ یَا اَللّٰہُ حَتّٰی لَا یَسْمَعُوْنَ لَہٗ خَبَرًا وَّلَا یَرَوْنَ لَہٗ اَثَرًا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

**فائدہ** منقول بعض ثقات سے یہ ہے کہ جب تو مسافر ہوا اور نوبت بجنگ ہو تو سورۂ اذا زلزلت پڑھکر اپنا ہاتھ زمین پر مار اور مشت خاک اُٹھاکر بمقابلہ دشمن اڑادے اور اپنے ہاتھ کو اپنے سر پر پھیر لے بعد ازان اِن آیتون کو پڑھ فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ چنانچہ راوی اِس حکایت کا از روے اپنے ایمان اور یقین کے بتاکید حلف کرتا ہے کہ اِس نے دن کو جنگ برپا دیکھی اور اِس عمل کو کرکے ایک درخت کے نیچے بیٹھ رہا اور اہل حرب اُسکی طرف آپہونچے مگر اُس کو نہ دیکھا اور اِس بات کو بعض اُس شخص نے بعضون سے بیان کیا ہے جو اُس وقت وہان موجود تھے اور یہ کہا کہ تو اُس کی حفاظت کر اس لیے کہ یہ جملہ اسرار سے ہے اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے منع غلبۂ خواب کے اوپر پشت جانور سواری کے یعنی جس شخص کو سواری اسپ وغیرہ پر نیند آتی ہو اُسکے دفع کے لیے یہ چیز ہے کہ تخم کتان یعنی السی اور زرنیخ یعنی ہرتال دونون لیکر ایک پوٹلی مین کر

براے منع خواب بر پشت جانور سواری ۱۲

---

۳ اور ہر ایک اُس شخص سے جو اُسکے ساتھ ارادہ بدی کا رکھتا ہو یا اللہ اندھا کر دی اُنکی راہون کو اور اور مہر کر دی اُنکے دلون کو اور اُنکی شنوائیون اور بینائیون پر اُنکی اور نہان رکھ اُس شخص یعنے حامل تعویذ کو اُن دشمنون سے کیونکہ یا اللہ تو ہی جو کچھ چاہتا ہے اور جو ارادہ رکھتا ہے وہی کرتا ہی اور یہانتک اُسکو اُن سے پوشیدہ رکھ کہ وہ لوگ اِسکی نہ کچھ خبر سنین نہ اُسکا کچھ نشان دیکھین ۱۲

؎۱ یہ آیہ بارہا مذکور ہوا ۱۲

؎۲ اور کر دیا ہم نے سامنے اُنکے حجاب اور پیچھے اُنکے حجاب پھر ڈھانپ لیا ہم نے اُنکو کہ وہ نہین دیکھتے ہین ۱۲

اپنے واہنے بازو پر باندھے پھر جسقدر اور جہان چاہے سفر کرے جبتک کہ وہ بازو پر بندھا رہے گا سواری پر نہ سوئے گا اور جو شخص چاہتا ہو کہ وہ راہ چلنے مین درماندہ نہو تو چاہیے کہ وہ اِس خاتم مبارک کو لکھکر اپنے گلے مین ڈالے تو وہ شخص کبھی نہ تھکے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور صفت خاتم کی یہ ہے

راہ مین درماندہ نہ ہو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۸ | ۱۱ | ۱۴ |
| ۱۲ | ۱۳ | ۲ | ۷ |
| ۶ | ۳ | ۱۶ | ۹ |
| ۱۵ | ۱۰ | ۵ | ۴ |

فائدہ برای گرسنگی و تشنگی و دریابی از گم گشتگی و برای دفع وحشت و تعب سفر ۱۲

اور جو چیز نفع کرتی ہے گرسنگی و تشنگی اور راہ یابی گم گشتگی سے و برائے زوال وحشت و تعب سفر کے چنانچہ جو شخص ارادہ اِن امور کا کرے تو چاہیے کہ وضو خواہ تیمم کرکے دو رکعت نماز پڑھے و بعد ازان بست و یکبار و خواہ بست و ہفت بار تلاوت کرے اور انھین آیات کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو وہ جس بات کا ارادہ رکھتا ہے اپنے مطلب کو پہونچے گا باذن اللہ تعالےٰ اور وہ آیات یہ ہین اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ تا بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جفت استخوان کہ جو بازوی خروس مین ہوتی ہے اور دونون مین سوراخ ہوتے ہین خواہ باین معنی کہ اُن دونون مین سوراخ کیا جاوے چنانچہ اُس جفت استخوان کو کوئی مسافر اپنے بدن مین باندھ کر راہ چلے تو ہرگز ماندہ نہو گا اور نہ تھکے گا اور اسی وجہ سے فرسان فارس یعنے ایک قبیلۂ فارس کے اُس جفت استخوان کو

---

[1] یہ آیہ بارہ آیتین ہین سورہ شعراء رکوع پنجم مین ۱۲

کمربند مین رکھا کرتے ہین اور فوائد نافعہ سے از براے سکون باد تند کے جب وہ دریا مین ہیجان وطوفان لاتی ہے اور امواج دریا کو اُس سے تلاطم ہوتا ہی ہے چنانچہ اُن آیات وغیرہ کلمات کو جن کا ذکر آتا ہے ایک ورق مین لکھکر دریا مین بطرف صدر مرکب مثل زورق کشتی وغیرہ کے ڈالدے تو شدت ہوا کی تھم جاے گی اور وہ چیزین جو لکھی جاوین گی یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ تا شَکُوْرٍ ۱ اُسْکُنْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۲ اُسْکُنْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ اُسْکُنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اُسْکُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اُسْکُنْ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ اُسْکُنْ بِبَهَاءِ اللّٰهِ اُسْکُنْ کَمَا سَکَنَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰهِ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

براے سکون باد تند و دریا ۱۲ ۱۲

الله
۱ اسکن بعزۃ
ح

اور بعض فوائد سے واسطے سکون باد تند کے جو باعث ہیجان دریا ہوتی ہے کہ اِن آیات کو کاغذ مین لکھکر وقت شدت باد کے دریا مین ڈالین تو ہوا تھم جاوے گی وہ یہ ہے قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تا تَشْکُرُوْنَ ۳

ایضا براے سکون باد تند

اور بعض فوائد سے براے سکون تلاطم دریا کے وہ ہی جو ذکر کیا ہے امام غزالی نے اپنی کتاب خواص القرآن مین لکھا کہ بعض عارفین سے وقت جوشش وشورش دریا و تلاطم امواج کے اِن چند حرفون کو ایک ظرف نو مین لکھکر دریا مین ڈالدیتے تھے تو شدت دریا کم ہوتی تھی اور تندی باد تھم جاتی تھی اور جو حرف نورانیہ ہین وہ یہ ہین کٓھٰیٰعٓصٓ طٰسٓ قٓ الٓرٰ نٓ اور بعضون نے جزم کیا ہے کہ وہ حرف نورانیہ چہار دہ حروف ہین وہ یہ ہین الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ اور اِن حروف کو بعض نے

براے سکون دریا ۱۲

---

۱ یہ آیہ سورہ شوری کے رکوع چہارم مین ہے ۱۲ ۲ تھم جا اے ہوا باذن خداے تعالیٰ کے تھم جا بواسطہ رحمت حق کے تھم جا بواسطہ عزت اللہ کے تھم جا بوسیلہ قدرت اللہ کے تھم جا بوسیلہ عظمت اللہ کے تھم جا بوسیلہ نور حق تعالیٰ کے تھم جا جسطرح شب و روز تھمے ہوے ہین اور بحق نور حق تعالیٰ کے و بحق رحمت اللہ عظیم کے ۱۲ ۳ یہ دو آیتین ہین سورۃ الانعام کے رکوع ہشتم مین

بقول خود جمع کیا ہے طُرَّاقُ سَمِعَكَ النَّصِيحَةُ اور منقول ہے کہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ جنس مال و متاع سے جس چیز کی حفاظت کرتے تھے اُس پر حروف مذکورہ لکھدیتے تھے اور ایک عالم تھے علمار مین سے کہ جب وہ دریا مین کشتی پر سوار ہوتے تھے توان حرفون کو پڑھتے تھے چنانچہ اُن سے کسی نے اِس باب مین سوال کیا اُنھون نے جواب دیا کہ جب اور جس مقام مین یہ حرف پڑھے جاوین اور اُسکو پڑھنے والا نیکوکار ہو خواہ بدکار ہو مگر وہ شخص اپنی جان و مال سے محفوظ رہے گا اور تلف و غرق سے امان پاویگا اور منقول ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اُنھون نے کہا کہ امان ہے غرق و عطب یعنی ہلاکت سے اُس شخص کے لیے جو وقت سواری دریا کے یہ آیات تلاوت کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ تا آخر آیہ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ تا آخر آیہ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا تا آخر آیہ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ط بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ چنانچہ تحقیق کہ پڑھنا اِن آیات کا امان ہے ہر طرح کی بُرائی سے اور بعض علما نے لکھا ہے کہ جب کشتی پر سوار ہو تو یہ آیت تلاوت کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ تا آخر آیہ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا تا آخر آیہ وبعد ازان کشتی کے مؤخر مین یعنی دنبالہ کشتی پر کھڑا ہو کر کشتی کے مقدم پر رُخ رکھے اور داہنے اور

برائے حفظ ہر قسم از مال و متاع ۱۲

برای امان جان و مال ۱۲

برای امان از غرق و عطب ۱۲

برای سواری کشتی ۱۲

---

۱ تا یو نصیحت قائم مقام ہای کہیعص ہے ۱۲ ۲ یہ آیہ تمام سورۂ زمر کے رکوع ہفتم مین ہے ۱۲ ۳ یہ آیہ سورۂ ہود کے رکوع چہارم مین ہے ۱۲ ۴ یہ آیہ سورۃ المومنون کے رکوع دوم مین ہی ۱۲ ۵ یہ آیہ سورۂ فاطر کے رکوع پنجم مین ہے تا غفورا ۱۲ ۶ یہ آیہ سورۂ زمر کے رکوع ہفتم مین ہے ۱۲ ۷ یہ آیہ سورۂ ہود کی رکوع چہارم مین ہے

بائین اشارہ کرکے یہ کلمے کہے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما اور طرف موخر کشتی کے یعنی پس پشت اشارہ کرکے کہے عثمان رضی اللہ عنہ اور سمت مقادم کے رو کرکے کہے علی رضی اللہ عنہ وبعد ازان یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰہِ سَمَوْنَا بِکٓھٰیٰعٓصٓ کَفِیْنَا بِحٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیْنَا وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَائِہِمْ مُحِیْطٌ تا مَحْفُوْظٌ اور بعض فوائد سے وہ ہی جو منقول ہے بعض علما سے کہ جو شخص وقت سواری کشتی کے یہ آیت تین بار تلاوت کرے فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ تا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ بعد ازان یہ دعا پڑھے یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ وَنَجّٰی یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْکَ وَھُوَ الْعَالِمُ بِمِقْدَارِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِمَالِہٖ وَخَالِقُ عَجَائِبِ اَصْنَافِہٖ اَلْکِفَایَۃُ یَا کَافِیَ مَنِ اسْتَکْفَاہُ یَا مُجِیْبُ مَنْ دَعَاہُ یَا مُقِیْلُ مَنْ رَجَاہُ اَنْتَ الْکَافِیْ لَا کَافِیَ اِلَّا اَنْتَ چنانچہ وہ شخص جو ان چیزون کو پڑھے گا وہ آفات دریا اور اُس کے عوارض و حوادث سے امن پاوے گا باذن اللہ تعالے اور بعض فوائد حزب البحر سے ہی ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا اور وہ حزب البحر یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

برای امان بسواری کشتی ۱۲

---

[1] برکت اسم اللہ سے مین بلندی کو پہونچا بواسطہ کہیعص کے مین کفایت کو پہونچا اور بوسیلہ حمعسق کے حمایت کیا گیا ۱۲

[2] یہ آیہ اخیر سورۂ بروج مین ہی ۱۲

[3] یہ آیہ سورۃ المؤمنون کے رکوع دوم مین ہی ۱۲

[4] اے وہ خداوند جس نے شگافتہ کیا دریا کو از برائے موسیٰ بن عمران کے اور نجات بخشی یونس کو شکم ماہی سے اور اے خداوند جس نے مسخر و محکوم کیا فلک آسمان یا فلک کشتی کو اور تمام ملک عالم کو اور وہ عالم و دانا ہی بمقدار قطرات دریا کا اور وہ خالق ہے انکے عجائب اقسام و انواع کارگزاری و صنعت گری کا اے کفایت کنندہ اُس شخص کے لیے جو اُس سے یعنی تجھ سے کفایت چاہتا ہو اے پذیرندہ دعا اُس شخص کی جو اُس سے یعنی تجھ سے طلب کرتا ہی اے درگذر کرنے والے انکے امیدوار سے تو ہی کافی ہی تیرے سوا کوئی کافی نہین ہے اس لیے کہ تو ہی امان دیتا ہی آفات دریا سے اور اُس کے عوارض سے ۱۲

يَا اللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ وَفَنِعْمَ
الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ
نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ
وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ
عَنْ مُطَالَعَةِ الْعُيُوْبِ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا
وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ
رَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ۴ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ
الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ
بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا
وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ
سہ بار اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ
وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَافْتَحْ
لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ

---

۱؎ تو ہے پروردگار میرا اور علم تیرا میرے تئین کفایت کرتا ہے یعنی تو مجکو جانتا ہے تو ہی بس ہے وہ کیا خوب پروردگار میرا ہی اور وہ کیا اچھا کافی ہی جو مجکو بس ہی تو نصرت و فیروزی دیتا ہے جسکو چاہتا ہی اور تو بزرگ رحم کنندہ ہی ہم تجھ سے سوال حفاظت کرتے ہین حرکات و سکنات اور کلمات اور ارادات اور خطرات سی کہ یہ سب ظن و شک اور وہم سے پیدا ہوتے ہین اور یہ جملہ ظنون وغیرہ پردہ ہین واسطے دلون کے کہ مشاہدہ و عیوب یا عیوب نفسہ سی باز رکھتی ہین ۱۲ ۲؎ اور اُسی جگہ سے آزمائے گئے ہین اہل ایمان اور ہلائے گئے ہین لرزہ سخت سے ۱۲ ۳؎ جب منافق اور وہ لوگ جنکی دلو نمین مرض فساد ہی کہتے تھے کہ خدا اور اُسکے رسول نے ہمسے وعدہ نہین کیا مگر فریب کیا ۱۲ ۴؎ سو پس اے الٰہ ہمکو ثابت قدم رکھ اور ہماری نصرت کر اور اس دریا کو ہمارے قابو مین کردے جیسا اُس دریا کو تابع موسیٰ کر دیا تھا اور آگ کو تابع ابراہیم

وَهَبْ لَنَا رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ
وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا
وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا
فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلَى وُجُوهِ أَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ
عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيءَ إِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ
لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنّٰى يُبْصِرُونَ وَلَوْ نَشَاءُ
لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ يٰسٓ
وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ تا فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ شَاهَتِ الْوُجُوهُ سہ بار وَعَنَتِ
الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ حٰمٓ ہفت بار حٰمٓ الْأَمْرُ
وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُونَ حٰمٓ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ

ہوا ہمن کو تابع داؤد اور باد و شیاطین اور جن کو تابع سلیمان کردیا تھا اور جتنے تیرے دریا ہین زمین مین اور آسمان مین اور عالم ملک و ملکوت مین وہ سب میرے بس مین کر دے اور اے خداوند جسکے ہاتھ مین قدرت ہر شے کی ہے اور دریاے دنیا اور دریاے آخرت بھی اور ہر شے کو میرے قابو مین کر دے یعنی یہ سب دریا مجھکو ضرر نہ پہونچاوین بحق کہیعص کے اسکو تین مرتبہ کہے ہماری یاری کر کہ تو بہترین یاوران ہی اور ہماری آمرزش کر کہ تو بہترین آمرزگان ہے اور ہم پر رحم کر کہ تو بہترین رحم کنندگان ہی اور ہم کو روزی دے کہ بہترین رزق رسان ہی اور کشود کار کر ہمارے لیے کہ تو بہترین کشایش دہندگان ہی ۱۲ سلے اور ہم کو ہدایت کر اور ہمکو نجات دے قوم ظالمین سے اور بخش ہمارے لیے ریح طیب جیسا کہ وہ تیرے علم مین واقع ہوا اور اسکو ہمپر نشر و انتشار کر اپنے خزانہ رحمت سے ۱۲ صحہ اور ہمکو تاب سے اس تحمل کی دین و دنیا و آخرت مین تحمل کرنا کرامت باسلامت کا بتحقیق کہ تو ہر شے پر قادر ہے یا اللہ اصلاح کر ہمارے حق مین ہمارے امور کے ساتھ راحت و آسایش ہمارے

الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا
كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ
اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ
فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ سہ بار
إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ سہ بار
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
سہ بار بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ سہ بار وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا
كَثِيرًا إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ علامہ زین العابدین المنادی نے حزب مذکور

---

۲ ولونکو اور واسطے ہماری بدنون کے اور ساتھ سلامتی عافیت ہمارے دین و دنیا کی اور ہماری سفر مین رفاقت کر اور ہمارے اہل مین بجای ہمارے ہماری خلافت کر اور ہماری دشمنون کا منہ مٹا دی اور بگاڑ دی اور انکو انکی جگہ مسخ کر دی یعنی صورت انسانی سے بصورت بد حیوانون کے ہو جاوین پھر انکو مجال نہو کہ وہ ہماری طرف گذر کرین اور ہماری پاس آ سکین ۱۲ ۳ اگر ہم چاہتے تو نظر بندی کرتے یعنی پھیر دیتے انکی نگاہونکو تو وہ سبقت کرتے راہ راست کی پھر وہ کیونکر دیکھینگے اور اگر ہم چاہتے تو انکو مسخ کر دیتے انکی جا پر پھر انکو یہ قدرت نہوتی کہ وہ گذر جاوین اور نہ باز گشت کرین ۱۲ ۴ شاہت الوجوہ اسکو تین بار کہین یعنے زشت ہو جاوین ان کے چہری ۱۲ ۵ خوار ہین تمام صورتین مغفر ہین سارے چہری ہیبت خداوند حی القیوم سے اور زیان کار ہو وہ شخص جو حامل ظلم بنے گنہگار ہو ۱۲ ۱ جاری کیا ہی حق تعالی دو دریاؤن کو کہ وہ دونون ملے ہوے بہتے ہین ان دونون کے میان ہین برزخ باز داشت ہی کہ دونون بایکدیگر طغیانی نہین کر سکتے ہین حم الامر یعنی وقت بر آمد کار نزدیک آیا اور نصرت آپہونچی چنانچہ دشمن ہم پر غلبہ و فیروزی نپاوینگے ۱۲ ۲ نازل کرنا کتاب قرآن کا اللہ بزرگ و دانا کیطرف سے ہے کہ وہ آمرزندہ گناہ ہے اور قبول کنندہ توبہ ہے اور سخت عذاب کرنیوالا ہے صاحب قوت و قدرت ہے نہین ہے کوئی لائق الوہیت سوا اسکی طرف بازگشت ہے ۱۲ ۳ بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک یعنی سورہ تبارک ہمارا احاطہ ہے یس ہمارا سقف ہے کہیعص ہماری کفایت ہے حم عسق

مذکور کی شرح مین یہ کہا ہی کہ مشائخ راسخین مین سے بعض نے اِس حزب کی تلاوت مین اسطرح نقل کی ہے تحقیق کہ تاثیر اسکی موقوف ہے اجازت واستیذان پر یعنی شیخ نے اجازت واذن اِس حزب کی دی ہو اُسی کی حق مین تاثیر کریگی اور جس نے اجازت نہین لی وہ مثل اُس شخص کے ہے جو قصد کرنیوالا عبور دریا کا بغیر کشتی کے ہی (وہ شخص گویا بدون کشتی دریا سے گذرنا چاہتا ہی وحالانکہ یہ غیر ممکن ہے) اور پھر علامہ نے کہا ہے کہ اِس حزب کے لیے اعتصام واختتام ہی یعنے اُسکے ایک دستاویز و مہر ہی چنانچہ اعتصام اُسکا یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَبِہٖ نَسۡتَعِیۡنُ وَبِہِ الۡحَوۡلُ وَالۡقُوَّۃُ رَبِّ سَہِّلۡ وَیَسِّرۡ وَلَا تُعَسِّرۡ عَلَیۡنَا یَا مُیَسِّرَ کُلِّ عَسِیۡرٍ ا ب ت ث ج ح خ تا آخر حروف الف با و بعد ازان کلمۂ توحید کا ذکر کر یعنی لا الہ الا اللہ اور درود اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس بار پڑھکر پھر یہ کلمات کہین اور بعد اس اعتصام دعا و کلمۂ توحید و درود کے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم کہکر اُس حزب کو شروع کرین اور بعض فوائد سے براے حبس مطر یعنی روکنا بارش کا باوقات ضرورت جبکہ سفر مین ہون اور بارش سے خوف ضرر پہونچنے کا ہو خَطُّ عَلَیۡکَ خَطًّا بِالۡعَصَا وَغَیۡرِہٖ یعنی اپنے گرد ایک خط عصا وغیرہ سے کرین اور آیات وغیرہ پڑھین اِنَّ اللّٰہَ یُمۡلِکُ السَّمٰوٰتِ و

---

۴ قریب ہے کہ میرے لیے حق تعالی انکو کفایت کریگا بڑا شنوا و دانا ہی ۱۲ ۵ فاللہ خیر حافظا تا آخر آیہ اسکو تین بار کہین یعنی اللہ تعالے بہترین نگاہبان ہی اور وہ ارحم الراحمین ہی ۱۲ ۶ اس آیہ کو تین بار پڑھین یعنی والی و مالک میرا اللہ ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے نیکو کارون کو ۱۲ ۷ مجکو کافی ہے وہ اللہ جس کے سوای کوئی لائق الوہیت نہین اسی پر مین نے توکل و تکیہ کیا ہی اور وہ صاحب عرش عظیم کا ہی اس آیہ کو تین بار کہین ۱۲ ۸ بنام اُس خداوند کے جسکے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین کی ضرر کرتی ہی نہ کوئی چیز آسمان کی اور وہ شنوا و دانا ہی اور اس آیہ کو بھی تین بار کہین ۱۲

وَالْاَرْضِ تا غَفُوْرٌ یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَائَكِ وَیَا سَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَاءُ اُسْكُنْ اَیُّهَا الْغَیْثُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ ۔ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور اسی طرح روکنا بارش کا جب کہ درمیانۂ راہ وغیرہ کسی مقام مین پانی برسنے لگے اُسوقت قبل از تر ہونے خاک کی ایک مُشت خاک خشک پاک اٹھا کر اپنے ہاتھ کو تین بار اپنے سر پر پھیرے اور قدری قدری وہ خاک زمین پر ڈالتا رہے اور یہ کلمات پڑھتا جاوے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ تُرَابِ اَرْضِكَ لِاَحْبِسَ مَا اَنْزَلْتَهٗ مِنْ سَحَابِكَ بِحُرْمَةِ مَا اَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابِكَ چنانچہ سیلان باران تو اپنے گرد و پیش دیکھے مگر بارش سے تجھ تک نہ پہونچے گا بقدرت اللہ تعالیٰ کے اور اگر ایسا ارادہ کرے کہ مینھ برستا ہو اور برسا کرے مگر تو بچا رہے تو ہفت سنگریزہ اپنے کف دست مین لیکر اُسپر سورۃ الفاتحہ اور یہ آیہ ہفت بار پڑھے وَقِیْلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَائَكِ وَیَا سَمَآءُ اَقْلِعِیْ بعد ازان اُن سنگریزون کو ایسی جگہ چھوڑ دی یعنی ڈالدی جہان مینھ نہ پہونچے کہ وہ تجھ سے باز رہے گا اور اگر ارادہ تیرا نزول باران سے ہے یعنی بارش منظور ہے تو اُنھین سنگریزون کو آب روان مین ڈالدی یعنے ہفت سنگریزون پر سورۂ فاتحہ اور آیۂ

---

ہو اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ تا آخر ۱۲ ھ۱ یعنی ہم اعانت چاہتے ہین اور اُس سے توانائی اور قوت ہمرا میری پروردگار سہل و آسان کر اور ہمپر دشواری نہ کر ای آسان کرنے والی ہر مشکل کی ۱۲ ھ۲ اور اس عبارت سے یہ بھی محتمل ہین کہ بالای سر اپنے ایک خط عصا وغیرہ بطور اشارہ کے کرین یعنی اشارے سے خط کرین ۱۲ ھ۳ یہ آیہ سورۂ فاطر کے رکوع پنجم مین ہے ۱۲ ھ۴ ای زمین تو گھونٹ لے اپنے پانی کو اور اے آسمان تو باز رکھ اپنی بارش کو اور حال یہ ہوا کہ تھم گیا پانی ۱۲ ھ۱ ٹھہر جا ای باران جیسا ٹھہرا ہی عرش رحمان کا ۱۲ ھ۲ اور اسی کا ہے جو کچھ ساکن و نازل ہے شب اور روز مین اور بڑا سُننے والا اور خوب جاننے والا ہی ۱۲ ھ۳ یا اللہ مین نے پھیر لیا ہوا ایک مشت خاک تیری زمین سے تاکہ مین روک لون جو کچھ تو نے نازل کیا ہوا اپنے ابر سے م

مذکورہ ہفت بار پڑھکر بہتے پانی مین چھوڑدی تو پانی برسیگا

## باب بست ویکم بذکر فوائد متعلق بچشم زخم و نظر بد

چنانچہ بعض فوائد سے یہ چیزین لکھکر گلے مین لٹکا دیوین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حُجِبَ عَیْنُ الْحَسُوْدِ مِنْ حَدَقٍ بِیْضٍ وَّسُوْدٍ فَلَقَّهَا جِبْرَئِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وبعد ازان یہ کہے عَزَمْنَا عَلَیْکِ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ اِنَّکَ لَا تَکُوْنِیْ عَلٰی کَامِلِ کِتَابٍ هٰذَا الْحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر سورہ اور آیات مذکور الذیل برائے حرز چشم زخم مجرب ہے لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا لا یعلمون فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ تا وَهُوَ حَسِیْرٌ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ تا لِلْعٰلَمِیْنَ اور جسوقت کسی کو گزند نظر پہونچے یا اثر سحر کسی کا معلوم ہو تو اگر اُس نظر لگانے والے یا جادو کرنے والے سے خطاب کرکے اُسکا نام لے کر پکارے کہ ای فلان تو عمل دونون یعنی نظر لگانے والا اور جادو کرنیوالا اپنے حال اور اپنے نام سے خبر دیوے بعد ازان قصد نظر یا سحر کا کری اور اُسکو کری بھی یعنی عمل مین لاوے تو اُن دونون کا عمل ہوگا اور بعض مجربات مین سی برائے دفع نظر بد کے یہ وفق یعنی یہ نقش رباعی یعنی چہار خانہ لکھکر اپنے پاس رکھو اور وہ نقش یہ ہے

---

ہ بحرمت اُن آیات کے جن کو تونے نازل کیا ہے اپنی کتاب مین ۱۲

[1] باہر نکلے آنکھ حاسد کی حلقۂ سپید و سیاہ یعنے سپیدی و پتلی سے پھر ملاقات کرین اِس نظر سے جبرئیل و میکائیل ۱۲

[2] اے نظر ہم نے تجھپر افسوس کیا ہے کہ غالب نہو اور پر عامل میری اِس کتاب کے تعویذ جس کے پاس یہ میرا تعویذ ہو اُسپر مضائقہ نہین کرتی سورۂ قل اعوذ برب الفلق کی ۱۲

[3] یہ آیہ سورۃ المومنون کے رکوع ششم مین ہے ۱۲

[4] یہ آیہ سورۃ الملک کے رکوع اولین ہے ۱۲

[5] یہ دو آیتین

برائے نظر المغال
مفید است

| | | | |
|---|---|---|---|
| حسبنا | اللہ | ونعم | الوکیل |
| عزیز | سابق | محیط | مغنی |
| مانع | واحد | مھلك | عالم |
| محیی | ممیت | معبوم | باقی |

اور بعضون سی منقول ہی اُس نے کہا مین بعض علمار متقدمین نے لکھا ہوا دیکھا ہی کہ خراسان مین ایک شخص عائن یعنی نظر لگانیوالا تھا وہ ایک روز جماعت مردم کے ساتھ بیٹھا تھا ناگاہ اُن کی طرف سی ایک قطار شتر کا گذر ہوا اُسوقت اُس عائن نی لوگون سی کہا کہ اُن اونٹونمین سے کس اونٹ کو پسند کرتے ہو تا مین تمکو اُس اونٹ کا گوشت کھلاؤن اُن لوگون نی ایک اونٹ کیطرف اشارہ کیا جو سب مین خوبصورت تھا تب اُس نی نظر بد اُس اونٹ پر لگائی کہ وہ اُسیوقت گر پڑا مگر صاحب شتر حکیم و دانشمند تھا اُس نے کہا جس نے میرے اونٹ کو باندھا ہی چاہیے کہ وہ اُسکو کھولدی یعنی بند بستہ کشادہ کردی اور چاہیے کہ یہ کلمات کہی بِسْمِ اللّٰہِ عَظِیْمِ الشَّانِ شَدِیْدُ الْبُرْھَانِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ حُبِسَ حَابِسٌ مِنْ حَجَرٍ یَابِسٍ وَشِہَابٍ قَابِسٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ رُدُّوْنَ عَیْنَ الْعَائِنِ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْہِ وَفِیْ کَبِدِہٖ وَکُلْیَتِہٖ لَحْمٌ رَقِیْقٌ وَعَظْمٌ دَقِیْقٌ فِیْمَا لَہٗ یَلِیْقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ

برای ابطال اثر نظر و سحر ۱۲

---

ہم آخر مین ہین ۱۲ لہ شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اُس خداوند کے جو عظیم الشان اور شدید البرہان ہے اللہ جو چاہتا ہی وہی ہوتا ہی محبوس ہو جاوی جو شے حابس ہے سنگ خشک و شعلہ سوزان سے یا اللہ مین نے نظر لگانے والے کی نظر اُسپر پھیر دیا ہی اور اُس شخص پر پھیرا ہے جو اُس کا محبوب زیادہ ہے اور مین نے اس نظر کو رد کیا ہے اُسی کے جگر اور اُسی کے گردے مین جھلی

فُطُوْرٍ تا خَاسِئًا چنانچہ وہ اُشتر اُسی دم اُٹھ کھڑا ہوا گویا کہ اُس مین کوئی شے نہ تھی اور آنکھین اُس بدنظر کی نکل پڑین اور جو چیزین کہ واسطے چشم زخم کے و نظر بد کے لکھ کر سر پر باندھی جاتی ہے اُن مین سے ایک یہ ہے کہ وہ تینون سورتین جن مین حروف کاف نہین ہے ایک سورۂ والعصر دوسرا سورۂ لایلاف قریش تیسرا سورۂ قل اعوذ برب الفلق اِن تینون کو لکھکر سر پر نظر زدہ کے باندھ دیوین دیگر فائدہ براے چشم زخم کے و نیز نافع ہے واسطے تمام حیوانات کے کہ لکھکر باندھ دیوین اور اُس پر پڑھین وہ چیزین یہ ہین ۲ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ۳ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ کُلِّ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِیْنَ وَالتَّابِعِیْنَ وَتَابِعِیْهِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّاِسْلَامًا وَّاللّٰہُ اَکْبَرُ اِکْبَارًا وَّاِعْظَامًا وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الْخَالِقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا یَعْلَمُوْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ عَبَسٍ عَابِسٍ وَّنَفْسٍ نَافِسٍ وَّلَیْلٍ دَامِسٍ وَّطَرِیْقٍ طَامِسٍ وَّحَجَرٍ یَابِسٍ وَّشِهَابٍ قَابِسٍ رُدَّ اللّٰهُمَّ عَیْنَ الْمُعْیَانِ فِیْ بَنَانِهٖ وَوُلْدِهٖ وَاَعْیُنَ النَّاسِ عَلَیْهِ وَخُذْ کَلِمَتَهٗ مِنْ بَیْنِ الشَّفَتَیْهِ

---

م گوشت باریک اور استخوان باریک ہو اور اُس چیز مین جو اُسکے لائق ہے ۱۲

۲؎ یہ آیہ سورۃ الملک کی اول رکوع مین ہے ۱۲

۳؎ بنام اُس خداوند کے جس کے نام سے ہر کوئی شے آسمان کی ضرر پہونچاتی ہے یہ کوئی شے زمین کی اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲

۳؎ یہ آیہ سورۂ مومن کے رکوع ششم مین ہے ۱۲

۴؎ یا اللہ مالک ترش رو کی ترشروئی کے اور مالک حاسد کے حسد و رشک کے اور مالک شب تاریک اور مالک راہ خراب شدہ کے اور مالک سنگ خارا اور شعلہ فروزان کے پھیر دے یا اللہ نظر لگانے والے کی نظر اُسکی عیال مین اور اولاد مین کی دلادین

وَلَنَظَرَتُهٗ مِنْ بَيْنِ جَفْنَيْهِ وَرَدَّ اللّٰهُمَّ عَيْنَيْهِ عَلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ تَا حَسِيْرٌ ط وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ تَا عَزِيْزًا
بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ الاية اَللّٰهُ اَكْبَرُ
سہ بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰهِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَيْءَ اَعْظَمُ مِنَ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ظَهَرَتْ مُحَبَّتُهٗ
اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَكْثَرَ خَلْقَ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا مَعْبُوْدَ بِحَقٍّ
اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا يَبْقٰى اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ
تا صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلَّمَ کتاب مغربی سے مین نے ایک فائدہ دیگر نقل کیا ہے کہ وہ بہت نافع ہے
انشاء اللہ تعالےٰ وہ یہ ہی کہ براے چشم زخم کے اور براے اسپ نظر زدہ اور واسطے
کسی جانور نظر زدہ مثل گاؤ و ناقہ و جاموش و کبش وغیرہ کے لکھ کر باندھ دیوین
اور اُس کی قدر شناسی اور محافظت کرین اور وہ اسماے جلیلہ یہ ہین

براے چشم زخم مردم و براے اسپ وغیرہ جانوران نظر زدہ ۱۲

---

ہ تمام آدمیون کی نظر اُسپر لگا دے اور تو اُسی کی لبون سے اُس کے کلام کو سلب کر لے اور اُسی کی پلکون سے اُسکی نگاہون کو کھینچ لے اور اللہ اُسکی دونون آنکھون کی نظر اُسی پر پھیر دے ۱۲

[1] یہ آیہ سورۃ الملک کی رکوع اول مین ہی ۱۲

[2] یہ آیہ سورۃ الاحزاب کی رکوع سوم مین ہی ۱۲

[3] یہ آیہ سورۃ الانبیا کے رکوع دوم مین ہی ۱۲

[4] نہین ہی کوئی لائق الوہیت سواے اللہ کے جس کی جلالت بہت بزرگ ہی ۱۲

[5] اللہ ایسا ہی کہ نہین ہی کوئی الٰہ سواے اسی اللہ کے کیا خوب روشن ہی نور اللہ کا ۱۲

[6] لا الہ الا اللہ نہین ہی کوئی شے بزرگتر اللہ سے ۱۲

[7] لا الہ الا اللہ ظاہر ہے محبت اللہ کی ۱۲

[8] لا الہ الا اللہ کس قدر ہی خلق اللہ کی ۱۲

[9] لا الہ الا اللہ نہین ہی کوئی معبود بحق سواے اللہ کے لا الہ الا اللہ نہین ہی کوئی باقی اور نہ رہیگا سواے اللہ کے ۱۲

[10] لا الہ الا اللہ مین مغفرت چاہتا ہون اللہ سے ۱۲

[11] مین مدد چاہتا ہون اللہ سے ۱۲

[12] یہ آیہ سورۃ ہود کی رکوع پنجم مین ہے ۱۲

واسطے نظر بد حیوانات مجرب است

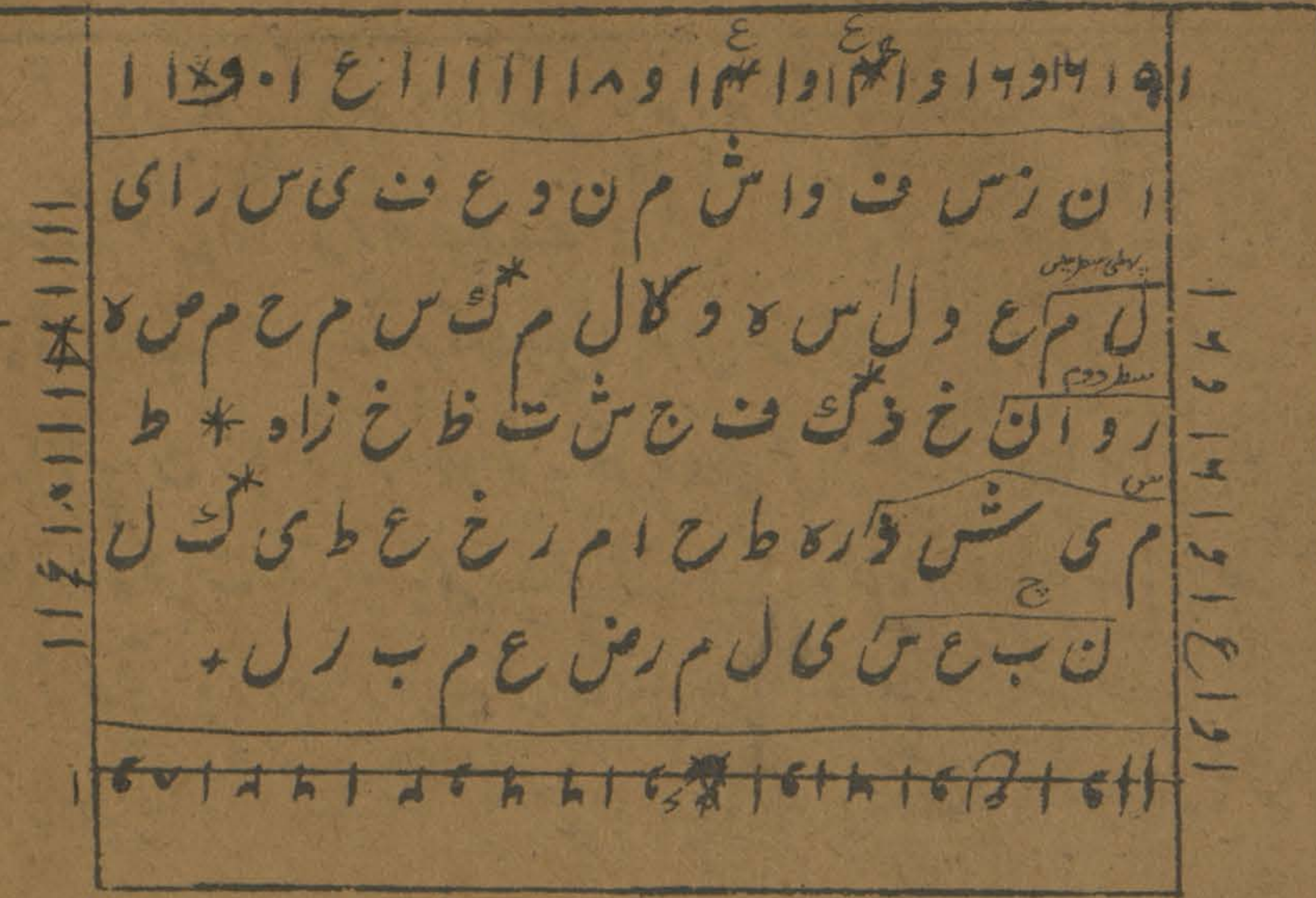
ا ن ز س ف و ا ش م ن و ع ف ی س ر ا ی
پہلی سطر میں
ل م ع و ل س ہ و ک ا ل م ک س م ح م ص ہ
سطر دوم
ر و ا ن خ ذ ک ف ج ش ت ظ خ ز ا ہ * ط
م ی ش س ق ر ہ ط ح ا م ر خ ع ط ی ک ل
ن ب ع س ی ل م ر ض ع م ب ر ل +

افسون عجیب براے نظر بد ۱۲

فائدہ دیگر براے نظر یہ ہی کہ ایک انڈا لے کر اُسپر یہ کلمات لکھین[۵] بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا مَالَکُمْ فَرَعَرْ اِسکو ہفت بار لکھکر انڈی کو اپنے کفِ دست مین رکھکر اِس کے نیچو سے کزبرہ ناشفہ یعنی سبز کشنیز خشک کردہ کا بخور دیوین اور سورۂ اخلاص پڑھتے رہین یہانتک کہ وہ انڈا ہتھیلی پر خود بخود کھڑا ہو جاوی گا بعد ازان اُسکو توڑ ڈالین چنانچہ اُس کے اندر ایک نقطے خون سرخ کے نظر آوین گے تو جانو نظر بد ہی اُسکو پیشانی پر شخص مصاب یعنی نظر گرفتہ کے ماتھے پر مالش کرنا تو وہ اچھا ہو جاوی گا باذن اللہ تعالیٰ فائدہ دیگر براے شناخت حال کسی شخص نظر گرفتہ کے کہ اُسکو نظر لگی ہی یا نہین چنانچہ ایک خرقہ پاکیزہ چست سُتھری خواہ تاگا ڈورا ہو لیکر اُسکو تین انگشت ناپ لیوین اور اُس پر افسون مذکور الذیل پڑھکر پھر اُس ڈوری خواہ خرقہ کو ناپین اگر وہ ناپ سے کم ہو یا زیادہ ہو جاوی

---

[۵] یہ کلمات افسون ہین ۱۲

تو بے شبہہ وہ نظر بد ہی پھر وہ افسون پڑھ پڑھ کر اُس ڈوڑے کو ہر بار ناپین یہانتک کہ اول اندازی پر ہو جاوے اور تین مرتبہ کی نوبت نہ پہونچے گی مگر[1] کہ وہ ڈورا اپنے اندازے پر آجاوے گا باذن اللہ تعالے اور اگر وہ خرقہ یا ڈورا ناپ مین زیادہ یا کم نہ ہوا تو یہ نظر پوری تھی نہ افسون پورا ہوا یعنی عمل نہوا اور وہ کلمات افسون یہ ہین بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰہِ سہ بار و بعد ازان سورہ فاتحہ تین بار و بعد ازان یہ کلمات کہین عَزَمْتُ عَلَیْكَ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فِیْ فُلَانَةَ لِعِزَّةِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللّٰہِ وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ[2] عَزَمْتُ عَلَیْكَ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اَحْیَا شَرَاحِیَا اَصْبَاادت اٰل شَدَّای[3] عَزَمْتُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَهْتِ بَهْتِ[4] اَشْبَهْتُ بِاِقْطَاعِ لَهَا الَّذِیْ لَا یَقْوِیْ عَلَیْهِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَاۗءٌ[5] اُخْرُجِیْ یَا نَفْسُ السُّوْءِ[6]

---

[1] نہین ہو رسائی او ر رسانید مگر بتوفیق الٰہی ۱۲

[1] نہین ہو رسائی او ر رسانید مگر بتوفیق الٰہی ۱۲ [2] یعنی افسون کیا ہو تجھ پر اے نظر بد جو بیچ فلان شخص پسر فلان عورت کے ہے اور اگر عورت کو نظر ہو تو کہے جو بیچ فلان عورت دختر فلان عورت کی ہے بواسطے عزت اللہ کے اور بہ نور عظمت اللہ کے اور بوسیلہ معرفت اللہ و بوسیلہ اُس امر کے جسکو قلم نے جاری کیا ہی جانب حق تعالی کی طرف خیر خلق اللہ کے محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ۱۲ [3] مین نے تجھ پر افسون کیا ہی اے نظر بد جو فلان بن فلان مین ہے بحق احیا وغیرہ اسما کے ۱۲ [4] اور مین نے افسون پڑھا تجھ پر اے وہ بد نظر جو فلان ابن فلانہ مین ہی بحق اسما شہت و بہت ۱۲ [5] مین نے کار پوشیدہ و دشوار کر دیا اُسپر ساتھ نفع کرنے نظر بد کے جسکو قوت نہ دیوے زمین و آسمان ۱۲ [6] نکلجا اے نفس زشت یعنی نظر بد شخص فلان ابن فلانہ سے جسطرح نکلے تھے یوسف چاہ سے اور راہ دی گئی موسی کو دریا مین اور اگر نہ نکلے گی تو راندہ ہو گی خدا کیطرف سے اور خدا تجھ سے بیزار ہے ۱۲

مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃ کَمَا خَرَجَ یُوْسُفُ مِنَ الْعَقِیْقِ وَجَعَلَ لِمُوْسٰی فِی الْبَحْرِ طَرِیْقًا وَاِلَّا اَنْتَ بَرِیْئَۃٌ مِنَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ بَرِیْئٌ مِنْکَ اُخْرُجِیْ بِالنَّفْسِ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ پیش از ذکر اس افسون کے اندازہ اثر یعنی ناپ خرقہ یا دوڑی کی بیان کی گئی ہے جیسا کہ باب نہم مین بھی اسی خصوص مین بیان مقدم ہو چکا ہی آور واضح رہی کہ نظر اور نظر لگنا حق ہے اس باب مین حدیثین بہت وارد ہین پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے ازانجملہ یہ حدیث ہی اَلْعَیْنُ حَقٌّ اور ازانجملہ یہ حدیث ہی اَلْعَیْنُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلَ الْقِدْرَ اور یہ نظر اگرچہ حق ہے وہی لیکن خود متعدی بہلاکت نہین یعنی وہ بنفسہ مہلک نہین بلکہ عادت اس نہج پر جاری ہی کہ تاثیر مرگ و مرض وغیرہ نزدیک نظر بد واقع ہوئی نہ یہ کہ اسکے سبب سے واقع ہوئی ہی

دراحادیث عین الکمال ۱۲

---

[1] نکل جا تو اے نفس بد فلان ابن فلان کے جسم سے بتاکید ہزار بار سورۂ قل ہو اللہ احد کے ۱۲ [2] نکلجا ای نفس جو فلان ابن فلانہ سے بعدد ہزار بار لاحول ولا قوۃ باللہ کے ۱۲ [3] ہم نازل کرتے ہین قرآن سے وہ شے جو باعث شفا و رحمت ہی واسطے مومنون کے ۱۲ [4] ہم نازل کرتے ہین اُس قرآن کو کوہ پر جو ہے آئینہ تو اُس کوہ کو دیکھتا ہیبت زدہ و از پا افتادہ خوف خدا سے ۱۲ [5] اللہ بہترین حافظ و نگاہبان ہے وہ اور ارحم الراحمین ہی ۱۲ [6] ہمکو کافی ہی اللہ اور وہ کیا خوب مددگار ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ تا آخر درود ۱۲ [7] نظر بد داخل کرتی ہی آدمی کو قبر مین یعنی قبر جھکاتی ہے اور شتر کو داخل دیگ کرتی ہی یعنی بالاخر نظر بد سے نوبت ذبح ہونے اور دیگ مین پکنے کی ہوتی ہے ۱۲ [8] یا اللہ برکت دے

اور اسی وجہ سے کہا گیا ہو کہ اِنَّھَا تَبْعَثُ مِنْھَا جَوَاھِرُ لَطِیْفَۃٌ غَیْرَ مَرْئِیَّۃٍ فَتَعْمَلُ لَمَامَ فَیَخْلُقُ اللّٰہُ تَعَالیٰ لِھَلَاكِ عِنْدَ ھَا یعنی اس نظر سے جواہر لطیفہ جو نظر نہین آتے پیدا ہوتے ہین یعنی آثار عجیبہ مترتب ہوتے ہین تو وہ مسامات یعنے رگون کو فاسد و تباہ کرتے ہین پس اُسوقت حق تعالے ہلاکت کو پیدا کرتا ہی اور بعض ادویہ نظر سے جو مجرب ہے وہ یہ علاج ہی جسکا حکم رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کیا ہی کہ عائن یعنی صاحب نظر وضو کری اِسطرح کہ اپنا مُنھ اور اپنے دونون ہاتھ اور دونون کُہنیان اور دونون شتالنگ اور دونون پانؤن کے اطراف یعنی زیر و بالاے شتالنگ اور داخل ازار یعنی ازار سے جسقدر بدن ملصق ہے یہ سب اعضا دھو کر اسکا پانی سر معیون پر یعنی نظر آلے ہوئے کے سر پر چھڑک دیوے اور عائن کو متعین کرین اس امر پر کہ وہ معیون کے لیے دعاے مبارک برکت کرے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ بَارِكْ فِیْہِ وَلَا تَضُرَّہٗ اور یہ کہے مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور قاضی حسین نے ذکر کیا ہی کہ انبیا علیہم السلام مین سے ایک نبی نے ایک روز اپنی قوم کی جمعیت کو انبوہ کثیر سمجھا چنانچہ حق تعالی نے اُن مین سے ایک لاکھ آدمی کو ایک شب مین موت دی پھر جب صبح ہوئی تو اُس نبی نے بابت اس حادثہ کے پیش درگاہ حق تعالے شکایت کی پس ارشاد ہوا کہ تو نے اُنکی کثرت کو چشم غیر معلوم کر کے اُنکو اس مصیبت مین مبتلا کیا سو جسوقت تو نے اُنکو بہت شمار کر کے نازان ہوا تو اُن کی حصانت و حفاظت تو نے کیون نہ کی تھی اُنھون

---

حو اس مین یعنی اس نظر گرفتہ مین اور زغفر مین ڈالی اس کو یعنی اوس شخص کو نظر ضرر نہ کرے ۱۲ منہ جو کچھ چاہتا ہے اللہ تعالے وہی ہوتا ہے اور قوت نہین ہے مگر بتوفیق الٰہی ۱۲

عرض کی ای میرے پروردگار مین کیونکر اُن کی حصانت کرتا فرمایا حق تعالیٰ نے مجکو یہ کہنا چاہیے تھا کہ [1]أَحْصَنْتُكُمْ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ أَبَدًا وَ دَفَعْتُ عَنْكُمُ السُّوْٓءَ بِأَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

## باب بست و دوم بذکر فوائد متعلق بصداع وضارب وشقیقه ومزق ورمد ووجع الراس ووخمہ وغیر ذلک

چنانچہ جو چیز نافع صداع یعنی مفید دوران سر ہے وہ یہ عمل مجرب ہے کہ ماہ رمضان کے اخیر جمعہ مین یہ آیات مذکور الذیل لکھکر سر مین باندھ رکھین اور وقت حاجت تک اُسکی حفاظت کرین [2]أَلَمْ تَرَ إِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ تا يَسِيْرًا اور چیز برائے صداع مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ایک پرچہ سفید کاغذ پر حروف مذکور الذیل لکھ کر محل صداع پر چسپان کرین تو وہ زائل ہو جاویگا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ حروف یہ ہین د - ہ - لا - ہ - ل ہ - اور جس چیز کی برکت برای صداع مشتہر ہے وہ یہ ہے کہ ایک ورق مین لکھکر باندھا جاوے - بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ

---

[1] مین نے تم لوگون کو پناہ مین دیا ساتھ اُس خداوند حی القیوم کے جو ہرگز کبھی نہ مریگا اور مین نے تم لوگون سے دفع کیا بُرائی کو بتائید ہزار بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲

[2] یہ دو آیتین ہین سورہ فرقان کے شروع رکوع سوم مین ۱۲

[3] ذکر ہے تیری پروردگار کی رحمت کا بہ نسبت زکریا کے جب اُسنے اپنے پروردگار کو آواز پست پکارا تھا ۱۲

[4] اسیطرح وحی بھیجی پروردگار نے طرف تیری اور طرف

يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيمِ كَمْ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰى عَبْدٍ شَاكِرًا وَغَيْرِ شَاكِرٍ وَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى
كُلِّ خَاشِعٍ وَغَيْرِ خَاشِعٍ وَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ عِرْقٍ سَاكِنٍ وَغَيْرِ سَاكِنٍ
اُسْكُنْ أَيُّهَا الْوَجَعُ بِعِزَّةِ مَنْ لَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور بعض اُن چیزوں سے جو درد سر کے لیے مفید ہیں وہ یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ
الشَّانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّفِيعِ الشَّانِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَشْغَلُهٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ
تَشَعْشَعَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ اللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ نَفَذَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَظَهَرَ
أَمْرُ اللّٰهِ وَتَفَرَّقَتْ أَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَقِيَ وَجْهُ اللّٰهِ اُخْرُجْ أَيُّهَا الْوَجَعُ
بِحَقِّ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اُسْكُنْ أَيُّهَا
الْوَجَعُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ تَحْتَ الرَّحْمٰنِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

---

ہ انبیاء کو جو تجھ سے پہلے تھے اللہ نے جو عزیز الحکیم ہے ۱۲ ۱؎ بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کے بندہ شکر گزار و غیر شکر گزار
پر ۱۲ ۲؎ بہت نعمتیں ہیں اللہ کی قالب ترسندہ و غیر ترسندہ پر ۱۲ ۳؎ بہت نعمتیں ہیں اللہ کی جملہ رگہا و ساکن و غیر
ساکن یعنی متحرک و جنبندہ پر ۱۲ ۴؎ ساکن ہو ٹھہر جا اے درد بوسیلہ عزت و غلبہ اس خداوند کہ اسیکا ہے جو کچھ ساکن و نازل
ہے شب میں اور روز میں پر اور وہ شنوا و دانا ہے ۱۲ ۵؎ ابتدا کرتا ہوں بنام خداوند عظیم الشان کے شروع کرتا ہوں
بنام خداوند بلند شان کے شروع کرتا ہوں بنام اُس خداوند کے کہ کوئی حال اِسکو اِسکے حال سے باز نہیں رکھتا ہے تمام روئے زمین
اِس خدا کے نور سے روشن ہے جسکے سوای کوئی دوسرا پروردگار نہیں میں نے جاری کیا انجام کو ساتھ حجت خدا کے بنابر نفخ
دیگر جاری ہے حجت خدا و ظاہر و آشکارا ہے امر خدا اور دین خدا اور متفرق ہو گئے ہیں دشمنان خدا اور باقی ہے وجہ خدا یعنی
محبت معرفت خدا باقی ہے نکلجا تو اے درد بحق خدا و بواسطہ نور وجہ خدا اور بواسطہ اُن امور کے جنکو قلم نے جاری کیا
بیشک خداوند تعالی سے طرف بہترین خلق کے کہ وہ محمد رسول اللہ ہیں صلی اللہ علیہ وسلم وعلی آلہ وصحبہ تو ٹھہر جا اے درد جس طرح عرش
رحمان سایۂ رحمان میں ٹھہرا ہوا اور اسی حق تعالے کا ہے جو کچھ ساکن و نازل ہو شب و روز میں وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲ ترجمہ آیت کیا تو

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا وَإِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ إِلَىٰ أَمْتًا اس دعا کو جو کچھ ہم نے ذکر کیا لکھ کر سر سے لگا دیوے یعنی باندھ دیوے کہ درد ٹھہر جاویگا باذن اللہ تعالیٰ اور بعضی اُن چیزوں سے جو دردسر کے لیے نافع ہیں یہ ہیں کہ کوئی شخص اپنا ہاتھ اوپر سر پر درد کے رکھے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الْأَسْمَةُ بَرَكَةٌ وَّشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي بِيَدِهِ الشِّفَاءُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ سَمٌّ وَّلَا دَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَفِي السَّمَاءِ اور اس دعا کی تکرار تین بار یا سات بار کرے کہ وہ مریض صحت پاویگا اور بعض فوائد نافعہ ہیں واسطے دردسر کے یہ ہے کہ ان آیات کو لکھ کر سر میں باندھ دیویں اور موضع درد پر انہیں آیات کو پڑھیں بھی اور پڑھنے والی کا ہاتھ موضع درد پر رہے تو وہ درد دور ہوگا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ آیات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْاٰنَ يُخَفِّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ حمعسق

---

نہیں دیکھا اے محمد طرف اپنے پروردگار کی قدرت کے کہ کیونکر دراز کرتا ہے سایہ ہر شے کا اور اگر وہ چاہتا تو اسی مقدار پر اُس کو ساکن و قائم رکھتا اور اگر چاہتا تو ہوا اپنی حرکت و جنبش سے ساکن رہتی اے محمد جو لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں احوال جبال سے تو اُن سے کہدے کہ پروردگار میرا اس پہاڑ کو ڈھانپ کر زمین پٹ پر صاف درست چھوڑ دیگا کہ تو پھر تو اُس میں کچھ نشیب و فراز نہ دیکھیگا ۱۲ شروع کرتا ہوں میں نام سے اُس خدا کے جسکا اسم بہترین اسماء ہے شروع کرتا ہوں بنام اُس خدا کے جو پروردگار زمین و آسمان کا ہے شروع کرتا ہوں میں بنام اُس خداوند کے جسکا اسم برکت و شفا ہے شروع کرتا ہوں میں اُس خدا کے نام سے جسکی ہاتھ میں شفا ہے شروع کرتا ہوں میں بنام اُس خدا کے جسکے اسم کے ساتھ کوئی اسم و کوئی آزار ضرر نہیں کرتا ہے شروع کرتا ہوں بنام خداوند جس کے ساتھ کوئی شے آسمانی نہ ضرر کرتی ہے اور نہ کوئی چیز زمین کی ضرر ہو سکتی ہے ۱۲ ع تمام آیہ یسئلونک عن الجبال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ
الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ
وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اِلٰى قَوْلِهِ الْعَلِيْمُ اور بعض فوائد نافعہ ہی براے درد سر و درد دندان و درد جگر و
پیچش شکم و پیچش ناف و پیچ رودہ کے جو شخص ان فوائد کا ارادہ کری تو چاہیی کہ یہ دعا
پڑھی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۲ اُسْكُنْ اَيُّهَا
الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۲ اُسْكُنْ
اَيُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ اِلٰى شَكُوْرٌ
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سَكَّنْتُكَ اَيُّهَا الْوَجَعُ

براے درد سر اور درد دندان اور درد جگر اور درد شکم ۱۲

---

ہ نقل ینسفہا ربی نسفا فیذرہا قاعا صفصفا لا تری فیہا عوجا و لا امتا ۱۲ ؎۲ یہ تخفیف و آسانی ہی تمہارے پروردگار
کی جانب سے اور رحمت ہی ۱۲ ؎۳ حق تعالیٰ ارادہ رکھتا ہی تم سی تخفیف کا یعنی تم پر آسانی کر دیوی اور حال یہ ہی کہ انسان
ضعیف البنیان یعنی عاجز پیدا کیا گیا ہی ۱۲ ؎۴ اب حق تعالیٰ نے جب تخفیف کر دی کیونکہ اس علم حضوری میں گذرا ہی کہ تم لوگون
میں عجز و ناتوانی ہی ۱۲ ؎۱ اور جب مجھسے میرے بندے سوال کرتے ہین میری شان سے تو ان سے کہدی کہ مین بہت قریب
ہون پہونچتا ہون پکاری پکارنیوالے کے جب وہ مجھ پکارتا ہی ۱۲ ؎۲ ابھی اس آیہ کا ترجمہ ہو چکا ہی ۱۲ ؎۳
شروع کرتا ہون مین بنام خدا و بتوفیق خدا اور نہین ہی توانائی و قوت مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگتر کے ٹھہر جا اور اے درد
بواسطہ اس خدا کے جس کے لیے سکونت پذیر ہی جو کچھ شب و روز مین ہی اور وہ شنوا و دانا تر ہی ۱۲ ؎۴ یعنی ٹھہر جا اور
دور ہو اور درد بواسطہ اس خدا کے جو ایسا ہی کہ اگر وہ چاہے تو ٹھہرا دیوے ہوا کو پھر وہ کشتیاں استادہ ہو جاوین پشت دریا پر تحقیق
کہ اسمین واسطے صابر و شاکر کے ۱۲ ؎۵ تتمہ آیہ یعنی ظہرہ ان فی ذلک لایات لکل صبار شکور ۱۲ ؎۶ اس آیہ کا ترجمہ بھی مذکور
ہو چکا ہی ۱۲ ؎۵ مین نے تجکو ٹھہرایا ہی اے درد بنام اس خداوند کے جس نے تمام رکھا ہی آسمان کو گرنے سی زمین پر مگر باذن خدا
تحقیق کہ حق تعالیٰ ساتھ ان آدمیون کے بڑا مہربان اور بہت رحم کرنیوالا ہے دور ہو اے درد بنام اس خداوند کے جس نے روک رکھا ہی آسمان

بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُفٌ رَّحِيْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا اِلٰى غَفُوْرٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اور اس مطلب پر دلالت کرتی ہی اور روایت جو مروی ہی امام شافعی رضی اللہ عنہ سے اُنھون نے کہا مین نے زمانہ بنی امیہ مین ایک ڈبہ چاندی کا پایا اُسپر چاندی کا قفل لگا ہوا تھا اُس ڈبہ کی پشت پر لکھا ہوا تھا شِفَآءٌ مِّنْ دَآءٍ یعنی اِس مین شفا ہی ہر درد سے اور اُس ڈبہ کے اندر یہ دُعا تھی جو ابھی ذکر کی گئی شافعی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اِس دعا کے ساتھ پھر مجھے حاجت طرف کسی طبیب کے نہوئی باذن اللہ

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے درد سر و شقیقہ یعنی نیم سر و صداع یعنے دوران سر کے یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْسٰى مَنْ نَسِيَهٗ وَلَا تَنْسٰى مِنْ ذِكْرِهٖ كَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ لَّهٗ عَلٰى عَبْدٍ شَاكِرٍ وَّغَيْرِ شَاكِرٍ فِيْ عِرْقٍ سَاكِنٍ وَّغَيْرِ سَاكِنٍ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ اِلٰى قَوْلِهٖ يَسِيْرًا وَلَهٗ مَا سَكَنَ اِلٰى قَوْلِهٖ الْعَلِيْمُ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ وَالرِّيْحُ وَالشَّقِيْقَةُ سَكَّنَكَ اللّٰهُ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ

---

ع۱ اور زمین کو جنبش کرنے سے دونون کے اور اگر یہ دونون اپنی جاسے اکھڑ جاتی تو کوئی اُن دونون کا روکنے والا اور نہ تھا اور تھامنے والا نہ تھا سوای حق تعالےٰ کے کہ وہ بڑا بردبار غفار ہی ۱۲ سلہ تتمہ آیہ ان تزولا ولئن زالتا ان امسکہما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا ۱۲ سلہ منزہ اور تسبیح ہی وہ خداوند جو فراموش نہین کرتا ہے اُس شخص کو جو اُسکو بھول جاتا ہی اور فراموش نہین کرتا ہی اُس شخص کو جو اُسکو یاد کرتا ہی کس قدر نعمتہای وافرہ ثابت ہین بندگان شکرگذار پر بیچ رگہای ساکن و غیر ساکن کے بحق کہیعص و حمعسق و بحق طہ و یس و القرآن الحکیم کے کیا تو نہین دیکھتا حرف صنعت اپنے پروردگار کی کہ کیونکر اس سایہ کو دراز کیا ہی اگر چاہتا تو اُسکو ٹھہرا ہوا یعنی ایک باقرار

لَقَعَ اِلٰی قَوْلِهٖ رَّحِیْمٍ اُسْكُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ وَالرِّیْحُ وَالشَّقِیْقَةُ وَالصُّدَاعُ
وَسَكَّنَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اِلٰی قَوْلِهٖ حَلِیْمًا غَفُوْرًا
اُسْكُنْ سَكَّنَكَ اللّٰهُ الَّذِیْ سَكَنَتْ بِعَظْمَتِهٖ الْبِحَارُ وَتَقَاقَلَتْ مِنْ مَّهَابَتِهٖ
الصُّخُوْرُ اُسْكُنْ بِرَبِّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَاٰدَمَ
وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَیْنَهُمَا مِنَ النَّبِیِّیْنَ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ
مَنْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ اِلٰی قَوْلِهٖ صَعِقًا اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ اِلٰی
اٰخِرِهَا اُخْرُجْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِالْقَهَّارِ النَّافِعِ الَّذِیْ یُعْطِیْ
مَنْ سَاَلَهٗ وَیَضَعُ مَنْ خَذَلَهٗ اُخْرُجْ بِقُدْرَةِ مَنْ یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ
یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ

و بعد ازاں ہم نے آفتاب کو اُسپر دلیل کیا ہو یعنی اسکو گھٹاتا اور بڑھاتا ہے بعد ازاں ہم نے اُسکو اندک کے تھام
رکھا ہی ۱۲ ؎ تمام الآیہ کیف مد الظل و لو شاء لجعلہ ساکنا ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلا ثم قبضناہ الینا قبضا یسیرا ۱۲
یہ آیہ تمام ابھی مذکور ہوئی ہی ۱۲ کل وجع جاے درد اور اے ریاح اور اے شقیقہ درد نیم سر حق تعالے تجکو ساکن کرے
یعنی ٹھہرا دیوے کہ وہ حق تعالیٰ وہ ہی جو تھامی ہے آسمان کو گرنے سی اور تمام یہ آیہ ابھی مذکور ہو چکا ہی ۱۲ ؎ ٹھہر جا
اے درد اور اے ریاح اور اے شقیقہ اور اے دوران سر تجکو ساکن کرے وہ خداوند عز وجل جو تھامی ہوے ہے
آسمان اور زمین کو اور تمام یہ آیہ آگے مذکور ہووے گا ۱۲ ؎ ٹھہر جا تجکو حق تعالے ساکن کرے اور حق تعالی ایسا
ہے کہ بیشک اُسکی عظمت و جلالت کے دریا ساکن ہین یعنی بر جاے خود ہین کہ اُس سیل سی تجاوز و طغیانی نہین کرتے
اور اُسکی ہیبت سے اضطراب و بیقراری کرتے ہین سنگہاے سخت والے زبان ٹھہر جا بواسطہ پروردگار جبرئیل و میکائیل
و اسرافیل و عزرائیل و آدم کے و بواسطہ اُس خدا کے جو پروردگار سید ہمارے محمد صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کا اور اُن انبیاء کا
جو درمیان آدم و محمد علیہ السلام کے ہین آرام پکڑ اِس خداوند کے جو جلوہ گر ہو پیش کوہ طور کے تو شدت نور نے

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ دَعْوَةُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد نافعہ سر واسطے دور کرنے درد سر کے لکھ کر باندھ لیویں وہ چیزیں یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور سورہ فاتحہ اور یہ آیہ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا اور یہ بیتیں لکھے يَا رَبِّ رَاْسِيْ ضُرِّ مِنْ وَجَعٍ فِيْهِ سَكَنَ + اَنْتَ لَطِيْفٌ لِمَا تَشَاءُ + وَاَنْتَ لَوْ شِئْتَ سَكَنَ + خَلَقْتَ عَرْشًا فَوْقَ مَاءٍ + بِاسْمِ لَطِيْفٍ قَدْ سَكَنَ + فَعَافِنِيْ وَدَاوِنِيْ + يَا مَنْ لَهُ الْوَجَعُ سَكَنَ + اور یہ آیہ لکھے وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور یہ حروف لکھے ف ق ج م خ م ت اور ایک سو ص اور ایک سو دال اور یہ نقوش ⵅ ⵅ ااا ہ لکا ااا الھے و ◇ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے درد سر کے یہ ہی کہ نوے ص ایک ورق میں لکھے جاویں وبعد ازاں یہ آیات لکھی جاوے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورہ اور اس تعویذ کو سر سے باندھ دیویں تو درد دور ہو جاوے گا باذن اللّٰہ تعالے

---

۳ پارہ پارہ کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے ۱۲ تمام آیہ للجبل جعلہ دکا وخر موسیٰ صعقا ۱۲ سلہ اللہ یکتا ہے صمد اس خدا کے جو نہ کسی کا والد ہے اور نہ کسیکا مولود ہی یہاں آخر سورہ تک تلاوت کریں ۱۲ سلہ درد دور ہو جا بعزت حق کی و بواسطہ نور کے ۱۲ سلہ وجہ السرور یہ برکات اُن احرف کی جنکو قلم نے پیشگاہ حق تعالی سے جاری کیا ہی واسطے بہترین خلق محمد بن عبداللہ کے آرام پکڑ بنام قہار و نافع کہ یہ دونوں نام اُس خداوند عز وجل کے ہیں جو عطا کرتا ہی اُس شخص کو جو اُس سے باز رہتا ہی اور دوری رکھتا ہی نکلجا اور دور ہو بقدرت اُس خداوند کے جو نکالتا ہی زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندہ سے بچہ انڈے کو اور انڈا جاندار سے اور مومن کو کافر سے اور کافر مومن سے ہی اور زندہ کرتا ہے زمین کو بعد اُسکے مرنے کی (یعنی جو بعد قحط پھر سرسبز کرتا ہے اور اسیطرح تم بھی میں سے نکالی جاؤگے وہ حق سبحانہ و تعالی زندہ و پائندہ ہی سوا اُسکے کوئی الہ نہیں ہے اور چاہیے کہ اُسکو پکارا اور اُسی سے دعا مانگو اسطرح اسی لیے تم اپنے دین کے خالص کرنیوالے اور جمیع حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے کے جو کہ محمد ہیں اور اُنکی آل و اصحاب پر ۱۲ سلہ اے میرے پروردگار میرا

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے صداع یعنی دردِ سر کے یہ ہی کہ اِن ابیات جلیلہ کو کسی دستارچہ یعنی ایک کپڑی کی چٹ پر لکھکر سر مین لپیٹ دین تو اُس کو صحت ہو گی باذن اللہ اور وہ ابیات یہ ہین

## ابیات

بِأَسْمَاءِكَ الْحُسْنٰى دَعَوْتُكَ سَيِّدِيْ وَجِئْتُ بِهَا يَا خَالِقِيْ مُتَوَسِّلًا
وَمُبْتَهِلًا رَبِّيْ إِلَيْكَ بِفَضْلِهَا وَأَرْجُوْ بِهَا كُلَّ الْمُرَادِ مُؤَمِّلًا
فَقَابِلْ إِلٰهِيْ بِالرِّضٰى مِنْكَ وَالتُّقٰى صُرُوْفُ زَمَانِيْ مُدْبِرًا وَمُقْبِلًا
وَجُدْ وَاعْفُ وَارْحَمْ وَالْفِ النَّصْرَ عَلَى الْعِدَا وَثَبِّتْ وَأَصْلِحْ كُلَّ شَيْءٍ تَحَلَّلَا
وَنَسْأَلُ رَبِّيْ أَنْ يُثَبِّتَ دِيْنَنَا عَلَيْنَا وَيَهْدِيْنَا صِرَاطًا مُطَوَّلًا
وَيَعْفُوْ عَنَّا مِنَّةً وَتَكَرُّمًا وَيَحْشُرُنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُصْطَفٰى سِلًا
عَلَيْهِ صَلٰوةُ اللّٰهِ مَا هَبَّتِ الصَّبَا وَمَا نَاحَ طَيْرٌ فَوْقَ غُصْنٍ وَعَوَّلَا
وَصَلّٰى إِلٰهِيْ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً عَلَى الْمُصْطَفٰى خَيْرِ الْوُجُوْدِ الْمُكَمَّلَا
كَذَا الْأَنْبِيَاءِ وَالْآلِ وَالصَّحْبِ كُلِّهِمْ وَبَعْدُ فَحَمْدًا لِلّٰهِ خَتْمًا وَأَوَّلًا

اور بعض اُن چیزون سے جو براے ضارب کے نافع ہی (ضارب قرع و باغ یعنی سر کی دھک

۴ میرا امر رسیدہ ہو اُس روز سے جو اسمین ساکن ہی تو لطیف اور بے مانع حجاب کے دیکھنے والا ہو اِن اشیا کو جو تیری مشیت مین ہین اور اگر تو چاہتا ہو تو سب کے سب ساکن ہو جاوین رہتے عرش پیدا کیا گیا ہو ۱ لا ۳ اب ا ور دہ برکت اسم لطیف سے ساکن ہے تو مجھ عافیت بخش اور میری مدد کر ای وہ خداوند جس کے لیے ہوا ساکن بجای خود ہو ۱۲ ۲ اس آیہ کا ترجمہ لطف مین گذر چکا ہو ۱۲ ۳ یہ چند آیتین اخیر سورہ حشر مین ہین کہ اخیر سورہ حشر تک پڑھنا چاہیے ۱۲ ۱ ای میرے سید بالک بوسیلہ تیرے اسمار حسنی کے مین تجھ سے دعا مانگتا ہون اور اسمار حسنی خدا کے نامہا صفاتی کو کہتے ہین اور اسم اعظم اسکے نام ذاتی کو مرادی ہے اور میرے خالق مین انھین اسمار حسنی کو اپنا وسیلہ لایا ہون اور اے میرے پروردگار مین تضرع وزاری کرنے والا ہو تیرے طرف بوسیلہ فضل انھین اسمار حسنی کے اور مین امیدوار ہون بوسیلہ انھین اسما کی اپنی تمام مراد چشم داشتہ دگوش داشتہ کا یا الٰہی اپنی رضا و خوشنودی کو پیش آ اور میری حمایت کر باب انقلاب میرے زمانہ کے کہ وہ بہت ہو یا تھوڑا اور وہ عفو کر اور رحم کر اور باز رکھ اور نصرت دے اپنی اعدا

وہ یہ ہے کہ یہ حروف طا ی اہ وطات ن محل درد پر لکھین پھر اگر وہ درد وہان سے ہٹ جاوے تو جہان ہٹ گیا ہے وہان بھی یہی حروف لکھ جاوین پھر اگر جس جا سے نقل کرکے آنکھ مین آجاوے تو ان حرفون کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر اُس آنکھ پر رکھا جاوے تو وہ درد دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالے اور بعض فوائد نافعہ سر اُسی وجع ضارب کے لیے یہ ہے کہ ایک تختی پر ابجد۔ ہوز۔ حطی اس نہج سے لکھین اور پہلے اُس سے یہ حروف مقطعات قرآن کے لکھین کہ کہیعص وحمعسق لک بہہ طح وع مہون خر ومر عجز طی عف اور اُسکو کسی لکڑی پر لکھین اور وہ کوئی لکڑی کسی قسم کی ہو مگر بطریق تختی کے بعد ازان اُن نقوش مین سے کسی دو حرفی پر جو باہم مشترک ہین لوہے کی کیل سے گڑادین اور ایک بار سورہ فاتحہ اور دس بار قسم پڑھین اگر درد باز نہ رہے تو پھر اُس کیل کو دوسری دو حرفی پر جو اول سے متصل ہے گاڑ دین اور دو مرتبہ سورۂ فاتحہ اور دس مرتبہ قسم کو پڑھین پھر اگر دفاع درد حاصل نہ ہو تو اُس کیل کو تیسری پر رکھین مگر سورۂ فاتحہ بعدد اُن حروف ابجد کے پڑھین جسکی طرف نقل کی ہے جسپر کیل کو حرکت دی ہے پھر جبکہ درد ٹھہر جاوے حرف مین جس مین وہ کیل ہے تو اُس مین اُس کیل سے ٹھونک یعنی چوٹ دے اور اُسکو چھوڑ دے اور سورۂ فاتحہ وغیرہ پڑھتا رہے اور اُس کیل سے اُس حرف پر چوٹ

---

؎ اور ثابت قدم رکھ اور اصلاح کر میری ہر ایک امر کی جو خلل انداز ہین ۱۲ سلہ اور ہم سوال کرتے ہین اپنے رب سے ثابت رکھو آسمان و زمین کو جنبش کرنے سے دونون کے اور اگر یہ دونون اپنی جگہ سے اُکھڑ جاتے تو کوئی ان دونون کو روکنے والا اور نہ تھا اور تھامنے والا نہ تھا سوا حق تعالی کے کہ وہ بڑا بردبار و غفار ہے ۱۲ سلہ ترجمہ آیہ ان تزولا ولئن زالتا ان سلیما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا ۱۲ سلہ سزاوار تسبیح ہے وہ خدا وند جو فراموش نہین کرتا ہے اُس شخص کو جو اسکو بھول جاتا ہے اور فراموش نہین کرتا ہے اُس شخص کو جو اسکو یاد کرتا ہے کس قدر نعمتہاے وافرہ اسکی ثابت ہین بندگان شکر گذار پر ہیچ ہر گاہ ساکن و غیر ساکن کے بیچ کہیعص و حمعسق طہ و یسین و القرآن الحکیم کے کیا تو نہین دیکھتا حرف صنعت اپنی پروردگار کے کہ کیونکر دراز کیا ہے سایہ کو ہے اور اگر چاہتا ہے تو اسکو ٹھہرا ہوا یعنی ایک جا پر قرار دینے والا رکھتا

لگا تار ہی مگر بہ نرمی اور وہ قسم یہ ہی لقسم کشم بعلش شکال فعکلو جعص مکلن نعکلن وایضاً اُن چیزون سی جو واسطے صداع دوران سر کے نافع ہے یہ ہے کہ ان حرفون کو اوپر پوست شاخ کے یعنی چھال پر لکھین وبعد ازان حرف اول کیل لوہے کی رکھین اور اُس سے چوٹ دیتے جاوین اور یہ آیہ پڑھے وہین وَلَوْشَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۔ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پھر اگر وہ درد کسی حرف مین باقی نہ رہجاوے تو بس اُسکو چھوڑ دین اور وہ حروف مشار الیہا یہ ہین (اح اک س ح ع ام ح) اور بعض اُن چیزونمین ہی جو برای فرق نافع ہین (فرق مراد ترقید پوست و شق جلد) کہ سورۂ والضحیٰ فہدیٰ تک تین بار پڑھین اور سورۂ اذا زلزلت تا اشتاتا تین بار اور پڑھنے والا اپنا ہاتھ موضع فرق پر پڑھتے وقت رکھے تو وہ شخص تندرست ہوجاوی گا انشاء اللہ تعالی اور جو چیز کہ اور بھی اس فرق کے لیے نفع دیتی ہی کہ زمین پر اپنی انگشت سے ثمات دال لکھین بعد ازان ہر ایک دال پر کارد رکھین اور اُس چھری سے اُسپر ضرب مارین اسطرح پر کہ سرے کے حرف پر کارد چُبھا دین اور سورۂ عصر اور سورۂ فلق کو تین تین بار پڑھین اور شخص مفروق اپنا ہاتھ فرق پر رکھے پھر اول بار اگر تسکین نہو تو کارد کو دوسرے حرف یعنی دوسرے دال پر نقل کرین اور اُس چھری کو نوک سی اُس حرف پر چوٹ دین اور انھین دونون سورتون کو بطریق مقدم الذکر کے پڑھین اور اسیطرح یہان تک کرین کہ وہ درد دور ہوجاوے اور بھی جو چیز نفع کرتی ہے فرق و ضارب و صداع کو وہ یہ ہے کہ جای درد کو اپنی انگلیون سے جمع کرکے باندھین یعنی مٹھی مین پکڑ لین اور اُسپر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ تا يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ وَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى تا فَهَدٰى تلاوت کرین اور فہدی کی تکرار ہو یعنی بار بار یہان تک پڑھین کہ درد دور ہوجاوے

ب صداع ۱۲

ب فرق ۱۲

ایضاً ب فرق ۱۲

باذن اللہ کہ بہت مجرب ہی اور جو چیز کہ براے رمد یعنی آشوب چشم کے مفید ہی وہ یہ ہی کہ زعفران کو گلاب مین حلکر کے اُس سے یہ آیات لکھین اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي هٰذَا[۱] تمام یہ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ[۲] تمام آیہ اور یہ کلمات لکھین اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الرَّمَدَ وَرِيَاحَ الرَّمَدِ وَضَرَبَانِ الرَّأْسِ وَالشَّقِيقَةِ[۳] اور یہ آیات لکھین اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ تا مِرْفَقًا[۴] كٓهٰيٰعٓصٓ تا شَقِيًّا[۵] وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور مصنف کتاب شفاء الصدور والابدان فی تیج اسرار منافع قرآن کریم یہ روایت لکھی ہی کہ حق تعالیٰ بہ برکت اس کلام مفید کے درد آنکھون کا دور کر دیتا ہی وہ کلمات یہ ہین کہ پڑھے باذن بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ دَخَلَ الرَّمَدُ بِسَلَامَةٍ وَخَرَجَ وَانْكَفَّتِ الدَّمْعَةُ وَانْجَلَتِ الْحُمْرَةُ[۶] يَا لَطِيفُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا عَلٰى نُورٍ چنانچہ ان چیزون کو ہر صبح آنکھون پر تین بار پڑھے تو رمد

ایضاً براے دفع درد فرق شقیقہ و صداع ۱۲

براے رمد و آشوب چشم ۱۲

---

[۱] تمام آیہ بعد ہذا فالقوہ علی وجہ ابی یات بصیرا جب یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیون سے کہا کہ یہ پیراہن میرا لیجاؤ اور میرے باپ کے مُنھ پر ڈال دو تو وہ بینا ہو کر آوین گے یعنی وہ بینا ہو جاوین گے ۱۲

[۲] و تمام آیہ بعد غطاءک فبصرک الیوم حدید یعنی ہم نے کھول دیے تجھ سے پردے تیری آنکھون کے تا تمہ آج بینائی تیری تیز ہی ۱۲

[۳] اے میرے پروردگار دور کر آشوب کو اور ضرب رمد کو اور درد سر اور درد نیم سر کو ۱۲

[۴] یعنی تا لفظ مرفقا آٹھ آیتین ہین اور یہ آیتین سورۂ کہف مین اول رکوع کے نصف سے تا نصف رکوعِ ثانی کے ہین ۱۲

[۵] شروع سورۂ مریم سے تا شقیا چار آیتین ہین ۱۲

[۶] داخل ہوا ان کے رمد بسلامت یعنی بلا ضرر اور نکل جاوے بسلامت یعنی بلا ایذا دہی کے اور تھم جاوے اشکِ چشم یعنی پانی آنکھ کا اور موقوف ہو جاوے سرخی آنکھون کی ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ ——

دفع ہوجاویگی انشاء اللہ تعالیٰ اور روایت کی گئی ہی شیخ فریدالدین سے جو بلاد ہند مین ولی مشہور ہین اُنھون نے کہا ہی کہ جو کوئی دونون ابہام یعنی انگھوٹون کی پشت پر یہ آیہ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ثلاث بار دم کری اور ہر بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے بعد ازان پشت دونون ابہام پر دم کرے دونون کو دونون آنکھون پر پھیرا کرین تو یہ عمل واسطے زیادہ نور نگاہ اور براے دفع ضرر نظر نافع ہے انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض صالحین سے منقول ہے کہ اُن سے اور خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو خضر علیہ السلام نے اُنسے کہا کہ جو کوئی وقت اذان کے اپنے ہاتھ کے دونون انگھوٹون کے ناخونون پر بوسہ دے یعنی چوم لیوے اور دونون کو آنکھون پر پھیرے تو درد آنکھون سے امن پاویگا اور یہ عمل اُسوقت عمل مین لاوے جب موذن کہے أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ تو یہ شخص یہ سنکر کہے مَرْحَبًا بِحَبِيْبِيْ وَقُرَّةِ عَيْنِيْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اور اثر صحیح مین مروی ہی کہ جو شخص ارادہ طلب شفا کا رکھتا ہو اپنے ضعف بصر سے یا آشوب چشم سے جو اُسکو عارض ہوتی ہی تو وہ شخص اول شب کے ہلال پر نگاہ کری اگر اُس پر تیرگی کری نظر نہ آوے تو دوسری یا تیسری رات کے چاند کو دیکھے جب وہ نظر آوی تو اپنے دونون ہاتھون کو دونون آنکھون پر پھیرے اور سورہ ام القرآن یعنی سورہ فاتحہ پڑھتا جاوی اور ہر مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور ہر ختم پر آمین کہے اور بعد ازان تین بار سورہ قل ہو اللہ احد اور آنکھون پر ہاتھ پھیرے اور ثلاث مرتبہ یہ کلمات کہے

برای دفع درد چشم ۱۲

براے زیادتی نور بصر ۱۲

براے دفع درد چشم ۱۲

---

[1] یہ آیہ سورہ نور مین شروع رکوع چہارم سے تا نور علی نور تمام آیت ہے اور یہ آیت بڑی ہے ۱۲ [2] مرحبا کلمہ ہدیہ ہے یعنی مرحبا ہے واسطے میرے حبیب کے جو روشنی و خنکی میری آنکھون کی ہین کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین ۱۲

شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ[1] اور بعض برادران دینی نے مجھے قاعدہ بتایا ہی کہ جو شخص ہر روز درمیان سُنت و فریضہ صبح کے یہ آیت پندرہ بار پڑھے رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[2] اور قدیر کے بعد یَا نُوْرُ یَا بَصِیْرُ کہے اور اپنے داہنے ہاتھ سے اپنی پیشانی بھی پکڑے رہے اور یارب پانچ بار کہے[3] قوی بصری کہو اور یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اَشْفِ اَنْتَ الشَّافِی اَللّٰهُمَّ عَافِ اَنْتَ الْمُعَافِی[4] تو بقدرت حق تعالیٰ کبھی اُسکو آشوب چشم نہوگی اور حق تعالیٰ اُسکو عافیت دیگا ہر درد چشم سے اور ہر آزار سے جو آنکھون مین ہوتا کہ وہ ہر شے پر قادر ہے اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے کہ جو شخص ان حرفون کو یوم سبت النور[5] کو یعنے روز شنبہ اوائل ماہ لکھکر اُسکو نگلجاوی تو اُس سال آشوب چشم سے امن مین رہیگا وہ یہ ہے الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ الٓمّٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمّٓ طٰسٓ يٰسٓ حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ اسیطرح مین نے اس عمل کو بعض کتب مین دیکھا اور بعض برادران دینی نے مجھسے یہ فائدہ بیان کیا ہے کہ جو شخص ان حرفون کو بغیر طمس یعنے بغیر نقصان حروف روز سبت النور کے لکھکر نہار منہ نگلجاوے تو اس سال آشوب چشم سے امن مین رہیگا وہ حرف یہ ہین ا ل م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن کہ یہ سب چودہ حروف ہین اور یہ حروف

فا برائے ضعف دفعہ نظر و آشوب چشم ۱۲

فا برائے حفظ چشم در درد و درد چشم ۱۲

فا برائے حفظ از آشوب چشم ۱۲

---

[1] شفا ہے ہر درد و آزار سے ساتھ تری رحمت کے یا ارحم الراحمین ۱۲

[2] اے ہمارے پروردگار ہمارے نور بصر کو کامل کر اور ہماری امرزش کر اور ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲

[3] یعنے قوت دے میری نگاہ کو یعنی میری قوت باصرہ قوی کر ۱۲

[4] اے ہمارے پروردگار تو مجھکو شفا بخش کہ تو ہی شفا بخشنے والا ہے اور اے میرے کردگار تو عفو کر اور عافیت دے کہ تو ہی عفو کرنے والا ہے اور عافیت دینے والا ہے ۱۲

[5] یعنے شنبہ اوائل ماہ کہ زائد المنور رہے ۱۲

نورانیہ ہین کہ اسکو مین نے بعض صالحین سے بقول اپنے ضبط یعنے فراہم کیا ہی طُرُقَ سَمِعتكَ النَّصِيحَةُ فائدہ براے دوخه یعنی تیرگی و تاریکی چشم کہ کشنیز تازہ و سبز لیکر رطوبت اُسکی خشک کی جاوی اور اُسکو باریک کوٹکر برابر اُسکے شکر سفید ملاکر کی سفوف کریوین اور اسی پر افطار کریوین اور اسی پر سو رہین یعنے رات کو وقت خلو معدہ اِس سفوف کو پھانک لیوین بھر اور کچھ نہ کھاوین اور سو رہین تو وہ صحت پاویگا باذن اللہ تعالیٰ فائدہ جسکی آنکھ مین ذباب یعنی سیلان آب ہو تو وہ سداب یعنی تتلی لیکر قدرے پانی مین جوش دیوی اور وہ پانی آنکھو نمین لگاوی تو سیلان بالکل آنکھ سے جاری ہو جاوی گا انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ براے زوال سُرخی چشم وہ یہ ہی کہ نمک بآب خالص حلکر کے بوقت خواب کے آنکھو نمین ٹپکا لیوی تو بعد بیداری کے سُرخی آنکھ کی نہ دیکھینگے یہ صحیح و مجرب ہے فائدہ براے دفع موی چشم جو آنکھون کے اندر جم جاتا ہی تو چاہیے اوسکو اُکھیڑ ڈالین و بعد ازان قدرے سنبل اور برابر اُسکے زعفران لے کر دونون کو خوب باریک پیسکر اور اچھی طرح چھان لین اور اُسکا سرمہ لگاوین تو نہایت نافع ہوگا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ زہرۂ بُز یعنے پتا بکری کا نوسادر کے ساتھ خوب حل کر کے اور بال آنکھ کا اکھیڑ کر فوراً اُسکو لگاوین کہ پھر کبھی عود نکرے کا فائدہ براے جلاے بصر آب پیاز سفید شہد مین ملا کر آنکھون مین بطور انجن لگاوین فائدہ زنگار بازوی بیضہ حل کر کے آنکھون مین بطور انجن کے لگاوین تو واسطے سماط اور خارش خشک و تر اور براے قطع سُرخی جو پلکون مین و ناخنون مین اور پر دون مین بعد رمد کے ہوتی ہے بہت نافع اور مجرب ہے فائدہ آب زنجبیل آنکھون مین لگانا تیز کرتی ہے نظر کو اور دور کرتی ہے لحمہ کو یعنے بر گوشت کو اور نظردن یعنے پورہ ارمنی جب کہ پانی مین حلکر کے و [illegible]

براے دفع دوخه ۱۲

فائده براے ذباب ۱۲

فائده براے حمرۂ عین ۱۲

براے دفع موی چشم ۱۲

فائده براے [illegible] چشم

[illegible] برائے تیزی نظر برائے غشاوۃ برائے تیزی نظر صحیح

پوست پردہ جھلی کاٹنے کے لیے آنکھون مین لگاوین توکٹ جاوی اور اسیطرح زعفران وکرکم یعنے ازقسم زعفران زائل کرتا ہے غشاوہ یعنی جھلی اور جالہ کو اور قوی کرتی ہی نگاہ کو اور ایک صفت کا سرمہ نظر صحیح کو تیز کرتا ہے کہ زعفران وکافور نبات یہ سب بوزن مساوی لیکر اور سب کو خوب باریک حلکر کے آنکھون مین ڈال دیوین یا بطور سرمہ کے لگاوین کہ یہ نہایت نافع اور بہت آزمودہ ہے فائدہ اور اگر وقت طلوع آفتاب کے آنکھونکو اندر آب سرد کی کھولین تو روشنی نگاہ کی بہت زیادہ ہوگی

باب بست وسوم دربیان حمی

## باب بست وسوم بیانمین اکثر فوائد کے جو متعلق حمی ہین

بعضے فوائد سے برائے حمی یعنی واسطے دفعہ تپ کے اس دعا کو لکھکر بازو پر صاحب تپ کے باندھ دیوین تو بہت جلد شفا پاویگا باذن اللہ تعالے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بَرَاۗءَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِلٰى اُمِّ مِلْدَمٍ اَلَّتِيْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتِ يَهُوْدِيَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ لَّا تَاْكُلِيْ

---

ف مترجم کہتا ہے کہ مسماۃ ٹھاہر دنہ لفظ لیطا رحطی غلط ہے بلکہ صحیح بجائے فوقانی ہے یعنے داغ و چھالا جھلی جو بعد آشوب چشم کے پڑجاتی ہے ۱۲

بِفلان بن فلانة لحمًا ولا شاربتِ له دمًا ولا حشمتِ له عظمًا وان تحوّلی
عنهُ الیٰ من اتخذ مع الرحمٰن الٰهًا اٰخر لا اله الا الله العزیز الحکیم و
لا فاتِ رائعة من الله والله بریٔ منك حسبنا الله ونعم الوکیل
ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم وصلی الله علیٰ سیدنا محمد
وعلیٰ اٰله وصحبه وسلّم اور اسی طرح آیات تخفیف ہین کہ لکھے جاوین اور صاحب
تپ پر باندھے جاوین تو وہ صحت پاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور وہ آیات یہ ہین ذٰلك
تخفیفٌ من ربکم ورحمةٌ + یرید الله ان یخفف عنکم وخلق الانسان
ضعیفًا + الاٰن خفّف الله عنکم وعلم ان فیکم ضعفًا اور چاہیے کہ پہلے
ان آیاتون سے بسم اللہ لکھی اور آخرین صلوٰۃ درود اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لکھے
اور اگر ان آیتون پر یہ آیہ اضافہ کرے تو بہتر ہوگا قلنا یا نار کونی بردًا وسلامًا
علیٰ ابراهیم اور اس پر یہ آیات بھی اضافہ کرین ربنا اکشف عنا العذاب انا
مؤمنون وقوله تعالیٰ وان یمسسك الله بضرٍّ فلا کاشف له الا هو وان
ان یمسسك بخیرٍ فهو علیٰ کل شیءٍ قدیرٌ اور بعضی ان چیزون مین جو تپ کے لیے مفید ہین

---

ف بیزاری ودوری ہی خداوند غالب وحکیم کی جانب سے واسطے ام ولدکے جو گوشت کھاتی ہے اور خون پیتی ہے اور ہڈیان توڑتی ہے ام ملدم مادر ملدم کینت ہی حمی یعنی تپ کی وبعد ازان ای ام ملدم اگر تو مومنہ ہی تو بحق محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر تو یہودیہ ہے تو بحق موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے اور اگر تو نصرانیہ ہے تو بحق عیسیٰ علیہ السلام کے یہ بات ہی فلان پسر فلان عورت کا ہی گوشت نکھاوے لیعنے جس جای کہ فلان ہی وہان پر نام صاحب تپ کا اور بجای فلانہ نام اسکی مادر کا لیوی اور تو خون اس کا نہ پی اور اسکی ہڈی نہ توڑ اور اسکے اوپر سے نقل وحرکت کر کے اس شخص کے پاس جو حق تعالیٰ کے ساتھ دوسرا خدا ٹھراتا ہی وحالانکہ دوسرا خدا نہین ہی سواے خداوند غالب حکمت والے کے اگر تو ایسا نکرے گا تو حق تعالیٰ تو دور رہیگا اور وہ تجھ سے بیزار ہے او وہ تجھسے بیزار ہے اور ہمکو حق تعالیٰ بخوبی ہے کہ وہ بہت اچھا نگہبان ہی اور ہمکو توانائی اور قوت کسی امر خیر کی کرنے اور شر سے بچنے کی نہین ہے مگر توفیق خداوند برتر وبزرگ سے اور درود وسلام خدا کا اوپر ہمارے سید ومالک محمد اور آل

ہین کہ یہ اسمار اوپر تین برگ خرما کے لکھے جاوین اول اَلْحَتّٰے مِنَ الْحَمِيْمِ ۰ دوم
وَحَرُّهَا مِنَ الْجَحِيْمِ سوم وَاَصْلُهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بعد ازان تین
پرچہ کاغذ لے لیوین ایک پر یہ لکھین لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ خُفِيَتْ
اَلْحُمّٰے وَغَارَتْ اور دوسری مین لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ نَارَتْ
فَاسْتَنَارَتْ اور تیسرے مین اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ
بعد ازان تین روز اُسکی دھونی دیوین اول روز برگ اول کو ورق اول کے ساتھ دوسرے روز اگر مرض زائل نہین ہوا تو برگ دوم کو ورق دوم کے ساتھ اور تیسرے روز پرچہ سوم کے ساتھ واللہ اعلم اور بعضے فوائد سے واسطے تپ کے وہ ہے کہ جو حافظ ابو حاتم الرازی سے منقول ہے انھون نے کہا مین مسجد ابو الیمان الحکم بن نافع مین گیا اُسوقت مجھکو تپ آئی آخر ابو الیمان اپنے مکان سے برآمد ہوئے اور میرے پاس آکر پوچھا تیرا کیا حال ہے مین نے کہا اے ابو الیمان مجھے تپ آئی ہے تب اونھون نے کہا کیا تو طلسم حمی یعنی شکل در نقش تپ

---

۰ اور اُنکے اصحاب پر ۱۲ ف۲ یہ تخفیف اور آسانی ہے تمہارے پروردگار کیجانب سے اور رحمت ہے ۱۲ ف۳ حق تعالیٰ ارادہ رکھتا ہو کہ تمسے تخفیف کرے اور حال یہ ہے کہ انسان ضعیف الخلقت ہے ۱۲ ف۴ اب حق تعالیٰ نے تم سے تخفیف کی ہے اور بعلم حضوری جانتا ہے کہ تم مین ضعف و توانائی آگئی ہے ۱۲ ف۱ ہم نے کہدیا کہ اے آگ تو ٹھنڈی ہو جا ابراہیم پر اِس خشکی سے جو سلامتی وخوشنودی کے ساتھ ہے ۱۲ ف۲ اے پروردگار ہمارے ہم سے عذاب کو دور کر ہم البتہ ہم ایمان لانیوالے ۱۲ ف۳ اگر حق تعالیٰ تجھکو ضرر پہونچاوے تو اُسکا کوئی کھولنے والا یعنی دفعہ کرنیوالا سوائے اسکے ۱۲ نہین اور اگر تجھکو خیر پہونچاوے تو وہی ہر شے پر قادر و مالک ہے ۱۲ ف۴ حمی جہنم سے ہے جو آب گرم جوشیدہ جہنم کا ہو گا ۱۲ ف۵ اور تیزی ابھی اسکی جہنم ہے ۱۲ ف۶ اصل اسکی یعنی حمی کی شیطان مردود ہی سے ہے ۱۲ ف۷ حفاظت کیگئی ۱۲ حمی تھی اور پست ہو گئی ۱۲ ف۸ روشن ہوئی آگ بھڑ بھڑ گئی ۱۲ ف۹ کیا وہ نہین جانتا ہے اِس شخص کو جس کو

نہین جانتا ہی مین نے کہا اوسکی کیا صورت ہے تب اُنھون نے ایک دفعہ کاغذ پر لکھکر میرے سرہانے رکھدیا پھر جب وہ چلے گئے تو مین نے اس رقعہ کو اُٹھا کر دیکھا تو اُس مین مثال اس طلسم کے اسطرح لکھی تھی ابو حاتم نے کہا کہ پھر بہت جلد وہ تپ جاتی رہی و بعد ازان ابو الیمان رضی اللہ عنہ میرے

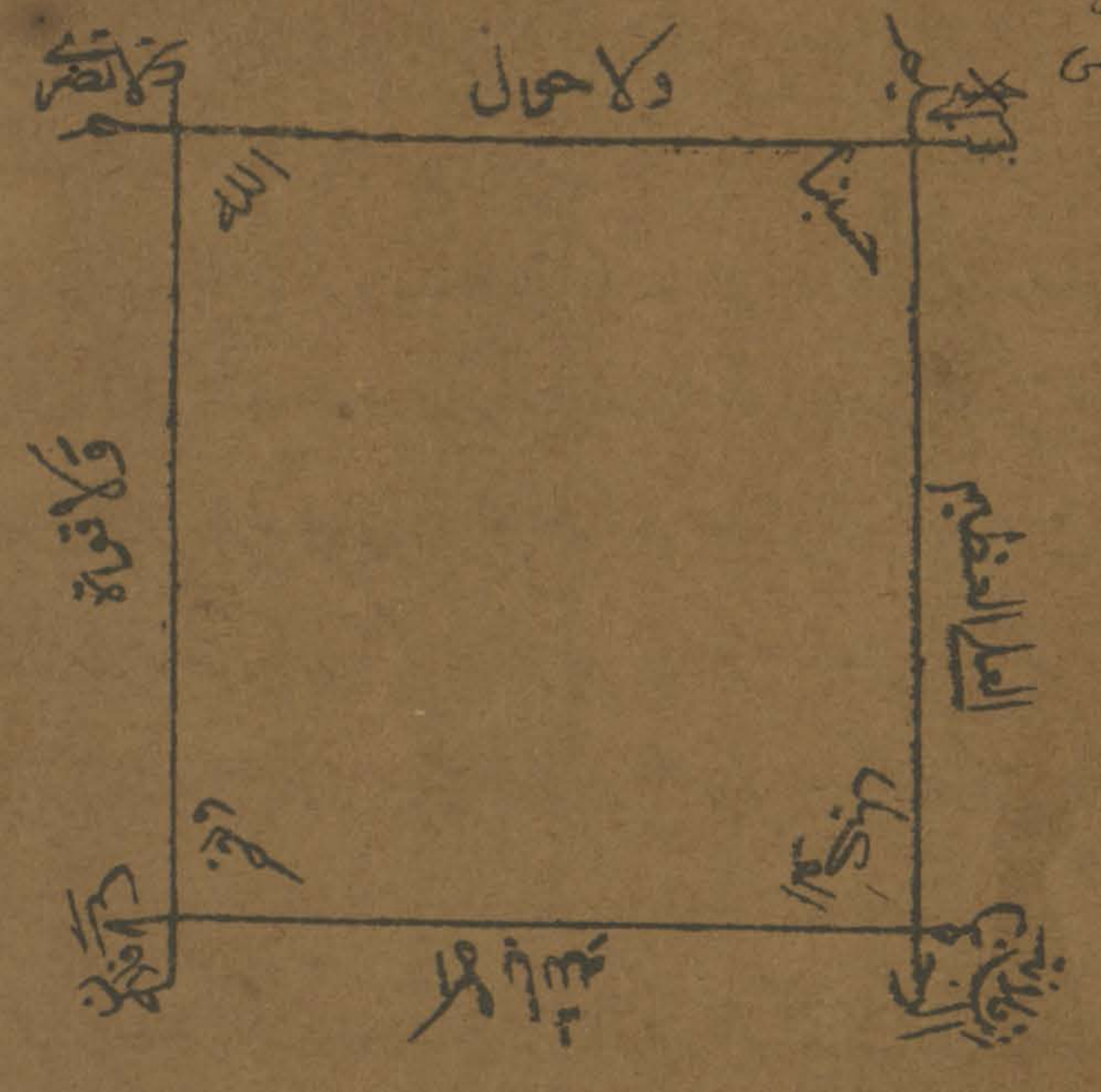

طلسم برائے دفع حمی ۱۲

پاس آئے اور پوچھا کہ اب تیرا کیا حال ہے مین نے کہا مین اچھا ہون تب انھون نے کہا کہ اُسکو یاد کرلے اور لوگون کو تعلیم کردے کہ بہت نافع ہے انشاءاللہ تعالیٰ اور ان چیزون کے جو تپ کے لیے آزمودہ ہے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے بِسمِ اللّٰہِ اَیۡنَ شِیۡءٍ مَا وَجَعۡنَا مَا فِی صُحُفِ اِبۡرَاھِم

---

؎ خود اُسنے پیدا کیا ہے حالانکہ وہ لطیف و خبردار ہے ۱۲

مِنْ غَلِّ الْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضُعْفًا لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُ لَكَ يَا اَللّٰهُ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سُقْمًا چنانچہ اس پرچہ کا فتیلہ بنا کر دھونی دیوین تو انشاء اللہ تعالیٰ اوسکو صحت ہوگی

دیگر برائے دفع تپ ۱۲

اور بعض ان چیزون سے جو صاحب تپ کے لیے نافع ہین یہ ہے کہ وہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ الدَّقِيْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فَلَا تُصَدِّعِي الرَّاسَ وَلَا تُضَرِّي الْفَمَ وَلَا تَاكُلِي اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِي الدَّمَ وَتَحَوَّلِيْ عَنِّيْ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

دیگر برائے دفع تپ ۱۲

اور جو چیزین واسطے تپ کے مفید ہے کہ تین پرچون پر یہ کلمات لکھے جاوین ایک پرچہ پر تو یہ لکھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَارِدَتْ وَاسْتَدَادَتْ اور دوسرے پرچہ پر یہ لکھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَوْلَ الْعَرْشِ نَارَتْ اور تیسرے پرچہ پر یہ لکھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ سَارَتْ بعد ازان ان پرچون کا فتیلہ بنا کر ایک ایک کا بخور پے درپے دیوین

دارت

دیگر برائے دفع تپ ۱۲

اور بعض ان چیزون سے جو تپ کے نافع ہین یہ ہین کہ چار پرچون پر یہ کلمات جدا جدا لکھے جاوین ایک پرچہ

---

ف۱ ابراسوما اسم سریانی ہے و بعد ازان ترجمہ آیۃ کا یہ ہے کہ ہم نکال لینگے یعنے دور کر دینگے جو کچھ ان اہل جنت کے دلون مین کینے ہونگے یعنے دلون کو ہم صاف کر دینگے ۱۲ ف۲ ترجمہ اسکا ہو چکا ۱۲ ف۳ شفا نہین ہے مگر شفا تیری ہے یا اللہ وہ شفا دے جو بیماری کو باقی نہین چھوڑتی ہو ۱۲ ف۴ اے پروردگار رحم کر میرے پوست نرم اور استخوان باریک پر شدت آتش سوزان یعنی حمی سے ۱۲ ف۵ اے ام ملدم اگر تو خداوند عز و جل کے ساتھ ایمان لائی ہے تو میرا سر نہ دکھا اور میرے منھ کو آزار نہ پہونچا اور میرا پوست نہ کھا اور میرا خون نہ پی اور میرے پاس سے نقل و حرکت کرکے اس شخص کے پاس جا جو حق تعالے کے سوا دوسرا خدا ٹھہراتا ہے ۱۲ ف۶ یہ کلمہ تمام وارد اور دور کرتا ہے ۱۲ ف۷ یہ کلمہ گرد عرش کے روشن ہے ۱۲ ف۸ یہ کلمہ علم الٰہی مین سایر و شامل ہی ۱۲ ف۹ جہنم سرد تر ہی ۱۲ ف۱۰ جہنم گرم تر ہے ۱۲ ف۱۱ جہنم گرسن

جَمَسَنْمُ بُرُدَانَۃً دوسرے پرچہ پر جَمَہَلَمُ حَمَیَانَۃً تیسرے پرچہ پر جَمَہَلَمُ جَنَعًا اور چوتھے پرچہ پر جَمَسَنَمُ عَطشَانَۃً اور ہر پرچہ مین تین تین سیاہ دانے اور ایک ایک کنکری نمک کی رکھکر لپیٹ دیوین اور اوس پر کسی قدر عنکبوت یعنے کچی سوت سی تین دیوین اور روغن زیت گرم کرکے ہر ایک پرچہ کو اس سے چرب کران اور جلاکر صاحب تپ کو بروقت آمد تپ کے بخور اوسکا دیوین اور بعض چیزون سے جو تپ کے لیے نافع ہین یہ ہین کہ ایک خرقہ طاہرہ یعنے ایک چپٹ کپڑی کی سفید و صاف لیکر اسمین نقش مندرجہ ذیل لکھکر اسکو بیضہ یعنی مرغی کے انڈے پر لپیٹ دیوین اور اوسکو آگ مین ڈالین جب وہ پک جاوے تو اسکو چھیلکر کھلا دیوین اور اس کے چھلکے تو ایک لتے مین لپیٹ کر صاحب تپ کے ہاتھ مین باندھ دیوین تو وہ نقش یہ ہے

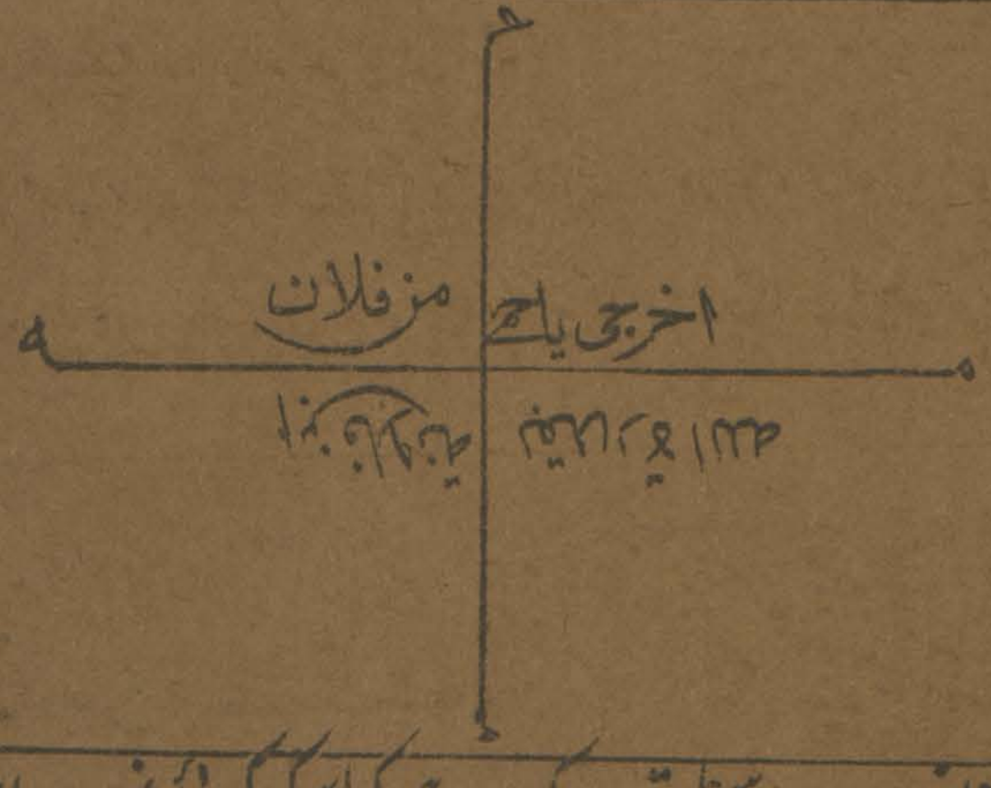

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے تپ کے یہ ہے کہ اسکو کوئی نہین جانتا ہے مگر کمتر اشخاص کو معلوم ہوگا اور مین نے اسکو بعض علمار کبار کے دستخط سے لکھا ہوا پایا ہے اور وہ یہ ہے کہ اذان و اقامت پشت پر صاحب تپ کے لکھی جاوی تو وہ جلد تر شفا پاوے گا باذن اللہ تعالے اور بعض چیزون سے واسطے تپ کے یہ ہے کہ ایک

۶ بحکم ہے ۱۲ اسکا جہنم تشنہ لب ہے ۱۲

پرچہ کاغذ پر لکھا جاوی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَرَآءَةٌ مِنَ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةٍ مِنْ كُلِّ مَا يُعْرَضُ بِإِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِلٰى أَخْسَرِيْنَ أَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ تا قَدِيْرًا اور اوسکو گردن مین صاحب تپ کے لٹکا دیوی تو وہ صحت پاویگا باذن اللہ تعالیٰ فائدہ برای صاحب تپ کے جدا جدا پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے بَرَاءَتٌ مُمَحِّصَةُ الذُّنُوْبِ وَوُدِّعَتْ تَبًّا لَهَا مِنْ زَائِرٍ وَمُوْدِعٍ ب طد باد مُعَانِقَتِيْ وَبَتَّ جَمِيْعُهَا وَزَفِيْرُهَا وَلَهِيْبُهَا فِيْ أَضْلُعِيْ زہ جہ قَالَتْ وَقَدْ عَزَمَتْ عَلٰى تَرْحَالِهَا مَاذَا تُرِيْدُ فَقُلْتُ أَنْ لَا تَرْجِعِيْ یعنے سہ بار تا عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيْ چنانچہ ہر ایک بیت کو جدا جدا پرچہ پر لکھکر ایک ایک کی پے در پے دہونی دے اور جو کچہ واسطے تپ کے مقدم مذکور ہوا ہی خواص سورہاے قرآنی اس سے غافل نہو حق تعالے توفیق دینے والا ہے

---

[1] دوری ہو خداوند عزیز حکیم کی جانب سی فلان پسر فلان عورت کے تمام ان عوارض سی جو باذن خدا پیش آتے ہین ۱۲ [2] ہم نے کہا ای آگ ہو جا ٹھنڈی ساتھ سلامتی و خنکی ابراہیم پر ۱۲ [3] تتمہ آیہ بعد علی ابراہیم وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ یعنی ان کفار نے ارادہ کیا ساتھ ابراہیم کے کید و مکر کا تو ہم نی انکو زیان کار کر دیا ۱۲ [4] یا مثل اس شخص کے جو گذرا اوپر ایک قریہ کے یعنی عزیز علیہ السلام ۱۲ [5] تتمہ آیہ بعد قریہ کے وَهِيَ خَاوِيَةٌ علی عروشہا الآیہ یہ آیہ بہت بڑی ہی تلک الرسل تیسری پارہ کے تیسرے رکوع مین قدیر تک ۱۲ [6] ملاقات کی گناہون کی آزمانے والے نے یعنی تپ نی اور رخصت کی گئی وہلاکی ہو اس کے لیے طرف سے ملاقات کرنے والے اور رخصت کرنے والے کے یعنی صاحب تپ سے ۱۲ [7] وہ شب باش ہوئی مجھسے ہمکنار ہوکر (یعنی مراد تپ نزلہ و زیان کاری سی ۱۲) [8] اور رہگئی ہمخوابگی اسکی اور آغوش کشی اسکی اور گرم جوشی اسکی میری پہلو مین یعنی یہ سب باتین اسکی میرے پہلو مین سما گئین ۱۲ [9] اس نے اسوقت کہ وہ عزم اپنے کوچ کا کرتا ہے تو یہ کہا تو کیا چاہتا ہے مین نے کہا مین چاہتا ہون کہ تو میرے پاس پھر مت آ اور کلمۂ لاترجعی کو تین بار کہو ۱۲

# باب بست و چہارم ذکر مین حجب نافعہ یعنی حجاب و حفاظ کے اور بیان مین اُن فوائد کے جو متعلق بزن مقروبہ یعنی جو عورت کہ قریب وضع حمل ہو اور وہ فوائد جو باز رکھتی ہین اسقاط جنین سے

اور بعض اُن چیزون سے یہ حجاب مبارک ہی نگاہبان ہے واردات سے کہ وہ مستعد و آمادہ رہتے ہین برائے حفاظت جملہ آفات جسمانیہ و عاہات روحانیہ کے اور جو شخص اس حجاب کو اپنے پاس اور اپنے ساتھ رکھیگا وہ امن پاوے گا ضرر سحر اور سائر فتنہ اور جنون اور نسیان اور ہر طرح کے خوف سی اور شر توابع یعنی جذام شیاطین اور عمار البنیان یعنی جنیان خانگی سے اور حمی اور شقیقہ و ضربان سے و ضحک و بکا سی خواب مین اور ضربان سنان سے اور بول فراش اور صداع و خفقان سی اور جملہ ریاح سی جو باعث عارضہ ام الصبیان ہوتی ہی عورتون مین اور مردون مین اور لڑکون مین وسوسہ و کجی شیاطین اور جنات اور ہوام اور حشرات الارض اور وبا اور عامہ طاعون سے اور اس عمل مین سر عظیم و عجیب ہے، اس مرض کے لیے جو ہر سحر مین موجب فزع اور اضطراب کا ہوتا ہی اور واسطے اُس طفل کی جو بہت روتا ہی اور جبکہ حاملہ ہو وہ عورت جسکا بچہ شکم ساقط ہو جاتا ہی تو جنین اُسکا سلامت

---

[۱] راحت پائی عبدالقادر گیلانی نے ۱۲ [۲] یعنی ہنستے سوتے مین بنابر تعبیر خواب کے ۱۲ [۳] ایک عارضہ ضعف مثانہ سے ہوتا ہے کہ آدمی سوتے سوتے خواب مین پیشاب کر دیتا ہی ۱۲ [۴] دوران سر ۱۲ [۵] زمین کے کیڑے مکوڑے ۱۲ [۶] بہر بد خوابی شب ۱۲

رہیگا اور بعضون نے کہا ہے کہ اس عمل حجاب مین اسم اعظم ہو کہ وہ دعوت جامعہ ہے واسطے ہر شے کے یعنی دعا جمیع چیزون کے طلب کرنے کے لیے ہو چنانچہ یکشنبہ کو اول ساعت مین اسکو لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا یَفُوْتُهٗ حَارِبٌ وَهُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاُعِیْذُ مَنْ عُلِّقَ عَلَیْهِ هٰذَا الْکِتَابُ یَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاُعِیْذُهٗ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَبِاَسْمَائِهِ الْعَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْعَیْنِ اللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ اَبِیْ مُرَّةَ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَاُعِیْذُهٗ بِاللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِهْیًا اِشْرَاهِیًّا اٰذَوْنَایِیْ وَاَصْبَاءُوْتَ اٰلْ شَدَّایْ اُعِیْذُهٗ بِاللّٰهِ وَبِنُوْرِ الْعَرْشِ الَّذِیْ لَا یُحَوَّلُ وَالْعَیْنِ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَالْمَلِکِ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَالْقَیُّوْمِ عَلَی الدَّوَامِ وَالْاِلٰهِ وَالرُّوْحِ الَّذِیْ لَا یُغْلَبُ وَاُعِیْذُهٗ بِرَبِّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ

سلہ یعنی اللہ ایسا ہے کہ نہین ہے کوئی اور آگر لائق الوہیت کے سوای اُسکے کہ زندہ پایندہ اور قائم بذات ہے شروع کرتا ہون بنام خدا اور اُسی سے اعانت چاہتا ہون اور خدا ہی کے جانب سے فضل ہے اور خدا کیطرف بازگشت ہو اور سوا خدا کے کوئی کسی پر غالب قادر نہین ہے اور اگر کوئی گریزندہ اس سے قوت نہین کرسکتا اور وہ زندہ پایندہ ہو اور قائم بذات خود ہو اور مین اسی کی پناہ مین دیتا ہون اس شخص کو جسپر یہ کتاب یعنی یہ تعویذ لٹکایا جاتا ہو یا اللہ وہ اللہ کہ نہین ہو کوئی آکہ لائق الوہیت کہ سوا اسکے کہ وہ دانای نہان و پیدا ہو کہ وہ مہربان عامہ و تمام خلائق کا اور رحم کرنے والا خاص مومنون کا ہے اور مین پناہ دیتا ہون اسی حامل کتاب تعویذ کو ساتھ کلمات تامہ و خدا کے اور سلہ اسماء تامۂ خدا کے ہر مرگ و ہلاکی اور نظر بد سے اور شرابی مرہ نام شیطانی اور اُسکی اولاد سے اور شر سے زنان سلہ یعنی وہ عورتین جو تاغث پر پھونک کر گرہ لگاتی ہین اور شر حاسد جب حسد کرے

وَعِزْرَائِيلَ وَصُوْرَ بَائِيلَ وَرَبِّ الْمَلٰئِكَةِ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وَبِاسْمِ الَّذِىْ اِسْتَنَارَتْ بِهِ الشَّمْسُ وَاَضَاءَ بِهِ الْقَمَرُ وَبِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ
عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ وَبِاسْمِ الَّذِىْ نَزَلَ بِهٖ جَبْرَائِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ
وَاِسْرَافِيْلُ وَعِزْرَائِيْلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِسْمِ
الَّذِىْ خُلِقَ بِهٖ مَلٰٓئِكَةٌ وَاُثْبِتَ بِهٖ اَقْدَامُ حَمَلَةِ عَرْشِهٖ عَلَى الْمَآءِ
وَبِالْاَسْمَاءِ الثَّمَارَةِ الْمَكْنُوْنَةِ عَلٰى قَلْبِ الشَّمْسِ وَاُعِيْذُ بِاللّٰهِ وَبِالرَّحْمٰنِ
وَبِكٓهٰيٰعٓصٓ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَاُعِيْذُهٗ بِاسْمِ
اللّٰهِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمُبَارِكِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْقُدُّوْسِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ
وَنُوْرٌ فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ وَبِاسْمِ الَّذِىْ اَضَاءَتْ بِهٖ كُلُّ طَلْعَةٍ وَ
كُسِرَتْ بِهٖ قَرْمُ كُلِّ شَيْطَانٍ اٰمِنَ بِهٖ كُلُّ خَائِفٍ وَبِاسْمِ

اور مین نے پناہ مین دیا اُس حامل حرز کو ساتھ خداوند عالم اور خداوند ملائکہ اور روح قدس اور خداوند عرش
عظیم اسمار عظیم وغیرہ پانچون اسما صفات حق تعالی سے ہین بزبان یونانی اور پناہ مین دیتا ہون مین ساتھ خدا کے
اور ساتھ نور عرش کے جو اپنی جا سے حرکت نہین کرتا اور پناہ مین اُس چشم بیدار کے جسکو خواب نہین ہے اور
پناہ مین اُسی ملک مالک کے جو اپنی جا سے ہٹایا نہین جاتا یعنی اُسکو تجاوز نہین ہے اور نگاہبانی مین اُس
زندہ پایندہ کے جو ظلم نہین کیا جاتا اور نگہبانی مین اُس قیوم کے جو ہمیشہ قائم ہے اور نگہبانی مین الہ ارواح کے جو کسی
مغلوب نہین ہے اور مین پناہ مین دیتا ہون اُسکو ساتھ پروردگار جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل
وصور ائیل اور ساتھ پروردگار اُن ملائکہ کے جو اپنے رب کے لیے تسبیح گذار ہین اور پناہ مین اُس اسم کے جس سے آفتاب
منور اور ماہتاب روشن ہو اور پناہ مین دیتا ہون مین ساتھ اس اسم کے جو پایہ عرش پر لکھا ہے اور ساتھ اُس اسم کے جسکو جبرئیل
اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل اوپر خاتم الانبیا کے روز دوشنبہ نازل کیا اور پناہ مین اُس اسم کی جس سے ملائکہ کی
خلقت ہوئی ہے اور جس سے قدم حاملان عرش کے پانی پر ثابت ہین اور پناہ مین ان اسما ہشت گانہ کے جو قلب آفتاب پر
مرقوم ہین اور پناہ مین دیتا ہون مین ساتھ نام اللہ اور رحمان اور ساتھ کہیعص و طہ و یس والقرآن الحکیم کے و حمعسق کے اور پناہ مین
دیتا ہون اسکو ساتھ اس اسم الہی کے جو پوشیدہ اور پردہ اور مبارک اور طاہر اور طاہر کرنیوالا ہے اور پاک و پاکیزہ و نور علی نور

الذی یمشی به علی الماء یمشی علی الارض الیابسة وبالاسم الذی
سمی به نفسه واستوی به علی عرشه واستوی علی کرسیه
وباسم الذی اقام به سمٰواته وارضه وجنته وناره ثبتت خلقه
واعیذه باسم الذی فرق به البحر لموسی وبنی اسرائیل واغرق
فرعون وجنوده اجمعین وباسم الذی هو مکتوب علی عصا
موسی وباسم الذی مشی به عیسی بن مریم علی البحر فلم تبتل قدماه
وباسم الذی هو مکتوب علی ورق الزیتون واعیذه بالکائن
الاول قبل کل شیء والباقی اخر بعد کل شیء وهو الله لا اله
الا هو والخلق له اولون والاخرون فسیکفیکهم الله وهو السمیع
العلیم واعیذه باسم الله الکریم الجلیل وباسم الذی وضعه
علی الارض فاستقرت وعلی الجبال فرست وعلی النهار فانار

اور نور بالا سے سائر نور ہے اور پناہ مین ساتھ اُس اسم کے کہ جس سے ہر ایک طالع ولامع درخشان وتابان ہے اور جس سے شاخ سرکشی شیطان کی ہے اور جس سے امن مین ہین ہر ایک خائف اور ساتھ اس اسم کے جسکی تائید سے چلتے ہین چلنے والے پانی پر ایسے جیسے وہ چلتے ہین زمین خشک اور ساتھ اس اسم کے جس سے اپنا نام رکھا اور اسی نام سے اپنے عرش پر مستوی ور قائم ہے اور اپنی کرسی پر مستولی و متمکن ہے اور ساتھ اس اسم کے جسکی برکات سے اپنے آسمانون اور زمینون اور بہشت اور دوزخ کو قائم کیا اور اس سے اپنی خلق کو خلق کیا اور مین پناہ مین دیتا ہون اُسکو ساتھ اس اسم کے جس سے دریا کو پھاڑا واسطے موسٰی اور بنی اسرائیل کے اور غرق کر دیا فرعون اور اس کے ساری لشکر کو اور ساتھ اُس اسم کے جو مرقوم تھا عصا کے موسٰی علیہ السلام پر اور ساتھ اس اسم کے جسکی برکت سے عیسٰی بن مریم علیہما السلام دریا پر چلتے تھے اور انکے قدم تر نہوتے اور ساتھ اس اسم کے جو مرقوم ہی برگہائے زیتون پر اور مین پناہ مین دیتا ہون اسکو ساتھ اُس کائن کے جسکا وجود اول ہی قبل کل شے کے اور باقی رہیگا آخر آخر بعد ہر شے کے اور وہی اللہ وہ ہے کہ نہین ہے کوئی الہ لائق الوہیت سوا اس کے اور تمام پہلی اور پچھلی اُسی کی ہی اور قریب ہے کہ حق تعالی تیری لیے ان سبکو کفایت کریگا اور وہ بڑا شنوا اور دانا ہی اور مین اسکو پناہ مین دیتا ہون ساتھ اسم اللہ کے جو کریم وجلیل ہے اور اس اسم کے

وَعَلَى اللَّیْلِ وَاَظْلَمَ وَبِاسْمِ الَّذِیْ نَطَقَ بِهٖ عِیْسٰی ابْنُ مَرْیَمَ رُوْحُ الْقُدُسِ
اِذَا كَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا وَبِاسْمِ الَّذِیْ اَبْرَاَ بِهِ الْمَرْضٰی وَاَحْیَا بِهِ
الْمَوْتٰی وَاُعِیْذُ بِاللّٰهِ الْكَرِیْمِ وَمُلْكِهِ الْعَظِیْمِ وَبِاَسْمَآئِهِ الْحُسْنٰی
الَّتِیْ ہ یُجَاوِزُهُنَّ بِرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَلَا یَقْرَبُ بِاسْمِ اللّٰهِ جَبَّارٌ عَنِیْدٌ وَلَا
شَیْطَانٌ مَرِیْدٌ وَلَا اَحَدٌ مِنَ الْجِنِّ اُعِیْذُهٗ بِاِلٰهِ اِسْرَائِیْلَ وَالْخَلِیْلِ
اِبْرَاهِیْمَ وَالْكَلِیْمِ مُوْسٰی وَالْمُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
وَاُعِیْذُهٗ بِهٖ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهٖ اٰدَمُ وَشِیْثُ وَهَابِیْلُ وَاِدْرِیْسُ وَنُوْحٌ وَلُوْطٌ
وَاِبْرَاهِیْمُ وَاِسْمٰعِیْلُ وَاِسْحَاقُ وَیَعْقُوْبُ وَالْاَسْبَاطُ وَمُوْسٰی وَهَارُوْنُ
وَدَاوٗدُ وَسُلَیْمَانُ وَعِیْسٰی وَزَكَرِیَّا وَیَحْیٰی وَهُوْدٌ وَشُعَیْبُ وَصَالِحٌ وَ
اِلْیَاسُ وَالْیَسَعُ وَاَیُّوْبُ وَیُوْسُفُ وَیُوْنُسُ وَعِمْرَانُ وَذُو الْقَرْنَیْنِ وَ
ذُو الْكِفْلِ وَذُو النُّوْنِ وَطَالُوْتُ وَدَانِیَالُ وَعُزَیْرٌ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ وَاُعِیْذُهٗ بِوَجْهِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ

جب تونے اِسکو روی زمین پر رکھا ہی وہ قرار گیر و سکونت پذیر ہوئی اور پہاڑون پر رکھا تو وہ برجای خود ثابت رہے اور اور دن کے رکھا تو وہ روشن ہوا اور رات پر رکھا تو وہ تیرہ و تاریک ہو گئی یعنی بحسب اپنی ذات اور اپنی قابلیت کے ۱۲ اور ساتھ اس اسم کے جس سے روح قدس نے جیسے ابن مریم عالم طفلی و گہوارہ مین گویا کیا اور ساتھ اس اسم کے جسکی برکت سے عیسی علیہ السلام نے مریضون کو اچھا کیا اور اِس سے مردون کو زندہ کیا اور پناہ مین دیتا ہون اسکو ساتھ اسم اللہ کے جو کریم ہی اور بادشاہ عظیم ہے اور اِن اسمار کے جو متصف باسما حسنی ہین یعنی اسماء صفات کہ اُن سے گریز نہین کرسکتا کوئی نیکو کار اور نہ بدکار یعنی اُن سے اُسکو مفر نہین ہے انھین قریب اسم الٰہی کے ہو سکتے ہین اور جبار ان سرکش اور نہ شیطان متمرد اور نہ کوئی جن اور مین پناہ دیتا ہون اِسکو ساتھ اُس اِلٰہ کے جو پروردگار ہے اسرائیل و خلیل ابراہیم علیہ السلام کا و کلیم موسی علیہ السلام اور مصطفے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا (اسرائیل یعنی عبداللہ نام ولقب ابراہیم کا) اور مین پناہ دیتا ہون اسکو ساتھ اُن چار کا جسکی ساتھ پناہ مانگی ہی حضرت آدم اور شیث اور ہابیل اور سائر انبیاء علیہم السلام نے جنکا اسما تین ہین تا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مذکور ہین اور پناہ مین دیتا ہون اسکو

الثُّكْلَانِ وَاُمِّ الصِّبْيَانِ
وَبِقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهِ الَّذِی اَعْلٰی فَقَهَرَ كُلَّ شَیْءٍ مِنْ كُلِّ سيت [illegible]
وَجِنِّیٍّ وَجِنِّيَّةٍ وَاِنْسِیٍّ وَاِنْسِيَّةٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَةٍ وَسَاكِنٍ وَسَاكِنَةٍ وَسَاحِرٍ
وَسَاحِرَةٍ وَغَوَّالٍ وَغَوَّالَةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ بَاغِيَةٍ وَنَاظِرَةٍ وَحَاسِدَةٍ
اَوْ خَاطِئَةٍ وَاُذُنٍ سَامِعَةٍ اَلْمُؤْمِنِ نَاطِقَةٍ اَوْ صَامِتَةٍ وَاَيْدٍ بَاطِشَةٍ وَ
بَاسِطَةٍ وَاَقْدَامٍ مَاشِيَةٍ وَقُلُوْبٍ وَاعِيَةٍ وَصُدُوْرٍ خَاوِيَةٍ وَحُمّٰی لَازِمَةٍ
بَاطِنَةٍ اَوْ ظَاهِرَةٍ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ كُلِّ دَاخِلٍ وَخَارِجٍ اَوْ غَادٍ اَوْ رَائِحٍ وَمِنْ
شَرِّ سَاكِنِ الرِّيْحِ وَكُلِّ اَعْجَمِیٍّ وَفَصِيْحٍ وَمَرِيْضٍ اَوْ صَحِيْحٍ اَوْ يَقْظَانٍ اَوْ نَائِمٍ
وَمِنْ شَرِّ عَدَاوَاتِ الْجِنِّ وَرَوْحَاتِهِمْ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْاَرْضِ سَاكِنِ
السَّحَابِ وَمِنْ شَرِّ جُنُوْدِ اِبْلِيْسَ وَمِنْ شَرِّ اَعْيُنِهِمْ وَمِنْ شَرِّ عَقْدِ مَكْرِ
وَبَغْيِهِمْ وَسُوْءِ رِجْمِهِمْ وَاَرْوَاحِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الْوَدَّةِ وَالطَّيَّارَاتِ وَمِنْ
شَرِّ مَنْ يَعْمَلُ خَطِيْئَةً اَوْ يُوْلِعُ بِهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُ وَالضَّمَلُ

ساتھ وجہ صفات اُس خداوند کے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کی سوائے اُس کے جو باقی رہیگا بعد فنا کل شی کے اور ساتھ قدرت وسلطنت اُس خدای اعلیٰ و برتر کے جس نے کل شے کو مقہور و زیر کیا سو مین اُسکو اُسکی پناہ مین دیتا ہون شر سے ہر ایک شیطان نرینہ و شیطانہ اسکی مادہ کی اس لئے اور شر جنی و جنیہ و انسی و انسیہ و تابع و تابعیہ یعنی انکے خادم و خادمہ سے اور شر چشم زخم ہر ایک چشم کج بین و بدنظر و چشم رشک کرنیوالے اور خطاکار سے اور گوش شنوا اور زبان گویا و گنگ سے اور شر سے دست گرفتہ کنندہ یا دست دراز سے اور شر سے قدمہا رفتار کنندہ اور شر سے دلہای ضبط کنندہ و یادگیرندہ اور سینہ ہای خادیہ سے اور تپ لازم جو ہر وقت رہتی ہے ظاہر میں خواہ باطن مین اور پناہ مین دیتا ہون اُسکو ہر چیز داخل و خارج سے یا شر اول روز یا آخر روز سے اور شر ساکن الریح یعنی جو کچھ ہوا کے اندر ہے اور شر سے ہر ایک اعجمی و فصیح یعنی خوش گو شی اور بیمار اور تندرست اور بیدار و خوابندہ سے اور شر سے آمد جنیان کی ہنگام انکے صدمات و روحات یعنی شام صبح کے اور شر سے ساکنین زمین سے اور ساکنین سحاب سے یعنی جو کچھ ابر کے اندر ہوتا ہے اور شر لشکر ابلیس سے اور شر سے اُنکی نظروں کی اور شر سے اُن کے مکر کے یعنی مکر گرہ زدہ سے اور اُنکی گمراہی اور اُنکی صلاح اور اُن کی ارواح اور شر مردہ یعنی سرکشان

وَعَلَى اللَّيْلِ مَرَدَةِ الْعُقُوْدِ وَمِنْ شَرِّ زَوْبَعَةِ رَأْسِ الْجِنِّ وَمِنْ شَرِّ فَهْشَرِ رَأْسِ
الْمَرَدَةِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَسْكُنُ الْعُقُوْدَ وَالْجِبَالَ وَالْبِحَارَ وَالْكُهُوْفَ وَالْخَ
الْخَرَادِ وَالْعُمْرَانَ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَسْكُنُ الظُّلُمَاتِ وَيَسِيْرُ بِاللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَكُوْنُ مَعَ الْوُحُوْشِ وَالطُّيُوْرِ وَمَنْ يَكُوْنُ
فِي الْأَرْحَامِ وَالْأَجْسَادِ وَالْأَكَامِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَعُوْدُ فِي الصُّدُوْرِ
أَوْ يَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَبِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْكَرِيْمُ الْأَكْرَمُ
الْكَبِيْرُ الْأَكْبَرُ الْعَزِيْزُ الْأَعَزُّ الْجَلِيْلُ الْأَجَلُّ الْعَظِيْمُ الْأَعْظَمُ الْمَكْتُوْبُ
فِيْ سُرَادِقِ عَرْشِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأُعِيْذُهُ بِاللّٰهِ
الَّذِيْ اصْطَفٰى مُوْسٰى وَآتَاهُ التَّوْرَاةَ وَكَلَّمَهُ بِطُوْرِ سِيْنَا وَمَنَّ عَلَيْهِ
بِهَارُوْنَ أَخِيْهِ وَبِمَا نَجّٰى إِبْرَاهِيْمَ مِنْ نَارِ النُّمْرُوْدِ الْجَبَّارِ وَبِمَا أَنْعَمَ
عَلٰى يَعْقُوْبَ إِذْ رَدَّ عَلَيْهِ يُوْسُفَ وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيَّتُهَا الْأَرْوَاحُ الْمَارِدَةُ

و جن و انس سے۔ و شر طیارت یعنی بد بختی و بد فالیون سے اور شر خطا کاران سے اور اُن لوگون سے جو خطا کی کامون کی خواہش کرتے ہیں
سے اور شر ارواح سے ہوا اُس سمت کی جو زمین پوشیدہ ہوتی ہے اور اُسیر عقود منعقدہ جو ہیں یعنی اُسپر ساحر فیما بین ہوکے ہر بار عقود کر
کلام پیچ پیچ و سخنان پیچیدہ ہیں اور شر سلطنت سرخفتہ جنات سے اور شر دندان گزی دگرفت سرگروہ سرکشان سے اور شر ساکنان
قبور و ساکنان جبال و بحار سے و شر ساکنان غار و مغاک جو ویرانہ یا آبادی میں ہون اور شر سے اُن روحون کے جو
ظلمات تاریکیون میں رہتی ہیں اور راتون کو اور دنون میں چل پھر کرتی ہیں اور شر سے اُن روحون کی جو ساتھ وحشیان
صحرا اور غاران ہوا کے رہتی ہیں اور شر سے اُن روحون کے جو رحم یعنی بچہ دانون میں اور بدنون میں اور تودون ٹیکرون میں رہتی
ہیں اور شر کران روحون کی جو دلون میں گھستی ہیں اور چوباتو پر کان لگاتی ہیں چنانچہ ان سب اشرار کے شر سے میں اسکو
پناہ میں دیتا ہون ساتھ اُس اسم خداوند کے جس کے سوا کوئی الہ لائق الوہیت کے نہیں ہے اور وہ کریم بڑا کرم کرنیوالا اور وہ
کبیر و اکبر و عزیز و اعز و جلیل و اجل و عظیم و اعظم جس کے سراپردہ عرش میں لکھا ہوا ہے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اور میں
پناہ میں دیتا ہون اُسکو ساتھ اسم اُس خداوند کے جس نے برگزیدہ کیا ہے موسیٰ علیہ السلام کو اور اُنکو توراۃ دی ہے اور اُنسے کلام کیا کوہ

طور سینا پر

المخالفة من الجن والانس والسحرة والتوابع والسكان وام الصبيان
والحمى بعزائم الله الذي لا اله الا هو الغلاظ الشداد التي لا يجاوز
عن احد من العباد واعزم عليكم بما عزم به سليمان بن داؤد وبالاسم
الذي سخر به الشياطين لسليمان يعملون بين يديه وبعز نعمته التي لا
ترام وبطشه الذي لا يطاق وقوته التي لا تغلب الا ما تباعدتم وتجنبتم
عن علق عليه هذا الكتاب او شربه او اغتسل به واصرف عنه باسكم
وشركم وهلالكم وشر اعينكم وفار اجسامكم وتمثيل صوركم لا ياتيه
الباطل من بين يديه ولا من خلفه تنزيل من حكيم حميد بالله افتتحنا وبالله
ختمنا وبكتاب الله الذي احكمت اياته ثم فصلت من لدن حكيم خبير بالله
استعذنا واعذنا لا يغلب الله على غالب ولا يفوته هارب الله غالب كل شي

اور اُنپر احسان کیا ساتھ ہارون علیہ السلام کے جو اُنکے برادر تھے لینے اُنکو ایسا بھائی بخشا اور مینے پناہ مین دیا اُسکو ساتھ اس اسم کے جس سے نجات دی ابراہیم علیہ السلام کو آتش نمرود سرکش سے اور ساتھ اس اسم کے جسکے سبب تونے انعام کیا یعقوب علیہ السلام کو جبکہ یوسف علیہ السلام کو اُسنے پھر ملایا ۱۲ سلہ اے ارواح سرکش خدا کی نافرمانی اور مخالفت کرنیوالے نوع جن و نوع انس سے اور زمرہ ساحران اور اُنکے توابع سے اور باشندگان خانہ یعنی گھر کے آسیب اور ام الصبیان اور حمی اسے مینے تمپر عزم قصد فسون کیا ساتھ عزائم یعنی حرارت و دعوات اللہ کے کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سواے اسکے اور عزائم اسکے ایسے سخت اور درشت ہین کہ اُس سے کسیکو بند نہین ہے گریز اور ظفر نہین ہے اور مینے تمپر آہنگ بد دعا کی ہے ساتھ اس اسم کے جسکے سبب سارے شیاطین قابو مین حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہو گئے تھے کہ اُنکے سامنے کاروبار مین مصروف تھے اور پناہ مین دیتا ہون اُسکو ساتھ اس عزیمت اور حرز الٰہی کے جسکو تغیر و تجاوز نہین ہوتا اور گرفت اُسکی ایسی ہے جو طاقت سے باہر ہے اور ساتھ قوت الٰہی کے جو مغلوب و مسلوب نہین ہوتی مگر کہ پناہ مین دینا اسلیے ہے کہ تم دور رہو جاؤ اور کنارہ کرو اس شخص سے جسپر یہ میری کتاب تعویذ بندھی ہے یا اُسکو دھوکر پیتا ہے یا اُسکے آب شستہ سے نہاتا ہے اور تم اپنے اپنے ضرر اور شر کو اور گمراہی کو اس سے باز رکھو اور اپنی نظر

فان تولیتم صاحب کتابی هذا احسبه الله الذی لا اله الا هو علیه توکلت
وهو رب العرش العظیم بلغت حجة الله وظهر سلطان الله وتفرق اعداء
الله وبقی وجه الله اوبت یا حامل کتابی هذا فی جوار الله وحرز الله وکنف
الله جارك الله ودلیلك وحارسك ما شاء الله کان وما لم یشا لم یکن
اشهد ان الله علی کل شیء قدیر وان الله قد احاط بکل شیء علما واحصی
کل شیء عددا او انفذ کل شیء مصرا واحاط لما لدیه خبرا حققت لهذا التعویذ
بخاتم سلیمان بن داؤد وخاتم محمد صلی الله اشهد ان ولا اله الا الله و
اشهد ان محمدا رسول الله شهد الله انه لا اله الا هو الی قوله العزیز الحکیم
الله اکبر (۴) اشهد ان لا اله الا الله (۲) اشهد ان محمد رسول الله
اشهد ان محمدا رسول الله (۲) حی علی الصلوة (۲) حی علی الفلاح (۲) الله
اکبر (۲) لا اله الا الله وصلی الله علی محمد رسول الله حقا حقا الله اکبر واعز
واجل واعظم مما اخاف واحذر وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی اله اجمعین

کی شرارت کو اور اپنی آتشی جسمون کو اور اپنی مثالی صورتون کو دور رکھو صورت مثالی یہ کہ شیاطین صورتین [illegible] بنجاتی ہین) اور عزیمت خدا کتاب خدا سے کہ نہ جسکے سامنے باطل کو گذر ہے نہ اُسکے عقب سے وہ تنزیل ہے یعنی نازل ہے بخشگاہ حکیم حمید سے اور ساتھ اسم اللہ کے مین نے شروع کیا اور ساتھ اسم اللہ کے مین نے ختم کیا اور ساتھ برکت کتاب اللہ کے مین نے لکھا وہ کتاب اللہ جسکی آیتین محکمات و منصوصات ہین بعد ازان مفصل و سورہ سورہ کرکے بیان کی گئی نزدیک حکیم خبیر سے اور ہم نے ساتھ اسم اللہ کے پناہ مانگی اور پناہ مین آیا اور اللہ غالب کسی سے مغلوب نہین ہوا اور کوئی ہارب و مفرور اسکے قابو سے باہر نہین جاسکتا اللہ غالب و قادر ہر شے کا ہے پھر اگر تم روگردانی کرو صاحب اس کتاب میرے سے یعنی صاحب اس تعویذ سے تو حق تعالی اُسکا کافی ہے اور وہ ایسا ہے کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوا اسکے پر مین نے توکل کیا ۱۲ سلہ اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا حجت خدا بالغ ہوا اور سلطنت اسکی بانع ہے اور سلطنت اسکی غالب ہے اور دشمنان خدا پراگندہ ہین اور وجہ اللہ باقی ہے ای حامل میرے اس کتاب یعنی اس تعویذ کو تو یافتہ ہے بیچ قرب وجوار خدا کے اور حق تعالی تیرا حامی یعنی یاور یا مددگار ہے اور وہی تیرا ولی اور حارس یعنے نگہبان و مددگار ہے جو کچھ حق تعالے نے چاہا وہی ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہوا مین گواہی دیتا ہون کہ حق تعالی ہر شی پر قادر ہے و بتحقیق

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اور بعض
اُن چیزوں سے جو نافع ہین برای حفاظت جن وانس وغیرہ سے یہ حجاب مبارک ہین
کہ واسطے حفاظت کے اُن ہر ایک سے اُسکو لکھکر گلو یا بازو مین باندھ لیوین وہ یہ ہے بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ + وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ
حَفَظَةً وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا + وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَحِفْظًا
مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ + وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ + وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ + اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ + قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا
كِتَابٌ حَفِيْظٌ + وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ + اِنْ
كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ + اَللّٰهُمَّ يَا حَافِظُ لَا تَنْسٰى وَيَا مَنْ نِعَمُهٗ لَا تُحْصٰى وَيَا مَنْ لَّكَ

برائے حفاظت جن وانس ۔

ہو کہ حق تعالی البتہ محیط ہی ہر شے پر از روی اپنے علم حضوری کے اور حصر کر لیا یعنے گھیر لیا ہر شے کو از روے
شمار کے یعنے کائنات موجودات کا شمار بخوبی جانتا ہی کہ سپری اور آخر کر دیا ہے ہر شے کو از روی حدود
کے یعنی ہر شے اس کی منتہائی حد کو پہونچا دیا اور احاطہ کر لیا ہی اس نے ہر شے کو از روی آگاہی کے یعنی علم اسکا
ہر شے پر محیط ہی مین نے مہر لگائی اُس تعویذ پر ساتھ مہر سلیمان بن داؤد کے اور ساتھ مہر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
مین گواہی دیتا ہون اس بات کی کہ نہین ہی کوئی لائق الوہیت کے سوای حق تعالے کے اور مین گواہی دیتا ہون ان
کہ ہر آئینہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول ہین شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو والملائکۃ واولوا العلم قائما بالقسط
لا الہ الا ہو العزیز الحکیم یعنے حق تعالے شاہد ہے اس امر کا کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سواے
اسکے اور شاہد ہین اسی امر کے سارے ملائک اور صاحبان علم کہ جو قائم بالنصاف ہین کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کو
کے سواے اُسکے کہ وہ غالب حکمت والا ہی و بعد ازان فصول اذان کے کہی جاوے اللہ اکبر چار بار اشہد ان
لا الہ الا اللہ دو بار اشہد ان محمد رسول اللہ دو بار حی علے الصلوۃ دو بار حی علی الفلاح دو بار اللہ اکبر دو بار لا الہ الا
اللہ صلے اللہ علی محمد رسول اللہ حقا حقا اور جس چیز سے خوف رکھتا ہون اور اس سے مین عذر کرتا ہون

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالنُّعُوْتُ الْعُلْيَا اَسْئَلُكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ اَنْ تَحْفَظَ حَامِلَ كِتَابِىْ هٰذَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ
الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ تَوَلَّهٗ فَلَا تُبْقِ لَهٗ وَلَا تُبْقِ لَهٗ غَيْرَكَ وَاحْفَظْهُ بِرِعَايَتِكَ
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ☒ ااا م ☒ اااا ه و ☒ كهيعص حمعسق قَوْلُهُ الْحَقُّ
وَلَهُ الْمُلْكُ وبعد ازان آیات شفا راستہ یعنی ہر شش آیات شفا لکھی جاوین
اوّل قولہ تعالیٰ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ دوم
يَا اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ سوم يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ
شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ چہارم وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ پنجم اَلَّذِىْ خَلَقَنِىْ

---

حمد کرتا ہون حق تعالیٰ اس سے بہت بڑا ہے اور غالب ہے اور وہ جلیل القدر اور بڑا عظیم الشان ہے اور درود حق تعالیٰ کا ۱۲ ف۱ اوپر مالک ہمارے محمدؐ اور انکی آل اور اہلبیت پر اور سلام ازروے کثیر کے ہمیشہ روز قیامت تک الحمد للہ رب العالمین یعنی حمد سزاوار اسی واسطے پروردگار عالم کے ۱۲ ف۲ درماندہ نہین کرتی ہے حق تعالیٰ حفاظت زمین و آسمان کی اور وہ اعلیٰ وعظیم ہی ۱۲ ف۳ اور حق تعالیٰ بھیجتا ہی تمپر حفاظت کنندگان یعنی فرشتون کو ۱۲ ف۴ تم خدا عزوجل کو کچھ ضرر نہین پہونچا سکتے تحقیق کہ پروردگار عالم میرا ہر شی کا حافظ و نگہبان ہے ۱۲ ف۵ حق تعالیٰ بہترین حافظ و نگہبان ہے، وہ سب رحم کرنیوالون سے بڑا رحم کرنیوالا ہی ۱۲ ف۶ واسطے اس بندہ ممدوح کے فرشتے پشت پناہ ہین کہ اسکے سامنے سے اور اسکے پیچھے سے حفاظت اسکی کرتے ہین امر الٰہی سے ۱۲ ف۷ ہمنے آسمان کو آسمان محفوظ بنایا ۱۲ ف۸ اور ہمنے حفاظت کی آسمان کی کل شیطان رجیم سے ۱۲ ف۹ اور حفاظت ہی ہر ایک شیطان سرکش سے ۱۲ ف۱۰ اور آسمان حفظ دیا مانہین ہے یہ قدرت ہی خدائے غالب روا ناکی اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ و نگہبان ہے حق تعالیٰ اوپر حافظ و نگہبان ہے اور تو اونکا وکیل و مددگار نہین تحقیق کہ ہم جانتے ہین جسقدر کم ہوتی اور گھٹتی ہے زمین یعنی جسقدر کہ اجسام انکی زمین مین فوت ہوتے ہین اور ہمارے پاس کتاب حفظ ہے جسمین سب کے اسما محفوظ ہین اور حق تعالیٰ انکے عقب مین محیط یعنی احاطہ کرنیوالا ہے بلکہ وہ قرآن مجید لوح محفوظ مین ہے قوم ہے ایسا نہین ہے کوئی جان مگر یہ کہ اسپر حافظ و نگہبان ہے ۱۲ ف۱۱ اے پروردگار یا حافظ جو بھولتا نہین ہے اور وہ خداوند کہ جسکی

فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ششم قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ اور بعض حجاب مبارک مین سے یہ ہی جو منقول ہی سعید بن المسیب سے کہ اُس چیز کو انھین ایک مومن نے مومنین جن مین سی تعلیم کی ہے چنانچہ اُنھون وہ باب کہی جسکو انھون نے خوب واضح بیان کیا کہ ای سعید کیا تجکو حاجت ہی کہ مین تجکو نہ بتاؤن یعنی بتاؤن ایک ایسا حجاب جو کسی پر باندھا جاوی تو کوئی طارق یعنی رات کا آنیوالا آسیب وغیرہ اُسکے پاس بدیسی نہ آویگا اور اگر کسی جانور کے باندھا جاوی تو اُسکو آزار در شکم یعنی گڑگڑی نہ پہونچے اور اُسکو اپنے پاس لیے ہوی کسی حاکم جابر پاس جاوی تو اوس سے اُس شخص کو کوئی ضرر نہ پہونچے اور اگر سوار کشتی پر ہو تو غرق سے محفوظ رہے اور اگر کسی جماعت مسافر پاس ہو تو کوئی دشمن اُسکو گزند نہ پہونچا سکے تب سعید نے اس دعا کے بتانے مین میری ساتھ احسان کیا اور اُنسے کہا کہ دوات و کاغذ مہیا کر چنانچہ سعید نے دونون چیزین حاضر کین تب اس نے کہا لکھ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كُلُّ ذِيْ مُلْكٍ مَمْلُوْكٌ لِلّٰهِ وَكُلُّ ذِيْ عِزَّةٍ فَغَالِبُهُ اللّٰهُ وَكُلُّ ذِيْ قُوَّةٍ فَضَعِيْفٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ جَبَّارٍ فَصَغِيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ طَالِبٍ لَا مُحِيْطَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَا

نعمتین شمار نہین ہو سکتین ای وہ خداوند جسکے لیے اسمار حسنی ہین یعنی اسمار صفات ہین اور اُسکی نعمت و مجد برتر ہوین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطہ جاہ و مرتبہ محمد تیری محمد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ کہ تو حفاظت و نگہبانی کر میری اس کتاب کی حامل یعنی حامل اس تعویذ کے ساتھ اسم مبارک جس سی تو نے حفاظت ذکر یعنی کلمات الٰہی کی ہی و بتحقیق کہ تو نے فرمایا ہی اور فرمان تیرا حق ہی وہ یہ ہے کہ ہر آئینہ ہم نے نازل کیا ہی ذکر یعنی کتاب اللہ کو و ہر آئینہ ہم اسکے حافظ و نگہبان ہین اور کسیکو توانائی و قوت فعل نیک اور ترک بد سے نہین ہے مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگتر کے ای پروردگار تو اُسکو دوست رکھ کیونکہ سوائے تیری کوئی اُسکو دوست نہ رکھیگا اور اُسکی حفاظت اپنی رعایت اور نگاہ داری سے ای پروردگار عالمین کے بعد ازان یہ نقوش اور حروف مقطعات قرآنی لکھین جو تین مین مندرج ہین کہ قول اسکا حق ہی اور اسی کا مالک اور اسی کی بادشاہی ہے ترجمہ ہر شش آیات شفا کا اول یعنی حق تعالیٰ شفا دیتا ہے قوم مومنین کے دلونکو لیجاتا ہی غیظ و کینہ کو اُنکے دلون سے دوم ای آدمیون بتحقیق کہ تمہارے پاس آچکی ہی نصیحت و پند تمہارے پروردگار کی جانب سی اور آچکی ہی شفا واسطے آزار دلونکو اور ہدایت اور رحمت واسطے مومنین کے سوم نکلتی ہی

أعداءَ اللهِ وأعداءَ حامِلِ كتابي هذا أو يا حاسِدِيه من الجنّ والإنسِ والشياطينِ والعفاريتِ المتمرّدين خاتَمُ سليمانَ بنِ داؤدَ على أفواهِكم وعصا موسى بنِ عمرانَ على أكتافِكم وخيرُكم بين أعينِكم وشرُّكم تحتَ أقدامِكم ولا غالبَ إلّا اللهُ اللّٰهمّ اعز ازریكَ المانعُ المنيعُ الذي لا يذلُّ مَن استعزَّ به ولا يكشفُ سِتْرَ مَن سترَه به سبحانَ مَن ألجمَ البحرَ بكلماتِه سبحانَ مَن أطفأ النارَ النمرودِ عن الخليلِ إبراهيمَ بحكمتِه سبحانَ مَن تواضعَ كلُّ شيءٍ لعظمتِه أقبِلْ ولا تخَفْ إنّكَ مِنَ الآمنين لا تخَفْ نجوتَ من القومِ الظّٰلمين لا تخافُ دركاً ولا تخشى لا تخَفْ إنّكَ أنتَ الأعلى لا تخافا إنّني معكما أسمعُ وأرى اللّٰهمّ استُرني واستُرْ حامِلَ كتابي هذا بسِترِكَ الواقي لحصين في ليلِه ونهارِه وظعنِه وقرارِه بستورِكَ الذي سترتَ به أولياءَكَ المتقين عن أعدائِك

ہو شکم ہاے زنبور شہد و مگس انگبین سے شراب مختلف رنگ یعنی پینے کی چیز رنگ برنگ کی اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے ۱۲ اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن سے وہ چیزیں جو شفا و رحمت ہیں واسطے مومنوں کے ۱۲ (متعلقہ صفحہ ۲۶۱) پنجم وہ خداوند ایسا ہے جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی مجھے ہدایت کرتا ہے اور وہ خداوند ایسا ہے کہ وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا دیتا ہے ششم تو کہہ دے یہ قرآن واسطے اہل ایمان کے ہدایت و شفا ہے ۱۲ سلے تمام اہل ملک حق تعالے کی مملوک ہیں اور جتنے ذی عزت ہیں اور ذی مرتبہ حق تعالی اُن پر غالب ہے اور جتنے قوی و قوت والے ہیں وہ سب پیش خدا اور ناتوان و عاجز ہیں اور جتنے بڑے بڑے جابر و جفاکار ہیں وہ سب اسکے سامنے صغیر اور حقیر ہیں اور جتنے ظالم ہیں اُنکے لیے رستگاری و خلاصی نہیں ہے ۱۲ سلے اے دشمنان خدا اور اے دشمنوں اس شخص کے جو حامل ہے اس کتاب کا تعویذ کا ہے اور اے حسد کرنیوالے اُس شخص کے گروہ جنوں اور آدمیوں اور شیطانوں اور دیو سرکشوں سے مہر سلیمان بن داؤد کی تمہارے منہ پر اور عصا موسٰی بن عمران کا تمہارے شانوں یعنے گردنوں میں تمہارے اور خیر تمہاری آنکھوں کے سامنے رہے اور شر تمہارے پاؤں تلے ہو اور سوا حق تعالے کے کوئی غالب نہیں ہے اے میرے پروردگار تجھ کو عزت و غلبہ ہے واسطے اپنی عزت و جلالت کے جو باز رکھنے والی ہے اور بلند شان ہے جو کوئی اس سے طلب عزت کرتا ہے وہ ذلیل نہیں ہوتا اور جو کوئی اس سے پردہ پوشی چاہتا ہے اور پردہ فاش نہیں ہوتا اور تسبیح ہے

الكافرين اللّٰهمّ من عاداه فعاده ومن كاده فكده ومن نصب له بحبالة
فاخذ له واطفِ عنه نارًا من اراد له عداوةً وشرًّا وفرّج عنه كلّ همٍّ
وضيقٍ ولا تحمّله ولا يطيقه انّك انت الله لا اله الّا انت الحقيق يا سامع كلّ
صوتٍ ويا سابق الفوت ويا كاسي العظام لحمًا ومنشرها بعد الموت باسمائك
الحسنىٰ وباسمك العظيم الاعظم المخزون المكنون الّذي لم يطّلع عليه احد من ا
لمخلوقين يا حليمًا ذا اناة لا يا ذا المعروف الّذي لا ينقطع ابدًا ولا يحصى
عددًا فرّج على الساعة الساعة فلا صبر لي على حلمك يا ارحم الراحمين
وصلّى الله على سيّدنا محمّدٍ وعلى اٰله وصحبه وسلّم اور بعض انھین حرزون مین سے
حجاب قرما یعنی حرز و حفظ شیاطین اور اُنکے توابع سے کہ وہ حجاب عظیم ہی کہ مثل اسکے
ذخیرہ نمین پایا نہین گیا اور بارہا مین نے اسکو تعلیم کیا صحیح اور درست آیا الحمد للہ حب توارہ

ہے وہ خداوند جسنے اپنے کلمات سے دریا کو پھاڑا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جسنے اپنی حکمت بالغہ سے آتش
نمرود کو ابراہیم خلیل سے بجھا دیا سزاوار تسبیح ہو وہ کردگار جسکے درپیش عظمت کے ہر شے پست و فروتن ہو آ موسی آگے آ
اور خوف نکر کہ ہر آئینہ تو امن جانے والون مین ہے خوف نکر کہ تونے قوم ظالمین سے نجات پائی اور یہ کہ تو خوف گرفتار ہونیکو
دریا مین ورا کہ ہر آئینہ تو ہی بالا رہیگا اور تم دونون اے موسی اور ہارون خوف نکرو کہ ہر آئینہ تم دونون کے ساتھ
ہو مین سنتا ہون اور دیکھتا ہون اے میرے پروردگار مجھے چھپالے اور میرے اس کتاب کے تعویذ حامل کو چھپالے
اپنے پردہ حفاظت مین جو دائمی و کافی اور حصین اور استوار ہے اور ایسا کر اس حامل تعویذ کی رات اور اُسکے دن
اور اُسکے کوچ و مقام مین اور ڈھانپ لے اپنے اس پردہ حمایت مین جس نے اپنے دوستان پرہیزگاران کو ڈھانپا ہے
شر سے اور اپنے دشمنان کو کفار سے ۱۲ [illegible] پروردگار جو کوئی اس تعویذ سے دشمنی کرے تو بھی اس سے
دشمنی کر اور جو کوئی اُس سے کینہ و مکر کرے تو بھی اس سے کینہ و مکر کر اور جو کوئی اُسکے لیے جال ڈالے تو بھی اُسکو محروم
و ناکام کر اور اس سے آگ اُس شخص کی بجھا دے جو اُسکے ساتھ بارادہ بدی کریگا از روے عداوت اور شرارت کی
اور دور کر اس سے ہر ایک اندوہ اور تنگی کو اور اُٹھوا اس سے جس چیز کی طاقت نہین رکھتا ہو ہر آئینہ تو ہی الہ
ہے نہین ہے کوئی لائق الوہیت سوای تیرے کون ہے کہ جسکے حق ہو وہ ثابت و سزاوار ہے اے سننے والے ہر صوت کے اے

تو اُسکو لکھہ تیسرے مہینے مین یعنی عمل سہ ماہہ مین یا پانچوین مہینے مین یا ساتوین مہینے مین اور لحاظ رکھ کہ حروف پراگندہ نہونے پاوین اور لکھنے والا باطہارت کامل ہو یعنی باوضو و باغسل ہو پھر اُسکو مثل حجاب یعنی مانند تعویذات مذکورۂ بالا کہ در تضیق و درد کہنہ یعنی کمان کی پُرانی تانت سے باندھکر گلے مین لٹکاوی اور وہ یہ ہی کہ پہلے بسم اللہ لکھی جاوے پنجاہ و ہفت بار پھر صلی اللہ علی سیدنا محمدؐ چہل بار لا الہ الا اللہ چہل بار محمد رسول اللہ چہل و ہفت بار آمنت باللہ پنجاہ بار اعتصمت باللہ پنجاہ و سہ بار حسبی اللہ ہفتاد و ہشت بار توکلت علی الحی الذی لایموت چہل و سہ بار لاحول والاقوۃ اللہ باللہ چہل بار اور آیۃ الکرسی تا خالدون و للہ ما فی السموات و ما فی الارض تا آخر سورۂ بقر تمام و کمال **فائدہ** زن مقرونہ یعنی جو عورت قریب بوضع حمل ہو خاتم جلالت یعنی نقش جلال مع محمد رسول اللہ ساتھ مشک و زعفران و گلاب کے لکھے جاوی اور عود قاقلے اور سندروس کے ساتھ اس نقش کو بخور دیا جاوی اور زن حاملہ پنج ماہ اُسکو اپنے گلو وغیرہ مین باندھ لیوے

کہ گزند سے امن مین رہے گی اور خاتم مذکور یہ ہے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لااله | الا | الله | محمد | رسول | الله |
| الا | الله | محمد | رسول | الله | لااله |
| الله | محمد | رسول | الله | لااله | الا |
| محمد | رسول | الله | لااله | الا | الله |
| رسول | الله | لااله | الا | الله | محمد |
| الله | لااله | الا | الله | محمد | رسول |

اور ای در گیرندہ و در یابندہ فوت شدہ کے اور پہنانے والے ہڈیون کو لباس گوشت کا اور پھر پراگندہ کرنے والے اُن استخوان و گوشت کو بعد موت کے بواسطہ اسمار حسنی صفات کرم

برای حفاظت اسقاط حمل ۱۲

اور بعض اُن چیزوں سے جو نافع ہیں واسطے اُس عورت کے جسکا لڑکا شکم سے گر جاتا ہے
اور چاہیے کہ یہ چیزیں لکھکر اوسپر لٹکا دیویں اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا كَذٰلِكَ اَمْسَكْتُكَ يَا وَلَدَ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ اِسْتَقِرِّيْ
مُسْتَقَرًّا لَكَ وَمُسْتَوْدَعَكَ قَدْ سَكَنَ لِلّٰهِ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ اُسْكُنْ بِجَلَالِ اللّٰهِ (۲) اُسْكُنْ بِجَمَالِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ
بِقُوَّةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ يَا وَلَدَ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ فَقَدْ سَكَنَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ
وَازْدَادُوْا تِسْعًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور انھیں چیزوں

بعض خواص برای استقرار حمل ۱۲

میں سے بعضی وہ چیز ہے جسکو بعض صالحین نے ذکر کیا ہے کہ واسطے اُس عورت کے جسکا
بچہ حمل ساقط ہو جاتا ہو اور یہ چیزیں لکھی جاویں سورہ فاتحہ الکتاب اور یہ آیت

برای استقرار حمل ۱۲

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ اِلٰى قَوْلِهٖ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ اَسْكَنْتُ وَلَدَ
كَذَا وَكَذَا فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ اِلٰى حِيْنِ خُرُوْجِهٖ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ
اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا

---

۱۲ اور بواسطہ اپنے اِس اسم اعظم کے جو ایسا مخزون و پوشیدہ ہو کہ اسپر کسیکو مخلوق میں سے اطلاع نہیں ہے
درنگ و تاخیر کرنے والے مراد ہی سے اور رؤف معروف یعنی صاحب نیکوئی و احسان جسکا احسان کبھی
منقطع نہیں ہوتا اور اسکا شمار نہیں ہو سکتا ہو شمایش گردی حالی سے ابھی اور اسیوقت کہ جو تمامی مجھکو خبر محل
تیرے علم کے نہیں ہے ای بڑے رحم کرنیوالوں کے اور درود حق تعالے کا نازل ہوا اوپر مالک ہمارے محمد کے اور انکی
آل اور اُنکے اصحاب کے ۱۲ ان۵ تحقیق کہ حق تعالے روکا اور تھامے ہے آسمانوں اور زمینوں کو ایسے کہ وہ دونوں جنبش
و لغزش میں آویں یہانتک مضمون آیت ہے اور اسیطرح میں نے تجھکو روکا اور تھاما ہے اے فرزند فلانی عورت کے جو دختر
فلان عورت کی ہے یعنے اس بچہ کی ماں اور نانی کا نام لکھے تو قرار پکڑ اپنی جای قرار اور اپنی سپردگاہ میں بقولہ تعالے
کہ ٹھہر گئے سکونت پذیر ہیں جو کچھ شب و روز میں ہے اور بڑا شنوا و بڑا دانا ہے آرام پکڑ بواسطہ جلال خداوند تعالے کے

وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ بعد ازان اس تعویذ کو اُس زن حاملہ پر باندھ دیوین آور بعض خواص سے یہ ہی کہ اگر عقرب مردہ ایک لتہ مین لپیٹ کر زن حاملہ پر باندھ دیوین تو حمل اُسکا ساقط نہوگا اگرچہ عادت اُسکی اسقاط کی ہو اور اگر مرجان یعنی مونگا زن حاملہ کے گلو وغیرہ مین باندھ دیوین تو جنین یعنی بچہ شکم محفوظ رہیگا ساقط ہونے سے اور اگر لڑکون کے گلے مین بھی مرجان لٹکا دیوین تو وہ بھی آفات سے مصئون رہین واللہ اعلم اور تجھپر پوشیدہ نرہے جو کچھ سابق مین بیان کیا گیا ہی خواص آیۃ الکرسی سے

## باب بست وپنجم ان چیزون کے بیان مین جو متعلق ہین ریح احمر و داء اکبر یعنی امراض سخت و صعب سے

اسی حفاظت کے باب مین آصف بن برخیا علیہ السلام یعنے وزیر سلیمان علیہ السلام[۱] کہا کہ ایک روز سلیمان ابن داؤد علیہما السلام اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوے تھے اور اُسوقت اکابران وارکان دولت اُنکی حضوری مین حاضر تھے اور اُنکی خدمت مین اور وحوش وطیور اور زوالبعہ یعنی بزرگان دیو اور پریان سب موجود تھے اور سلیمان علیہ السلام اونکے درمیان حکم داوری کر رہے تھے اُسوقت انھون نے اپنی حال پر خیال کرکے اصحاب سے خطاب کرکے کہا کہ حق سبحانہٗ وتعالے فی ہر آئینہ تمام جن وانس اور

---

۲ آرام پکڑ بقدرت الٰہی آرام پکڑ بقوت الٰہی آرام پکڑ فرزند فلان زن دختر فلان زن کے فقد سکن اللہ الخ یہ آیت نہین ہے یعنی سکونت پذیر ہے خدا کے لیے جو کچھ آسمانون اور زمینون مین ہے چار و ناچار اور تم اسکی طرف بازگشت کرنیوالے ہو و قولہ تعالے ولبثوا الخ یعنے اصحاب کہف اپنے غار مین سو برس ٹھہرے رہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ ۳ ہم نے پیدا کیا انسان کو لب اور خلاصہ گل سے ۱۲ ۴ تمہ، آیہ اخیر رکوع سورۂ مومنون جز ہیجدہم کے اول رکوع مین ہے اورہ تین آیتین مین تا احسن الخالقین ۱۲ ۵ یعنی فرزند فلانی عورت کا جو فلان عورت

طیر و وحش اور ریح کو میرے قابو مین کر دیا ہی بھلا کوئی بھی ایسا خلق و گروہ ہی جسکو خداوند تبارک و تعالےٰ نے پیدا کیا ہی اور وہ تیرے بس مین نہو یہ سن کے آصف نے کہا یا نبی اللہ ادب و اندازہ نگاہ رکھیے یعنی حد سے تجاوز نہ کیجیے کیونکہ یہ سب جو کچھ آپکے لیے ہی ملک الٰہی سے اُسکی پادشاہی مین برابر دانہ رائی کے بھی وفا نہین کرتا ناگاہ اُس وقت کہ باتین ہوتی تھین ایک عظیم الخلقت ظاہر ہوا اور درازی اُسکی چہل ذراع یعنی چالیس ہاتھ یا چالیس گز کی تھی اور اسکا عرض وہین بھی اسیقدر تھا اور اُس سے شعلے آگ کے نکلتے تھے اور ہر ایک عضو اوسکا دوسرے سے مشابہ تھا جب اُسکو ہمارے سیّد حضرت سلیمانؑ نے دیکھا تو وہ خود اور اون کے اصحاب گھبرا کر اُس سے بھاگے تب آصف نے کہا یا نبیؐ اللہ پھر آئیے اور کہیے اللہ اکبر تین بار اور اُس سے سوال کیجیے وہ آپ کو جواب دیگا چنانچہ حضرت سلیمان علیہ السلام اُسکی طرف پھرے اور متوجہ ہوئے اور تین بار اللہ اکبر کہکر یہ کہا کہ اے شخص آتشی بزرگ جثہ تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے اور تیری تئین یہ کیا آفت و شامت ہے اُس نے جواب دیا یا نبیؐ اللہ مین ریح احمر ہون اور وائرا اکبر یعنے مین بہت بڑا آزار ہون مین ایک بیماری ہون بیماریون سے اور مرض ہون مرضونمین سے کہ جب حق تعالیٰ اپنی خلق مین سے دنیا مین کسی شخص پر ساتھ کسی علت کے علتون مین سے یا ساتھ کسی مرض کے مرضون مین سے عذاب کیا چاہتا ہے اُس کے پاس بھیجتا ہی اور مجھے اُسپر مسلط کرتا ہے اور

---

ہو گی دختر ہے سوا اُسکی مادر کی شکم مین ساکن کیا اُسکے زمانہ زوج تک تا وقت وضع حمل کے اور اُسکو ساکن کیا تائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے اور روکے ہی آسمان کو ڈھا پڑنے سے زمین پر مگر گر پڑنا اُس کا اُس کے اون پر موقوف ہی اور مین نے اُسکو ساکن کیا تائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے آسمان اور زمین کو جنبش و لغزش کرنے سے اور اگر یہ دونون لرزے مین آتے م

میرے ہمراہ بہت سے فرشتے ہین کہ وہ بامر خدا میرے کام مین حاضر ہین اور حق تعالی نے مجھ مین چار سو مرض سپرد کیے ہین اور حق سبحانہ و تعالے اپنے بندون پر اپنا فضل و کرم کر کے ہر ایک مرض کے لیے جو میرے مرضون مین سے ہے دوا خلق کی ہے اور میرے تئین وہ سب دوائین بتا دی ہین تب حضرت سلیمان علی نبینا علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بقسم اُس خداوند کے جس نے تجھ کو پیدا کیا اور خلق کیا تیرے کتنے فرع ہین یعنے کتنے تیرے ہم جنس و ہم پیشہ ہین اُس نے کہا یا نبی اللہ میرے لیے چار سو چودہ فرع ہین اور مجھ تنہا سے امراض کثیر متعلق ہین چنانچہ میرے پاس حلب باسور ہے (جسکی جمع بواسیر ہے) اور ناسور اور درد کمر اور شکست کمر اور ریاح اور قراقر شکم اور نفخ اور قلب معدہ یعنی اُسکا موٹ ہونا اور فساد معدہ اور وجع الجنون من ہذا الی ہذا یعنے درد پوشیدہ و آزار نہفتہ جو ایک جا سے دوسری جا حرکت کرتا ہی اور پیچ ناف و تعب جگر اور اول اور آخر شب چلنا ہوا کا لوگون سے سرون پر کہ وہ بعض میرے ریاح سے ہے جو مورث ضارب یعنے فرع دماغ اور شقیقہ درد نیم سر اور دوران سر اور طیر یعنے سبکی سر چنانچہ دواے ضارب و صداع کی سرکا خالص انگور کا ہی اور غاریقون ہے اور علاج طیر یعنے سبکی سر کا جسکو سر پنا نا ڈیتوران کہتے ہین یہ ہی کہ لزقہ یعنے ضماد و مرہم ہے اور داغ اور حرز ہے اور میرے معالجات مین سے واسطے دفع طیر اور جنون کے اور واسطے اُس ریح کے جو دماغ مین ساری ہے اور واسطے اُس توشان یعنی سبکی و ثوران کے جو سر مین طاری ہوتا ہی جسکو سر دُھنا کہتے ہین اور وہ باعث ریاح اور زیادتی خون کا ہی علاج یہ ہے کہ تخم برسیم یعنے حب القرط لیکر باریک پیسکر گرم پانی سے گوندھکر

م تو اُن دونون کو کوئی نہ روک سکتا سواے حق تعالے کے ۱۲

سر پر لگا دیا جاوے اور جاننا چاہیے کبھی دمویت جو عارض ہوتی ہے تو اُس سے تخیلات
پیدا ہوتے ہین مانند رویت آتش یا رویت کسی قوم کے کہ گویا وہ لوگ ارادہ اُسکے
قتل یا ضرب کا کرتے ہین اور کبھی وہ اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا ہے اور کبھی جو کوئی اُسکے
پاس آتا ہے اُس سے لپٹ جاتا ہے یا شور سے چلاتا ہے اور اُسی قبیل کی حرکتین
کرتا ہے تو اون سب کے نافع ہے روغن مغز کدو اسطرح پر کہ وسط سر کے تالو مین وہ
علاج فساد سر و دماغ ۱۲
روغن دبا دین اور صدغہ یعنی کنپٹی اور پیشانی مین اُسکو ملین اور چند روز اُسی کی
ناس لیوین اور انھین علتون مین سی کابوس ہے اور وہ یہ ہے کہ آدمی کو یہ محسوس ہوتا
ہے کہ اُسکے اوپر کوئی شی گران وزن واقع ہے اور اُسکو دابے ہے کہ وہ حرکت و جنبش
نہین کر سکتا ہے اور اوسکا دم تنگی کرتا ہے اور گھبراتا ہے تو چاہیے کہ وہ شخص کزبرہ
خضرا یعنی کشنیز سبز بوزن دو درم بوقت خواب کرنے کے کھائے اور یہ مقدار واسطے
محرور مزاج کے ہے اور بارد مزاج کو چاہیے کہ بوزن ایکدرم قدرے مصطگی ساتھ
کھاوے اور آب فشردہ بقل یعنی باقلا سبز یا نخود سبز ایک اوقیہ باآبگرم پینا یہ بھی
اُسی مرض کو مفید ہے اور اُن امراض مین پرہیز رکھنا بھی بہت نافع ہے پھر جناب حضرت
سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ مین تجھ سے بقسم خداوند عظیم سوال کرتا ہون کہ مجھے
خبر دے اُن ریاح سے جو تجھ مین ہین اُس نے کہا یا نبی اللہ مجھ سے ناصفہ ہے باد سخت
علاج کابوس ۱۲
ہے جو درختونکو اُکھیڑ اور توڑ ڈالتی ہے اور عاصفہ ہے یعنی باد تند جو درختون اور
کھیتون کو پامال کر ڈالتی ہے اور صرصر ہے یعنی باد شدید البرد اور عقیم ہے یعنی باد خزان
اور مزاج مرا بیچ ایام نحسہ کے ہے چنانچہ پہچاننے والا پرہیز کرتا ہے ایام نحسہ سے اور وہ
سب مین جنکا ذکر عنقریب آتا ہے مجموع اور سب جمع ہین موافق اُسکے سُنت یعنی حدیث مین بھی

---

لہ جن چیزون سے پرہیز چاہیے اُونکا ذکر عنقریب آتا ہے ۱۲

وارد ہوا ہی بیچ کتاب السبعیات وغیرہ کے یعنے جسمین ایام ہفتہ وغیرہ کا بیان ہے اور بعض اکابر نے ان ایام کو نظم کیا ہے

## اشعار

نُوَتِ مِنَ الْاَیَّامِ سَبْعًا کَوَادِلِ
وَلَا تَبْتَغِیْ فِیْهِنَّ وَلَا سَفَرًا

وَلَا تَلْبَسَنْ کَوْ بَاجَدِیْدًا اَوْلَا
وَلَا تَنْکِحِ الْاُنْثٰی وَلَا تَغْرِسِ الشَّجَرَا

وَلَا تَحْفِرَنْ بِئْرًا وَلَا تَبْنِ مَنْزِلًا
مُقَابِلِ السُّلْطَانِ فَالْحَذَرَ الْحَذَرَا

ثَلَاثٌ وَخَمْسٌ ثُمَّ ثَالِثُ عَشَرَۃٍ
وَیَتْبَعُهَا مِنْ بَعْدِ ذَا السِّتَّۃِ عَشَرْ

وَحَادِیْ وَعِشْرِیْنَ لَا تَنْسَ ذِکْرَہَا
وَرَابِعُ الْعِشْرِیْنَ وَالْخَامِسُ الْاٰخِرْ

وَاٰخِرُ اَرْبِعَا مِنْ کُلِّ شَهْرٍ فَتَرْکُہٗ
کَذَا وَرَدَ النَّصُّ الَّذِیْ شَاعَ وَاشْتَهَرْ

تَوَقَّوْا هُمُوْا مَادُمْتَ حَیًّا فَاَنَّهُمْ
کَاَیَّامِ عَادٍ لَیْسَ یَبْقِیْ وَلَا تَذَرْ

وبہرحال سزاوار ہے پرہیز کرنا اُن ایام مین تمام مزاجات یعنی خوش طبعی وملاہیات یعنی بازیچہ ومحاربات وجنگ وغیرہ سے[1] پھر سلیمان علیہ السلام نے اِس سے فرمایا

---

[1] مترجم کہتا ہے کہ بجاے لفظ مزاح کے احتمال مزاج کا ہے یعنے گذرا ور سراسیر بیچ ایام نحسہ کے ہی

[2] پرہیز کر اُن دنون سے جو شمار مین ایک ہفتہ کامل ہے کہ اسمین بیع و شرا یعنے خرید و فروخت و سفر کرنا سزاوار نہین ہے اور کوئی نیا کپڑا اور نئی پوشاک ان روز دن مین زیب تن نہ کر اور نہ کسی عورت سے نکاح کر اور نہ کوئی درخت نصب کر اور ہرگز نہ کنوان کھودوا اور نہ مکان بنا اور سامنے جانے سے کسی سلطان کے یعنی ملاقات حاکم سے اور حذر و اجتناب کر اور وہ ساتون روز یہ ہین کہ ہر ماہ کی تاریخ تیسری و پانچوین و بعد ازان تیرھوین و بعد ازان سولھوین اور اکیسوین کہ اُسکی یاد کو فراموش نکر اور باشر اسکے یعنے اس کے پیچھے چوبیسوین اور پچیسوین ہے اور ایک روز آخری چہار شنبہ ہر مہینے کا ہو اُسکو بھی ترک کر یعنی اسمین بھی کوئی کام نکر اسی طرح وارد ہوئی ہی قصص یعنی حدیث مین بھی یون ہی وارد ہوا ہے کہ وہ معروف و مشہور ہے ان سبھون سے پرہیز رکھو جب تک تو زندہ ہے کہ یہ سب دن مثل ایام قوم عاد کے ہین کہ نہین باقی رکھتی ہین

کہ مین تجھ سی بقسم خدای عز و جل سوال کرتا ہون کہ تیری ریاح مین سی کچھ اور بھی ہی اُس نے جواب دیا کہ یا نبی اللہ مجھسے اور بھی ریاح غلیظہ و شدیدہ ہی جس سے حق تعالی نے ہلاک کیا مدائن کو اور مجھسے وہ ریح ہی جو آخر زمانے مین پہاڑون کو منہدم کرے گی اور مجھی سے ایک فرع ہی جسکا نام جنب ہی کہ اگر وہ بنی آدم کے کسی کے ایک بال پر گذر کرے تو اُسکا آدھا دھڑ سراپا یا سارا دھڑ بیکار کر دیوے کہ وہ اُس سے حرکت و جنبش نہ کر سکے پھر جسوقت حق تعالی ارادہ اُسکی شفا کا کرے تو صحت اُسکی روغنہای معلومہ مین ہی کہ وہ روغن بلسان ہی (بلسان ایک درخت ہی مصر مین کہ اُس سے روغن نکلتا ہی) یا روغن قوم یا روغن شونیز یعنی کلونجی اور مثل اُسکے اور چاہیے کہ پرہیز رکھے مکروہات و ناشائستہ چیزون سے اور ترش چیزون سے اور پرہیز کری سرد چیزون سے اور دفع کری جمیع شہوات یعنی جملہ خواہشون کو اور ترک کری بازی و اختلاط ساتھ زنان و دختران کی اور ایام گرما مین طبیب حاذق فہیم تین ہفتے تک اُسکی دوا اور چارہ جوئی کرے بخلاف ایام سرما و سرد کے اور مریض کو حکم کرین کہ وہ منجملہ اسمار الٰہی کے کسی اسم کا شغل رکھے مثل اسم لطیف کہ اُسکی تلاوت کی مداومت و مواظبت کرے اسلیے کہ یہ مرض بہت بڑا مرض دنیا کا ہی جس سے حق تعالی دنیا مین عذاب کرتا ہی اپنی خلق مین سی جسکو چاہتا ہی جیسا اپنی کتاب عزیز مین فرمایا ہی يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ اور چاہیے کہ تحمل اُس حرز کا کرے بطریق شراب کے اور اپنے پاس رکھے اور استعمال روغن کا کرنے سے اور اُسکو پڑھنے سی بشرطیکہ وہ خود اُسکو بخوبی جانتا ہے اور پڑھ سکتا ہی اُسپر پڑھنے والی یعنے کوئی دوسرا شخص اُسپر پڑھکر

غلیظ [illegible] ۱۲ ۱۲

---

ح بازرکھتا ہے مصیبت کو جس سی چاہتا ہے قریب ہے کہ اُسکی چمک بینائی کو لیجائے ۱۲

دم کریں اور چاہیے کہ علاج کریں اور یہ نافع ہے کہ جسکا ذکر عنقریب آویگا

**ذکر فزع ایام صبی**

اور مجھی سے فزع وہ ہی کہ اطفال کو مصیبت زدہ کرتی ہی چنانچہ جو آزار کہ مین اسکو پہونچاتا ہون تو اسکا رنگ زرد یا سیاہ ہو جاتا ہی اور اسکی آنکھین چڑہ جاتی ہین اور اسکی زار نالی بڑھ جاتی ہی اور اسکا صدمہ و قلق طول ہو جاتا ہے پھر شفا اسکی اُن چیزون مین سے ہے مسیر الفزع یعنے مربا رکدوی شیرین اور شراب اور شربت نیلوفر یعنے پینا اور پلانا نیلوفر کا اور پاس رکھنا حرز و تعویذ کا

**فزع ایام کبر**

اور ایک فزع مجھ سے وہ ہی جسکا نام فالج رعاش ہے کہ لقوہ و رعشہ والے کے اعضا برخلاف عادت کے حرکت کرتے ہین اور ہمیشہ وہ لرزان و نغزان رہتا ہی اور یہ ہوتا ہی طریہ یعنی فرط شادمانی یا دفعہ یا صدمات جنگ یا افتادگی یا خرقہ یعنی غوطہ لگانے یا بہت پانی پینے سے یا فزعیہ یعنی آسیب یادگر دیا آسیب دیدگی سے اور علاج اسکا یہ ہے کہ اسکے لیے نشر یعنی افسون و تعویذات مناسبہ لکھی جاوین اور روغنہای مناسبہ مالش کیے جاوین اور ساتھ بعض چیزون خالص کے بخور دیا جاوے اور استعمال نسخہ اور حرز کا کیا جاوے کہ یہی باعث اِسکی صحت کا ہی انشاء اللہ تعالیٰ

**حدیث بزرگ حضرت سلیمانؑ**

اور حدیث مین اِسطرح وارد ہوا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام ایک روز اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوئے تھے کہ اُنکی خدمت مین گروہ جن و انس اور طیر اور وحش و سباع یعنے درندے سب حاضر تھے اور حضرت سلیمان علیہ السلام درمیان اُنکے حکم داوری کر رہے تھے کہ اُنکو نسبت بحال خود کچھ خطور جو ہوا تو اپنے دلمین یہ خیال کیا کہ بھلا حق تعالے نے کوئی ایسا گروہ بھی خلق کیا ہے کہ اُسکو میرا مسخر نہ کیا ہو اُس وقت اُنکے سامنے ایک شخص الخلقت آیا اور اُس سے شعلے آگ کے نکلتے تھے یہ دیکھکر جناب حضرت سلیمان علی نبینا و علیہ السلام اِس سے ہیبت زدہ ہوئے اور ڈر گئے اور فرمایا کہ ای مرد آتشی عظیم الجثہ تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے اور تو کیون آیا ہی اُس نے

کہا مین ریح احمر ہون اور آزار بزرگ ہون جو ایک علت ہی خلقون سے اور مرضون جملہ امراض سے حق تعالے نے مجھو اس صورت پر پیدا کیا ہے اور مجھے فرزندان آدم و دختران حوا علیہ السّلام پر مسلط کیا ہے اور ہین اُنکے بدنونمین اسی طرح جاری و ساری ہون جس طرح خون رگون مین جاری ہوتا ہے پھر جس وقت حق تعالی ارادہ کرتا ہے کہ اپنی خلق مین سے کسیکو ساتھ کسی مرض کے مبتلا کرے تو مجھکو اُسپر مسلط کر دیتا ہی چنانچہ اگر مین اُسکے دماغ مین داخل ہوتا ہون تو اِس کی عقل اور اُسکو جنون زدہ کر دیتا ہون اور اگر اُسکے منخرین یعنے نتھنون مین داخل ہوتا ہون تو اُس مین مرض باسور او رناسور پیدا کر دیتا ہون اور اسیطرح نسبت ہر عضو کے سبب آزار کا ہوتا ہون یہانتک کہ اِسکے سائر اعضا و قوی و بیکار کر دیتا ہون پھر جسوقت جناب حضرت سلیمان علیہ السلام نے اُسکا یہ کلام سُنا جو لوگ اُنکے گرد موجود تھے اِن سے یہ حکم ہوا کہ اس شخص کو قید کرو خواہ اُسکو آگ مین جلادو تب اُس شخص نے کہا کہ امر پر کوئی قادر نہین ہو سکتا اس لیے کہ حق تعالے نے میری عمر دراز کی ہی بعد ازان وہ شخص حضرت سلیمان کے سامنے ہی غائب ہو گیا اور تا زمانہ حضرت رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم غائب رہا اتفاقًا جبکہ حضرت امام حسنؓ بن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہم درد شکم سے بیمار ہوئے اور خون اگلا اور نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام اصحاب نے یہ حال سُنا اُسوقت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ حسن کو ریح نے مس کیا ہے تب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ای برادر اے جبرئیل اِسکی کچھ دوا ہے و علاج بھی ہی جبرئیل علیہ السلام نے کہا ہان ہے اور ایک ساعت غائب ہو گئے اور پھر آ کر کہا حق تعالی نے آپ کے لیے ایک ہدیہ تحفہ بھیجا ہے اور وہ دعای مستجاب ہے جو کوئی اُسکو اگرچہ ساری عمر مین ایک بار بھی پڑھے تو ریح احمر سے امان پاوے چنانچہ آن حضرت

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اس دعا کو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پر پڑھا تا آنکہ حق تعالے نے اُنکو اسیوقت شفا بخشی اور وہ اُٹھ کھڑے ہوے گویا کہ بیماری نہ تھے بعد ازان صحابہؓ نے اس دعا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے سیکھ لیا اور جناب نبیؐ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ تم لوگ اس دعا کو سیکھو اور بعد میری امت کو تباؤ کہ اُنکے حق مین یہ دعا بہت نافع ہوگی اور اُنکو اس بلا سے نگاہ رکھے گی اور جسوقت کسی کو یہ ریح عارض ہو تو اس دعا کو کسی پاکیزہ چیز پر لکھے اور اُسکو پانی سے دھو کر پی لیوے یا پلا دیوے تو اُسی وقت اُسی ساعت صحت پاوے گا اور مین نے بعض علما کی بعض کتاب مین دیکھا ہی کہ اس نے بنص بیان کیا ہے اور کیفیت تداوی کے ساتھ اس دعا کی اسطرح لکھی ہو کہ اس دعا کو ایک ظرف طاہر مین گلاب سے دھو کر نہار منہ پلا دیوین اور اسی سے درد کی جگہ روغن مالش کرین اور اسیکا تعویذ بھی لکھکر مریض کے داہنے بازو پر باندھ دیوین یہ کلام منتہی ہوا آدیگر آنکہ اگر کوئی شخص اس دعا کو بطور حرز اپنے پاس رکھے تو وہ جمیع اسقام و علل سے امن مین رہے گا اور کسی شدت و بلا مین نہ پڑے گا مگر یہ کہ اس سے نجات پاوے گا اور حق تعالے اُسکو سارے دشمنون پر فیروزمند کرے گا اور حق تعالیٰ اُسکو سعید کرے گا و صالح کریگا اور یہ سب موقوف بحسن نیت و جزم اعتقاد کے ہے اور وہ دعاء مبارک یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّا اَخَافُ وَحْذَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا بِاسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ
بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ بِاسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآ
مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَا الرَّاقِيْ وَاَنْتَ الشَّافِيْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا قَضَيْتَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳) اَيُّهَا الْمَلَكَانِ الْاَكْبَرَانِ اَعُوْ
بِاللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا وَخَالِقِيْ وَخَالِقِكُمَا وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرِكُمَا خَالِقِ الصُّوَرِ وَرَازِقِ
وَالثَّرٰى اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلَاءِ وَالْاَمْرَاضِ
وَالْاَسْقَامِ وَالْكَسَلِ وَالْجُمُوْدِ وَالْخَيَالِ اُعِيْذُ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا بِاَسْمَائِكَ
الْعِظَامِ وَاٰلَائِكَ النَّعْمَاءِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْمَلَكُوْتُ
يَا مَنْ لَهُ الْجَلَالُ وَالْجَبَرُوْتُ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَاْنَكَ يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ يَا مَلْجَاءَ الْمَلْهُوْفِيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا
ذَا الرَّاْفَةِ وَالْاِحْسَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا قَاهِرُ لَا يُقْهَرُ يَا جَابِرُ لَا يُجَارُ

---

ل اللہ ہی سے ہم طلب اعانت کرتے ہین اللہ ہی کی نام سے شروع کرتے ہین اور اللہ ہی کے ساتھ استغاثہ ہے اور اللہ ہی کی جانب سے توفیق ہے اور اللہ ہی کیطرف رجوع اور بازگشت ہی اور حمد کثیر سزاوار ہے اُسی اللہ ہی کے لیے اور نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سواے اِسکے اور اللہ بڑون کا بڑا اور غالبون کا غالب اور جن چیزون سے مین خوف کرتا ہون اور ڈرتا ہون شان اُسکی اس سے جلیل تر ہے اور اللہ بہت بڑا ہے از روے کبریائی کے اور حمد کثیر سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور مین تسبیح خدا کرتا ہون صبح و شام اور مین امداد چاہتا ہون بنام خداوند شافی و بنام خداوند کافی و بنام خداوند عافیت دینے والے کے و بنام اُس خداوند تعالیٰ کے جسکی نام کے ساتھ نہ کوئی شے آسمانی گزند پہونچا سکتی ہی اور نہ کوئی شے زمین کی ضرر کر سکتی ہی اور بڑا شنوا و دانا ہی و بقولہ تعالیٰ اور ہم نازل کرتے ہین قرآن مین سے وہ چیزین جو شفاعت و رحمت ہین واسطے مومنین کے اے ہمارے پروردگار مین تو مریض کے لیے دعا و تعویذ کرنے والا ہون اور تو شفا دینے والا ہی مین تجھ سے پناہ چاہتا ہون اُن چیزون کی بدی سے جس کو تونے جاری کیا ہے پھر بعد کلمات کے تین مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر یہ پڑھے اے دونون بڑے

علیہ اعوذ بک من عذاب البدن والجن واعوذ بک من الریح
الاحمر ومن الداء الاکبر فی النفس والروح والدم واللحم والعظم
والجلد والعروق والعصب سبحانک اذا قضیت امرا فانما تقول لہ
کن فیکون اللہ اکبر (۳) یا باری یا بر یا مغیث یا جبار یا قہار یا قا
یا مقسط یا قائما بالقسط یا صریخ المستصرخین یا مبدی یا معید یا
نافع یا کافی یا شافی یا معافی یا غیاث المستغیثین یا شاکر یا شکور
یا عطوف یا رؤف یا ناصر یا منصور یا رشید یا مقتدر یا اہیا یا اشراہیا
ادونای اصباؤت آل شدای الوہیم یا بوتا شنخیا یا شنخیشا یا عظیم
یا مقدم یا مؤخر یا حی یا قیوم یا قائما علی کل نفس بما کسبت یا سید
یا مولاہ یا مالکاہ یا غایۃ رغباہ یا مجیر یا من یعلم ما یخفی وما یعلن
یا احکم الحاکمین یا ولی المؤمنین یا غوث الضعفاء والمساکین یا

ہم فرشتون مین پناہ مانگتا ہون ساتھ پروردگار اپنے کے اور پروردگار تم دونون کے اور ساتھ خالق اپنے تم دونون کے اور ساتھ صورت گر اپنے اور تم دونون کے وہ پروردگار جو آفریدگار جمیع صورتون کا اور رازق تمام آدمیون کا ہے اور مین پناہ مانگتا ہون ساتھ اللہ تعالی جلشانہ کے جملہ آفات و واردات و بلیات و امراض و اسقام و کاہلی و سستی اور سرد مزاجی و از خود رفتگی و دیوانگی سے اور مین پناہ مین دیتا ہون اپنی اس کتاب یعنی اس تعویذ حامل اور باندھنے والے کو واسطے ساتھ تیرے نامون بزرگ کے اور تیری نعمتون بزرگ کے اے ذوالجلال والاکرام اے وہ خداوند کہ اسی کے لیے بادشاہی کونین کی اور وہ خداوند عالم ارواح و عالم ملائکہ کے شایان ہے اور اے وہ خداوند کہ اسی کے لیے جلالت و عظمت ہے اور قوی ہے شایان تسبیح ہے اور کیا ہی تیری بلند شان ہے اے آفریدگار آسمان و زمین کے اے جای پناہ اندوہگین و مظلومون کے اے رحم کرنیوالے مسکینون کے اے خداوند عظمت اور صاحب غلبہ و دبدبہ اے صاحب رازق و احسان یا خالق یا منان اے وہ قاہر جو مقہور ہو نہین سکتا اے سختی کرنیوالے خشم اور تجھپر کسی کا حکم نافذ نہین ہے مین تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہون عذاب بدنی

یا کافی المتوکلین یا مکور اللیل علی النھار و النھار علی اللیل
یا قاھر کل شیطان مرید یا قاھر کل جبار عنید یا نعم المولی و نعم
النصیر یا رازق طفل الصغیر یا راحم الشیخ الکبیر یا والی المؤمنین
یا الہ الاولین و الاخرین یا ارحم الراحمین یا خیر الغافرین یا خیر الوارثین
یا خیر الفاصلین یا مالک یوم الدین اللھم ایاک نعبد و ایاک نستعین
و علیک نتوکل و فیک نرغب و فیما لدیک نرجو و منک نخاف اللھم اکفنی
جمیع الالام و الاسقام و جمیع الامراض و العلل و الخبل و الخلل و الداء و الا
سواد اللھم اکفنی الداء الاکبر و الریح الاحمر و الدم الاصفر و جمیع الا
فات و العاھات و السکتة و الھم و الغم و الحزن و السجن اللھم اکفنی شر
حوش و الھوام و شاخة العوام و الازدحام و الشر الشیطان و القحط و الغلاء

ھ اور محنت اور اندوہ سی اور مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے ریح احمر و دار اکبر سے جو ساری اور طاری ہی نقش و روح کو اور خون اور گوشت مین اور استخوان اور پوست و رگ و پی مین اور تجھی کو تسبیح سزاوار ہی کہ جب تو کسی امر کا ارادہ کرتا ہی تو اسکے نہین ہی کہ تو کہتا ہی ہوجا پھر وہ ہو جاتا ہی بعد ازان تین مرتبہ اللہ اکبر کہکے وہ سب اسمار صفاتیہ ذکر کری جو متن مین مذکور ہین تا مالک یوم الدین اور بعد ازان یہ کلمات کہی جسکا ترجمہ یہ ہے ای پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہین اور تجھی سی طلب اعانت کرتے ہین اور تجھی پر ہم توکل رکھتے ہین اور تجھی مین ہم رغبت و طمع رکھتے ہین اور جو کچھ تیری پاس ہے ہم اسی کی آرزو رکھتے ہین اور ہم تجھی سے ڈرتے ہین ای میرے پروردگار مجھے پناہ دے جمیع آلام و اسقام و جمیع امراض و ازاز اور تباہی اور دیوانگی و خلل و رخنہ اور فساد خون اور زیادتی خلط سوداوی سی اور میرے پروردگا مجھی پناہ دی ریح احمر و دار اکبر یعنی بڑے آزار اور ریح احمر سے جسکا ذکر اوپر مذکور ہو چکا ہی اور خون زرد یعنی خلط صفرا سے اور جمیع آفات و واردات اور عارضہ سکتہ اور ہم و غم اور حزن اور سجن یعنے زندان سی اور واسطے میرے پروردگار مجھے پناہ دے شر وحشیان جنگل و رھوام اور حشرات الارض و ازدحام و دشمنی عوام اور ہر مصیبت

وَالزَّلَازِلِ وَهَدْمِ الْبِنَاءِ وَالشَّمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ ۲ اَللّٰهُمَّ شَرَّ ۲ الْاَشْرَارِ وَكَيْدَ
الْفُجَّارِ وَمَا ۲ اخْتَلَفَ عَلَيْهِ ۲ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ ۲ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۲
اَنْتَ رَبِّيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ وَالْحَوْقَلَةُ وَالْحَسْبَلَةُ اَللّٰهُ الْكَافِيْ اَللّٰهُ الشَّافِيْ وَاللّٰهُ الْمُعَافِيْ

باب بست وششم بیان ہین اُن چیزون کے جو نفع کرتی ہین واسطے دمامیل جمع دمل و پھوڑا و ثالیل جمع ثولول مسہ اور ورم اور قرح یعنے زخم غار دار و قراع یعنی کل و گنج سر و رعاف یعنی نکسیر اور واسطے نزف الدم یعنی خون تھوکنے کے اور واسطے قوبا یعنی داد اور سنط یعنی کوسے جسکی داڑھی نہین نکلتی ہی اور واسطے جدری چیچک کا دانہ اور طاعون وغیرہ کے اور واسطے نکالنے کرم کے چشم و گوش اور فوائد مثل اُس کے

باب بست وششم علاج دمامیل وثالیل وغیرہ ۱۲۵ ۱۲ ۱۲

۲ اور شکست یابی سے اور شر شیطان اور سلطان اور قحط اور گرانی نرخ غلہ اور خطار ناداری سے اور زلزلہ اور بلا سے ۲ اسطے اور ڈھاپڑنے مکان اور طعنہ دشمنان سے ای میرے پروردگار مجھے پناہ دے شرارت مردم اشرار و کید فجار اور تمام اُن چیزون کی شرارت سے جسپر رات دن گذرتے ہین سوا کے طارق یعنی اس آنے والے کی یا کوکب صبح کے جو گذر بخیر کرتا ہی یعنی سوای طارق بخیر کے باقی مجھے ہر شے سے پناہ دی ای بڑی رحم کرنے والے زیادہ سب رحم کرنیوالون سے مین تجھسے پناہ مانگتا ہون شر سے ہر جانور زمین پر چلنیوالے سے جسکی ۲

چنانچہ جو چیز براے دمل نافع ہو وہ یہ ہے کہ اس آیۃ کو تلاوت کرے سَنَسِمُہٗ
عَلَی الْخُرْطُوْمِ اِلٰی فَاَصْبَحَتْ کَالصَّرِیْمِ اور اسی آیۃ کو ششات بار تکرار کرے اور
ہر بار جب فَاَصْبَحَتْ کَالصَّرِیْمِ کو پہونچے تو اُسکو بھی ششات بار تکرار کرے چنانچہ جب
منتہی ہو جاوے اور ہنوز اُس دمل سے خون وریم نہ نکلے یعنے بعد ختم کے اگر وہ پھوڑا نہ
پھوٹے تو پھر وہ شخص اُسی علت مین مرجاوے و دیگر ایک یہ عزیمہ واسطے ہر قسم عارضہ
جسمانی کے ہے اقسام دمل وغیرہ سے کہ اِسکو لکھکر پانی سے دھوکر پلایا جائے درد
پر ٹپکاوین صحت پاوےگا باذن اللہ تعالے اور وہ عزیمہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ بَرَاءَۃٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اِلٰی کُلِّ عِلَّةٍ لَا یُقِیْحُ وَلَا یُبَایِحُ اَمَدًا
اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی حَبَّةٌ طَلَعَتْ فِیْ صَخْرَةٍ صَمَّاءَ لَا اَصْلَ لَهَا ثَابِتٌ وَلَا فَرْعٌ نَبَتَ
بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ وَاللّٰهُ یَحْرُسُكَ وَیُعَافِیْكَ وَیَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ
یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا
اُنْهُهَا الْاَلَمُ الثَّابِتُ فِی الْجِسْمِ الَّذِیْ یَمُوْتُ مُتْ بِقُدْرَةِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

---

۶ چوٹی وپیشانی تیرے ہاتھ مین ہے بے شبہہ پروردگار ہمارا اوپر طریقہ اور شیوہ راستی استوار کے ہے اور تو ہی میرا
پروردگار ہی تجھی پر میرا بھروسا ہے اور تو ہی مجھ کو بس ہے اور تو اچھا وکیل کارساز ہی اور اچھا مولی ومالک اور اچھا ناصر و
مددگار ہے وبعد ازان لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وحسبی اللہ اور اللہ کافی واللہ الشافی واللہ المعافی ۷ اسکے تتمہ وآیۃ
بعد خرطوم کے یہ ہے انا بلونٰہم کما بلونا اصحاب الجنۃ اذا اقسموا لیصرمنہا مصبحین ولا یستثنون فطاف علیہا طائف من ربک
وہم نائمون فاصبحت کالصریم یعنی قریب ہے کہ ہم اسکی بینی اور پیشانی پر داغ نشان دینگے اگر ہم نے اُنکو بلا و امتحان مین
مبتلا کیا جیسا ہم نے باغ والون کو مبتلا کیا تھا جب انھون نے باہم قسم اس بات کی کی تھی کہ صبح کھیت کاٹین یا اُس باغ
کے میوے توڑین اور استثنا نہ کیا یعنی انشاء اللہ تعالی نہ کیا چنانچہ آپڑی اس باغ پر آفت تیرے پروردگار کی جانب
یعنے وہ فرشتے اور وہ باغ والے ہنوز اسوقت تک سوتے تھے آخر وہ سارے میوے ٹوٹے اور کٹے ہوئے پلپلے ہو گئے ۲
دوری وبیزاری ہے خدا اور رسول کے واسطے ہر علت کے کہ نہ وہ خون وریم دیگا اور نہ بو دیگا کبھی انشاء اللہ ایک دانہ جو
اُگتا ہے بیچ پتھر سخت کے تو نہ جڑ اُسکی مضبوط ہے اور نہ اُسکی شاخ لگنے والی ہے بنام خدا مین افسوس کرتا ہون تیرے لیے یعنی جھاڑ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور ان چیزون
مین جو جو نافع ہین واسطے ہر دمل و عرق یعنی جو گوشت کہ باعث آماس استخوان سے
جدا ہو جاتا ہی و سلعہ یعنی بدگوشت جو ورم سے اندام نہانی مین پیدا ہوتا ہی اور واسطے
ثولول یعنی مسّہ کی تو چاہیے کہ اُسپر سورۂ فاتحہ تین بار اور یہ آیتین پڑھو وَتَرَی الْجِبَالَ
تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ + وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ الاٰیۃ
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ اِلٰی قَرَارٍ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ اِلٰی قولہ فَقَالَ
لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا + اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا
اِلٰی قولہ مِائَةَ عَامٍ مُتْ اَيُّهَا الْعُرُوْقُ اَوِ الدَّمَامِلُ اَوِ الثَّآلِيْلُ بِاِذْنِ اللّٰهِ
تَعَالٰی اور جو چیزین کہ نفع کرتی ہین برای گزیدگی ہوام یعنے جانوران زہردار اور عقرب
کے واسطے اور واسطے ثالیل جمع ثولول یعنی مسّہ کے اگر لعاب دہن اوس جگہ لگا دیا
کرین تو بہت مفید ہوگا بشرطیکہ لعاب دہن اُس شخص کا ہو جس نے اُسوقت تک کچھ کھایا

مرض کے پیسے حق تعالی تجکو شفا دیوے اور عافیت بخشے بقولہ تعالی اٰنچی تجہ سے سوال کرتے ہین از جبال سے تو کہدے کہ میرا پروردگار انکو
ڈھاوے گا جڑ سے اور رکھو کر زمین کے برابر و دشت کر دیگا یا ملک کہ اُسمین نیچا اور اونچا نہ دیکھیگا اسے آزار کے گئے والے پیدا ہوتیہ اسلئے اسکی جسم
مین جو ایک روز مردہ ہو جاویگا چاہیے کہ تو خود مردہ ہو بالقدرۃ اس بندہ پابندہ کے جو کبھی نہ مریگا اور درود و سلام حق تعالی کا
ہمارے مالک کے ۱۲ سلئے جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی آل اور انکے اصحاب ۱۲ سلئے تو دیکھیگا پہاڑون کو تو جانیگا کہ وہ اپنی
جا پر جمع ہوتے ہین حالانکہ وہ ابر کیطرح روان و گذران ہونگے ۱۲ سلئے تتمہ اس آیت کا مع ترجمہ ابھی گذر چکا ہو ۱۲ سلئے تتمہ آیۃ
و مثل کلمۃ خبیثۃ کشجرۃ خبیثۃ اجتثت من فوق الارض ما لہا من قرار یعنی مثال کلمۂ خبیثہ کی جیسے درخت خبیثہ خوار کہ اکھڑتا ہی بالای زمین
تو اوسکے لیے کچھ قرار و پایداری نہین ہوتی ہو ۱۲ سلئے تتمہ آیۃ بعد من دیارہم وہم الوف حذر الموت فقال لہم اللہ موتوا یعنی کیا نہین
دیکھا تو نے ان لوگون کو جو اپنے گھرون سے بخوف موت نکلے اور ہزارون تھے تو حق تعالی نے انکی نسبت فرمایا تم سب مرجاؤ ۱۲ سلئے
تتمہ بعد عروشہا قال انی یحیی ہذہ اللہ بعد موتہا فاماتہ اللہ مائۃ عام یعنی یا مثل اُس شخص کے جیسے عزیر کا ایک قریہ پر اُسکا گذر ہوا اور
وہ بستی چھتون سے خالی تھا یعنی چھتین اُسکے گر پڑی تھین اور ویرانہ تھا تو عزیر علیہ السلام نے کہا کہ اس بستی کو بعد [illegible] مرگ کے
جیسے یہ مردہ و ویرانہ کو حق تعالی کیونکر زندہ و آباد کریگا چنانچہ حق تعالے نے حضرت عزیر کو سو برس کے بعد موت دی ۱۲ سلئے اھ

[illegible]

اور جو چیز کہ واسطے قوبا یعنے داد کے مفید ہی وہ یہ ہے کہ ان کلمات کو اوپر قوبا کی پڑھین اور چاہیی کہ ایک سوزن سے گرد قوبا کے احاطہ کر لیوین یعنی نوک سوزن ہی اسکے گرد خط کھینچ دیوین مگر قبل اس کے کہ تو نے اور صاحب قوبا نے کچھ کھایا یا پیا ہو یعنی عامل و معمول دونون نہار ہون جس وقت تو قسم کو پڑھی تو اپنے لعاب دہن سے نوک سوزن تر کرے اور اس سوزن کے گرد قوبا اور اسکے ہر پہلو یعنی ہر گوشہ مین پھیرو اور پھر اور کلمات قسم کو سات مرتبہ نوک سوزن لب سی تر کر لیا کر اور اس عمل کو تین روز پیہم کر لیا کر اور وہ کلمات قسم یہ ہین شَجَرَۃٌ جُمَّاءُ فِی صَخْرَۃٍ صَمَّاءَ لَا اَصْلَ لَهَا ثَابِتٌ وَلَا فَرْعَ لَهَا ثَابِتٌ یُوْنُسُ ذُوالنُّوْنِ ضَرَبَهَا بِعَصَاهُ فَانْقَطَعَتْ فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ اس لفظ کو تین بار پڑھے اور جو چیز کہ برای قوبا وسنط یعنی کوسہ کے جسکی داڑھی مین بال نہین جمتے ہین نافع ہی موضع عارضہ پر انگلی سے اپنا لعاب دہن لگا کر اور اسی جا پر رکھکر یہ کلمات پڑھو هُوَ الرَّاسُ الْقُدُّوْسُ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا + فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ تین بار پڑھا اور چند مرتبہ اسکو تین تین بار تکرار کر کہ وہ مرض باذن اللہ تعالی خوب ہو جاوی گا اور جو چیز کہ برائے خراز نافع ہی اور خراز قسم قوبا ہی اور اسکو سبوسہ یعنے پھابھی کہتی ہین تو چاہیے کہ سوت کا ایک دورہ لیکر ٹرھ پڑ کر اس مین تین گرہ لگا دین اور ہر گرہ لگانے مین یہ آیہ پڑھکر دم کرین وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ الآ ہی

برای قوبا ۱۲

برائے دفع کوسہ

نفع برای قوبا

---

۱؎ اور دل اور ثولول تم سب ان آیتون کی تاثیر سے مرجاؤ باذن خداوند عزّ و جلّ کے ۱۲ ۔ ۲؎ درخت بکثرت اگے ہوئے زبر سنگ سخت ہوتے ہین کہ نہ انکی جڑون کو قرار ہے اور نہ ان کے شاخین پھوٹتی ہین یونس ذو النون نے پنا اسکو عصا را تو وہ کٹ گیا یہ سب کلمات حقوق ہین بعد ازان آیہ قرآن شریف ہے کہ پھر اوسکو بگولا پہونچا جس مین آگ تھی تو اس آگ نے جلا دیا اور احترقت کو تین مرتبہ تکرار کری ۱۲ ۔ ۳؎ فرشتگان سو گلین ۱۲ ۔ ۴؎ برکت والے ہین وہ لوگ جو اس آگ کی روشنی مین اور جو اسکے حوالی مین ہین یعنی فرشتے اور وہ آگ ہی جسکو موسی علیہ السلام نے وادی ایمن

قَدُادِا اور اس دوڑے کو بطور گنڈہ جس شخص کو عارضہ ہی اُسکے گلے مین ڈالدیوین کہ بہت
جلد اچھا ہوگا باذن اللہ اور یافعی رحمۃ اللہ نے کہا ہو کہ یہ آیہ فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيْهِ
نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ یعنے بتکرار فاحترقت تین بار قوبا پر لکھا جاوے
تو بہت جلد اچھا ہوجاویگا اور جو چیز کہ قوبا کے لیے مجرب ہی وہ یہ ہے کہ زیر ہاے [illegible] ۱۲
لبان شب کو بسرکہ تر کرین اور جب کو جب قوبا یہان تک کھجلا دین کہ خون نکل آوے
تو اُسپر وہی نقوع لبان مالش کرین بہت جلد اچھا ہوجاویگا باذن اللہ تعالی اور جو
چیز سنط یعنے کوسہ کے لیے نافع ہی وہ یہ ہے کہ جس شخص کے تئین یہ مرض ہوا اُسکو یہ حکم
کیا جاوے کہ تو اپنا پانچہ جامے کو مونہہ پر رکھ اور پھر تو اُس سے سوال کر کہ تو اپنا ہاتھ کس [illegible] ۱۲
چیز پر رکھے ہوے ہے تو وہ جواب دیگا کہ سنط پر رکھے ہون تو پھر اُس سے یہ کلام کر کہ مین
اُسکو کاٹتا ہون وہ کہیگا کاٹ ڈال تب تو ایک جریدہ سبز یعنے شاخ سبز لے اور اُسکو
چھری سے تراش اور تو اِس قسم بطور افسون کے دوبار پڑھ اور قسم یہ ہی اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ
اَلنَّبْتُ الْمَنْبُوْتُ الَّذِیْ مَطْلَعَ عَلٰی جَسَدِ مَنْ يَمُوْتُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ [illegible] ۱۲
بِاللّٰہِ لَا يَمُوْتُ اَنْ تَمُوْتَ وبعد ازان اس چوب کو لے اور اُسکو کسی گورستان
مین لیجا کر کسی قبر مہجور یعنی قبر کہنہ و دیرینہ مین چھوڑ دے اور اُس وقت یہ کلمات
کہنا چاہیے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبْتُ الْمَنْبُوْتُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا

---

مین دیکھی تھی اور اُسمین سو ملا آئی تھی کہ ان بورک فی النار ومن حولہا ۱۲ ؎۲ ترجمہ اس آیت کا ابھی ہو چکا ہی ۱۲ ؎۵
فاحترقت کو تین مرتبہ تکرار کری ۱۲ ؎۱ اسکا بھی ترجمہ ہو چکا ہی ۱۲ ؎۲ مین تجھے قسم دیتا ہون اے نبت
یعنے اے سبزی اُگی ہوئی جو ظاہر ہوتا ہے اس بدن پر جسکے لیے موت ہی مین قسم دیتا ہون تجکو اُس خداوند کی
جسکو موت نہین ہے قسم اس بات کی کہ تو مر جا یعنے دور ہو جا ۱۲ ؎۳ یہ آیۃ تمامہا مع ترجمہ اوپر مذکور ہو چکا
ہے ۱۲ ؎۴ سلام تجھپر اے سبزے اُگے ہوے منزہ ادار تسبیح ہی وہ زندہ جو نہ مریگا مین تجھکو قسم دیتا ہون اُس
خدا کی جسکو موت نہین ہی قسم اس بات کی کہ یہ زندہ جان کہ جو آخر مر جائیگا تو اس کی تیزی درد کو لے لے ۱۲

یُمُوتُ ۲ اُقْسِمُتُ عَلَیْکَ بِاللّٰہِ لَا یَمُوْتُ ۲ اَنْ تَاخُذَ خُذَ اَلْیَرْخِیْ یَمُوْتُ

اور ضرور ہے اس جریدہ کا رکھنے والا قبر مین اس قسم کا پڑھنے والا ہوا اور جو چیز کہ برای
کوسہ نافع ہے وہ یہ ہے کہ قدری سہاگہ یا نوشادر لیوین اور روغن زیت گرم کرکے
اسکے ساتھ خوب حلکرین اور بدن مین جس جگہ کوسہ ہو طلا کرین صحت ہوگی انشاء اللہ
تعالی آور جو چیز برای سرخ دانون کے مفید ہی وہ یہ ہی کہ توتیای ہندی و شب یمانی
دو دراسخت وطرطیر یعنی دردی شراب اِن سب کو برابر چار درم لیکر شیرج یعنے روغنِ
کنجد مین حلکرین و بعد ازان خشک کرین یہانتک طور قوام مرہم کا ہو جاوے پھر
مریض کو حکم کرین کہ بدن مین صابون ملکر گرم پانی سے غسل کری اور اس دوا کو ایک
ہفتہ پیہم بدن مین ملین مگر سوای غسل اول روز قبل مالش کے پھر غسل نہ کری انشاء اللہ
تعالی اچھا ہو جاویگا اور یہی دوا اسی ترکیب سے واسطے قرع مجرب یعنے واسطے آنہا
سر کے جو بکثرت ہون و نیز اسکے لیے جسکے بال جھڑتے ہون مفید ہو فائدہ براے
ہر قسم کے دمل کے یہ آیت ہو وَیَسْئَلُوْنَکَ عَلَی الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا
فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا چنانچہ یہ آیت واسطے
ہر قسم دمل اور گہاؤ اور زخمون کے اور واسطے ہر طرح کے عارضون کے جو بدن مین
ظاہر ہوتے ہین بہت نافع ہی چاہیے کہ کسی ظرف طاہرہ مین مداد فارسی سے لکھکر روغن
بنفسج یعنی روغن بنفشہ سے اسکو دہوکر بدن پر مالش کرین تو وہ شخص صحت پاوے گا
انشاء اللہ تعالی فائدہ برای دانہاے مجہولہ جو دانے کہ بدن مین نکل آتے ہین
اور وہ غیر معروف وغیر نامزد ہین تو اسکے لئے ودع جو دریا سے نکلتا ہی پھر اسفیدہ جسکو [illegible]

نافع براے سدہ ۱۲

نافع براے جرب قروحی بیخ جانہ ۱۲

براے قرع ۱۲

ا عون

براے ہر قسم دمل ۱۲

برای ناخاکی بدن ۱۲

---

[1] اس کا بھی ترجمہ ہو چکا ہے ۱۲ [2] مداد فارسی مرکب فارسی کہ دودہ درخت صنوبر یا
دودہ روغن کتان و زاج زرد و صمغ عربی سے ترکیب دیجاتی ہے ۱۲

کوڑا اور سنکہ کہتے ہین اسکو باریک پیسکر آب لیمون مین یہانتک کہ حل ہو جاوی یعنی پگھل جاوی بعد ازان بدنمین مالش کرین اور یہ علاج اُن والون کے لیے ہی جو بدنمین ریزہ ریزہ نکلتے ہین جسکو شریہ کہتے ہین اور ہندی مین گرمی دانے کہتے ہین یا مہاسہ یا پھنسیان و نیز واسطے قروح یعنے گھاؤ کے لیے بھی مجرب ہی فائدہ برای مغص یعنے پیچش شکم و ناف و درد وہ کے اپنے ہاتھ پر لکھکر مریض کو چٹاوے کہ وہ آٹھوان اسم ہے طہاطیل یعنی اسمار موکلان سی اور وہی قفنجل ہی اور بدن مین جہان کہین ورم ہو تو اُسی اسم کو کاغذ پر لکھکر ورم پر چپٹا دیوین اور اُسیکو پستان زن مرضعہ پر بھی برای زیادت شیر کے لگا دیوین اور دوسری چیز بھی جو ورم کے لیے مفید ہے کہ کشنیز سبز کو کوٹکر اُسکے پانی سے ورم پر تدہین کرین یعنی بطور روغن کے ملین کہ ورم تحلیل ہو جاویگا اور بعض خواص مین سے واسطے ورم لب کے کہ قدری نول یعنی باقلہ یا نخود لیکر خوب چبا کر اُسکو ورم لب پر چپکا دے تو ورم دفع ہو جاوی گا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص مین سی واسطے شقاق لبون کے یہ ہی کہ مصطگی کو روغن زیتون مین حل کرکے لبون پر لیپ کرین شق دور ہو جاوے گا اور بعض خواص سے یہ ہی کہ جسکے سر مین یا اور کہین زخم ہو اور اُس سے لہو بہتا ہو تو کشنیز خشک باریک پیسکر شکر کے ساتھ گلاب مین گوندھ لیوین اور ایک خرقہ یعنی پارۂ پارچہ پر لگا اُس زخم پر بطور پھاہا چپکاوین تو خون بند ہو جاوی گا اور زخم اچھا ہو جاوی گا اور بعض خواص سے یہ ہی کہ اگر ظاہر بدن پر کوئی زخم تازہ ہو یعنی جلد پر کوئی زخم لگا ہو اور ہنوز وہ تازہ ہی تو اُسپر جالا مکڑی کا لگا دیوین تو اس زخم کو خشک کر دیگا اور ورم نہ آنی پاویگا اور اگر زخم سے لہو بہتا ہو تو جب مکڑی کا جالا رکھین گے تو خون بند ہو جاوی گا اور بعض خواص سی یہ ہے کہ قروح یعنی ریش تر کو ضماد پیاز مشوی یعنی بریان یا نمک بہت مفید ہے فائدہ برای بند ہونے سیلان خون جراحات وغیرہ ہی کہ وہ برشتہ یعنی موئے کو چاک جسکو دیان کہتے ہین لیکر آگ مین جلا ڈالے اور اُسکے ہموزن انزروت یعنی انزروت کہ نام

ف برای مغص و اورام ۱۲

ف برائے تحلیل ورم ۱۲

الطهاطيل وهو تقفنجل

ف برائے ورم لبہا ۱۲

ف برائے شقوق لبہا ۱۲

ف برائے زخم ظاہر بدن ۱۲

نام وہ ہے لیکر دونون کو خوب باریک پیس ڈالین کہ اسکو زخم پر چھڑکین تو لہو بہتا ہوا تھم جاوے گا اور فائدہ اسکا مجرب اور صحیح ہے فائدہ براے سوختگی آگ سمرکہ پیاز کو کوٹ کر اسکا پانی نچوڑ لیوین اور نمک طعام کو ٹکر اس پانی مین ملا دیوین اور اسمین سفیدی انڈی کی ڈالکر پھیٹین یہانتک کہ وہ مثل زیت تازہ کے ہوجاے پھر اسکو ایک پرانے کپڑے کے ٹکڑے پر لگاکر جلے ہوے عضو پر رکھین تو وہ نہ چھوٹے گا یہانتک کہ اسکے نیچے سے پوست سوختہ اچھا ہوکر جدا ہوجاوے گا چنانچہ یہ مرہم بارہا آزمایا گیا ہے بہت نافع ہے انشاءاللہ تعالے فائدہ براے درستی شکستگی عضو کہ قدری عدس لیکر کوٹ ڈالین یہانتک کہ مثل غبار کے ہوجاوے اور ہموزن اسکے جبر بلاطغی کہ نام گیاہ مغربی کا ہے خوب باریک پیس ڈالین اور اسمین سفیدی انڈی کی ملاکر عضو شکستہ پر لیپ کرین اور کپڑے کی چپٹ باندھ دیوین تو گوشت بھر لاوے گا اور استخوان شکستہ کو جوڑ دیگا اور یہ تدبیر حکیم جالینوس کی ہے کہ اس بات مین یہ اصلح ترین فعل ہے اور یہی علاج واسطے ان ہڈیون کے جو جوڑ سے جدا و منتشر ہوگئی ہین اور بعض خواص سے یہ ہے کہ مرتک[1] یعنی مردار سنگ یا سفیدی بیضہ سوختگی آتش کو دور کرتا ہے فائدہ براے قرع یعنی آبلہاے سر ظاهن مغز یعنی سُم بز) ظلف اُس سُم کو کہتے ہین جو شگافتہ ہو یعنی کھر اور سم گاؤ اور گرم سرگین یعنی گبر دندہ اور جدور القصب بفارسی یعنے ایک گیاہ ہے شیرین خرہ ظاہر الحانس ہوگی اور برگ حنا اور برگ قلنفاس الری یہ سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیسین اور روغن زیت و ترمس یعنی باقلے مصری حل کرین خوب اور سر کہ خوب دھوکر صاف کرین تو وہ اچھا ہوجاوے گا اور یہ دوا مجرب ہے فائدہ جانورون کو جو اکثر مرض خارش بافراط عارض

فائدہ براے [illegible] ۱۲

فائدہ براے قطع سیلانی خون ۱۲

فائدہ براے سوختگی آتش

فائدہ براے شکستگی اعضا ۱۲

[illegible]

---

[1] زنگ مردار سنگ یا ساگہ ۱۲ —

ہوتا ہی اور وہ قاتل شتران و دیگر جانوران کی اور قاتل سگان ہوتی ہے تو چاہتے
کہ قطران کو کہ وہ روغن سرو کوہی یا روغن چیز ہی ساتھ نمک کے ملا کر اُن جانوروں
کے بدن مین ملین تو وہ اچھی ہو جاوین گے اور قمل یعنی سپش و قراد یعنے چچڑے وغیرہ
مر جاوین گے اور جتنے زخم تازہ ہون گے بہت جلد دفع ہو جاوین گے اور آلایش

برای ورم ۱۲

اور پیشاب سے بہ جاوینگے **فائدہ** واسطے بند ہونے خون نفثہ و فصد و پچھنے
اور زخم کے اور سُلاخ یعنی پلیدی و چرک وغیرہ کہ زخم و قروح سے جاری ہوا ور
انقطاع سُریان یعنی جریان و سیلان خون وغیرہ کے لیے اور یہ کہ جلد گوشت بھر
لاتا ہی چاہیے کہ اقماع وردو یعنی ریزہ گلسرخ و جلبابات یعنے غلاف گل سرخ و دم
الاخوین و کندر و انزروت اسود یعنے انزروت سیاہ و برگ ریحان خشک
کردہ و صبر یہ سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیسکر چھان کر چھڑک

برای خارشتر جانوران ۱۲

دیوین تو بہت نافع ہوگا اور جو چیز واسطے ہر مرض کے نافع ہی وہ یہ ہے جو مروی
ہے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ آیتین ہین کہ وقت
طلوع آفتاب کے جس علت و عارضے پر پڑھی جاوین تو وہ دفع ہو جاوی گا
انشاء اللہ تعالے وہ یہ ہین وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ الْجِبَالُ اِلٰی جَمِیْعِ و
قَوْلِهٖ تَعَالٰی وَیَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ اِلٰی اٰمَنًا وَقَوْلِهٖ تَعَالٰی
وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

برائے قطع جریان خون و فصد و حجامت و جراحت وغیرہ

خَشْیَةِ اللّٰهِ و بعد از ان عقب کل آیات کے یہ کلمات کہو فَکَیْفَ اَنْتِ
اَیَّتُهَا الْعِلَّةُ اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے رعاف یعنی نکسیر کے اور آزمودہ ہی
کہ ان آیتون کو لکھکر مرعوف کے سر پر رکھے یعنے باندھ دیوے اور اپنا ہاتھ اُسکے
سر پر رکھکر ان آیتون کو پڑھے اور وہ آیتین یہ ہین اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ اِلٰی غَفُوْرًا وَقِیْلَ یٰاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ

برای دفع ہر مرض ۱۲

وَغِيضَ الْمَآءُ اور بعد تلاوت اِن آیتون کے یہ کلمات پڑھی كُفِّ اَيَّتُهَا الرُّعَافُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے نزف الدم یعنی جریان وسیلان خون کے چنانچہ جو کچھ ابو العباس المرسی نے لکھا ہی اِس سے منقول ہی کہ واسطے منزوف کے یعنی جسکو مرض نزف الدم ہی اِسکے لیے یہ آیۃ لکھی جاوی وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ اور یہ کلمات ونقوش لکھے جاوین اِنْقَلِبْ یَا دَمُ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ هج هج بج هج بج هج بج هج هج لخط ان کلمات کو ایک پرچہ کاغذ مین لکھکر بطور تعویذ درمیان دونون آنکھ منزوف کے بالائے بینی باندھ دیوین اور اگر عورت کے قبل یعنے اندام پیشین سے خون جاری ہے یہ چیزین تین پرچون پر لکھی جاوین اور اِن مین سے ایک اِس کے دامن پیشین دوسرا دامن پسین اور تیسرا اِس کے زیر ناف باندھ دیوین تو وہ صحت پاوے گی باذن اللہ تعالے اور جو چیز نافع ہی واسطے بند ہونے خون کے وہ یہ ہے کہ چہل سیم چار

برائے دفع رعاف ۱۲

برائے نزف الدم ۱۲

حیض کا نیز انا

---

۱؎ تمام آیۃ اگرچہ یہ امر مسلم ہے کہ بسبب اسی قرآن کے پہاڑی جاوی اور زمین پھاڑی جاوی اور مردے بولین مگر یہ امر ساری خدائی کے لیے ہین ۱۲ ۲؎ تتمہ اِس آیت کا مع ترجمہ ابھی مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ۳؎ اگر ہم نازل کرتے قرآن کو کوہ پر تو اُس کو تو بہت خوف زدہ اور خوف ہی ڈھا پڑنے والا دیکھتا ۱۲ ۴؎ یعنے کیونکر ہے تو اے مرض ۱۲ ۵؎ یہ آیہ تمام مع ترجمہ چند ورق پیشتر مذکور ہو چکا ہی یعنے باب یازدہم مین ۱۲ ۶؎ اور کہا گیا یعنے حکم ہوا کہ اے زمین تو اپنا پانی گھونٹ لی اور اے آسمان تو برسنے سے ٹھہر جا اور حال یہ ہوا کہ پانی تھم گیا اور زمین مین سما گیا ۱۲ ۷؎ ٹھہر جا ای رعاف بحق خداوند قہار عزیز الجبار کے ۱۲ ۸؎ سوای اسکے نہین ہے کہ محمد ایک رسول ہین انکے پیشتر بہت سے رسول گذ

پرچہ کاغذ پر لکھی جاوین ہر پرچہ مین وش وش میم چنانچہ ایک پرچہ کی گولی
بناکر نگل جاوین اور ایک پرچہ بطور تعویذ سر پر باندھین اور ایک پرچہ گلے مین
لٹکا دین اور ایک پرچہ فتیلہ بناکر اسکا بخور ناف کو دین اور جو چیز کہ نافع ہے
واسطے مرض کے پوست انار سہ درم مازو سہ درم زاج یعنی کسیس نیم درم و شب براے نزف الدم ۱۲ نافہ عورت
ابیض یعنی پھٹکری ربع درم ان سب کو باریک پیسکر ایک لتے مین پوٹلی بناکر
عورت تین روز حمول کری تو خون بند ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالے اور
ان چیزون سے جو براے قطع دم یعنے واسطے بند ہونے خون کے نافع ہے
پہننا عقیق سرخ کا ہی جسکو یہ عارضہ ہو اگر وہ پہنے رہے تو جریان خون موقوف براے قطع دم ۱۲
ہو جاوی گا اور بعر المعز یعنے مینگنی بکری کی خشک باریک پیسکر کندر کے
ساتھ ملا کر ایک لتے مین لپیٹ کر عورتین حمول کرین تو سیلان خون جو کہنہ ہو
بند ہو جاوے گا فائدہ براے بواسیر کہ اسکے لیے مجرب ہے وہ یہ ہے کہ اگر
منی حمار یعنی خر کی بواسیر پر تین بار طلا کرین تو اس مرض کو دفع کرے اور
پوست کی طرح یعنی چھلکا سا اور بھوسی یا جھلی سی گر پڑے گی اور منی ثور احمر یعنے
سرخ بیل کی بھی اگر بواسیر پر لگائی جاوے تو اسکا بھی وہی نفع ہے جو بالا
مذکور ہوا اور دعاقول یعنے دوائے قابض کھانے اور پینے اور ضماد براے بواسیر ۱۲ م
کرنے اور بخور یعنے بھپارہ لینے سے مفید ہے اور اگر کھانا اطریفل صغیر
کا وقت شب خواب کے یہ بھی نافع ہے و دیگر بزر الکثراث یعنے تخم گندنا
پنج درم ساتھ نیم درم زراوند کے شہد مین معجون کر کے یعنی ملا کے تین روز

---

۵ مر جاتے یا ماری جاتے تو کیا تم الٹے پانون پھر جاتے یعنے اپنے دین سے پھر جاتے ۱۲ ۹ بدل جا
ئے مرض نزف الدم بواسطہ ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲

برائے بواسیر ۲

برائے سوختگی آتش ۱

دفع برای کرمہای ریش و زخم ۱

کھائین تو یہ بھی بواسیر کے لیے بہت نافع ہو **فائدہ** برائے حرارت یعنی سوزش یا سوختگی نافع ہے کہ خفس یعنے گرم سُرگین جتنے منظور ہون لیکر اِس کی گردن کاٹ ڈالین وبعد ازان اُسکو جلا کر اُسکی خاک لے لیوین اور سوزش پر چھڑک دیوین تو حرارت موقوف ہوجاویگی اور آزمودہ اور صحیح ہے **فائدہ** برای کرم ریش جو پشت مین جانوران سواری اور باربرداری کے ہوتا ہے چاہیے کہ ایک مشت خاک لے کر اوسپر یہ کلمات پڑھکر پشت ریش پر چھڑک دین تو اُسمین سے سب کیڑے نکل جاوین گے اور وہ کلمات اور وہ اسمایہ ہین بوص تین بار دوس تین بار آیوس دو بار اندروس دو بار بِالکَہفِ بِالرَّقِیمِ بِالرَّبِّ المَلِکِ العَظِیمِ اُخرُج اَیُّھَا الدُّودُ مِنَ العَفَرِ اِبحَقِّ ھٰذِہٖ [۱] الاَسمَاءِ **فائدہ** دوسرا برای اخراج کرمہائے چشمان و گوشہا و مسخرین کے کہ ایک مشت خاک لے کر اُسپر یہ عزیمہ جو مذکور ہوتا ہے قریب طلوع و غروب آفتاب پڑھکر آفتاب کے رُخ پر اُڑا دیوین اور یہ عمل سات روز تک کرین اور صفت عزیمہ کی یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حُوْسُ دو بار سُقُوْسُ دو بار دُوْسُ دو بار دحریَانُوْسُ دو بار کَیَانُوْسُ بِالطُّوْرِ بِالنُّوْرِ بِالرَّحِیْمِ بِالرَّبِّ العَظِیْمِ بِالسَّقْفِ المَرْفُوْعِ بِالبَحْرِ السَّجُوْرِ اِنْتَشِرُوْا اَیُّھَا الدُّوْدُ مِنْ اُذُنِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃِ کَمَا انْتَشَرَ ھٰذَا [۲]

---

[۱] بوس وغیرہ اسمای اصحاب کہف یعنے ای کیڑو بہ برکت اِن ناموں کے اور بواسطہ کہف اصحاب کہف کے اور بواسطہ اِس لوح کے جسپر نام اصحاب کہف لکھے تھے اور بواسطہ پروردگار بادشاہ عظیم الشان کے تم نکل جاؤ غار زخم سے بحق اِن اسماء کے ۱۲

[۲] حوس وغیرہ اسمار کہف ببرکت طور و نور با سورہ طور و سورہ نور ببرکت رحیم یعنے لوح جسپر اسمار کہف مرقوم تھے با سورہ کہف والرقیم وبواسطہ پروردگار عظیم الشان

التُّرَابُ مِنْ يَدِيْ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا مِتْ وَاذْهَبْ وَانْتَشِرْ اَيُّهَا الدُّوْدُ بِقُدْرَةِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ، اور اگر کرم آنکھون مین یا ناک کی بانسے مین ہو تو بجای مِنْ اُذُنِ کے مِنْ عَيْنِ یا مِنْ مَنْخَرِ فلان ابن فلان کہنا چاہیے اور برای قتل و اخراج کرمہای شکم کے استعمال کرنا کسی چیز کا اُن ادویہ مین سے جسکا ذکر کیا جاتا ہے بہت نافع ہی فودنج یعنے قسم پودینہ بری یا آبِ پودینہ بری یا نعناع یا پودینہ بستانی یا آبِ نعناع یا شیخ یعنے درمنہ یا آب درمنہ و سداب یا آب سداب یا حب النیل یا انیسون حبشی قسم انیسون یا آب انیسون یا ترمس تلخ یعنے باقلا یا کرویا یالفارسی کرویا قسم زیرہ رومی یا پوست نارنج جو سفیدی سے صاف ہو یا تخم گندنا ان مین جو چاہے اُسکو شہد کے ساتھ کے ساتھ استعمال کرین یعنی بدرقہ ہر ایک کا ادویہ مذکورہ سی شہد ہے و نیز جو چیز واسطے دفع کرمہای شکم کے نافع ہی وہ یہ ہے نخود دو درم پیکر اوپر سے پانی پی لیوین مجرب ہی و دیگر آنکہ ایک روز بعد گرسنگی شدید کے جزر یعنی گاجر خوب سیر ہو کر پیٹ بھر کر کھا لیوے اور بعد اِسکے اُس روز پھر کچھ نہ کھاوے یہان تک کہ وہ ساری کرم مع خلاف نکل جاوینگے

**تنبیہ** تمام ہوئین وہ چیزین جو کہ کرم ہای شکم کو قتل و اخراج کرتی ہین وہی سب کرمہای

---

؎ و بحر مسجور کے جو سورۂ طور مین ہے یعنی آسمان بلند و دریا لبالب جوش زن ای دودو یعنے ای کیڑو پراگندہ ہو جاؤ آنکہ سے ۱۲ ؎ فلان پسر فلان عورت کے جیسا کہ پاشیدہ ہوئی یہ خاک میری ہاتھ سے سو جیسی طرح تم بھی از ہم پاشیدہ ہو جاؤ بابرار لاکھ بار لاحول ولاقوۃ الا باللہ کے اور حق تعالی درود و سلام نازل کرے اوپر ہمارے سید و مالک کے جو محمد ہین اور اُن کی آل اور اصحاب پر ۱۲ ؎ کیا تونے نہین دیکھا اُن لوگون کو جو نکلے گھرون سے ڈر کر خوف مرگ سے اور وہ ہزارون تھے یعنے قوم عزیز علیہ السلام چنانچہ حق تعالے نے اُنکے حق مین حکم کیا

جرح اور اذن یعنی گوش وغیرہ سے بھی دفع کرتی ہین اور از برلے جدری یعنی چیچک کے منافع کثیر ہین و از انجملہ ایک یہ مربع یعنے حرز کا ہی جو کوئی اُسکو لکھکر چیچک والے کی گلے مین لٹکا دیوے تو گھٹجاوین اور بہت جلد دفع ہو جاوین اُسکو ایک جماعت نے آزمایا تو اُسکو بہت

حرز برائے چیچک ۱۲

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۱۴ | ۱۱ |
| ۱۰ | ۱۵ | ۴ | ۵ |
| ۳ | ۶ | ۹ | ۱۶ |
| ۱۳ | ۱۲ | ۷ | ۲ |

درست پایا اور بعض انھین منافع مین واسطے چیچک کے یہ اسمار ہین کہ لوگون نے اسکا بھی امتحان کیا ہی بشرطیکہ یہ اِس صورت سی جو ذیل مین مذکور ہوتا ہی لکھکر جسکے تئین کبھی چیچک نہ نکلی ہو اُسکے بازو پر باندھ دیوین تو جتبک یہ تعویذ اوسپر بندھا رہیگا اُس کو چیچک کبھی نہ نکلے گی اور جس کی تئین چیچک نکل چکی ہی تو باندھنا اِس تعویذ کا اُسکو بھی نفع کریگا کہ پھر دوبارہ اِسکے چیچک نہ نکلے گی اور جس مکان کی دروازے پر اِس حرز کو لٹکا دیوین یعنی لکھکر چسپان کر دیوین تو سارے باشندگان اِس مکان کے چیچک سی امن مین رہینگے اور یہ صفت وفق شکل مربع کی ہے اور ان مین یہ تین سطرین جو تو دیکھتا ہے

ایضاً برائے چیچک ۱۲

سلی سلی والمقترعة
السر السر یادس
الفنرس اس

---

ؔ کہ تم سب مرجاؤ ۱۲ ؔ ستکہ ای دو ور تم بھی مرجاؤ اور نکل جاؤ اور از ہم پاشیدہ و پراگندہ ہو جاؤ بقدرت خداوند دائم الحیات جسکے لیے مرگ نہیں ہی ۱۲ ؔ ستکہ نخود کوئی جز نہیں ہی شاید تحریف نخاع سی ہو یعنی حرام مغز ۱۲

اور بعض خواص سے یہ ہی کہ عصارۂ کزبرہ یعنی آب فشردہ کشنیز سبز شہد مین ملا کر بطور
انجن آنکھ مین لگائین تو دانۂ چیچک سے محفوظ رہے گی اور اگر نمک پانی مین کھلا کر
اس مین نشاء حنطہ یعنے نشاستہ گندم ڈالین یہان تک کہ وہ گھل ملکر مثل قوام
شہد کے ہو جاوے و بعد ازان جسکے تئین چیچک نکلی ہو اِسکے بدن مین مل دیوین
تو بہت جلد وہ ساری دانے پک کر مرجھا دین گے پھر اِسکے ساتھ کسی اور چیز کی
حاجت نہوگی یہ علاج بہت آزمودہ اور صحیح ہی اور جسوقت کسی طفل کے بدن مین چیچک
دکھائی دیوی اور اُسکے پاؤن مین چنا پیسکر لگا دیوین تو اُسکی آنکھ مین دانے چیچک
کے نہ نکلین گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر ورد یابس یعنی گل سُرخ خشک
خوب باریک سُرمہ سا پیسکر چیچک والے کے بستر پر چھڑک دیوین تو بہت نفع
دیگا اگرچہ وہ چیچک جذری یعنی موتیا ہو خواہ حصبیہ یعنی کھسرہ ہو اور بعض خواص
سے یہ ہے کہ اگر بروقت ظاہر اور پیدا ہونے دانہائے چیچک کے سویق الشعیر
یعنے سُتو جو کے بہت سی پانی مین گھولکر تمام بدن مین لگا دیوین تو دانون کی سوزش
کو بجھا دیگا اور اصلاح کرنے کا یہ علاج مجربات مین سے ہے اور جو چیز واسطے
دفع آثار چیچک کے نفع کرتی ہے وہ یہ ہے کہ استخوان کہنہ سودہ و زعفران
سائیدہ و کف دریا سائیدہ و سفیدی بیضہ و آب شعیر و صابون کہ یہ سب ہر ایک
جداگانہ یا سب ملا کے آثار چیچک کو دفع کرتے ہین و از انجملہ جب زعفران کو
عمل مین لاوین کہ اُسکو خوب باریک پیسکر پانی مین ملا کر آثار چیچک پر طلا کرین یعنے
مل دیوین تو وہ آثار جاتے رہینگے اور طاعون کہ اِسکے اقسام مین مشہور تر اور ضرر
رسانندہ تر دانہ ہے جو برابر اقلے یا اُس سے کچھ بڑا ہو اور اصل اُسکی یہ ہی کہ وہ خون
ردی و فاسد سے پیدا ہوتا ہی اور سبب اُسکا وکزہ یعنی مشت زنی و گھونسا دشمنان
انسان کا ہی و زمرہ جن کی ہے ابن حجر نے کہا ہی یہ بات وارد حدیث ہی نہین ہوئی

علاج حفظ چیچک از چشم

برای تنقیہ دانہ چیچک ۱۲

حفظ بشرہ از چیچک

مفید برای حصبہ ۱۲

ذکر طاعون و بیانش با سبب ۱۲

بعض نے کہا کہ البتہ دکڑہ صدمۂ مسلمین کو کفار سے اور کفار کو مسلمین سے پہونچتا ہے اور بعض نے کہا کہ یہ دکڑہ طاعون نہین ہے بلکہ یہ مصر مین بنا فردکیتہ مشہو تھا جو مشتبہ بطاعون ہو گیا اور ردی ترین طاعون وہ ہے جو بائین بغل مین ہوتا ہے اور بعد ازان جو بائین وہ ہے جو داہنی رانو مین نکلتا ہے وبعد ازان جو داہنی بغل مین وبعد ازان جو بائین ران مین وبعد ازان گردن مین و بدترین رنگ اُسکا سیاہ ہے وبعد ازان سبز وبعد ازان زرد وبعد ازان سُرخ اور آدمیون مین اطفال اُس سے جلد تر ہلاک ہوتے ہین وبعد ازان مرد وزن نا کتخدا اور خصوصًا وہ لوگ جنکی مزاج ضعیف ہوتے ہین مثل زنگی وہندی اور اِس طاعون کے لیے اکثر امور مفید ہوتے ہین بعض انمین سے وہ ہین جسکو شہاب الدین قلیوبی نے اپنے رسالے مین ذکر کیا ہے چنانچہ اسمین کہا ہے کہ بعض وہ چیز طلسمات سے جو طاعون کو دفع کرتی ہین بسم اللہ اور یہ آیت لکھی جاوے اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ الآیۃ[1] وبعد ازان یہ اسماء الٰہی لکھے جاوین قَوِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ حَاکِمٌ عَدْلٌ قُدُّوْسٌ اِس حرز کو لکھکر گلے مین لٹکا دیوین یا یہ آیت لکھین وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ اِلٰی جَمِیْعًا[2] اور یہ حروف بھی لکھے جاوین ۱۱۱ مم ۱۱۱ الا ھے نا اِس آیت کو باندھ دیوین یا یہ کہ نام اِس شخص کا اِن حرفون کے ساتھ ربط دیا جاوے یعنی لکھا جاوے ح خ[ع١] د ذ ر ز س ش ص ض اور اسکو لکھکر باندھ دیوین یا یہ کہ شکل لکھی جاوے

عـ١ تمام حروف
بغیر نقطہ لکھے جاویں

[illegible]

---

[1] تمۃ آیۃ بعد فاحیینٰہ وجعلنا لہ نورًا یمشی بہ فی الناس کمن مثلہ فی الظلمات لیس بخارج منہا کذلک زین للکافرین ما کانو یعملون یعنی کیا وہ شخص جو عالم ہستی مین لائی اور ہمنے اسکے لیئے نور ہدایت مقرر کیا کہ اسکے سبب لوگونمین نیک رفتاری کرتا ہے تو کیا ایسا شخص مثل شخص کے ہے جو تاریکی گمراہی مین ہے کہ اُس سے وہ نکلنے والا نہین ہے یون ہین ہمنے زینت دی ہے کفار کے لیے اُنکے اعمال کو ۱۲

[2] تمۃ آیۃ بعد سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی بل للہ الامر جمیعًا اگرچہ یہ بات ہے کہ قرآن کی تاثیر سے پہاڑ چلائے جائین اور اُسکے سبب زمین پارہ پارہ ہوجاوے اور اُسکے باعث مردے بولنے لگین بلکہ یہ سارے امور اللہ ہی کے لیے ہین یعنی اُسی کے حکم سے ہین ۱۲

بغیر نقصان حروف کے یعنی اُسکے حروف ٹٹنے اور بگڑنے نہ پاوین وہ یہ ہی

فوائد برائے طاعون ۱۲

| | |
|---|---|
| یا رقیب | یا مقتدر |
| یا خلاق | یا علیم |

کیفیۃ عمل ابواب برائے طاعون

۲۶ قوله

اور دروازے کی پیشانی پر یہ آیتین لکھی جاوین عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّکُفَّ بَأْسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی تَنْکِیْلًا[2] وَقَوْلِهٖ تَعَالٰی قُلْ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ اِلَی الْمِهَادِ[3] وَقَوْلِهٖ تَعَالٰی وَکَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ اِلٰی مُعْرِضُوْنَ[4] یا آنکہ[1] دروازے پر لفظ مومن چار لکھی جاوے یا لفظ حی آٹھ مرتبہ یا سولہ مرتبہ لکھی جاوے یا آنکہ محمد رسول اللہ وشیخ عبد القادر الگیلانی والشیخ شہاب الدین احمد البلقینی لکھا جاوے انتہی کلام شہاب الدین قلیوبی ونیز انھین فوائد سے واسطے طاعون کے وہ یہ ہی جو منقول شیخ حجر سے کہ حق تعالے ہمکو اِس سے نفع بخشے وہ یہ کہ انھون نے کہا طاعون کے لیے بسم اللہ کے بعد یہ کلمات لکھے جاوین

ایضاً

یَا لَطِیْفُ لَمْ یَزَلْ اُلْطُفْ بِنَا فِیْمَا نَزَلْ اِنَّکَ لَطِیْفٌ لَّمْ یَزَلْ حَیٌّ صَمَدٌ بَاقٍ وَلَهٗ شَفَاءٌ وَّاقِیًا دَخَلْنَا فِیْ کَنَفِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ

---

[1] یا آنکہ مثلاً کاغذ یا تختی وغیرہ پر لکھکر پیش طاق دروازہ بیرونی نصب کردیوین ۱۲

[2] تمتہ آیہ بعد کفروا واللہ اشد باسا واشد تنکیلا قریب ہے کہ حق تعالی ضرور گزندہ کفار کو روکے گا اور حق تعالی سخت تر ہے ضرر رسانی مین اور شدید تر ہی سزا دینے مین ۱۲

[3] تمتہ آیۃ بعد ستغلبون وتحشرون الٰی جہنم وبئس المہاد یعنی کافرون سے کہدے کہ عنقریب تم لوگ مغلوب وعاجز ہوگے اور ہنکائے جاؤگے طرف جہنم کے اور بڑی بہت جانگاہ ہی ۱۲

[4] تمتہ آیہ بعد السمٰوٰت والارض یمرون علیہا وہم عنہا معرضون

صلی اللہ علیہ وسلم اللہم انا نجعلک فی نحورہم ونعوذ بک من
شرورہم یا مالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین اللہ عند کل
شدۃ حسبی اللہ وحدہ الیس اللہ بکاف عبدہ وصلی اللہ علی سیدنا
محمد وآلہ ویحفظنا من الطعن والطاعون بجاہہ یا ایہا الذین آمنوا
اذکروا نعمت اللہ علیکم اذ ہم قوم ان یبسطوا الیکم ایدیہم
عنکم الی المؤمنین اور یہ آیت یعنی یا ایہا الذین آمنوا پانچ مرتبہ لکھی جاوے وبعد
بعد ازاں یہ آیت لکھی جاوے لقد جاءکم رسول من انفسکم الی آخر السورۃ
ان سبکو لکھکر اپنے پاس رکھیں یا ہر روز پڑھا کریں انتہی اور بعض علما نے کہا ہے کہ جو کوئی ان
کلمات کو ذکر کرے تین بار وقت شام اور تین بار وقت صبح تو طاعون سے امن پاویگا
وہ یہ ہیں تحصنت بذی العزۃ والجبروت واعتصمت برب الملکوت
وتوکلت علی الحی الذی لا یموت اصرف عنا ہذا الوباء انک علی
کل شیء قدیر اور مجھے خبر دی ہے بعض برادران دینی نے میرے شیخ اور میر سید عثمان
النجدی الحنبلی سے یہ کہ زمانہ طاعون میں جو کوئی ان کلمات کو ذکر کرتا رہے کہ جنکا ذکر آتا ہے

---

عہ اور اکثر قبرستانوں میں آسمانوں میں اور اکثر زمین میں بھی نشانی ہے کہ وہ لوگ یعنی منکرین انپر گذرتے ہیں اور وہ بھی
اس سے منہ پھیرتے ہیں ۲ شہ مومن اسم اللہ یعنی امن دینے والا ۳ شہ لطیف اسم اللہ تعالیٰ ہے لطیف تو ہمیشہ ہے اور ہمیشہ
رہیگا لطف کر ہمارے ساتھ ایسی بلا میں جو نازل ہوئی ہے بے شبہ تو بلند ہے کہ بالا فوق عرش ہے تحت الثری بھی مانند دعا مانگنے کے
دیکھتا ہے ہمیشہ زندہ ہے بے نیاز ہے جسکے مقابلہ میں فنا نہیں اور اسکی حمایت لگتی ہے اور بندہ ہے سو ہم اللہ ہی کی حمایت میں داخل ہوئے
اور بسا لگی اور پناہ لی ہم نے ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یا اللہ ہم نے تجکو ان عوارض کے ہلاکت کے لیے مقرر کیا ہے
ہم پناہ مانگتے ہیں ان بلاؤں کی شرون سے اے مالک بادشاہ روز جزا کے ہم خاص تیری ہی عبودیت وعبادت کرتے ہیں
اور تجھی سے امداد واعانت چاہتے ہیں حق تعالیٰ میرا معین ومددگار ہے ہر ایک شدت وسختی میں اور مجکو بس وہی کافی ہے جو وہ تنہا ہے
دیکھو کیا حق تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے کافی وبس ہے نہیں اور درود وسلام حق تعالیٰ کا اوپر مالک ہمارے محمد اور انکی آل کے اور حق تعالیٰ ہمکو
محفوظ رکھے ہر طرح کی گزند اور آزار طاعون سے بچاوے برکت اسی آیہ شریفہ کے جو آگے مذکور ہے یا ایہا الذین آمنوا الخ ۲ تمام

سات مرتبہ وقت صبح اور سات مرتبہ وقت شام پڑھا کرے تو اُسکو گزند نہ پہونچیگا اور جو کوئی اِسکو لکھکر اپنے گھر مین آویزان کرے اُسکو بھی کچھ گزند نہ پہونچیگا اور اُس شخص نے مجھی خبر دی کہ اِس نے اِس حرز کا امتحان کیا ہی تو صحیح اور درست آیا اور وہ کلمات یہ ہین لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانٌ مِنَ الطَّعْنِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ طَعْنٌ فِی الطَّاعُ سَیِّدِیْ عَبْدُ الْوَھَّابُ الشَّعْرَانِیْ اِلٰی سَیِّدِیْ شَمْسُ الدِّیْنُ الْحَنَفِیْ سَیِّدِیْ سِرَاجُ الدِّیْنُ الْبُلْقِیْنِیْ + حَیٌّ عَبْدٌ بَاقِیْ وَلَہٗ کُنُفٌ وَاِنِّیْ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْخَلَّاقِ اور تجربہ واضح ہو چکا ہے جو سابق مین بیان کیا گیا ہے منافع طاعون سی بیچ ذکر خواص یٰس کے سوا اس سے غافل نہو چنانچہ بعض اُن چیزون مین سے

## باب بست و ہفتم بیان مین اُن چیزون کے جو نافع ہین واسطے بکاءِ اطفال اور واسطے قرن و غزمل اطفال کے

جو نافع ہین ایک یہ آیہ ہے وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا اور جو کوئی اِس آیہ کو پوست غزال پر جو باریک ہوتی ہی یعنی آہو جھلی پر لکھکر درمیان نے مسی یعنی تانبے کی پونگلی مین رکھکر اُسکو اپنے بازو پر باندھین رہین تو زبان اُسکے دشمن کی اُسکی بدگوئی اور بُرائی سی بند رہیگی باذن اللہ تعالیٰ اور اگر اِسی حرز کو گلوئی طفل مین جو بہت روتا ہے لٹکا دیوین تو رونا اُسکا موقوف ہو جاویگا اور وہ خوش آواز ہو جاویگا

۶ وعلی اللہ فلیتوکل المومنون یعنے اے مومنون یاد کرو حق تعالیٰ کی نعمتون کو جو تمپر نازل ہوئین جس وقت تم نے ارادہ کیا تھا کہ تمھاری طرف دست درازی کرین حق تعالےٰ نے اُن کے ہاتھون کو اُنسے باز رکھا اور چاہیے کہ تم ڈرتے رہو اللہ سے اور مومنون کو چاہیے کہ اللہ ہی پر تکیہ اور بھروسا رکھین ۱۲ ۳ع یعنے آیات آخر سورۂ توبہ تا آخر سورہ ۱۲ ۴ع پناہ مین آیا مین ساتھ ذی العزت اور ذو الجبروت یعنی صاحب غلبہ کبریائی کے اور دست ہوا مین ساتھ پروردگار ملکوت کے اور توکل اور تکیہ کیا مین نے اوپر اُس خداوند دائم الحیات کے جسکے موت و فنا نہین ہی پھیرا اور دو کو

باب بست و ہفتم فوائد برای بکار طفل و دیگر مراتب ۱۲

یعنے آواز اُسکی خوش آوے اور بعض فوائد مین سے یہ ہی کہ اُسی آیہ کو اِسی صفت سے لکھین اور اُنکے ساتھ ان آیات شریفہ کو بھی لکھین وہ یہ ہین اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ + وَلَبِثُوْا فِیْ کَهْفِهِمْ ثَلٰثَمِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا بعض ازان اِسکو گلو مین اُس طفل کی جو آغوش مادر مین روتا ہی باندھ دیوین تو رونا اُسکا بند ہو جاوے گا اور اِس خاتم کو یعنی اِس تعویذ کو لکھکر باندھ دیوین جیسا کہ تو اِسے دیکھتا ہے

[illegible]

رونا دیو کا

| | | |
|---|---|---|
| ب | ط | د |
| ز | ه | ج |
| و | ا | ح |

[illegible]

اور بعض ان فوائد سے یہ ہی کہ اِن کلمات کو حروف مفرقہ کرکے لکھین عِیْسٰی وَلَدٌ لَیْلَةَ السَّبْتِ لَا کَلْبٌ یَنْبَحُ وَلَا رِیْحٌ یَلْفَحُ اُرْقُدْ اَیُّهَا الطِّفْلُ اِلٰی اَنْ یُصْبِحَ بِاَلْفِ اَلْفٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بعد ازان اُسکو طفل کے گلے مین ڈالدیوین تو عیاطہ یعنی اُسکی دشواری اور گرانی دور ہو جاویگی اور بعض ان فوائد مین سے واسطے گریۂ طفل کے اور اسواسطے کہ خواب مین وہ اضطراب کرتا ہو اور چونکتا ہو

---

ہ اِس دیا کو کہ بے شبہہ تو ہی ہر شے پر قادر ہی ۱۲ ؎۱ لا الہ الا اللہ امان ہی گرز نہ ہی محمد رسول اللہ گرز نہ ہی طاعون کے لیے و بعد ازان نامہای خواجگان عبد الوہاب شمس الدین و سراج الدین ذکر کرو و بعد ازان یہ کلمات کہی حَیٌّ صَمَدٌ بَاقِیٌ یعنے زندہ و پایندہ و بے نیاز و ہمیشہ باقی اور اُسکی حمایت نگدارندہ ہی ۱۲ ؎۲ اور سزاوار تسبیح ہے وہ بادشاہ آفریدگار ۱۲ ؎۳ خوف زدہ و پست ہین ساری آزار مین پیش خداوند کہ جو رحمٰن ہی سو سونپونگا تو اُن از کو مگر نرم و خفیف ۱۲ ؎۱ کیا پھر تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور روتے نہین ہو ۱۲ ؎۲ اور وہ لوگ اصحاب کہف ٹھہرے اپنے غار مین تین سو نو برس تک ۱۲ ؎۳ یہ کلمات افسون ہین ترجمہ اُسکا مفید معنی نہین بخشتے یعنے جیسے پیدا ہوئی شب شنبہ و سگ بانگ زن نتھا یعنی بھونکتا تھا نہ ہوا سوزش کرتی تھی ۱۲ ؎۴ آرام کر طفل صبح تک ہزار ہزار

ف برای فزع طفل بخواب ۱۲

ف برای گریۂ اطفال ۱۲

تو اِن آیات کو لکھین وَاِذْ اَوَی الْفِتْیَۃُ اِلَی الْکَہْفِ اِلٰی قَوْلِہٖ عَدَدًا اَوْ قَوْلِہٖ تَعَالیٰ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ الرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا و بعد ازان معوذتین لکھین یعنی سورۂ قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پس ان سبکو لکھکر اِس طفل کے گلو مین ڈالدیوین اور اسی طرح یہ کلمات ایک پرچۂ کاغذ مین لکھکر برای گریۂ و اضطراب طفل کے اُسکے گلے مین ڈالدیوین اور وہ کلمات یہ ہین اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَہٗ وَلَا یُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ شَکَرَہٗ کَمْ نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ عَبْدٍ شَاکِرٍ وَّغَیْرَ شَاکِرٍ وَفِیْ عِرْقٍ سَاکِنٍ وَغَیْرَ سَاکِنٍ طٰہٰ وَیٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ اِلٰی قَوْلِہٖ یَتَفَکَّرُوْنَ لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْھَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْبُکَاءُ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اور بعض اُن چیزون مین سے جو واسطے گریۂ اطفال کے نافع ہین یہ چیزین بھی لکھی جاوین فاتحہ الکتاب یعنی سورۂ الحمد اور قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس و

---

ھو لا حول ولا قوۃ کے ۱۲

[1] تتمۂ آیہ بعد الکھف فقالوا ربنا آتنا من لدنک رحمۃ وھیئ لنا من امرنا رشدا فضربنا علے اذانہم فی الکھف سنین عددًا یعنے جب وے سب نوجوان طرف غار کے جاگزین ہوئے تو وہ کہنے لگے اے ہمارے پروردگار تو ہمکو اپنی پیشگاہ سے رحمت عطا کر اور ہمارے لیے ہمارے امر مین رشد و راستی مہیا کر پھر ہم نے اُنکے کانون کو بھاری کر دیا یعنی سلادیا غار مین سالہا سال ازروی شمار کے ۱۲

[2] اس آیہ کا ترجمہ مذکور ہو چکا ۱۲

[3] جمیع حمد سزاوار ہین اس پروردگار کے واسطے جو نہین بھولتا ہے اِس شخص کو جو اُسکو یاد کرتا ہے اجر اس شخص کا جو اُسکی شکرگذاری کرتا ہے کس قدر نعمتین حق تعالے کی اوپر بندگان شکرگذار و غیرہ شکرگزار کے مبذول ہین اور اصل سرشت مین ہر ساکن و غیرہ ساکن یعنے متحرک کے شامل ہے بحرمت طہ و یس ۳ والقرآن الحکیم کے ۱۲

[4] تتمۂ آیہ بعد جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون یعنی اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو پہاڑ پر تو دیکھتا تو اُسکو ڈرا ہوا فروافتادہ و شق شدہ خوف خدا سے اور یہ مثالین ہین کہ

وبعد ازان یہ آیہ بھی لکھی جاوی وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وبعد ازان یہ کلمات وَاللّٰہُ یَغْلِبُ اللّٰہُ غَالِبٌ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر یہ آیہ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ عَلٰے اور یہ آیہ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ پھر یہ لکھو اَللّٰہُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ صَہٖ اُصْمُتْ اَیُّھَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالَی الْمَلِکِ الْمَعْبُوْدِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَۃٌ ضَاحِکَۃٌ مُّسْتَبْشِرَۃٌ اَفَمِنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ اِلٰی قَوْلِہٖ وَاعْبُدُوْا + وَاُعِیْذُ مَنْ عُلِّقَ عَلَیْہِ ھٰذَا الْکِتَابُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاُحَصِّنُہٗ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا وَاَدْفَعُ عَنْہُ السُّوْءَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور بعض اُن چیزون مین سے جو واسطے گریہ اطفال کے نافع ہی یہ ہین کہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس وبعد ازان یہ آیہ وَاللّٰہُ غَالِبٌ تا آخر آیہ جیسا آگے مذکور ہوا اور بعض

ایضاً گریہ اطفال ۱۲

برائے دفع ہول ۱۲ کودکی ۱۲

---

ے کہ ہم بیان کرتے ہین اسکو لوگون کے لیے تاکہ وہ فکر وہ غور کرین ۱۲ ۵ یہ نہ سر ٹھہرائے جاینگے اس شراب سے یعنے پینے کی چیز سے دبیہوش کیے جاینگے ۱۲ ۶ یعنی خدا ہی کی ہین جو ساکن و نازل ہین شب و روز مین اور وہ بڑا شنوا اور دانا ہی ۱۲ ۷ سکون کر اور ٹھہر جا اگر یہ دبکا فلان پسر یا دختر فلان سے یعنے اس لڑکے یا لڑکی یا اُسکی ان کا نام لیا جاوے ۱۲ ۸ باذن خدا لاحول ولا قوۃ الخ اور اللہ اپنے امر پر قادر ہی ۱۲ ۲ کوئی غالب اسپر غلبہ نہین کر سکتا کہ وہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ۳ لازم کیا حق تعالے نے کہ مین ہین اور رسول میرے غالب رہینگے ۱۲ ۴ بے شبہ حق تعالی قوی و غالب ہے ۱۲ ۵ آیہ مین لفظ اللہ کی جگہ مین ہوا ہی یعنی وہی زندگی و موت دیتا ہی اور اُسکی طرف تم سب پھیری جاوگی ۱۲ ۶ صہ معنی خاموش ہوا اس لفظ کو شاید مرتبہ کہین ۱۲ ۷ خاموش ہوا ہے بچے بقدرت حق تعالی کہ جو مالک و معبود ہی ۱۲ ۸ اسکا ترجمہ سابق مین مذکور ہوا ۱۲ ۹ بہت چہرے اس روز روشن و خندان و شادمان ہونگی ۱۲ ۱۰ تتمہ آیہ بعد سکون کی وانتم سامدون فاسجدوا للہ واعبدوا کیا پھر تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے اور روتے نہین ہو اور تم سرکش ہو پس چاہیے کہ حق تعالی کیلیے سجدہ کرو اور اُسکی بندگی کرو اور اس آیہ مین سجدہ واجب ہے ۱۲ ۱۱ مین پناہ مین دیتا ہون اس شخص کو کہ جسپر کتاب

سے یہ ہی کہ جو شخص خواب مین لت پر پیشاب کرتا ہو اگر اسکے ذکر مین سوتے تستر باندھ دیوین تو یہ عارضہ اس سے دفع ہو جاوے گا اور جو اطفال کہ خواب مین فرش پر پیشاب کرتے ہین اگر انکو گوشت قنفذ یعنی سیہ کھلا دیوین تو یہ علت انکی جاتی رہے اور عرف دیگ یعنی تاج خروس خشک کر کے اور پیسکر کے جس شخص کو عارضہ بول فراش ہو پلا دیوین تو اسکو بہت نفع کرے اور بعض خواص سے واسطے خروج اطفال کے یعنی جن اطفال کے کانچ نکلتی ہے اسکا علاج یہ ہی کہ پوست انار پانی مین جوش کر کے اس پانی مین اس لڑکی کو بٹھاوے تو بہت نفع کرے گا اور بعض خواص سے واسطے اطفال بطی الکلام کے یعنی جو ہکلاتے ہین اور لکنت کرتے ہین اگر زبان قلعات یعنی گریہ نر خشک کر کے اسکے گلے مین ڈالدین تو اسکی زبان کھلجاویگی یعنی روان ہو جاویگی اور جو کوئی طفل صغیر کو سات روز فستق یعنی پستہ افطار کراے یعنی اوائل شیر خواری مین ہفت روز قبل از افطار کسی اور چیز کے پستہ کھلاویگا تو اسکی زبان بہت جلد روان ہو جاویگی اور جو چیز کہ واسطے قرین طفل یعنے آسیب وغیرہ کے لکھی جاوے وہ یہ ہی اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ اِلٰی قَوْلِہٖ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ عَطَّلَ اللّٰہُ عَنْکَ الْقَرِیْنَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا اِلٰی اَعْجَازِ اَللّٰھُمَّ اَنْزِعْ عَلٰی ھٰذَا الْقَرِیْنَ مِنْ ھٰذَا الْمَوْلُوْدِ وَاٰلِہٖ وَشَرِّہٖ

---

۲ یعنے یہ جو باندھا گیا ہو ساتھ حق تعالی کے شہر سے تمام ان چیزون کی جو خدا نے پیدا کی ہین اور مین اسکو پناہ دیتا ہون ساتھ حی قیوم کے جسکو لیے کبھی موت و فنا نہین ہی دفع کر اس سے اس پڑھنے والے کو ساتھ ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کو صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ وسلم ۱۲ منہ یعنی سورۃ کورت تا اذا العشار عطلت ۱۲ منہ بیکار کر دیوے حق تعالی یعنی نابود کر دیوے تیرے اوپر سے قرین یعنے آسیب کو برکت قرآن عظیم الشان کے ۱۲ ترجمہ آیۃ صرصرا فی یوم نحس مستمر تنزع الناس کانہم اعجاز نخل منقعر یعنے ہم نے قوم عاد پر باد تند سرد بھیجی بروز نحس جو ہمیشہ سے شوم تھا کہ وہ باد تند اکھاڑتی تھی آدمیون کو مثل بیخ ہای نخل کی تعر زمین سے ۱۲ منہ اے ہمارے پروردگار نابود کر اس قرین یعنے آسیب کو اس طفل سے اور اسکے قرین کی شر کو اس طفل سے روک دے اور اسکا ضرر دفع کر اور اس طفل کی حفاظت کر اپنے حفظ و امان سے اور اپنی عنایت اور اپنے احسان سے ۱۲ منہ اور [illegible]

برای دفع فراموش اطفال ۱۲

برای خروج مقعد اطفال ۱۲

برای دفع سوء الکلام ۱۲

برای جلد گویائی اطفال

برای آسیب طفلان ۱۲

وَاَكْلَاهُ وَاَحْفَظُهُ بِحِفْظِكَ وَقَدْ رُبَاكَ وَاِحْسَانِكَ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اور بعض اُن چیزون سے جو نفع کرتی ہین واسطے غزبل یعنی تب تویہ کے وہ یہ ہو جسکا مجھے افادہ دیا ہے بعض ہمارے اصحاب واحباب نے اور اُسکو نقل کرتے ہین ہمارے شیخ و مرشد خواجہ بر بادی سے اور اس شخص نے مجھے اُس چیز کے لکھنے واسطے اس علت کی اجازت دی وہ یہ ہو کہ خالق محیی خلاق حروف متفرقہ کرکے بلا نقصان یعنی بے کم و کاست بیچ مربوطہ احمر یعنے سربستہ و سرابسط پوست وجلد سُرخ گوسفند یعنی بزی گوسفند کی ہو اُس مین لکھکر اور ریشم جوڑا یعنی گوسفند ابلق لگا بٹ کر اُس مین باندھکر جسکو یہ علت ہو اُسکے گلے مین باندھ دیوین تو باذن خدا اُسکو صحت ہوگی اور یہ امر آزمودہ ہے اور صحیح ہے اور بعض اُن چیزون سے جو واسطے علت غزبل کے ہین اُس نے میری تئین بعض برادران دینی نے افادہ دیا ہے اور اُس نے اپنے امتحان اور تجربہ سے خبر دی ہے کہ جو آیات سورہ یٰس مین شتمل ہین اور پر لفظ مبین کے ہین اور وہ سات مبین ہین انکو کسی ظرف پاکیزہ مین لکھکر پانی سے دھوکر مریض کو پلا دوین خواہ اُسکے بدن مین بطور روغن کے ملین تو بقدرت خدا اسکو اس آزار سے صحت ہوگی اور بعض فوائد جلیلہ سے اسی آزار کے لیے یہ ہو کہ ان حروف و آیات و نقوش وغیرہ کو لکھکر ایک مربوطہ حریر احمر یعنے ایک پرچہ حریر سُرخ مین لپیٹ کر اور سُرخ ریشم کا دوڑا بھی ہو اسمین باندھکر مریض کے گلے مین ڈالدیوین اور وہ چیزین جو لکھی جاوین وہ یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓر الٓمّٓر طٰهٰ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰسٓمّٓ طٰسٓ يٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

برای غزبل ۱۲

---

واحد ہے کہ نہین ہے لائق الوہیت کی مگر وہی جو رحمٰن اور رحیم ہے ۱۲ الٓمّٓ اللّٰہ یہ دو آیتین ہین شروع آل عمران سورۃ کے تمام بعدہ یہ وانزل التوراۃ والانجیل من قبل ہدی للناس وانزل الفرقان ان الذین کفروا بآیات اللّٰہ عزیز ذو انتقام ان اللّٰہ لا یخفی علیہ شیء فی الارض ولا فی السماء ہو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لا الٰہ الا ہو العزیز الحکیم یعنے اسد ابساہی کہ

الٓمٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ اِلَی الْحَکِیْمِ ھ ھ ھ ھ ا ا و مر ۲ مرص وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ صفت اُس دوا کی واسطے اِس طفل کی ہے جو ضعیف اور نحیف اور رنگ اُسکا مخطوف یعنی تیرہ و متغیر ہو گیا ہی ہو یہ ہے کہ لوفرہ و اجاص یعنی آلوی ترش جسکو بخارا کہتے ہین و عود صلیب کوفتہ گلاب مین جو گلسرخ بلدی سے کھینچا گیا ہو تر کرکے شکر نبات یعنی شکر ملا کر طفل کو چٹا دین اور باقیماندہ اُسکی مادر مرضعہ کو کھلاوین ضعف طفل زائل ہو جاوی گا باذن اللہ

## باب بست وہشتم اُن چیزون کے بیانمین جو واسطے طحال اطفال صغار کے نافع ہین

اور بعض فوائد سی جو آزمودہ ہی واسطی طحال کے یہ ہی کہ ایک لمعقہ یعنی کمچہ یا چمچہ لیوین اسمین خاکستر گرم رکھین اور جو طلسم ذیل مین مرقوم ہوتا ہی ایک کاغذ پر لکھکر اور بالائی کاغذ مکتوبہ انگارہ آگ کا رکھکر اُس ملعقہ کو بالائی پیراہن طحال پر رکھین تو انشاء اللہ تعالی طحال اُسیوقت قطع ہو جاوے گا اور وہ چیز جو کاغذ پر حسب کیفیت مذکورہ لکھی جاوی یہ ہے جو تو دیکھتا ہے

| | | |
|---|---|---|
| فنجل<br>ی | ا | لمقی |
| ط ط<br>لمق | ا | ط<br>فنجل |

باب بست وہشتم برای دوا طحال اطفال ۱۲

بیشتر خورد بچوں کے برائے طحال

---

م نہین ہی کوئی لائق الوہیت کی سوای اسکے جو دائم الحیات ۱۲ سلہ و قائم بذات خود ہی جس نے نازل کی ہی تجپر کتاب برحق جو تفسیر کرنیوالی ہی سامنے والے کتابوں کی دجنکی توضیح تفریح خود ارشاد فرماتی ہین اور نازل کیا تھا توریت و انجیل کو آگے سی ہدایت تھی ہر ایک کے واسطی لوگون کے اور نازل کیا فرقان یعنی قرآن مجید کو اور جنہون نے آیات کے ساتھ کفر ورزی کی انکے لیے عذاب سخت ہی اور اللہ غالب ہی بڑا بدلا لینے والا ہے البتہ حق تعالی پر کوئی شے مخفی نہین ہی نہ زمین میں

اور بعض فوائد سی واسطے طحال کے یہ چیز بھی ہی اگر مجکو اسکا تجربہ و امتحان کرنا منظور ہو تو اسکو لکھکر بکری کی گلے مین باندھ دے اور سات روز بندھا رہنے دی بعد ازان اُس بکری کو ذبح کرکے دیکھ کہ بکری مین طحال بناوی گا اور وہ چیز یہ ہے نقوش (۲) ططلیش (۲) ھطیط (۲) ایسل اَیُّهَا الطِّحَالُ مِن جَنبِ فُلاَنِ بنِ فُلاَنَۃ بِحُرمَۃِ اللهِ الوَاحِدِ القَهَّارِ وَبِحُرمَۃِ الرَّحمٰنِ عَلَے العَرشِ استَوٰی وَاسکُن کَمَا سَکَنَ عَرشِ الرَّحمٰنِ عَلَے المَاءِ وَلَهٗ مَا سَکَنَ فِے اللَّیلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ

## باب بست ونہم اُن فوائد مین جو متعلق بزنان دشوار زا یعنی جنپر جنا دشوار ہوتا ہی اور متعلق ہی زنان متعوقہ یعنی جو عورتین عاقرہ کہ باز رہنے والیان ہین شوہر سے اور دختران بائرہ یعنی جنکو رغبت مرد نہو اگرچہ ازالۂ بکارت اُسکا ہوا ہو اور بیان مین اِس بات کی کہ عاقہ یعنی زن باز ماندہ از حمل جانب مرد سے ہی یا اُسی عورت کی طرف سے اور دریافت مین اسبات کے کہ عورت حمل سے ہے یا نہین اور دربارۂ تزویج سلعہ یعنی جس عورت کی اندام نہانی مین غدود ہو اور مثل اسکے

السَّمِیعُ العَلِیمُ۔ چنانچہ جو چیز واسطے دشوار زائی کی نافع و مجرب ہے یہ ہی کہ سورۂ فاتحہ تا

---

۲ ہ کہ تمھاری صورت گری کرتا ہی رحم مادر مین جیسی شکل کہ چاہتا ہی سزاوار الوہیت کے سواے اسکے جو بڑا حکیم ودانا ہے ۱۲ ۳؎ توخرہ کسی دوا کا نام نہین پایا جاتا ہی ظاہر غلطی کتابت ہی یہ لفظ نیلوفر ہوگا کہ بمناسب نسخہ شرکت اسکی یا آلو ہے رندہ یا عود صلیب درآتی ہی ۱۲ ۱؎ یعنے دربار لکھا جاوی ۱۲ ۲؎ یعنی درد زائی ہو جا اے طحال پہلوے فلان طفل سے جو پسر فلان عورت کا ہی یا جو دختر فلان عورت کی ہے ۱؎ یعنے اس طفل

آخر لکھی جاوے وبعد ازان یہ آیات کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَۃً مِّنَ النَّھَارِ ط کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ اِلٰی قَوْلِہٖ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ + لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِھِمْ عِبْرَۃٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ اِلٰی اٰخِرِھَا اَللّٰھُمَّ یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ یَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ اَیَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْھَا بِلُطْفِکَ وَفَضْلِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بعد ازان اِس حرز کو اُس عورت کے گلے مین ڈالدین مگر یہ کہ اُسکو کوئی نجاست نہ پہونچی ہو تو فورًا وہ وضع حمل سے خلاص ہو گی باذن اللہ تعالےٰ اور اگر اُنھین چیزون کو لکھکر اُس عورت کو پلا دیوین تو بھی یہی مطلب حاصل ہی انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سے یہ ہی کہ بزرہ رطبہ یعنی کشنیز سبز جڑ سے اُکھیڑ کر زن دشوار ولادت کے گلے مین لٹکا دیوین تو بہت جلد جنے گی یا اُسکی بائین ران پر اُنھین رکھ دیوین پھر جسوقت وہ جن چکے تو فورًا اُٹھا لیوین اور واسطے درد ناف وشکم جو بعد ولادت کی ہوتا ہے شکر ایک اوقیہ وروغن گاؤ دو اوقیہ اُس عورت کو بعد وضع حمل کی پلا دیوین یا چٹا دیوین تو بہت نفع کریگا اور بقیہ فضلات یعنی نفاس و الیون کا بہت صاف کریگا مجرب وصحیح ہی اور جو چیز بعد ولادت بچونکی حفاظت

برای عسر ولادت ۱۲

برای بہرہ جوف عقب نادرت ۱۲

برای حفظ و امر بعد ولادت ۱۲

---

اور اُسکی مان کا نام لینا چاہیے) بحرمت اللہ واحد قہار اور بحرمت اس رحمٰن کے جو عرش پر مستقر ہے اور اے طحال آرام پکڑ جیسا قائم ہے عرش رحمٰن کا اوپر پانی کے اور اسی حق تعالےٰ کا ہی جو کچھ شب و روز مین نازل ہی کہ وہ بڑا شنوا و دانا ہی ۱۲ ؎۱ یعنے جس روز دیکھینگے اس امر کو کہ جسکے وعدے دیے گئے تھے تو معلوم کرینگے کہ گویا وہ لوگ دنیا مین نہ ٹھہرے تھے مگر ساعات روز مین سے ایک ساعت ۱۲ ؎۲ یعنی جسروز عرصۂ قیامت کو دیکھینگے تو معلوم کرینگے کہ گویا وہ لوگ دنیا مین کچھ نہ ٹھہرے تھے مگر آخر روز یا اول روز تک ۱۲ ؎۳ یعنے آخر سورۂ یوسف ۱۲ ؎۴ ای پروردگار اے آفریدگار ہر جان کے جاندار سے اور اُنکالنے والے یعنی پیدا کرنیوالے ہر جان کے اور اے خلاص کرنیوالے جان کے قید جاندار سے اس عورت کو خلاصی دے اپنی لطف اور فضل سے یا ارحم الراحمین ۱۲ ؎۵ اوقیہ وزن چہل درہم و سیزدہ درم کسری زائد

لیے ہو لڑکون کے بدنمین روغن زیت ملکر اور کمون یعنی زیرہ ملین بعض خواص سے یہ ہی کہ شحم دب یعنی چربی جرس کی طلسم واسطے حفاظت کے سارے سرد اور آفتون سے فائدہ ۵ اسم حق تعالیٰ کا جو المتین ہے اگر اسکو پرچہ پر لکھیں بخور خوشبو دیگر اُس طفل کے گلے مین جو مشی سے عاجز ہی ڈالین تو اُس کو قوت حاصل اور روان ہوگا اور جو شخص مشی اور سیر دی عاجز ہے تو اس چیز سے قوت حاصل ہوگی اور اُسکی صورت یہ ہی

برای قوت قلبی تقویت عقل و تیزی عقل ۱۲

| م | ت | ی | ن |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | ۵۰ | ۴۰۰ | ۴۰ |
| ۵۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۴۰۰ |
| ۴۰۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۱۰ |

اور بعض ان چیزون مین سے اس عورت کے لیے جسپر جننا دشوار ہوا ایک ظرف تو مین یہ کلمات لکھی جاوین أُخْرُجْ اَيُّهَا الْوَلَدُ مِنْ بَطْنٍ ضَيِّقٍ وَمِنْ رَحِمٍ ضَيِّقٍ اِلٰى سَعَةِ هٰذِهِ الدُّنْيَا[1] اُخْرُجْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَكَ فِىْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ه لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ آخر سورہ[2] وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ[3] یہ سب لکھکر اور پانی سے دھوکر اُس عورت کو پلادیوین اور اس مین سے کچھ اُسکے منہ پر چھڑک دیوین تو وہ وضع حمل سے بہت جلد خلاصی پاوے گی باذن اللہ تعالیٰ کہ یہ عمل بہت مجرب ہی اور صحت سند اس روایت کی ابن عباس رضی اللہ عنہما

وضع حمل ۱۷/

---

[1] اے لڑکے نکل شکم جائے تنگ سے اور رحم یعنی بچہ دان تنگ سے طرف وسعت اس دنیا کے نکل بقدرت اسی خداوند کے جس نے تجھے آرام اور مکان واری مین جا دی ہے ۱۲

[2] تا آخر سورہ حشر کہ چار آیتین ہین ۱۲

[3] اور ہم نازل کرتے ہین قرآن مین وہ چیزین جو باعث شفا اور رحمت ہین مومنون کے لیے

اور بعض فوائد سے اسی عسر ولادت کیلیے یہ ہی کہ یہ اسما اس عورت کیواسطے زہریہ جدید[1] کاسہ نو مین لکھے جاوین اور اُسکو پانی سے دھوکر پلا دیوین تو وہ بہت جنے گی اور وہ یہ ہی[2] بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْقَیُّوْمُ اِلَی الْعَظِیْمِ[3] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ[4] اور ان کلمات کے ساتھ یہ خاتم بھی لکھین

| | | |
|---|---|---|
| ب | ط | د |
| ز | ه | ج |
| و | ا | ح |

اور بعض فوائد مجربہ صحیحہ سے واسطے زن دشوار زا کے یہ ہی کہ اِن کلمات کو بصورت مرقوم الذیل ایک ورق مین لکھکر اس عورت کے گلے مین ڈال دیوین تو بہت جلد اُسکا وضع حمل ہوگا اور وہ یہ ہے

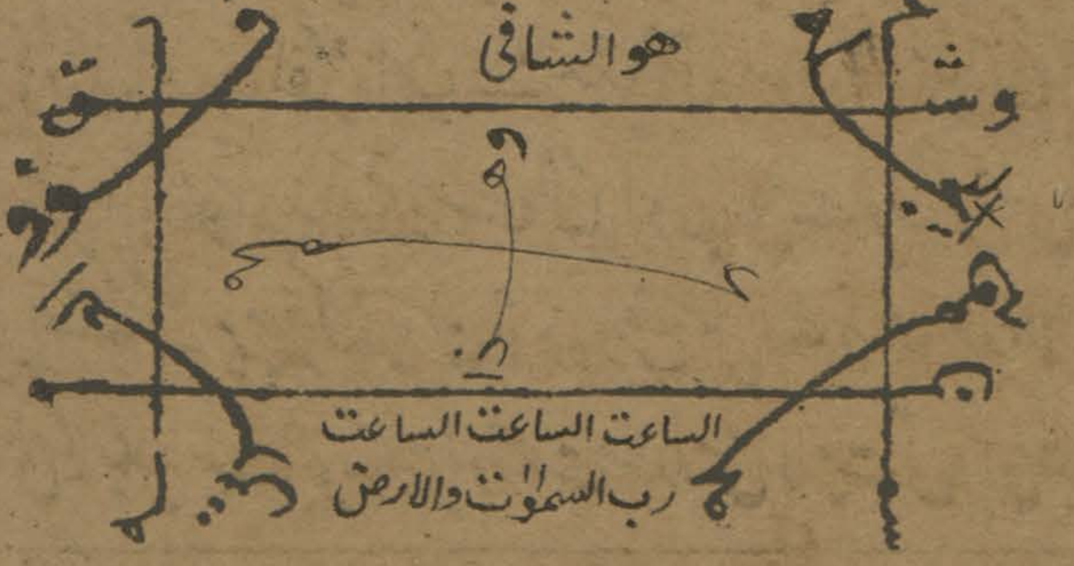

---

[1] سبز سفالی جس مین دودھ دوہتے ہین یعنے کاسہ شیر جس کو نتہمی کہتے ہین ۱۲

[2] ترجمہ اُس دعا کا سابقہ مکرر مذکور ہوچکا ۱۲

[3] آیۃ الکرسی سے عظیم تک ۱۲

[4] جسدن دیکھین گے اس دام کو جسکا وعدہ دیے گئے تھے تو معلوم کرینگے کہ گویا م

فائدہ ۵ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت بیان کی کہ عیسیٰ بن مریم و یحییٰ بن زکریا صلوات اللہ و سلامہ علی نبینا و علیہما ایک صحرا مین جاتے تھے ناگاہ دونون نے ایک جانور صحرائی کو جننے کی حالت مین بد روزہ گرفتار دیکھا یہ دیکھکر جناب عیسیٰ نے جناب یحییٰ سے کہا کہ یہ کلمات پڑھو حَنَّةُ وَلَدَتْ عِيسَى الْأَرْضُ تَدْعُوكَ أَيُّهَا الْمَوْلُودُ اُخْرُجْ أَيُّهَا الْمَوْلُودُ بِقُدْرَةِ اللهِ تَعَالَىٰ حماد بن زید نے کہا ایسا نہین ہے کہ کوئی عورت درد زہ مین مبتلا ہوا اور یہ کلمات اسکے نزدیک پڑھی جاوین مگر یہ کہ بہت جلد اسکا وضع حمل ہو یہانتک کہ جس بکری پر جننا دشوار ہوا اور اُسکے پاس یہ کلمات پڑھی جاوین تو وہ بھی جن پڑے اور یونس بن عبید سے منقول ہی کہ جب کوئی شخص نزدیک زن حاملہ قریب الوضع کے یا پاس کسی بہیمہ چوپایہ جو قریب جننے کے ہو یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ اُن دونون پر وضع حمل کو آسان کریگا وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَاَنْتَ صَاحِبَتِي عِنْدَ شِدَّتِي وَاَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَ اور علامہ الزیادی نے اپنی حاشیہ مین لکھا ہی کہ ایک طریقہ یہ ہی اور مسنون ہی کہ نزدیک زن حاملہ کی جو قریب الوضع ہے یہ آیات پڑھین آیۃ الکرسی اور اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي الآية اور معوذتین اور کثرت دعاے کرب کی کرین وہ یہ ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

---

ف۱ یہ کلمات افسون ہین یعنے حنہ نے جنا مریم کو اور مریم نے جنا عیسیٰ کو اے مولود زمین تجھکو بلاتی ہے اے مولود نکل آ بقدرت حق تعالیٰ ۱۲ ف۲ اے میرے پروردگار تو میرا کارساز ہے وقت میری سختی کے اور تو میرا صاحب ہے وقت میری شدت کے اور تو میرا ولی نعمت ہے ۱۲ ف۳ تمہ آیہ بعد الذی خلق السموات والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش یغشی اللیل النہار یطلبہ حثیثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین ۱۲ ف۴ نہین ہے کوئی لائق الوہیت سواے اللہ عظیم الشان اور بردبار کے نہین ہے کوئی لائق الوہیت سواے خدا مالک عرش عظیم کے نہین ہے کوئی لائق الوہیت سواے اللہ کے جو پروردگار آسمانون اور زمینون کا ہے اور پروردگار عرش کریم کا ہے ۱۲

اور بعض خوائد سے یہ ہی کہ آسانی ولادت کے لیے سورۃ الانشاق لکھکر اِس عورت کے گلے مین لٹکا دین تو اُسی وقت اُسکا وضع حمل ہوجاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور اسی طرح واسطے آسانی ولادت کے اگر اُسی عورت کے سر کے بال جلاکر اُسکا بخور اُسکو دیوین تو فورًا فارغ ہو جاوے اور بعض فوائد سے واسطے شناخت اِس امر کے کہ عاقر الحبل یعنے مانع حمل جانب مرد سے ہے یا عورت سے تو ایک طاجن احمر سے بلا بلل یعنے تابہ سُرخ آب نارسیدہ لیوین اور اُسکو پہلو مین رکھکر اپنی زوجہ سے مشغول بصحبت ہوں جب قریب انزال کے ہو تو فورًا ذکر باہر کرکے تابہ مذکور مین انزال کرے یعنے منی گرا دے اور معائنہ کرے کہ اگر منی اِس ظرف مین منطوس یعنے فرو نشین ہوگئی تو معلوم کرے کہ عاقر یعنے کوتاہی عورت کی جانب سے ہے اور اگر فرو نہو تو عاقہ مرد کی جانب سے ہی اور بعض فوائد مین سے واسطے شناخت حمل کے کہ عورت حاملہ ہی یا نہین یہ ہے کہ اِس عورت کے لیے یہ نقوش جنکا ذکر ذیل مین مرقوم ہے لکھے جاوین اور اِس عورت کے پاس رہے یعنے اِسکے گلے مین یا بازو پر کہ اگر وہ حاملہ ہوگی تو اُسکو اُسیوقت حاجت پیشاب کی ہوگی وہ نقوش یہ ہین

براے عاقرۃ الحمل یعنی مانع حمل ۱۲

براے معرفت حمل کہ ہی یا نہین ۱۲

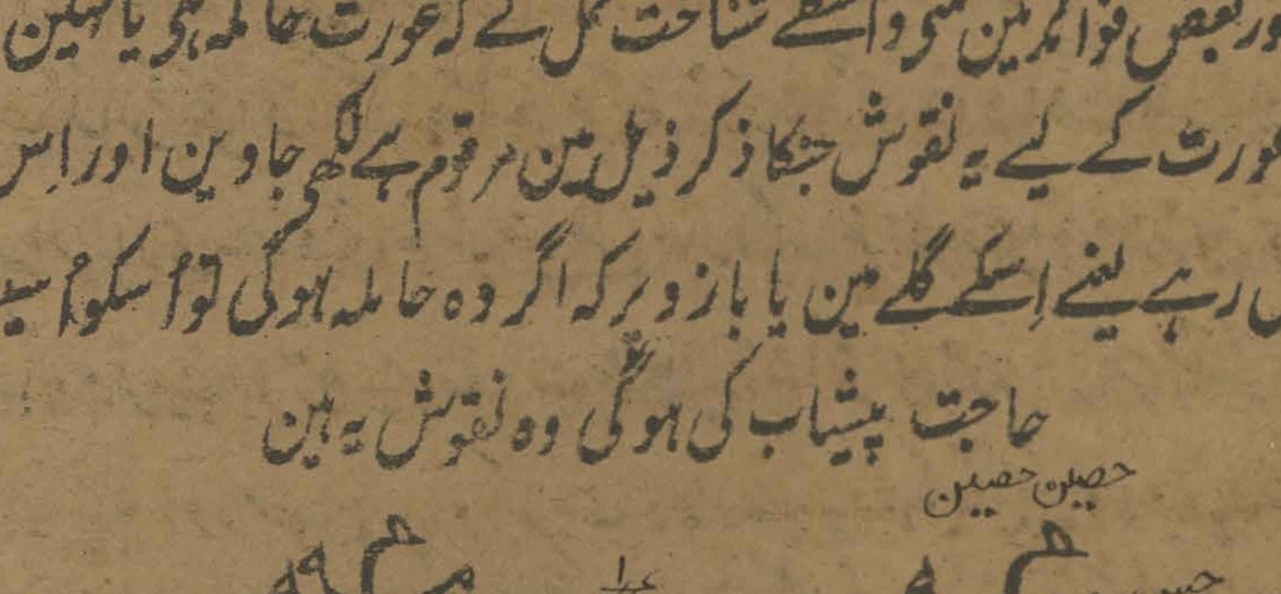

اور بعض خواص سے یہ ہے جیسا کتاب حیوۃ الحیوان مین کہا ہی اگر تیرا ارادہ اِس امر کی شناخت کا ہو کہ عورت حاملہ پسر کی ہے یا حاملی دختر کی ہے تو ایک قملہ یعنے جُون یا چیچڑی کفِ دست مین رکھکر اُسپر دودھ اِس عورت کا دلوین اگر وہ قملہ اِس دودھ

براے شناخت حمل پسر یا دختر ۱۲

---

۱؎ تابہ سرخ سے مراد ظاہرا گلی پختہ معلوم ہوتی ہے ۱۲

سے نکلجاوے تو معلوم کر کہ اُسکو حمل دختر کا ہی اور اگر وہ دودہ اس مین ہی نہ نکلا تو جاننا چاہیی کہ حمل پسر کا ہے اور اگر کسی شخص کا پیشاب بند ہو جاوے اور بعض فوائد نافع سے واسطے گرانے مشیمہ یعنی پردہ جہلی کے جس مین بچہ رہتا ہی اور وہ بعد ولادت طفل کے ہنوز نہین نکلتی ہی تو ایک کپڑی کی چٹ پر کلمات مذکور الذیل لکھکر عورت کی شکم پر باندہ دیوین دَخَلَ جِبْرَئِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُوْسٰی وَعِیْسٰے وَمُحَمَّدٍ صَلَّے اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْزِلِیْ اَیُّهَا الْمَشِیْمَۃُ صح[1] اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ اگر تو چاہتا ہی کہ زوجہ تیری بیٹیا جنے تو اوائل حمل مین اگر تیسرا مہینہ شروع ہو گیا ہو تو تیسرے مہینے کی شروع تک عورت کے ناف پر ہاتھ رکھے اور وہ چت لیٹی ہو چنانچہ ناف پر ہاتھ پہیرتا ہو یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِیْ بَطْنِ هٰذِهِ الْمَرْأَةِ فَكَوِّنْهُ ذَكَرًا وَاُسَمِّیْهِ اَحْمَدَ اَوْ مُحَمَّدَ صَلَّے اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ اور بعض سے یہ ہے کہ سلخ یعنے پوست مار جسکو کینچلی کہتے ہین اگر اسکو جلا کر جس عورت کے شکم مین بچہ مر گیا ہو اُسکو اس سے بخور دیوین تو بچہ مردہ پیٹ سے نکل پڑی یہ عمل مجرب وصحیح ہے اور کتاب مقاصد مین مین نے دیکھا ہو کہ حبہ فروع یعنے ایک دانہ بیدانجیر کا کوئی عورت نگلجاوے تو ایک سال کامل اُسکو حمل نہ رہیگا اور دو دانہ نگل لیوے تو دو سال تک اسیطرح

براے حبس بول آدمی ۱۲

براے اخراج مشیمہ ۱۲

براے ولادت ولد نرینہ ۱۲

باعث اخراج ولد مردہ ۱۲

ے بحق محمد

---

[1] یہ افسون مین داخل ہوئے جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اے پروردگار خداوند موسیٰؑ وعیسیٰؑ ومحمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای مشیمہ بچہ دان سی اتر آ نکل آ ۱۲

[2] ای میرے پروردگار اگر تو نے اس عورت شکم مین اپنے کسی مخلوق کو خلق کیا ہے تو اُسکو ولد نرینہ کر دے اور مین اُسکا نام احمد یا محمود رکھونگا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اے میرے پروردگار تو مجھے تنہا ولاولد نرکھ کہ تو بہترین وارثین مین ہی ۱۲

[3] بخور یعنی دھونی اور بخور سی مراد بہپارہ بھی ہے ۱۲ تا دہوان اندام نہانی مین باعث اخراج بچہ مردہ کا ہو ۱۲

ہر سال کے لیے ایک ایک دانہ کافی ہے کہ حمل سے اوسکو فراغت رہیگی اور بعض فوائد سے زن بائرہ و دختر بائرہ یعنی جو عورت یا لڑکی از کار رفتہ ہو و عاقر ہو تو اُن اسما کو جن کا ذکر کیا جاتا ہی لکھیں اور اُسکو لبان تر کا بخور دین یعنی دھونی دیکر عورت کے بازو پر باندھ دیوین اور وہ اسمار یہ ہین نہش نہش کھل کھل مارش یارش سروش ھوس ھوش نوش نواش اَنحَلَت عُقدَتُہم فُلَانَۃ بِنتِ فُلَانَۃ بِحَقِّ ھٰذِہِ الاَسمَآء وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ اور بعض فوائد مین سے یہ بھی ہی کہ یہ اسما لکھکر اُس عورت کے بالونمین باندھ دیوین اور وہ اسما یہ ہین حوش مرموش کلموش اور بعض فوائد مین سے واسطے دختر بائرہ و زن بائرہ کے یہ ہی کہ ایک پارۂ حریر پر پانچ واو کو لکھیں اور اُسپر یہ آیہ اضافہ کرین وَاَذِّن فِی النَّاسِ بِالحَجِّ اِلٰی مَنَافِعَ لَہُم اور اُسکو بطریق تعویذ اس عورت کے گلے مین ڈالدیوین تو وہ شوہر کرنے یعنی نکاح کرنی پر راضی ہوگی باذن اللہ تعالیٰ اور بعض انھین فوائد مین واسطے زن بائرہ و دختر بائرہ کے یہ بھی ہے کہ یہ چیزین جن کا ذکر کیا جاتا ہے ایک پرچہ کاغذ مین لکھکر اس عورت کے گلے مین لٹکا دیوین اور وہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ دس بار لکھین پھر دس واؤ اور تین میم اور تین لام اور تین زاتم سلیمان اور یہ آیہ وغیرہ وَاَذِّن فِی النَّاسِ اِلٰی مَنَافِعَ لَھُم لِیَقِینَ بَعلٍ صَالِحٍ یَاتِی بِفُلَانَۃ بِنتِ فُلَانَۃ بِحَقِّ ھٰذِہِ الاَسمَآء

براے زن بائرہ و دختر بائرہ

براے نیز بائرہ

---

[1] یا ان کی دو قسم ہین ایک نر اور ایک مادہ ۱۲ [2] یہ کلمات افسون اور اسمار موکلین ہین ۱۲ [3] کھل جاے گرہ فلان عورت دختر فلان عورت کی یعنے اُس عورت اور اُسکی ماں کا نام لے کر کہے بحق اِن نامون کے و بحق لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ [4] تتمہ آیہ بعد بالحج یاتوک رجالا و علی کل ضامر یاتین من کل فج عمیق لیشہدوا منافع لہم یعنے ندا دی لوگون مین واسطے حج کے کہ آوینگے لوگ تیرے پاس یا پیادہ اور چڑھ کر ناقون پر سوار ہونگے وہ آوینگے پہاڑون کے نیچے بر دفسو دو سبب ضرورون واسطے اپنے منافع کے ۱۲ [5] خاتم سلیمان کی یہ صورت ہے ف ۱۲ [6] ترجمہ اس آیہ کا بھی مذکور ہو چکا ۱۲ [7] از براے یقین شوہر صالح کہ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ اور بعض انھین فوائد مین سے واسطے دختر متعوہ کے جو کارہ از نکاح و بے رغبت از عزم ہو تو خاک از مسجد معمور یعنے آباد وان سے لے کر اُس سے چھوٹے چھوٹے سات قرص یعنے ٹکیان بنا دین اور ہر ایک قرص پر یہ آیۃ لکھین وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ وَرِجَالًا وَّعَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ (۳) مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ اور ہر ایک جمعہ کو ایک قرص کے تیئن تاب دیگر پانی مین بجھا دیوین اور اُسکا پانی راہ جادہ پر بہا دیوین (جادہ وہ گذر گاہ ہے جو صحرا مین راستہ باریک ہوتا ہی جسکو پگڈنڈی کہتے ہین) چنانچہ اِس عمل کو سات جمعہ تک کرین یہانتک کہ وہ ساتون قرص تمام ہو جاوین تو وہ دختر نکاح کرنے پر راضی ہو جاویگی انشاء اللہ تعالی اور بعض ان ہی فوائد مین سے واسطے تزویج زن ذات سلعہ یعنی غدود والی جس کے اندام نہانی مین بدگوشت ہو تو ایک پرچہ کاغذ پر پچاس واو مفتوق الراس یعنی سرکشادہ لکھین اور یہ آیۃ بھی لکھین وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ اِلٰی عَمِیْقٍ اور اِس پرچہ کو باطن سلعہ مین یعنے جانب اندرون غدود کے رکھدیوین تو وہ عورت اشارہ و ارادہ تزویج کا کریگی باذن اللہ تعالی اور بعض فوائد نافعہ سے باکرہ ہو جانے عورت کے یہ ہی کہ استخوان ماکیان لے کر جلا کر اُسکو خوب باریک پیس ڈالین اور آب خس سبز و تازہ (خس جو معروف ہی اور آب کرم اخضر یعنے درخت انگور) (مراد اِس سے برگ انگور ہی) چنانچہ یہ دونون عرق ملا کر صفوف کی ساتھ حمول کرین تو زن کشادہ از سر نو باکرہ ہو جاویگی اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے واسطے اِس بکر کے یعنے باکرہ کے جسکی بکارت کا ازالہ ہوا ہو یعنے بعد ازالہ بکارت کے پھر بکر ہونا حسب اِس یعنی مورد ایک

براے دختر متعوہ ۱۲

براے تزویج زن ذات سلعہ ۱۲

از براے بکر شدن زن کشادہ گی ۱۲

براے بکر شدن بعد ازالہ بکارت ۱۲

[illegible] اعضا

از نجف

---

۱ آوے واسطے فلانی دختر فلان زن کے یعنے بجاے فلان و فلان کے نام دختر کا اور اسکی مان کا لیوے ۲ شد بجی ان کا

کے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲ ؎ اس آیۃ کا ترجمہ بھی ذکر کیا گیا ہو مگر اس مقام مین لفظ یاتین با تکرار ہی ۱۲

حصہ اور عفص یعنی مازو ایک حصہ یعنی شنگرف ایک حصہ یہ سب مساوی وزن لیکر خوب باریک پیسکر ڈالین اور وہ دختر جسکا ازالۂ بکارت ہوا ہی اِس دوا کو اندر فرج کے ملدیوے اور تھوڑی دیر ران پر ران رکھکر ملادیوی اور دبائے رکھی اور شوہر بقدر ایک ساعت یعنی ایک گھنٹہ توقف کرے وبعد ازان صحبت کری تو اُسکو اسیطرح بکر پاویگا جیسی وہ اولمین تھی کہ اِس سے خون ٹپکیگا اور یہی دوا واسطے زن کشادہ کی نافع ومجرب ہی اور بعض فوائد نافعہ کے واسطے حمل کے یہ ہی کہ زن طالب حمل برکت خداسے قصبۂ جبل حمل یعنی نلی پاسے شتر لیکر اُسکا دہن نکال لیوی (مراد دہن سے چربی یا مغز ہی) اور دہن اور مرغابی اور قرنفل یعنی لونگ وزعفران ان سبکو بہم خوب حلکرے اور عسل نحل یعنی انگبین مگس ملاکر صوف مین لپیٹ کر بعد طہر یعنی حیض سے پاک ہوکر حمول کرے توانشاراللہ تعالیٰ اُسکو حمل رہ جاویگا یہ عمل مجرب وصحیح ہے اور اسی قسم سی یہ بھی ہے کہ عرق حلاوہ یعنی ریشہ بیخ حلاوہ جو ایک گیاہ ہی لے کر اُسکو کوٹ کر مایۂ قلعی دار مین رکھین اور اُسپر قدری آب خالص چھڑک دیوین اور اُسکو آگ پر رکھین یہانتک کہ وہ پانی جذب و خشک ہو کر قطرات روغن خوشبو وخالص نکلنے لگین اسقدر کہ وہ گیاہ خشک ہو جائ چنانچہ زن طالب حمل قدری اِس روغن سے ولیکر خرقہ صوف مخلوط کرکے اور اُسکو لپیٹ کر بعد پاک ہونے حیض سی حمول کری تو وہ بروقت مباشرت کے حاملہ ہوجاویگی اور یہ مجرب و متحقق شدہ اُس شخص سے ہی جس سے مین نے نقل کی ہی اور اسیطرح فائدۂ حلبہ یعنی میتھی کا ہی کہ جب عورت بعد طہر کے اسکے روغن کو صوف آلودہ کرکے حمول کری تو حاملہ ہوجاویگی اگر عاقر یعنی بانجھ ہو اور اسی طرح جب کسی عورت کو شیر اسپ مادہ پلادیوین اور اُسکو معلوم نہو وبعد ازان اُس سے شوہر اُسکا صحبت کر

---

ۓ حلاوہ وجلی نام گیاہ جب تک وہ بارد ہے اور خشکی کے اُسکو لقے کہتے ہین ۱۲

کرے تو اُسکو حمل رہ جاویگا صفت اُس دوا کی جو واسطے درازی وگندگی ذکر کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ کبریت اصفر یعنے گوگرد زرد جسکو ہند مین گندھک کہتے ہین اور فلفل یعنے پیپل دونون حصہ برابر کوفتہ بیختہ کرکے شہد مین ملاکر مالش ذکر کرین اور ایک ساعت یعنے گھنٹہ بھر توقف کرکے آب گرم سے دھو ڈالین تو وہ دوا بنا بر درازی وگندگی ذکر کے بارہا آزمائی گئی ہے اِس مین کچھ نہین خاصیت دوسری دوا کی واسطے عظم ذکر کے یہ ہے کہ لباب قطن یعنی مغز پنبہ دانہ پیسکر اور چھانکر شیر خام تازہ دوشیدہ ملاکر قبل از جماع مالش ذکر کرین تو عظم کے لیئے بہت مفید ہے اور جو کوئی اِس دوا کی مداومت کری تو قضیب اُسکا بہت دراز و گندہ ہو مجربات صحیحہ مین سے ہے فائدہ برائے قوت جماع یہ ہے کہ برگ نعناع احضر یعنے پودینہ سبز تازہ شکر سفید کے ساتھ پیسکر چند بار پیہم استعّمال کرین کہ اِس سے بہت قوت حاصل ہوگی اور امتحانات صحیحہ سے ہے

برائے عظم ذکر ۱۲

برائے قوت جماع ۱۲

## باب سی ام بیان مین اُن فوائد نافعہ کے جو برائے تمام امراض بدنی کی مفید ہین

باب سی ام برائے سارے امراض بدنی ۱۲

بعض فوائد نافعہ سے وہ ہے جو ہمارے سیّد خواجہ محمد مرجانی سے مذکور ہے کہ وہ اکثر مداومت و معالجات اِنکے ساتھ نشرہ یعنے دعوات و تعویذات کے ہوتے تھے اور وہ اسیکا استعمال برائے ذات خاص اوپر اپنی اولاد اور اپنے اصحاب و اصحاب کے لیئے کیا کرتے تھے اور اسمین صحت و شفا پاتے تھے اور اُنھون نے

---

[1] لفظ استعمال دال ہے اوپر خورش و مالش کے بھی مگر سابق کے بیان سے معلوم ہوتا ہے چنانچہ دونون طور سے خوب ہے کہ ملین بھی اور کھائین بھی ۱۲

بیان کیا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے خواب مین یہ چیز مجھے عطا کی ہے وہ یہ ہے لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ تا آخر سورہ[1] اور سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ احد اور معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ الآیۃ[2] لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ[3] وبعد ازان یہ کلمات لکھی جاوین اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِيْ وَاَنْتَ الْمُمِيْتُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ الْمُبْتَلِيْ وَاَنْتَ الْمُعَافِيْ وَاَنْتَ الشَّافِيْ خَلَقْتَنَا مِنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ وَجَعَلْتَنَا فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا يَا مَنْ بِيَدِهِ الْاِبْتِلَاءُ وَالْعَافِيَةُ وَالشِّفَاءُ وَالدَّوَاءُ اَسْئَلُكَ بِمُعْجِزَاتِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَرَكَاتِ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحُرْمَةِ كَلِيْمِكَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ شُفِنَا بِشِفَائِكَ وَدَاوِنَا بِدَوَائِكَ[4] اور ان چیزون کو کسی ظرف صاف یا ورق مین زعفران سے لکھین اور پانی سے دھو کر نہار منہ پلا دیوین وبعد ازان ہاتھ کو اس تری سے جو ظرف مین باقی رہی ہو تر کرکے بدن مین جہانتک ہاتھ پہونچے اور ممکن ہو مسح و دستمال کرین تو مریض کو صحت ہووی باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد نافعہ سے یہ حرز بنا. واسطے تمام امراض کے نافع ہے اور جملہ سحر و نظر جن و انس وغیرہ گزند آسیب کے لیے دافع ہے کہ سات قن ی لیکر پیس ڈالین اور اسکو کسی ظرف مین رکھین اور اسمین پانی بھی ہو پھر اسپر سات مر

براے صحت ہر مرض ۳ ۱۲ ۱۴

براے جمیع امراض *

---

[1] یعنے تا آخر سورہ توبہ پارہ ۱۱ [2] تتمہ آیہ بعد القرآن ما ہو شفاء ورحمۃ للمومنین یعنے ہم نازل کرتے ہین قرآنمین وہ چیزین جو موجب شفا و رحمت ہین ۱۲ [3] یعنے تا آخر سورہ حشر کہ چار آیتین ہین" [4] اے میرے پروردگار تو ہی زندگی بخشنے والا اور تو ہی موت کا دینوالا ہے اور تو ہی پیدا کرنے والا ہو اور تو ہی آفریدگار ہے اور تو ہی مبتلا کر کے آزمایش کرنے والا ہے اور تو ہی عفو کرنے والا ہے اور تو ہی شفا بخشنے والا ہے اور تو نے ہمکو پیدا کیا ہے آب حقیر سے اور تو نے ہمکو قرارگاہ و آرام گاہ مقدار معین تک رکھا ہے یعنے شکم مین اے میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسما حسنیٰ یعنے ساتھ بہترین نامون کے اور بوسیلہ تیری صفات

آیۃ الکرسی پڑھین اور اُس آب ظرف کو ہاتھ سے جنبش دیتے رہین بعد ازان اسمین اسقدر پانی اضافہ کرین جس سے تمام بدن تر ہو جاوے یہانتک کہ اِس پانی سے مریض غسل کرے انشاء اللہ تعالی اُسکو شفا ہوگی اور بعض فوائد مین سے برای شفا جمیع امراض کے لیے یہ ہی کہ جو مروی ہے رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی آب باران لیکر اور اُسپر ہفتاد بار سورۂ فاتحہ اور ہفتاد بار آیۃ الکرسی اور ہفتاد بار سورۂ اخلاص و ہفتاد بار معوذتین [illegible] قسم ہے اُس خداوند کی جسکی قبضہ مین میری جان ہی ہر آئینہ جبرئیل میرے پاس آئے اور یہ خبر دی اِس بات سے کہ جو مریض اِس پانی کو سات روز پیہم صبح کو پیا کرے تو حق سبحانہ تعالی اُس شخص سے جتنے آزار اُسکے بدن مین ہونگے وہ سب دور کرے گا اور اُسکو تندرستی دیگا اور ساری بیماریونکو اُسکی رگون اور گوشت اور استخوان اور اُسکے تمام اعضا سے نکالے گا اور بعض عارفین نے ذکر کیا ہے کہ آخر سورۂ حشر دوا ہی واسطے ہر آزار کے سوای موت کے اور مین نے بعض عارفین کو دیکھا کہ وہ اسی سے ہر درد کا علاج کرتے تھے چنانچہ جب کسی شخص کو کوئی مرض عارض ہو تو اُن چیزونکو لکھے اور جب مریض کے گردن مین ڈالدیوے تو وہ صحت پاوے گا اور تا بہ مرگ تندرست رہیگا اور وہ چیزین جو اُسکے لیے لکھی جاوین یہ ہین ام القرآن یعنی سورۂ فاتحہ و چہار آیہ آخر سورۂ حشر لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ تا آخر سورہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد تمام سورہ تین مرتبہ اور معوذتین تین تین بار اور دعا اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ النَّاسِ رَبَّ النَّاسِ اَذۡهِبۡ وَاشۡفِ حَامِلَ کِتَابِیۡ هٰذَا اَنۡتَ الشَّافِیۡ وَعَافِ اَنۡتَ الۡمُعَافِیۡ

---

صفات برترین یا دل ۱ (یعنی) کہ اے خداوند جس کی اختیار مین مبتلا کرنا اور عافیت دینا ہی اور شفا بخشتا ہے اور دوا بتاتا ہی و چارہ کار کرتا ہی اور مین سوال کرتا ہون تجھسے برکت معجزات تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور واسطے برکات تیری خلیل ابراہیم علیہ السلام اور بحرمت تیری کلیم موسی علیہ السلام کی ہمکو شفا بخش اور ہماری دعا کو اپنی قبول کرکے رحمت سے

۱ یعنی لو انزلنا آخر سورۂ حشر ۲ یعنی تا آخر سورۂ حشر ۳ یعنی یا اللہ مردمان پروردگار آدمیان [illegible]

شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ لَا يُغَادِرُ سُقْمًا وَّلَا اَلَمًا بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۱۲ فائدہ براے دفع تمام کرب اندوہ ناک کہ جو مذکور ہی شیخ علی
الغوری سے اور وہ یہ ہے کہ سولہ روٹیان لیوین اور ان پر سورۂ فیل اور سورۂ قریش
گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھی جاوی بعد ازان ہر روٹی کی چار چار حصہ کرین یعنے ٹکڑی
کیے جاوین اور ہر ایک ٹکڑی پر تینون قل ایک ایک مرتبہ پڑھی جاوین بعد ازان
وہ سب ٹکڑی جمع کیے جاوین اور اُنپر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ
وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ سو مرتبہ پڑھین بعد ازان ان سبوا سی مقام مین یعنی دوسری جا
نہ اُٹھاوین چار ڈھیریان جدا جدا کرین اور ہر طرف مین یعنی ہر ڈھیری مین چار چار روٹیون
کے ٹکڑی ہوا اور ہر ڈھیری پر ایک ایک فقیر خواہ ایک ایک ساعت مقرر ہے اِلَّا فَاِذًا یعنے
تنہا کہ ان دونون مین سے کوئی ایک ایک ہو خواہ فقیر خواہ کتا بعد ازان ان سب
ڈھیریون پر سورۂ فاتحہ پڑھی جاوی اور یہ طریق عمل واسطے اصحاب طریق کے ہے یعنی
براے مسافر ہے جو سفر مین مبتلا کرب ہو اور جبکہ یہ عمل براے مریض عمل مین آوے
تو روٹیون کو مسلم قبل ٹکڑی کرنے کے مریض کے بدن سے گرد بگرد چسپان کرین
یعنے مس کرین یہ عمل بہت مجرب و صحیح ہے فائدہ جو کوئی ان اسماء مذکور الذیل
کو لکھکر اور دھو کر پی لیوین وہ کبھی معصیت خدا کا ارتکاب نکریگا اور ان اسما کو لکھکر
ان سے حمایت و اعانت چاہیگا تو ذکر اسکا درمیان مردم نیز مردہ نہو گا اور وہ اسماء

براے دفع تمام کربات ۱۲

فائدہ دیگر ۱۲

---

یعنے دور کر اور بخش اُس شخص کو جو حامل ہیری اس کتاب کا یعنے جسکے پاس ہیر التعویذ ہی کہ تو ہی شفا دینے والا ہی اور عافیت
بخشنے والا ہی یعنے دینے والا او بیماریون کے ہی تیری شفا کے سوا کوئی اور کسیکی شفا نہین ہے اور تیری وہ شفا ہے کہ کسی بیمار
و درد کسی الم کو غم نہین چھوڑتی ہے بسبب تیری بزرو اور تیری قوت کہ تو ہی ہر شے پر قادر و مالک ہی ۱۲ ۲ یعنے
قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الناس و قل اعوذ برب الفلق ۱۲ ۳ کافی واسطے ہمکو بس کہ وہ اچھا مددگار ہے ۱۲

یہ ہین عبد اللہ عروہ قاسم سعید ابو بکر سلیمان خارجہ عثمان بن عفان تمیم الدار عبد الرحمن بن عوف ابی بن کعب زید بن ثابت معاذ بن جبل فائدہ برای ہر قسم کے مرض کے کہ وہ کسی طرح کا ہو فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص مریض ہو تو آب طاہرہ پر سورۂ فاتحہ پڑھی جاوی اور آیۃ الکرسی اور معوذتین اور یہ سب ہفتاد و یکبار پڑھی جاوے اور وہ پانی مریض کو تین روز پیہم نہار منھ پلایا جاوے تو حق تعالےٰ ہر بلا سے عافیت مین رکھیگا و نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآل وسلم نے فرمایا کہ ام القرآن یعنے سورۂ فاتحہ واسطی ہر آزار کے شفا ہی بتحقیق کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر سورۂ حشر[1] کا پڑھا اور دست مبارک اپنا سر اقدس پر رکھا تھا اور فرمایا ہر آئینہ یہ آیات شفا ہین براے ہر آزار سواے موت کے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھکر یہ آیات پڑھے هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ[2] لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ تا آخر سورہ تو اُسکے لیے برای ہر آزار شفا ہے سوائے موت کے

فتوح برای ہر قسم ہر مرض ۱۲

## باب سی و یکم بیان مین اُن فوائد کے جو متعلق ہین ساتھ حل مربوط کے عورتون کے یعنے گرہ کشائی اُن لوگون کے جو سحر سے بہ نسبت بعض کسی عورت کے بستہ ہین اور اُس سے باز ماندہ ہین کہ اُسپر قادر نہین ہوسکتی

باب سی و یکم برای حل مربوط و فنون از زنان ۱۲

بعض اُن فوائد سے جو براے حل مربوط یعنے واسطے گرہ کشائی مردم بستہ سحر کے

---

[1] یعنے آخر مین جو سورۂ حشر مین چار آیتین ہین ۱۲

[2] یعنے یہ تین آیتین آخر سورۂ حشر کی ۱۲

نافع ہی حل عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا آگے لکھا حل یعنی حرز عقد کشا) چنانچہ عبد اللہ نے کہا کہ اس حل سے مین نے جسکو کھولا وہ کھل گیا باذن اللہ تعالے اور وہ حل یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص ہر ایک تین تین بار پڑھی جاوے اور یہ کلمات لکھے جاوین حَالَتْ ذَكَرُ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ عَنْ فَرْجِ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ مِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ حَرِيْرٍ وَفِيْ كُلِّ عُقْدَةٍ عُقْدَاتٌ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ رِصَاصٍ وَفِيْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ نُحَاسٍ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ حَجَرٍ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ مَحْلُوْلَةٍ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ مَعْقُوْدٍ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ مُطْبِقٍ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ عَجِيْنٍ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ مَسْجِدٍ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ شَبَكَةٍ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ بَوْلٍ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ خَيْطٍ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ قِرْطَاسٍ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ ذَهَبٍ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ فِضَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ سِحْرٍ وَمِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِيْ وِسَادَةٍ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ط یہ سب چیزین لکھکر اس شخص کی ران راست مین باندھ دیوین اور اسی شخص کے لیے یہ اسما بھی کسی

---

[1] یعنی مین نے کھول دیا ذکر فلان شخص کا جو پسر فلان عورت کا ہے بستگی اندام نہانی عورت سے فلان عورت دختر فلان عورت کی اور بجای فلان اور فلان کے نام مرد و زن اور نام دونوں کی ماں کا لیوین پس مین نے کھولا اسکی قضیب کو اسکی شرمگاہ سے اس ہر ایک عقد سے یعنی افسون سے جو کسی پارچہ حریر مین لگائی گئی ہو اور اس ہر ایک گرہ سے اور ہر ایک گرہ جو ازاربند مین لگائی گئی ہو اور ہر ایک گرہ سے جو مس مین لگائی گئی ہو اور ہر ایک گرہ جو پتھر مین لگائی گئی اور ہر ایک عقد سے جو کسی چیز حل کی ہوئی مین ہو یا کسی بستہ مین ہو اور ہر ایک عقد سے جو کسی چیز پیچیدہ مین ہو اور ہر عقد سے جو کسی گوندھی ہوئی مین ہو اور ہر ایک عقد سے جو کسی مسجد کے اندر منعقد کیگئی ہو اور ہر ایک عقد سے جو کسی دک رشتہ و دک یا دام صیاد مین عمل کیگئی ہو اور ہر ایک عقد سے جو پیشاب مین اور ہر ایک عقد سے جو سوتی تاگے مین اور ہر ایک عقد سے جو سونے مین یا چاندی مین عمل کیگئی ہو اور ہر ایک عقد سے جو کسی افسون مین اور ہر ایک عقد سے جو کسی بالش یعنی تکیہ مین عمل کیگئی ہو اور امر حق تعالی کا سوائے اسکے نہین ہے کہ جب وہ

ظرف مین لکھین المص اور اسپر کوئی چیز شہد یا قدری روغن زیت ڈالکر اُس سے دھوکر زن وشوہر کو پلادیوین اور بعض انھین فوائد مین سے یہ ہے کہ یہ خاتم ایک پرچہ کاغذ پر لکھکر اپنے کف دست راست پر رکھو اور وقت مباشرت کر اس سے اپنے ذکر کو تھامے تو بہت نفع ہوگا اور یہ مجرب ہی اور صفت اس خاتم کی یہ ہے

| | | |
|---|---|---|
| ۳۵ | ۴۲ | ۳۷ |
| ۴۰ | ۳۸ | ۳۶ |
| م | ح ل | و ل |
| ۳۹ | ۳۴ | ۴۱ |

اور جو چیزین واسطے ابطال وازالہ سحر کے نافع ہین وہ یہ ہین کہ آیات مذکورالذیل شات انڈون برشت پر لکھکر سحر زدہ کو کھلاوین تو سحر باطل وزائل ہوجاویگا اور اگر مفقود یعنی سحر بستہ کو کھلادین تو وہ گرہ بھی باطل وفاسد ہوجاویگی چنانچہ ایک بیضہ پر یہ آیہ لکھین سَحَرُوْا اَعْیُنَ النَّاسِ اِلٰی عَظِیْمٍ فَوَقَعَ الْحَقُّ اِلٰی یَعْمَلُوْنَ اور دوسری بیضہ پر یہ آیہ لکھین قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِلَی الْمُفْسِدِیْنَ اور تیسرے بیضہ پر یہ آیہ لکھین اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی فَفَتَقْنٰهُمَا اور چوتھے بیضہ پر یہ آیہ لکھین وَیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا اور پانچوین بیضہ پر یہ آیہ لکھین فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ اِلٰی عُیُوْنًا

---

ہ ارادہ کرتا ہے کسی شی کا تو اُسکو کہتا ہی ہوجا تو ہوجاتا ہی اور سزاوار تسبیح ہی وہ پروردگار جس کے ہاتھ مین اختیار ہے اور اسی طرف پھیرے جاؤگے حق تعالی نے یہ امر نافذ کیا ہے کہ مین ہی اور میرے رسول ہمیشہ غالب رہینگے بتحقیق کہ حق تعالی توانا وغالب ہے ۱۲

[1] تتمہ آیہ بعد الناس واسترہبوا ہم وجاؤا بسحر عظیم یعنے انھون نے لوگون کی نگاہون مین سحر کیا یعنے نظر بندی کی اور انکو فرحناک کیا اور بدانست خود سحر عظیم لائے ۱۲

[2] فوقع الحق وبطل ما کانو یعملون یعنے ثابت ہوا حق باطل ہوگیا عمل انکا یعنے اعجاز ظاہر ہوا اور سحر انکا جاتا رہا ۱۲

[3] تتمہ آیہ بعد السحر ان اللہ سیبطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین یعنے موسیٰ نے کہا جو کچھ تم لائے ہو وہ سحر ہے ہر آئینہ حق تعالی عنقریب اُس کو باطل کریگا بتحقیق کہ حق تعالی مفسدون کا عمل باطل وبیکار کردیتا ہو ۱۲

[4] تتمہ آیہ بعد کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقنٰہما یعنے کیا

اور چھٹے بیضہ پر یہ آیہ لکھی جاوے کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اِلیٰ عَزِیْزًا اور ساتوین بیضہ پر یہ آیہ لکھین وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ اور ان چیزون مین سے جو واسطے ابطال سحر کے لکھی جاتی ہین وہ یہ ہین سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص اور معوذتین اور آیۃ الکرسی تا خالدون اور یہ کلمات لکھے جاوین وَمَا عَمِلَ لَکَ الْوَاحِدُ یَا حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالْوَاحِدِ وَمَا عَمِلَ لَکَ الْاِثْنَانِ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِاثْنَیْنِ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ وَمَا عَمِلَ لَکَ الثَّلٰثُ اَبْطَلْتُہٗ بِالثَّلٰثِ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَا عَمِلَ لَکَ الْاَرْبَعُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالْاَرْبَعَۃِ کُتُبِ التَّوْرٰتِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ وَمَا عَمِلَ لَکَ الْخَمْسَۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالْخَمْسِ صَلٰوتٍ وَمَا عَمِلَ لَکَ السِّتَّۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالسِّتَّۃِ اَیَّامٍ وَمَا عَمِلَ لَکَ السَّبْعَۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالسَّبْعِ سَمٰوٰتٍ وَمَا عَمِلَ لَکَ الثَّمَانِیَۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالثَّمَانِیَۃِ الَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ

---

۴ کافرون نے نہین دیکھا که بر آمدہ زمین و آسمان دو لغزش جنبش ہین تو ہمنے انکو مستحکم او استوار کردیا ؎۵ تمہ آیہ ففتحنا ابواب السماء بماء منہمر و فجرنا الارض عیونا یعنے ہم نے کھولدیے دروازے آسمانون کے ساتھ آب روان کے اور جاری کیا ہم نے زمین مین چشمون کو ۱۲ ؎۶ تمہ اس آیہ کا بھی مذکور ہو چکا ۱۲ ؎۷ جو کوئی تکیہ کرتا ہے حق تعالے پر تو وہ اسکے لیے کافی و بس ہے کہ حق تعالے اپنے امر کو ناقص و بالغ کرنیوالا ہے ۱۲ ؎۸ یعنے اے حامل اس کتاب کے یعنی رکھنے والے میرے اس تعویذ کے جو کچھ تیرے لیے کسی ایک نے عمل کیا ہو تو مین نے اسکو تجھسے باطل کیا یعنے دور کیا بتائید خداوند واحد اور یکتا کے اور اگر دو آدمی نے تیرے لیے عمل کیا ہو تو مین نے اسکو بوسیلہ دو کے تجھسے بیکار کر دیا اور دو تو آدم و حوا علیہم السلام ہین اور اگر تین شخص نے تیرے لیے کوئی عمل کیا ہو تو مین نے اسکو بیکار کر دیا بوسیلہ جبرئیل و میکائیل و اسرافیل کے اور جو کچھ عمل کیا ہو چار شخص نے تو مین نے اسکو بیکار کردیا بوسیلہ چارون کتاب کے توریت و انجیل و زبور اور فرقان عظیم کے اور جو کچھ عمل کیا پانچ شخصون نے تو مین نے اسکو بیکار کردیا بواسطہ پنجگانہ نماز کے اور جو کچھ عمل کیا ہو چھہ شخصون نے تو مین نے اسکو بیکار کر دیا ببرکت شش روز کے یعنے وہ چھہ دن جن مین حق تعالے نے زمین و آسمان و مافیہا کو خلق کیا اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لیے سات آدمی نے تو مین نے اسکو تیرے لیے بیکار کر دیا ببرکت ہفت آسمان کے اور جو کچھ آٹھ آدمی نے عمل کیا تو مین نے اسکو تجھسے باطل کر دیا بواسطہ حاملان عرش کے اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لیے نو آدمیون نے تو مین نے اسکو تجھ سے باطل کر دیا بواسطہ تسع آیات کے تسع آیات یعنی نو آیات ۱۲

الْعَرْشِ وَمَا عَمَلَ لَكَ التِّسْعَةَ اَبْطَلَتْهُ عَنْكَ بِالتِّسْعِ اٰيَاتٍ وَمَا عَمَلَ لَكَ الْعَشَرَةَ بِاَبْطَلَتْهُ الْعَشَرَةُ الْكِرَامُ الْبَرَرَةُ وَتِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۔ فَلَمَّا اَلْقَوْا سَحَرُوْا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَاؤُ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ وَقَدِمْنَا اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُوْرًا بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ اللهِ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۵ اور بعض فوائد سے براے حل معقود یعنی بستہ سحر کے جو کسی عورت پر باندھا گیا اور اُسکی مباشرت سے باز رکھا گیا خصوصًا

---

م سحرے جو موسیٰ علیہ السلام نے قوم فرعون پر جاری کیے تھے اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لیے دس دی نے تو مین نے اُسکو باطل کردیا دسون کرام بررہ کے یعنے کرام ابرار و کرام کاتبین دسون پورے ہوئے ف۱ اور جبکہ عمل کیا ساحران فرعون نے روبرو مردم کے اور ڈرایا اُنکو اپنے سحر سے کہ وہ لوگ بزعم خود سحر عظیم لاے تھے ۱۲ ف۲ اور آگے بڑھے ہم طرف اُنکے اعمال کے تو ہم نے اُنکو مانند غبار کے پراگندہ پایا ۱۲ ف۳ بلکہ ہم ڈالتے ہین حق کو باطل پر تو حق اِس باطل کی سرکشی کرتا ہے ۱۲ ف۴ اِس آیہ کے ساتھ اسی امیرین و المفسدات الساحرین و الساحرات کو ختم کردیا یعنی وہ حق اِن باطل کی جنکی نسبت طرف مفسدین کے ہے سحر کی شکستی کرتا ہے ۱۲ ف۵ اور حق تعالیٰ اپنے کلمات طیبات سے حق کو ثابت کرتا ہے اگرچہ مجرمون کو دشوار ہو ۱۲ ف۶ آیات سورۂ کورت مین کلمہ واذا الاسحار بطلت ختم کیا گیا چنانچہ اذا الشمس کورت یعنی جسوقت آفتاب فی نور کسوف گرفتہ ہوگا اور اُسوقت جبکہ سحر باطل ہونگے یعنے اس آیات کی تاثیر سے سحر باطل ہونگے ۱۲ ف۷ اور تارہ تیرہ ہوجائینگے اور جب سحر باطل ہونگے ۱۲ ف۸ اور جب پہاڑ چلائے جائینگے اور جسوقت سحر باطل ہونگے ۱۲ ف۹ اور جسوقت عشار یعنے نافہ حاملہ دہ ماہہ بیکار ہوجاوینگی اور اسوقت سحر باطل ہوجاوینگے ۱۲ ف۱۰ اور جب دریا اُبلے جاوینگے اور جب سحر باطل ہوجاوینگے ۱۲ ف۱۱ اور جب نفوس سرکش و دست یکجا کیے جاوینگے اُسوقت سحر باطل ہوجاوینگے ۱۲ ف۱۲ اور جب دختر از زندگی در گور سوال کیے جاوینگے اور اسوقت سحر باطل ہوجاوینگے ۱۲ ف۱۳ اور حق تعالیٰ بہترین حافظ و نگہبان ہے اور وہ

جسکے علاج سے اطبا عاجز ہوگئے وہ یہ ہی کہ حمص یعنی چنون کو لیکر پانی مین طلوع آفتاب سے تا طلوع آفتاب روز دیگر یعنے یکشبانہ روز آٹھ پہر بھیگا رکھین اور ظرف طاہر مین سورہ فاتحہ اور سورہ قدر پچاس بار لکھکر اسکو اُسی آب نخود سے دھوکر اُسی سے افطار کرین یعنی نہار منھ نوش کرین اور یہ عمل تین روز عمل مین لاوین اور ہر روز اس پانی سے تیسرا حصہ پی لیا کرین تو وہ شخص جو بند با عورت سحر سے ہے کھلجاویگا ونیز جو چیز براے حل سحر زدہ سے و براے معقود کے جو باز داشتہ عورتون سے ہین اُسکے لیے یہ چیزین لکھی جاوین فاتحہ الکتاب واذا زلزلت وقولہ تعالے وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورہ حشر اور یہ کلمات لکھی جاوین

نَقَضْتُ سِحْرَ كُلِّ سَاحِرٍ وَعُقَدَ كُلِّ عَاقِدٍ وَكَيْدَ كُلِّ كَائِدٍ عَنْ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةٍ بِاسْمِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَهْيَا اَهِيًا اَدُوْنَاىْ اَصْبَاتَ اَلِ شَدَاىْ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ نَقَضْتُكَ اَيُّهَا السِّحْرُ وَالْعُقَدُ وَالْكَيْدُ عَنْ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةٍ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَاٰيَاتِهٖ التَّامَّةِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَىَّ

مسلمین اور قریب ہی کہ حق تعالی تیری کفالت کرے اور وہ بڑا شنوا اور دانا ہی ۱۲ ۱۵ اور قول اسکا ہی حق اور اسی کے لیے بادشاہی ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ ف مین نے توڑ دیا جادو ہر جادوگر کا اور کھولدین گرہین ہر گرہ لگانیوالے کی اور بیکار کردیا مکر ہر مکار کا فلان پسر فلان زن سے بتائید اس خداوند کے جسکے سوا کوئی لائق الوہیت نہین کہ وہ ہمیشہ زندہ و بذات خود پاینده ہے و برکت اسماء حق تعالے کے زبان یونانی مین جو اہیا و اشر اہیا و ادونای و اصبات ال شدای ہی اور وہ اللہ رحمان و رحیم ہے اور گر پڑے ساحران فرعون سجدہ کرتے ہوے کہنے لگے کہ ہم ساتھ پروردگار عالم کے ایمان لائے جو پروردگار موسی و ہارون کا ہے اور مین نے تجھکو توڑ دیا اے سحر و عقد و کید فلان شخص پسر فلان عورت کا بذریعہ اسماء تامہ و کاملہ الٰہیہ کے اور بتائید اسکی آیات عامہ کے یہ نوشتہ ہے سلیمان کی طرف سے اسطرح کہ شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خداوند رحمٰن و رحیم کے ساتھ اس مضمون کے کہ مت ساتھ سرکشی کے

وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالسَّحَرَةِ وَالشَّيَاطِينِ أَبْطَلْتُ سِحْرَكُمْ
وَنَقَضْتُ كَيْدَكُمْ بِيُسْرٍ وَالضُّحٰى اسِيْنَ وَالٓمٓ وَحٰمٓ وَنَقَضْتُكَ أَيُّهَا السِّحْرُ وَالْعُقَدُ
وَالْقَيْدُ وَالْفَرْقُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ إِنْ كُنْتَ مِنْ شَجَرٍ أَوْ مَدَرٍ أَوْ مِنْ حَجَرٍ
أَوْ مِنْ ظُفُرٍ أَوْ مِنْ حَدِيدٍ أَوْ مِنْ عَظْمٍ أَوْ سِنٍّ أَوْ حَلْقٍ أَوْ خَلَقٍ أَوْ خَيْطٍ أَوْ
عَمَلٍ لَكَ رَجُلٌ أَوِ امْرَأَةٌ مُسْلِمٌ أَوْ مُسْلِمَةٌ أَوْ يَهُودِيٌّ أَوْ يَهُودِيَّةٌ أَوْ نَصْرَانِيٌّ
أَوْ نَصْرَانِيَّةٌ أَوْ مَجُوسِيٌّ أَوْ مَجُوسِيَّةٌ فِي بَرٍّ أَوْ بَحْرٍ أَوْ أَطْعَمْتَ طَعَامًا أَوْ
قُبِرْتَ فِي قَبْرٍ أَوْ أَيِّ جِنْسٍ وَحَيْثُ كُنْتَ فَإِنِّي نَقَضْتُكَ بِتَوْرَاةِ مُوسٰى وَإِنْجِيلِ
عِيسٰى وَزَبُورِ دَاوُدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ
إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا إِلٰى صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَإِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ تا آخر سورہ
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ
فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ فَأَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ أَفَغَيْرَ دِيْنِ
اللّٰهِ يَبْغُوْنَ إِلٰى تُرْجَعُوْنَ أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ

---

ہم مطیع ہو کر حاضر ہوا ے گروہ جن و انس ۱۲ ؎ اور اے گروہ ساحرین و شیاطین میں نے تمہارے سحر کو باطل کر دیا اور تمہارے مکر کو توڑ دیا اور برکت سورۂ لیل اور ہر سورہ طٰہ و یس والم و حم کے اور اے سحر و عقد و قید و فرق میں نے تم ہر ایک کو فلان پسر فلان سے توڑ دیا اگر ہر ایک تم میں سے درخت سے ہے یا خشت سے یا سنگ سے یا ناخن سے یا آہن سے یا استخوان و دندان سے یا حلقوم سے یا خلق سے یعنی سنگ صاف و جامہ کہنہ یا رشتہ یا سر رشتہ یا کسی عمل سے جو تیرے واسطے کسی مرد یا زن نے یا مسلمان مرد یا مسلمان زن نے یا کسی یہودی یا کسی زن یہودنے یا کسی نصرانی یا زن نصرانی نے یا کسی مجوسی یا کسی زن مجوسی نے بنایا ہو کسی سرزمین پر یا دریا میں یا اس چیز عمل کردہ کو کسی طعام کے تئین کھلا دیا ہو یا کسی قبر کے اندر ڈالدیا ہو یا کسی جنس سے یا کسی حیثیت سے ہو مگر میں نے تجھکو توڑ دیا ہو برکت توراۃ موسی و انجیل عیسی و زبور داؤد و فرقان حمید محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے و بعد ازاں سورۂ انا فتحنا لک مستقیما تک اور سورۂ اذا جاء تمام و بعد ازاں یہ آیات جن کا ترجمہ یہ ہے کہ ہم نے اس روز ان کے بعض کو بعض میں چھوڑ دیا تا باہم مختلط ہو جاویں اور انھوں نے دعا کی اگر تو ہمکو اس سے نجات دے تو ہم شکر گذار ہونگے چنانچہ حق ثابت ہو گیا اور عمل انکے باطل ہو گئے بلکہ ہم ڈالتے ہیں حق کو باطل پر تو وہ اسکو سر شکستہ کر دیتا ہے اور وہ باطل یکایک بھاگنے والا ہے اور جب موسی نے اپنا عصا ان لوگوں کے سامنے ڈالدیا تو وہ یکایک جو کچھ بنا لائے تھے اوسکو کھانے نگلنے لگا ۱۲ ؎ تا آیہ ابعد یبغون و لہ اسلم من فی السموات و ما فی الارض طوعا و کرہا و الیہ ترجعون ۱۲

نُوْرِ یَمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ چنانچہ یہ سب چیزین لکھکر شخص معمول یعنی مسحور معقود کی گلے مین ڈالدیوین تو باذن اللہ وہ صحت پاوے گا اور بعض انھین چیزونمین سے برائے معقود کے یہ ہر کہ ایک ٹکڑا لکڑی کا خواہ کوئی ظرف نو لیکر اُسمین حروف مذکورالذیل لکھکر روغن زیت خوشبو سے دھوکر مرد اپنے قضیب پر اور زوجہ اپنے اندام نہانی پر مالش کرین اور وہ حروف یہ ہین ف ج ش ث ط خ ز ف ج ش ث ظ خ ز ف ج س ث ظ ش خ ز ف ز ف ج ظ ش ج خ ط ج ز ف ش ث ش ظ ث خ ظ ز ف ج ش ث ث ظ خ ز۔

## باب سی و دوم بیان مین منافع عود صلیب اور حبۃ الملوک اور حرمل کے

باب سی و دوم منافع عود صلیب ۱۲

واضح ہو کہ عود صلیب کے لیے منافع کثیرہ ہین جنکا شمار نہین اور وہ معروف ہی چنانچہ اسکے بعض منافع سے یہ ہر کہ جب اسے بیمدرم نوش کرین تو وہ ریاح غلیظہ اور درد قولنج کو ساکن کرتی ہے اور بعض منافع عود صلیب سے یہ ہے کہ ملسوع یعنی مارگزیدہ کو نافع ہے کہ اس مین سے چبائین اور کچھ نگل جاوین اور کچھ بسعہ یعنی زخم مارگزیدہ مار پر رکھدین اور نیز نافع ہے اُن لڑکون کے لیے جن کو سکتہ ہوجاتا ہے اور روتے روتے نیلے پڑجاتے ہین اور یہ باعث غلبۂ خلط سودا

برائے ملسوع یعنی زخم گزندہ مار ۱۲

---

جو یینے کیا سواے دین اللہ کے کوئی اور دین طلب و تلاش کرتے ہین حالانکہ اسی کے فرمانبردار ہین جو آسمان و زمین مین ہین خوش ہون خواہ ناخوش اور اسی کی طرف بازگشت کرین گے ۱۲ ۳ سے بھلا جو شخص کہ مردہ تھا پھر ہم نے اسکو زندہ کیا ۱۲ ۴ سے اور اسکے لیے ہم نے روشنی مقرر کی کہ اسکے سبب لوگون مین وہ روشن و لمسار کرتا ہے ۱۲ ۵ سے اور ہم نازل کرتے ہین قرآن مین وہ چیزین جو موجب شفا و رحمت ہین مومنون کے لیے ۱۲

کے ہوتا ہے چنانچہ اگر وہ طفل شیر خوار ہے تو عود صلیب کو شیر طفل مین گھسکر اُسکو پلاوین اور عود صلیب اُسکے گلے مین ڈالدین اور بعض خواص عود صلیب سے یہ ہے کہ جو اُسکو اپنے پاس رکھے اُسکو سحر اثر نہ کرے گا اور باز رکھتا ہی احتلام سے اور بعض خواص عُود صلیب سے یہ ہی کہ اُسکو گوسفند کے گلے مین بھی باندھین اور وہ گوسفند درمیان گلہ غنم کے ہو یا بیچ چراگاہ و آرامگاہ گوسفندان وغیرہ کے ہو تو وہ سب جانور گزند گرگ سے امن مین رہینگے اور اگر کوئی شخص ترسندہ و بیم ناک جس کو عارضہ خوف زدگی اور وہ اپنی مشی اور راہ روی مین اپنے پیچھے پھر پھر کر داہنے اور بائین مڑ مڑ کر دیکھتا چلتا ہو اور وہ شخص عود صلیب اپنے پاس رکھے تو اُس دغدغہ سے وہ امن مین رہیگا اور دستور اہل روم ہے کہ وہ لوگ عود صلیب کو غلاف طلا یا نقری مین رکھکر یعنے سونے یا چاندی مین منڈھکر اپنے اطفال کے گلے مین ڈالدیتے ہین کیونکہ وہ عود صلیب کے قدر و منفعت کو خوب جانتے ہین اسلیے کہ عود صلیب انھین کے بلاد مین ہوتا ہی اور شان عود صلیب کی یہ ہے کہ وہ اپنے حامل کی یعنے جو اُسکو اپنے پاس رکھتا ہے اوسکا حجاب اور نگہبان عوارض جن وغیرہ سے لاجرم ہر انسان کو لازم ہی کہ عود صلیب سے جس قدر ممکن ہو بہم پہونچا کر اپنے پاس فراہم کرے کہ وہ بہترین ذخیرہ ہی اور لائق ہے کہ اُسکو بوزن زر فروخت کرے حکایت ہے جالینوس سے کہ ایک طفل مصروع کے گلے مین عود صلیب آویزان کیا تھا چنانچہ وہ طفل دس برس تک صرع سے محفوظ رہا اتفاقًا عود صلیب اُس سے گر گیا تو صرع نے عود کیا یعنے پھر اُسکو صرع کا دورہ ہوا آخرکار عود صلیب اُسکے گلے مین ڈالا تو پھر زوال صرع ہو گیا اور اسیطرح فائدہ عود صلیب کا یون ہی کہ اگر وقت دورہ مصروع کے یعنی مصروع سے عود صلیب قریب کیا جاوے اور اُسکے دماغ مین اُس سے اثر پہونچے تو فورًا ہوش مین آجاوی اور اسیطرح عود صلیب کو چبا کر مصروع کی ناک مین ناس دیوین تو

ف براے تسکین گریہ اطفال ۱۲

ف براے ابطال سحر و امتناع احتلام

ف براے گوسفند وغیرہ ۱۲

ف براے امن و ترسندگی ۱۲

ف دستور اہل روم بذات کلہا

ف حکایت جالینوس ۱۲

ف براے مصروع ۱۲

بیان اقسام عود صلیب ۱۲

صفت عود صلیب ۱۲

تو وہ دورہ صرع سے ہوش مین آجاویگا اور اگر صاحب صرع ہمیشہ استعمال اس کا بخورش رکھے تو تندرست ہوجاوی کہتے ہین کہ یہ عود صلیب جو عرق یعنے بیخ درخت مسمی بعود صلیب ہے دو قسم ہے رومی و ہندی چنانچہ رومی از روی خواص کے بعض فعل ہندی کا بھی کرتا ہی اور صفت عود صلیب کی یہ ہی کہ وہ مشابہ عاقرقرحا باندازہ سبطری انگشت دست و مائل بہ سفیدی ہوتا ہی اور اسمین رگ و ریشہ ہوتے ہین اور جب اسکو جہان سی توڑین تو اسکے اندر مین چار نقطے متقابل اس شکل کے پائے جاتے اور ہیئت صلیب معروف ہے نزد عشابہ یعنے نزدیک پیران دیرینہ سال کے اور اسکے منافع بیحساب اور بیشمار ہین

ذکر نفع حبۃ الملوک ۱۲

نفع حبۃ الملوک ۱۲

تفصیل منافع حبۃ الملوک ۱۲

اور حبۃ الملوک یعنی ماہودانہ کہ اس مین منافع کثیرہ ہین ازانجملہ ایک یہ ہی کہ وہ نفع کرتا ہی برای دوخہ داس یعنی برای سکون سرد براے تصحی دماغ یعنے برای افاقہ دماغ وبعض منافع سے یہ ہی کہ وہ فائدہ کرتا ہی واسطے غشا کے یعنی جو کچھ اندر شکم کے ہے سپرز و رودہ و جگر و گردہ وغیرہ سی و نیز واسطے دانون کے مفید ہے اور اسکا استعمال شش مرتبہ اس ترتیب سی کہ ایک روز کھاوین اور دو روز ترک کرین یعنی دور شش مرتبہ کا سولہ روز مین تمام ہوگا اور بعض منافع حبۃ الملوک سی یہ ہے کہ وہ نافع ہے برای خلیطہ یعنے ریاح سخت و شدید و برای تیرگی و خیرگی نگاہ و برای غلظت و خشونت اجفان یعنے پلک ہای چشم و موہای مژگان و برای درد دندان و نافع ضیق صدر و انقباض سینہ دافع جمیع اقسام قوبا و مفید براے عارضہ فربہی لبطن و انتفاع سلم و مزیل و طحال و سبطری سپرز و مانع تنفس جمیع حبوب یعنی ہر قسم کے دانونکو پھولنے اور ابھر آنے سی باز رکھتا ہی اور فائدہ دیتا ہے درد فربہی شکم کو اور دور کرتا ہی ریاح شدید او زردی رنگ کو اور نفع کرتا ہے نزف الدم یعنے جریان خون اور کثرت بلغم اور بواسیر کو اگرچہ باسور نابت کہنے والے یعنے وانے و مسے ابھرنے والے ہون اور فائدہ ہی

برائے ناسور کہنہ وسیل مزمنہ کے اور باز رکھتا ہے خواب گران اور تنگی حلق سے اور نزلات سے اور عدار یعنے اُس نزلات سے جو انسان کو گرفت کر لیتا ہی یعنے جکڑ لیتا ہی باعث ضربان یعنے دھڑکنے دل کے اور زرد شرایین سے اور خفقان و سوزش کے اور سوا اسکے اور بہت سی فائدہ دین چنانچہ بعض علما نے کہا ہے کہ حبۃ الملوک فائدہ کرتی ہے ۱۰ دو صد و شصت و شش آزار کو اور کیفیت استعمال حبۃ الملوک کی یہ ہی کہ اول اُسکو مقشر کرین یعنی پوست اُسکا دور کرین پھر اُسکو سرکہ انگوری مین شات شبانہ روز مدید کرین یعنے بطور خیسانیدہ تر رکھین بعد ازان اُس ہر ایک کے دو ٹکڑے کر ڈالین اور اُسکے اندر سے جو ایک زبان سی چیز نکلے گی اُسکو دور کرین کہ وہ زہر قاتل ہے وبعد ازان ان مقشرات کو ایک شبانہ روز بآب شیرین تر رکھین پھر اُس سے نکالکر شیر گاو تازہ دوشیدہ مین ایک شب و روز تر رکھین پھر اُس سے نکال کر بآب شیرین صاف دھو ڈالین اور بآب شیرج یعنے روغن کنجد ظرف مسی مین جوش دین جب دیکھین کہ اس مین سرخی آئی تو فوراً اُسکو اُتار لیوین اور اُس سے نکالکر دو روز سایہ مین خشک کرین وبعد ازان ہاون مین اُسکو خوب باریک پیسکر اور چھانکر وزن کرین تا آنکہ اُسکے ہموزن عناب شامی خستہ بر آوردہ اور ربع اُسکا شیخ خراسانی (شیخ خراسانی نام ایک گیاہ کا ہی) اور ایک ربع کتیرا اسفید اور ایک ربع نشاستج یعنے نشاستہ گندم اور ایک ربع آرد جو مقشر ان سب کو ملاکر گلاب مین گوندھین اور بمقدار نخود گولیان بنا دین اور اُسکو سایہ مین خشک کر لیوین بعد پھر جب کوئی شخص ضعیف الخیل یعنے ضعیف الجثہ ہو تو اُسکو ایک بوقت خواب شب اور دو گولیان بوقت صبح اور اگر وہ شخص حار مزاج اور صاحب عزیمت ہمت رہی تو اُسکو سات گولیان دیجا وین ازانجملہ تین گولیان بوقت خواب شب اور چار ہنگام صبح کھلائی جاوین چنانچہ اسکے فعل واثر مین اور اُسکی صفت ومنفعت مین مجکو عجیب کیفیت مشاہدہ ہوئی اور اگر صاحب استعمال اُسکا یہ چاہی کہ اسکے فعل کو قوی اور تیز کرے تو وہ گولی اسکے ساتھ ایک ورق

کیفیت استعمال حبۃ الملوک ۱۲

کیفیت تناول قدر شربت حبوب مذکور ۱۲

مین اپنا عمل کری تو بعد تناول کے دونون اپنے ہاتھ آب سرد مین رکھی یہانتک کہ اُس کا اثر فعل مثل شمشیر بران کے دیکھیگا ور اگر ابطال عمل یا ابطال تیزی منظور ہو تو بالای جبوب یعنی بعد تناول جبوب کے بعد ظہر و عصر گوشت ضان یعنے گوسفند لیمون نچوڑ کر نوش کرین تو اُسکے اثر فعل سے امور عجیبہ مشاہدہ کرینگے اور بعض منافع اِس سرکہ سے جس سی حبۃ الملوک خیسانیدہ کیا تھا یہ ہی کہ اگر کسی کے زنخدانمین طبوع یعنی آزار قسم داغ وغیرہ ہوا اور اس سرکہ سے تر کرین تو دور ہو جاویگا اور وہ شیرہ یعنے روغن کنجد جسمین حبۃ الملوک جوش دیا گیا تھا کلف یا داغہای سیاہ تمام بدن سے دور کرتا ہی اور وہ شیرہ جس مین حبۃ الملوک تر کیا تھا اگر کچھ اسمین سے نوش کرین تو حرارت و سوزش تمام بدن سے اور صبیان سے زائل ہو جاویگی اور مین قسم کھاتا ہون اللہ برتر کی کہ بنی آدم مین سے کسی ـــــ نے کوئی چیز اُس سی زیادہ نافع تر و بزرگتر نوش نہ کی ہوگی اور حال یہ ہے کہ حق تعالی شافی ہے اپنے احسان و کرم سے صلے اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ وسلم اور اسیطرح منافع حرمل کے کثیرہ ہین اور حرمل بلغت سریانی نام گیاہ کہ ملک عرب و عراق مین پیدا ہوتی ہے اور وہ سداب کوہی ہے کہ فارسی مین اُسکو اسپند کہتے ہین چنانچہ منجملہ حرمل کے منافع یہ ہین کہ آب جوشاندہ اُسکا فائدہ کرتا ہی تمام بدن کے ریاح کو اور اس سی فائدہ ہے واسطے زکام اور واسطے اضطراب اطفال کے اور فائدہ ہے اُس شخص کے لیے جسکو نیند نہ آتی ہو اور مفید ہی براے سرفہ و اسہال و غثیان اور نافع ہی اُس شخص کے لیے جسکو اشتہاے طعام نہوتی ہو اور بخور حرمل کا یعنے اُسکی دھونی چالیس گھر ہمسایہ کے فائدہ مند ہین کہ شیاطین اُن گھرونمین سی قریب نہونگے اور جس شخص کو زکام ہو جاوی تو چاہیے کہ وہ حرمل کو سلگا دیوی اور اُسکا دھوان بطور ناس کے ناک مین لیوی تو اچھا ہو جاویگا اور بعض خواص حرمل سے یہ ہی کہ اگر تخم حرمل خوب باریک پیسکر بغل مین ملین تو عرق بغل اور گندگی

منفعت سرکہ خیسانیدہ حبۃ الملوک ۱۲

منفعت شیرہ جوشانیدہ حبۃ الملوک ۱۲

منفعت شیرہ خیسانیدہ حبۃ الملوک ۱۲

منافع حرمل ۱۲

فائدہ بخور حرمل ۱۲ ۱۲

دور ہو کر خوشبو ہو جاوے اگر حرمل کو سرکہ مین تر کرکے نقوع مکانمین چھڑک دیوین تو کھیان گھر سے نکل جاوین گی اور بعض خواص سے یہ ہی کہ اگر اسکو حنا کے ساتھ ملا کر بغل مین ملین تو صنان یعنی بدبوئی وگندگی بغل سے دفع ہو جاوے

ف برای دفع کھیان ۱۲

ف نفع برائے عرق بغل ۱۲

# باب سی وسوم اُن فوائد مین جو متعلق بفہم ہین

ف باب سی وسوم فوائد متعلق بفہم ۱۲

چنانچہ بعض اُن فوائد سے یہ ہے جو مذکور ہوا ہے بعض علما سے کہ جب تو چاہی کوئی حرف نہ بھولے تو قبل پڑھنے کسی چیز کی یہ دعا پڑھ لے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا بِحِکْمَتِکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ[1] اور جب تو ارادہ کرے کہ ساری آدمیون سے زیادہ تر حافظ و ازبر دارندہ ہو تو وقت فراغ قرائت یعنی پڑھنے سی یہ دعا پڑھا کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ کُلِّ حَرْفٍ کُتِبَ وَیُکْتَبُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَهُوَ الدَّاهِرِیْنَ[2] انتھی ابن مسعود و صحابی رضی اللہ عنہ سی مروی ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص خوف نسیان قرآن کا ہو تو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْکِتَابِ بَصَرِیْ وَاطْلُقْ بِهٖ لِسَانِیْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ جَسَدِیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا

ف فائدہ دفع نسیان ۱۲

ف فائدہ حفظ یاد ۱۲

ف برای اعانت حفظ قرآن مجید ۱۲

---

[1] اے ہمارے پروردگار ہم کو کشادگی وکشایش ذہن عطا کر اپنی حکمت کاملہ سے اور ہم پر افشان کر اپنی رحمت کو یا ذو الجلال والاکرام یعنے اے صاحب جلالت وکرمت ۱۲ [2] باسم اللہ اور تسبیح منزہ ہے واسطے اللہ کے اور حمد ہے اللہ کے لیے اور تمام عالم ماسوائے اللہ کے بہت بڑا ہی لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہو بشمار کل حروف کے جو رقم پذیر ہو چکے اور جو ہمیشہ لکھے جاوین گے ۱۲

قُوَّتًا اِلَّا بِكَ اِنْتَهٰی یہ روایت منقول ہے یافعی رحمۃ اللہ علیہ سے اور جو چیز براے اعانت حفظ قرآن مجید کے مجرب ہو وہ مداومت ومواظبت اوپر ان ابیات کی ہے

كَلَامٌ قَدِيْمٌ لَا يُمَلُّ سَمَاعُهٗ — يَذَعُ عَنْ قَوْلٍ وَفِعْلٍ وَنِيَّةٍ
بِهٖ اَشْتَفِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَنُوْرُهٗ — دَلِيْلٌ بِقَلْبِيْ عِنْدَ جَهْلِيْ وَحَيْرَتِيْ
فَيَا رَبِّ مَتِّعْنِيْ بِسِرِّ حُرُوْفِهٖ — وَنَوِّرْ بِهٖ قَلْبِيْ وَسَمْعِيْ وَمُقْلَتِيْ

براے کشادگی فہم ۱۲

اور بعض فوائد سی واسطے فتوح فہم کے یہ ہو کہ جو شخص ابتداءِ درس میں اس دعا کو پڑھ لیوے تو حق تعالیٰ اوسپر باب فہم مفتوح کریگا اور وہ دعا یہ ہی اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَاَكْرِمْنَا بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَافْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

براے یادداشت ۱۲

اور بعض مجربات میں سی واسطے استحضار و یادداشت کی یہ ہے کہ وقت درس کی یہ دعا پڑھا کریں اَللّٰهُمَّ اِسْتَوْدَعْتُكَ مَا عَلَّمْتَنِيْهِ فَارْدُدْهُ اِلَيَّ عِنْدَ حَاجَتِيْ اِلَيْهِ

براے یاد سبق ۱۲

اور بعض فوائد سی یہ ہے جیسا کہ کہا ہی شہاب الدین القلیوبی نی کہ درس میں وقت پڑھنے کے یہ دعا پڑھا کریں اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ عِلْمًا اَنْقَهُ بِهٖ اَوَامِرَكَ وَنَوَاهِيْكَ وَارْزُقْنِيْ فَهْمًا اَعْلَمُ بِهٖ كَيْفَ اُنَاجِيْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ

---

[1] اے ہمارے پروردگار روشن کر برکت کتاب عزیز قرآن کے میری بینائی کو اور تیز کر اس سے میری زبان کو اور کشادہ کر میرے سینے کو اسی برکت سے اور اسی کی کتاب برکت سے میرے وجود جسمانی کو کام میں رکھ اپنی قول و توانائی اور اپنی قوت سے اس لیے کہ کسیکے لیے توانائی اور قوت نہیں ہی سواے تیرے ۱۲ [2] کلام قدیم یعنے قرآن کریم ایسا ہی کہ اوسکی سماعت وقراءت لوگوں کو ملول و درماندہ نہیں کرتی او وہ دور کرتا ہی برائی کو قول و فعل نیت سے بوسیلہ اوسی کلام کے میں شفا ڈھونڈھتا ہوں ہر آزار سے و ہیجان خاطر سے کیونکہ وہ کلام دلیل ہے میرے قلب کا وقت جہل و حیرت کے اے میرے پروردگار مجھکو متمتع کرا ساتھ اسرار حروف سے اور روشن کر اس کے نور سے میرے قلب کو اور میری شنوائی اور بینائی کو ۱۲ [3] اے میرے پروردگار ہمکو نکال وہم کی تاریکیوں سے اور ہمکو سرفراز کر ساتھ نور فہم کے اور کشادہ ک

فَهْمُ النَّبِیِّینَ وَحِفْظَ وَاِلْهَامَ الْمَلَائِکَةِ الْمُقَرَّبِینَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَاَخْرِجْنِی الْمُرْسَلِینَ مِنَ الظُّلُمَاتِ الْوَهْمِ وَافْتَحْ لِی اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ حِکْمَتَکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

براے حفظ ۱۲

ایضاً براے حفظ ۱۲

اور مین نے بخط بعض علما کے لکھا ہوا دیکھا کہ برای حفظ اسکو بھی ہر روز دس مرتبہ پڑھا کرین فَفَهَّمْنَاهَا سُلَیْمَانَ وَکُلًّا اٰتَیْنَا حُکْمًا وَّعِلْمًا اِلٰی فَاعِلِینَ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا رَبَّ مُوْسٰی وَهَارُوْنَ یَا رَبَّ اِبْرَاهِیْمَ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَکْرِمْنِی بِالْفَهْمِ وَارْزُقْنِی الْعِلْمَ وَالْحِکْمَةَ وَالْعَقْلَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ونیز برای فائدہ حفظ کے وہ چیز ہے جو مروی ہے علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے کہ ان حضرت نے شکایت قلت حفظ بحضور نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پیش کی آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس یہ کلمات لائے تھے اور کہا یا محمد جس شخص پر حفظ دشوار ہو وہ اس دعا کو ایکظرف نو مین بآب زعفران لکھکر اسکو تمام شب تاروں کے سایہ مین رکھے جب صبح ہو تو اسکو آب باران سے دھوکر نہار منھ پی لیوے تو جو کچھ وہ

---

اپنے فضل وکرم کے دروازون کو اور نشر وافشانی کر ہمپر اپنی خزانہ رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ ۴ ای میرے پروردگار مین نے سپرد کیا جو کچھ مجھے تعلیم کیا سو اسکو تو میری طرف پھیر دے یعنی مجھے یاد دلا دے جب اسکی حاجت مجھے ہو ۱۲ ۵ ای میری پروردگار مجھے الہام کر ایسا علم جس سے تفقہ وادراک کرون تیرے اوامر ونواہی اور مجھے روزی کر ایسا فہم جس سے مجکو معلوم ہو کہ مین تجھ سے ہو مناجات کرون یا ارحم الراحمین اے میری پروردگار مجھے نصیب کر فہم انبیا کا وحفظ مرسلین کا اور الہام ملائکہ مقربین کا ۱۲ ۱ اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار مجھے سربلند کر نور فہم سے اور مجھے نکالی تاریکیون باہم سے اور کھولدے مجھپر دروازے اپنی رحمت کے اور نشر وافشانی کر مجھپر اپنی حکمت کو یا ارحم الراحمین ۱۲ ۲ تتمہ آیہ بعد علما وسخرنا مع داؤد الجبال یسبحن والطیر وکنا فاعلین یعنے ہم نے تفہیم کردی اس بات کی سلیمان کو اور ہر ایک ان دونون کو یعنے داؤد وسلیمان کو ہم نے حکمت وعلم عطا کیا اور مطیع کردیا ہم نے پہاڑون کو ساتھ داؤد کے تو وہ ساری پہاڑ تسبیح وتحمید خدا کرتے تھے اور ہم نے طیور کو بھی انکا مطیع کردیا اور ہم بھی غافل نہ تھے ۱۲ ۳ اے حی وقیوم اے پروردگار موسی وہارون کے ای پروردگار ابراہیم و پروردگار محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

سنے گا سب اُسکو یاد رہیگا چنانچہ وہ کہتے تھے کہ جب مین نے اُسکو تین روز پیا تو قسم ہے اِس خدا کی جس نے محمدؐ کو بشیر و نذیر مبعوث کیا مین نے بعد اسکے کوئی ایسی بات نہین سُنی مگر یہ کہ وہ مجھی یاد رہی اور وہ دعا یہ ہی اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعلَمُ سِرِّی وَعَلَانِیَتِی فَاقبَل مَعذِرَتِی وَتَعلَمُ حَاجَتِی فَاَعطِنِی سُؤَالِی وَتَعلَمُ مَا فِی نَفسِی فَاغفِرلِی ذُنُوبِی یَا مَن یَعلَمُ خَائِنَۃَ الاَعیُنِ وَمَا تُخفِی الصُّدُورُ اِلٰی قَولِہٖ البَصِیرُ و دیگر بعض فوائد برای حفظ و دفع نسیان قمح یعنے نشاستہ گندم وزبیب اسود یعنی مویز سیاہ و زبیب طیب یعنی انگور خشک سبز و عرق سوس جسکو ملیٹھی کہتے ہین اور شکر سفید یہ سب چیزین تین تین اوقیہ و نیم رطل شہد کس نکلا ہوا چھتے سی بطور رغوہ یعنی مثل ہر شیر کے بعد ازان پہلے سب دواؤن کو جدا جدا پیسکر و بعد ازان شہد آگ پر رکھین اور وہ چیزین ملا کر پیسی گئی ہین اسی شہد مین ڈالکر کفگیر سے پھرا دین یہانتک کہ وہ قوام پذیر ہو کر بستہ ہو جاوی تو اس سی ہفتاد قرص بنا دین اور ہر قرص پر یہ آیہ لکھین بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ سَنُقرِئُکَ فَلَا تَنسٰی اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰہُ اِنَّہٗ یَعلَمُ الجَہرَ وَمَا یَخفٰی و بعد ازان ہر روز ستر روز تک ہر قرص ایک قرص ہی نہار افطار کرین کہ یہ جملہ قرص نسیان کو دور کرینگے اور بلغم کو جلا دینگی اور اچھا درد چشمان کو اور یہ مجرب ہے دیگر فوائد برای حفظ یہ بھی طریقہ ہی کہ جو کلبی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہی اُنھون نے کہا کہ میرا ایک فرزند قرآن مجید پڑھتا تھا سو جو کچھ یاد کرتا تھا وہ بھول جاتا تھا چنانچہ مین نے خواب مین

برای حفظ و دفع نسیان ۱۲

۱/۰ برائے حافظ مجرب است

دیگر برائے حفظ ۱۲

---

مجھپر کرام کر ساتھ فہم کے اور مجھے عطا کر علم و حکمت و عقل بحق محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و صحبہ کے اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲

[1] اے میرے پروردگار بتحقیق کہ تو خوب جانتا ہی میرے باطن کو اور میرے ظاہر کو سو تو میری معذرت قبول کر اور تو میری حاجت کو جانتا ہی سو تو میرا سوال مجکو عطا کر یعنی میرا سوال پورا کر اور میری دل کی باتکو خوب جانتا ہی پس بخشدی تو میرے گناہون کو ۱۲

[2] تتمہ آیہ ببعد الصدور و اللہ یقضی بالحق والذین یدعون من دونہ لا یقضون بشیء ان اللہ هو السمیع البصیر اس آیہ کے سرے پر لفظ یا من داخل آیہ نہین ہی یعنے اور وہ خوب خداوند جو خوب جانتا ہی آنکھ چورانے کو اور خوب جانتا ہی دل کی باتون کو اور وہ حکم حق کرتا ہی اور جو لوگ بغیر خدا کو پکارتے ہین وہ حکم نہیں کرتے ہین کچھی کہ حق تعالے نہی شنوا و بینا ہی ۱۲

[3] قریب ہی کہ ہم تمسے بیان کرینگے تو چاہئے کہ تو نہ بھولے مگر جو کچھ کہ حق تعالی چاہی یعنی جو کچھ کہ بھلا دی

دیکھا گویا کوئی کہنے والا کہتا ہی کہ اس پسر کے لیے کچھ قرآن لکھا گیا لکھون کہا یہ لکھ الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ فَاِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ + سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى + اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ وبعد ازان ان سب آیتون کو آب خالص سے دھو کر اُس کو پلا دیوے اور ایک مرتبہ کافی ہی چنانچہ راوی کہتا ہی کہ مین نے یون ہی کیا آخر پسر میرا حافظ قرآن ہوا

باب سی وچہارم رقی وغیرہ ۱۲

## باب سی وچہارم بیان مین رقی وافسون مبارک کے جو مشہور النفع ہین

افسون گزیدگی مار وکژدم ۱۲

واضح ہو کہ بعض رقی مین ہی رقیہ یعنی افسون وجھاڑ پھونک شیخ ابوالقاسم المراعی کی ہی کہ وہ نافع ہی واسطے مغص یعنی درد شکم وناف وبرای گزیدگی مار وکژدم کے اور وہ یہ ہے کہ اول سورہ فاتحہ تلاوت کرے بعد یہ کلمات پڑھے یَا مَنْ يُّنَادِي الْفَجْرَ فَانْشَقَّ وَبَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ اِكْفِنِيْ شَرَّ الْخَلْقِ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا اَبْرِدْ يَا سُمُّ وَاخْسَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ جِبْرَائِيْلُ بِلَا رَاسِيْهَا مِيْكَائِيْلُ عَلٰى

ہو کہ ہر آئینہ وہ پنہان اور آشکار سب جانتا ہی ۱۲ ۱ اس رحمان نے قرآن تعلیم کیا اور انسان کو پیدا کیا اسطرح اسکو بیان زبانی سکھایا آفتاب ومہتاب دونون بقدر حساب ہین یعنی اندازہ کردہ شدہ ہین ۱۲ ۲ تحقیق کہ ہمپر لازم جمع کردینا آیات کا دونین اور یاد دلانا اسکی قرأت کا پھر جب ہم اُسکو پڑھوا دینگے تو پیروی کیجیو اس قرأت کی بعد ازان ہمپر لازم ہی بیان اسکا یعنی یاد کرانا ہو ۳ بلکہ وہ کتاب قرآن مجید ہی جو لوح محفوظ مین ثبت ہی ۱۲ ۴ یہ آیہ مذکور ہو چکا ۵ قرأت کر یعنی پڑھ اور حال یہ ہی کہ پروردگار تیرا بڑا اکرم کرنیوالا ہی جس نے قلم سے سکھلایا اور تعلیم انسان کو وہ ابو جسکو وہ جانتا تھا ۱۲ ۶ اے وہ خداوند جو فجر کے تئین ندا دیتا ہی تو وہ شق ہوکر پھٹ جاتا ہی اے وہ خداوند جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق مبعوث کیا تو میری حمایت وحفاظت کر شر خلائق سے ۱۲ ۷ یعنی ندا آئی کہ برکت دی گیا ہے وہ شخص جو بیچ روشنی اُس آگ کے اور جو اُسکے گرد وپیش ہی یعنی ملائکہ وموسی سرد ہو جا اے سم اور ڈر خداوند عالم سے

وَسَطِهَا وَاِسْرَافِيلُ عَلٰى ذَنَبِهَا وَعِزْرَائِيلُ عَلٰى سَمِّهَا اُخْرُجْ يَا سُمَّ نَادِى اللّٰہ اس کلمہ کو تین بار تکرار کرے یعنی اُخرج تا آخر اور اسی عمل کو سات نوبت پڑھ اور ہر مرتبہ زخم گزیدگی پر تھوک دی بدون تھوک کے یعنے بدون آب دہن کے اُسپر ہر بار بعد پڑھنے کی تھنکار دی تو وہ اچھا ہوجاوی گا باذن اللہ تعالےٰ دیگر جو چیز نافع ہی واسطے گزیدگی مار کے یہ ہی کہ ایک پرچہ پر نو سین یعنی نو مرتبہ حرف سین لکھا جاوی اور اُسکے ساتھ یہ آیۃ بھی لکھیں سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيمِ پھر اُس پرچہ کو پانی سے دھو مارگزیدہ کو پلاویں تو وہ اچھا ہوجاوی گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد سے برای نیش زنی کثر دم یہ ہے کہ اس رقبہ کو پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ه سَلٰمٌ عَلٰى نُوحٍ فِي الْعٰلَمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ مِنْ حَامِلَاتِ السَّمِّ اَجْمَعِينَ لَا دَابَّةَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا رَبِّي اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ الْمُسْتَقِيمِ نُوحٌ نُوحٌ قَالَ لَكُمْ نُوحٌ مَنْ ذَكَرَنِي فَلَا تَضُرُّ وَلَا تَاْكُلُوهُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اُس قسم کو یعنی اس افسون کو موضع زخم نیش عقرب پر بار بار تکرار کرے اور اُسپر پشت کارد یعنی اُلٹی دھار چھری کی پھیرین تا زہر جائے زخم نیش پر مخذول یعنی مجتمع ہوجائے اور دوسرے معنی یہ ہین کہ اُسپر نوک کارد پھیرین یہان تک مخذول ہوجاوی یعنے جائے نیش پر خراش ہوجاوے پھر موضع زخم نیش کو اپنے تھوک سے تین بار

دیگر برائے گزندگی مار ۱۲

برائے عقرب ۱۲

---

جبرئیل اسکے سر پر ہین یعنی اس اکراد و یا اس جانور زہر دار کے سر پر اور میکائیل ۱ اسکے واسطے یعنے کمر پر اور اسرافیل اسکے ذیل یعنے پچھلے دھڑ پر اور عزرائیل اسکے زہر پر یعنے کہ ہان پشت پر نکل جاوے زہر باذن اللہ تعالیٰ ۲ سلام ہے اوپر ابراہیم کے درمیان عالم کے اور صلوٰۃ خدا کا اوپر محمد منجملہ مرسلین کے جانب سے ساری حاملان زہر یعنے جانوران زہر دار سے نہین ہی کوئی جانوران آسمان و زمین کے بیچ مین مگر یہ کہ پروردگار میرا پیشانی پکڑنے والا ہے یعنی اُس کی چوٹی اُسکے ہاتھ مین ہے ہر آئینہ پروردگار میرا طریقہ راستی پر ہے یعنے راہ راست کا دوست رکھنے والا ہی نوح تم سے اے جانوران زہر دار نوح نے کہدیا ہی کہ جو کوئی میرا ذکر کرے تم اُسکو ضرر نہ پہونچا

ے

جو سکر فوراً تھوک دیوین یہ عمل مجرب و صحیح ہی اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے گزیدگی مار عقرب کے یہ ہی کہ موضع گزیدگی پہ نظر رکھین اور افسون مذکور الذیل پڑھتے ہوئے لعاب وہین اُس جگہ لگاتے جاوین پھر اگر آسانی و تخفیف کچھ معلوم ہو تو اسم اُتر جاویگا بدون نشتر لگانے کی اور اگر نہ اُترا تو اُسکو نشتر دی اور اُس جگہ سی خون نچوڑ ڈال یعنے لہو سوت لے

دیگر افسون برای گزیدگی مار و عقرب

اور جو چیز پڑھی جاوے وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ الَّذِيْ أَلْجَمَ كُلَّ جَبَّارٍ مُتَكَبِّرٍ بِقُدْرَتِهٖ نَفَذَ سِرُّهٗ فِيْ بَرِّهٖ وَبَحْرِهٖ كَادِيْ كَذْ يَدِيْ اِهْتَدِيْ بَصِيْرِيْ وَبَنْدَدْ بُنْدِيْ بَصِيْرِيْ اِرْجِعْ اَيَّتُهَا السَّمُّ قَسَمُ اللّٰهِ عَلٰى رَاْسِ الْجِنْسِ وَالْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

دیگر افسون برائے گزیدگی مار وغیرہ ۱۲

اور نیز یہ افسون برائے گزیدگی مار و عقرب و ثعبان یعنے قسم مار و گزیدگی سگ کے یہ ہی کہ کلمات مذکور الذیل کو تو پڑھے اور اپنا ہاتھ کسی ظرف کے اندر پھراتا جاوی و بعد ازان اِس پانی کو شخص گزیدہ مار وغیرہ کو پلا دیوے کہ یہ مجربات سے ہے اور اگرچہ وہ شخص جسکو گزند مار وغیرہ پہونچا ہو کسی اور دشت مین ہو وہ اور تو کسی اور دشت مین ہو یعنی وہ کہین اور جگہ ہو اور تو اور کہین اور جگہ ہو تو وہ پانی اِس فرستادہ کو جو تیری پاس آیا ہے اور خبر لایا ہی پلا دیوی کہ وہ گزند رسیدہ محفوظ رہیگا اور وہ کلمات جو پڑھی جاوین یہ ہین کہ اول سورۂ فاتحۃ الکتاب پڑھین و بعد ازان یہ کہین سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ كُلَّ جَبَّارٍ

---

ہو یعنے اُسکو نہ ستانا اور اُس کا گوشت نہ کھانا تحقیق کہ حق تعالےٰ ہر شے کا عالم و دانا ہے اور درود و سلام خدا اوپر ہمارے سید مالک کے جو محمد ہین اور اُنکی آل اور اُنکے اصحاب پر ۱۲ صلوٰۃ اور سلام خدا کا اوپر ہماری سید و مالک کے جو محمد نبی ہین یعنی ہنی والے ام القرآن کے اور اُمتہ کے اور اُن کی آل پر اور اُن کی اصحاب پر سزاوار ہی وہ خداوند جسنے لگام دی ہے دہان مین ہر جبار و تکبر کے اپنی قدرت سی یعنے اُنکو مسخر و رام کیا ہے نافذ ہے اسرار اُس کے صحرا اور دریا مین ۱۲ کادی گزیدی ہندی بصیری و بندبندی بصیری یہ سب الفاظ افسون مین ۱۲ پھر جا یعنے اُتر جا اے زہر تجھکو قسم ہے خدا کی اوپر سر کے خنثی کے اور ایک قسم مار عقرب کے ساتھ ہزار لا حول ولا قوۃ الا

مُتَکَبِّرًا بِلِجَامِ قُدْرَتِہٖ وَاَنْفَذَ سِرَّہٗ فِیْ بَرِّہٖ وَبَحْرِہٖ اِہْدِیْ بَصَرِیَایْ یَعْرُتُوْن بون وَالتَّزِمْ اَیُّہَا السَّمُّ قَسَمُ اللّٰہِ عَلٰی رَأْسِ الْحَیَّۃِ وَالْعَقْرَبِ وَالْکَلْبِ النَّبِہ الزَّبْنِیِّ الْعَاوِیْ بِاسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ الْمُعَافِیْ بِاسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ گَادِیْ گُذْیَدِیْ مَدْیَشْ ہَتَّدْ بَصِیْرًا حِیْنَ اِدْرِیْس دو بار سہ وہ دو باریہ دو بار توفی بونی اجبس یت کذیداس احبس السَّمِّ یا فیطوش وَاَخْرِجْہ مِنَ الْمُخِّ اِلَی الْعَظْمِ وَمِنَ الْعَظْمِ اِلَی الدَّمِ وَمِنَ الدَّمِ اِلَی اللَّحْمِ اِلَی الْجِلْدِ وَمِنَ الْجِلْدِ اِلَی الشَّعْرِ وَمِنَ الشَّعْرِ اِلَی الْعَرْضِ وَ مِنَ الْاَرْضِ اِلَی الْعَمَامِ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَنَامُ ۃ اس افسون کو تین مرتبہ پڑھے اور ہاتھ پانی مین پھرائے جائے فائدہ دیگر یہ ہے جو مروی جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے انھون نے کہا کہ ایک شخص تھا اُسکا نام ابونذکر تھا وہ افسون عقرب کا کیا کرتا تھا اور اس سے لوگون کو نفع کثیر پہونچتا تھا ایکبار اُس سے رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ ای ابوذکر وہ تیرا افسون کون سا ہی اُسکو مجھسے بیان کر تب ابوذکر نے کہا شجنیۃ دو بار قرنیۃ دو بار نحۃ بحر قفطا یہ سنکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کچھ اس افسونمین اندیشہ نہین ہے کیونکہ یہ وہ عہد ومیثاق ہی جسکو نوح علیہ السلام نے جانوران موذی پر قرار دیا تھا اور بعض علما نے کہا ہی سزاوار ہے کہ بیچ اس افسون کے یہ آیہ بھی اضافہ کیا جاوی سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ؁ تین بار کہا جاوی فائدہ وتحقیق کہ حدیث مین وارد ہوا ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی ایک شخص مسموم کیلئے اِن

دیگر براے فائدہ نیش عقرب ۱۲

---

م باللہ العلی العظیم کے ۱۲ سے سزاوار تسبیح ہو وہ خداوند جسنے لگام دی ہی ایمان مین ہر جبار وسنگبر کو اپنی قدرت کی لگام سے اور نافذ کیا ہی اپنے اسرار کو اپنے سارے دخشت ودریا مین اہدی بصیری بغیر لوان بون یہ الفاظ افسون ہائی لازم کرائے زہر قسم خدا کو اوپر سر ہر قسم کا رعقرب کے ۱۲ سے اور شکر سود کرتے والے اور دوڑنے والی اور بھونکنے والے کی تباہید ہم اللہ کافی وشافی ومعافی ہے وباسم اللہ وتبانید اللہ اوراوپر برکت اللہ کے وبواسطہ محمد ابن عبداللہ کے گادی گذیدی ریش ہندی البصیرہ بن ادریس دو بار مروم دو بار تونی بونی احرج گزید مینا یہ سب الفاظ افسون مین روک دے زہر کو یا فیطوس نام موکل اور نکال زہر کو مغز استخوان سے طرف ظاہر استخوان کے اور استخوان سے طرف ۱۲

رقیہ پڑھا یعنی یہ افسون کیا اور اُسکو تین بار تکرار کیا تو وہ اچھا ہو گیا اور وہ کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا غَالِبَ یَغْلِبُ اللّٰہَ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ ۃ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُکُمْ مِنَ اللّٰہِ نَصْرٌ مِنَ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ وَالَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ اَللّٰہُ الشَّافِیْ الْمُعَافِیْ

رقیہ برائے عقرب ۱۲

رقیہ برائے گزند عقرب یہ ہے کہ کلمات مذکور الذیل کو پڑھکر موضع نیش عقرب پر تین بار پھٹکار دیوین تو وہ شخص اچھا ہو جاویگا انشاء اللہ تعالےٰ اور وہ کلمات یہ ہیں شجنیۃ دو بار قرنیۃ دو بار ملحۃ بحر قفطار تخت قفطار سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اور چاہیے کہ ان کلمات کو یاد کر لے اور یاد رکھنے مین کوشش کرے بہت نافع ہین

برای ابطال گزیدگی عقرب ۱۲

بنا بر زعم حکماء عراق منجملہ مجربات کے یہ ہے کہ کاسنی و گندنا دونون ملاکر نچوڑ لیوین اسطرح کہ اسمین اور پانی کا لگاؤ نہ ہو پھر اس کو اپنے ہاتھون مین مل لیوین اور بچھو کو ہاتھ مین اٹھا لیوین تو وہ ایذا نہ دے گا اور اگرچہ ایسا کرین کہ اسکو ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ پر پھینکین یا اس سے کھیلین تو وہ ضرر نہ پہونچاوے گا اور وہ بچھو کسی قسم کا ہو جمیع بلاد و دیار مین

لدغ عقرب بہ نبی صلعم ۱۲

اور ابن ماجہ نے اپنی کتاب سنن مین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے اُنھون نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز مین مصروف تھے ناگاہ اُنکو کژدم نے ڈنک مارا اُسوقت آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا لَعَنَ اللّٰہُ الْعَقْرَبَ یعنی خدا لعنت کرے

---

خون کے اور خون سے طرف گوشت کے اور گوشت سے طرف پوست کے اور پوست سے طرف بالون کے اور بالون سے طرف زمین کے اور زمین سے طرف [illegible] کے بواسطہ قدرت حی القیوم کے جسکو نوم و غنودگی نہیں ہے بنام خدا و بتائید خدا و منجانب خدا و بسوی خدا لاحول ولا قوۃ الا باللہ کوئی غالب نہیں ہے جو خدا پر غلبہ کر سکے نصرت اور کوئی ناصر نہیں مگر پیشگاہ خدا سے کہدے تو ای پیغمبر کہ کل چیزون کا اختیار خدا ہی کا ہے اور کہدے کون کون ایسا ہے جو تمکو پناہ دیگا خدا سے نصرت خدا ہی کیطرف سے ہے وہ ایسا ہے جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی مجھے ہدایت کرتا ہے اور وہی مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب مین بیمار ہوتا ہون تو وہ مجھے شفا دیتا ہے کہ وہ اللہ کافی و شافی و بس ہے

عقرب کو کہ وہ نمازی وغیر نمازی یعنی نماز مین وغیر نماز مین کسیکو کسی حالت مین نہین چھوڑتا ہے چاہیے کہ اُسکو قتل کرو حلال وحرم دونون ہاتھون یعنی بیرون خانۂ کعبہ مین بھی قتل کرو واندرون حرم مین بھی قتل کرو اور حافظ ابو نعیم نے تاریخ اصبہان مین اور بیہقی نے شعب الایمان مین علی ابن طالب علیہ السلام سے روایت لکھی ہے کہ انھون نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عقرب نے ڈنک مارا اور آپ اُسوقت نماز مین مشغول تھے چنانچہ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا لَعَنَ اللّٰہُ عَقرَب یعنے خدا لعنت کرے عقرب کو کہ وہ نہ مصلّی کو چھوڑتا ہی اور نہ غیر مصلّی کو یعنی نہ حالت نماز مین چھوڑتا ہی اور نہ بغیر حالت نماز کے اور نہ نبی کو چھوڑتا ہی اور نہ غیر نبی کو مگر یہ کہ اسکو گزند نیش پہونچتا ہے یہ کہ اپنی کفش پا اُٹھائی اور اُس سے عقرب کو مار ڈالا بعد ازان آب و نمک منگا کر موضع گزیدہ پر ملنے لگے اور سورۂ قل ہو اللہ احد اور معوذتین پڑھتے تھے

جواز رقیہ عقرب ۱۲

فائدہ رقیۂ عقرب جائز ہی بنا بر روایت مسلم کے جابر رضی اللہ عنہ سے اُنھون نے کہا ہم مین سے ایک شخص کو بچھو نے ڈنک مارا اور اُسوقت ہم لوگ مین یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹھے تھے چنانچہ ایک شخص نے عرض کی کہ یا رسول اللہ مین اس شخص کے رقیہ یعنی افسون کرون اُس شخص کے لیے فرمایا تم مین سے جو شخص جسطرح استطاعت رکھتا ہو کہ اپنے برادر کو نفع پہونچا دے تو چاہیے کہ ایسا کرے اور دوسری روایت مین مرقوم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے اپنے اپنے افسون کو جو جسکو معلوم ہو عرض کرو کیونکہ رقیہ مین کچھ باک نہین ہی جبتک اُسمین کچھ نہو یعنی کچھ خلاف اسم نہو انتہی حاصل یہ کہ رقیہ جائز ہے ساتھ کتاب اللہ یا ساتھ ذکر اللہ کے اور منہی اور ممنوع وہ یہ ہی جو ساتھ عجمیہ یعنے ساتھ غیر زبان عرب کے ہو یا ساتھ ایسے کلمات کی ہو جسکے معنی ادراک مین نہ آوین بجواز لحاظ اس بات کی کہ شاید اسمین کفر ہو اور در بارۂ اہل کتاب کے اختلاف ہوا ہی چنانچہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسکو جائز رکھا ہی اور مالک نے اسکو مکروہ جانا ہی اس خوف سے کہ شاید وہ

دیگر برای گزیدگی عقرب ۱۲

افسون اُن چیزونمین سے ہو جو اُن لوگون نے کتاب سے بدل ڈالا ہے دیگر آنکہ مین بخط ابن الصلاح یعنے اُنکے لکھا ہوا اُنکے درخت خانہ مین دیکھا ہی اُنھون نے اُسمین ایک رقیہ ذکر کیا اور کہا کہ ہر آئینہ انسان کو چاہیے اِس سے افسون کرے تو بچھو اُس کو ڈنک نہ ماریگا اور اگر اِس بچھو کو ہاتھ پر رکھین تب بھی وہ ڈنگ نہ ماریگا اور اگر مارے تو کچھ ضرر نہ کرے گا اور وہ رقیہ یہ ہے بِاسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ بِاسْمِ جِبْرَئِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ کَازَمَ کَازَمَ وَبِزَادَمَ فَنَادَدَامِی مَزِنْ وَشَتْنَا مَرَاسَامَنْ اَهُوْ ہوذاہی ولمطا انا الراقی واللہ شافی[1] اور ایک جماعت رواۃ نی سوائے بخاری کے روایت کی ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اُنھون نے کہا کہ ایک شخص بخدمت جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مین حاضر ہوا اور اِس نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے عقرب سے بڑا صدمہ پہونچا اُس نے میرے تئین شب کو ڈنک مارا آپ نے فرمایا آگاہ ہو کہ اگر تو وقت شام یہ کلمات کہا کرتا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو تجکو گزند نہ پہونچتا اور بنا بر روایت ترمذی علیہ الرحمۃ کے اِسطرح وارد ہوا ہی کہ جو وقت شام یہ کلمات پڑھا کرے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اُس شب کے تئین کوئی سانپ ضرر نہ پہونچا سکیگا چنانچہ سہیل نے کہا کہ ہمارے سائر اہل وعشائر انھین کلمات کو پڑھا کرتے تھے اتفاقاً اُنمین سے ایک لڑکی کو سانپ نے ڈسا مگر اُسکو کچھ درد و اثر نہوا اور سہیلؒ نی فرمایا یہ حدیث حسن ہی (حسن قسم حدیث ہی) اور کلمات اللہ قرآن ہی اور معنی تمام اِسکے یہ ہین کہ کلمات اللہ مین نہ کوئی نقصان داخل ہو سکتا ہی اور نہ کوئی عیب جیسا کہ کلام الناس مین یہ سب خلل داخل ہوتے ہین اور بعضون نی معنی کلمات اللہ کے یہ کہے ہین کہ وہ نافعات و کافیات و شافیات

---

[1] بنام خدا یہ مدد خدا بنام جبرئیل و میکائیل اور لفظ کازم سے تا لفظ والمطا تمام الفاظ افسون ہین اور افسون مین کرنے والا ہون اور حق تعالے شفا دینے والا ہی ۱۲

ہین جمیع معوذات سی یعنی یہ کافی ہین ان سب چیزون سی جیسے تعوذ وتحفظ کیا جاتا
ہی اور یہ ملخص ہی کتاب حیوۃ الحیوان سے اور عجائب امور عقرب سی یہ ہے کہ وہ میت
کو ڈنک مارتا ہی اور نہ کسی خوابیدہ کو ضرر پہونچاتا ہے مگر جب کہ اُس شخص کے
بدن سے کوئی عضو حرکت وجنبش کری تو اُس وقت البتہ وہ گزند پہونچاتا ہی اور وہ

عجائب امور عقرب ۱۲

پاس خنافس یعنی گرم سرگین گبر دندہ جاگزین کے رہتا ہی اور اُن سے آشتی رکھتا ہی
کہ انکو کچھ ضرر نہین پہونچاتا ہی اور کبھی جو وہ کسی افعی ایک قسم کے مار کو ڈنک مار دیتا ہے
کہ وہ مرجاتا ہی (یعنے نیش عقرب زہر مار سے بھی گویا زیادہ ہی کہ اُسکو بھی ہلاک کرتا ہی

برائے دفع مار ۱۲

اور بعض مفادین سی واسطے دفع سانپون کے یہ ہی کہ دھون کرنا ساتھ پوست مار کے
یعنی سانپ کی کیچلی سی یا ساتھ زرنیخ یعنی ہرتال یا نوسادر یا موی بز یا موی سر انسان
یا خردل یعنی رائی یا کبریت یعنی گندھک یا گشنیز سبز یا ساتھ پوست بیضۂ گندنا کی
چنانچہ جس مکان مین ان چیزون مین سی کسی چیز کا بخور یعنی دھوان لبطور دھونی کی

برائے دفع عقارب ۱۲

ہوگا وہان سے قریب نہو گا اور بعض منافع مین سی واسطے دفع عقارب کے
رکھنا بندوق کا ہی ارکان محل ارحلہ مین (بندوق نام میوہ ولایتی سُرخ رنگ مشابہ
بعناب وکنار دشتی اسکو ہر چہار اضلاع خانہ مین رکھنا امن ہے عقارب سے) کیونکہ
عقارب قریب حامل بندق کے نہین آتی اور منجملہ منافع واسطے دفع عقارب کے
وحیات وسائر جانوران موذیات کے یہ ہے کہ زرنیخ یعنے ہرتالی اور حلتیت یعنی
انگوزہ وبرگ یاسمین وزنجبیل ان سب کو ایک مساوی الوزن لے کر باریک
کوٹ ڈالین اور اُس کے ساتھ روس بقر یعنے گای کا تازہ گوبر قدرے پانی
شریک کرکے بنادق یعنے غلولہ گولیان بنا ڈالین اور سایہ مین خشک کرین پس
سے اُسی محل پر دھوان دھونی کرین۔

# باب سی و پنجم بیان مین اُن فوایدکے جو متعلق ہین اشیاے گم شدہ و آدم گریختہ یا دابہ یا مملوک گریختہ و مال مسروقہ سے اور مثل اِس کے جو چیز از دست رفتہ ہو

واضح ہو کہ بعض فوائد سی باز یافت گم شدہ کے وہ یہ ہے جیسا بعض علمانی کہا ہی کہ جس شخص کی کوئی چیز ضائع ہو جاوی اور وہ یہ اسم پڑھے یاحفیظ یک صد و نوزدہ بار بلا کم و زیادہ بعد ازان یکصد و نوزدہ بار یہ آیۃ تلاوت کری اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُوْنَ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ¹ چنانچہ حق تعالے اُسکے گم شدہ کو اُسی طرف پھیر لاوی گا اور اُسکی خاطر اُسکے گم شدہ کی حفاظت کری گا یہ عمل صحیح و مجرب ہے ایضاً عزیمہ دیگر یہ ہے کہ جس شخص سے کوئی چیز لیجاوی یا اُسکی کوئی چیز گم ہو جاوی اُسکو چاہیے کہ نماز عصر اُسکے دروازی پر یا اُسکے گھر کے دروازے پر پڑھے جہان سے وہ چیز لی گئی ہو یا گم ہوئی ہو بعد ازان سورۂ والسماء والطارق چالیس مرتبہ کہے تو وہ لیجانے والا مع اُس چیز کے جو لیگیا ہی اُسی جگہ جہان سے وہ لے گیا واپس آوی گا یا صاحب مال اُسکو خواب مین دیکھے گا یا بیداری مین کہین دیکھ لے گا انشاء اللہ تعالے ہر شے پر قادر ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہین کہ جو شخص دو نہ کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّالَّةِ رُدَّ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ² تو

برائے بازیافت گم شدہ مسروقہ

---

¹ تحقیق کہ بات یہ ہے کہ تو اگر جا بر دانہ رائی کے ہو اور زیر سنگ گران پوشیدہ ہو یا آسمانوں مین یا کہین زمین کے اندر پنہان ہو تو حق تو اسکو جان سے لاویگا کہ وہ لطیف خبردار ہے یعنے اسکے سامنے کوئی شے درمیان حائل و حاجب نہین ہوتا ۱۲

² ای میرے خداوند پروردگار گم شدوں کے اور راہ دکھلانے والے گم شدوں کے میری گم شدہ کو مجھ یعنے میری طرف پھیر لا دے ۱۲ ای جمع کرنے والے عجائب [illegible] مو گے ای پھیرنے والے ہر غائب کے ای فراہم کرنے والے پریشانیوں کے اور ای وہ خداوند جس کے ہاتھ

تو حق تعالیٰ اُسکے گم شدہ کو اُسپر پھیر لاوے گا اور ایک جماعت سلف صالحین سے مروی ہے
کہ وہ بروقت تلف ہونے کسی چیز کے سورۂ والضحیٰ پڑھا کرتے تھے تو جو چیز اُن سے تلف
ہو جاتی تھی اُسکو پا جاتے تھے اور جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جاوے یا اُسکا غلام یا کنیز
بھاگ جاوے اُسکو چاہیے کہ روز جمعہ وقت ضحیٰ یعنی پہر دن چڑھے دو رکعات نماز پڑھے
یَا جَامِعُ الْعَجَائِبْ یَا رَادَّ کُلِّ غَائِبْ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مَنْ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ
بِیَدِہٖ اَجْمَعْ عَلٰی ضَائِعِیْ یا بجاے ضائعی کے یہ فُلَانَ بْنِ فُلَانَۃٍ لَا جَا
مِعَ لِیْ لَہٗ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ونیز از براے جبر ما تلف یعنی
واسطے عوض نقصان کے مجرب ہے یَا وَاسِعَ الْکَنَفِ وَیَا عَلِیَّ الشَّرَفِ بِحُرْمَۃِ
اَھْلِ الشَّرَفِ اُجْبُرْ عَلٰی مَا تَلَفُ بِحُرْمَۃِ فَاطِمَۃَ وَاَبِیْھَا وَبَعْلِھَا وَبَنِیْھَا
یَا بُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ وَلَوْ تَرٰی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ
اَللّٰھُمَّ رُدَّ عَلَیَّ کَذَا بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَصٓ وَالْفُرْقَانِ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ

ع۱ سات بار سورہ والضحیٰ

جو کنجیاں ساری امور کی ہیں تو میرے ضائع وگم شدہ کو میرے پاس جمع کردے یا بجاے لفظ ضائع کے فلان بن فلان یعنی نام
گریختہ اور نام اُسکی مادر کا لیوے کہ کوئی حاضر کرنے والا اس بندہ کا سواے میرے نہیں ہے ۱۲ سہ اے وسیع حمایت اے عالی
شرف ومرتبت بحرمت اہل شرف کے تو میرا جبر نقصان کر یعنے تو میری نقصان کا عوض دے بحرمت فاطمہ زہرا اور اُنکے
پدر اور اُنکے شوہر عالی مقدار اور اُنکے فرزند والا تبار کے بقول لقمان اپنے فرزند سے کہ اے فرزند حقیقت حال یہ ہے کہ اگر تو برابر
دانے رائی کے ہو اور تو کسی بھاری پتھر تلے چھپا ہو یا آسمان مین چھپا ہو یا کہین زمین کے اندر غائب ہو تو حق تعالیٰ
اس دانے رائی کو یعنی تجکو وہان سے نکال لے گا ۱۲ کہ کاش تو دیکھے اُن لوگون کو جو خوف زدہ ہوتے
ہین با وقت یا خائف ہون گے روز بعث ونشر کے تو عجائب احوال نظر آوے گا کہ پھر اُس حالت مین فوت یا
تغیر نہوگا یہ حالت اُن سے ہرگز نہوگی ۱۲ شہ اے میرے پروردگار تو پھیر لا میرے اس چیز کو یا اس شخص
کو بحق یٰس والقرآن الحکیم کے وبحق ص والفرقان وبحق ق والقرآن کے وبحق الرحمن علم القرآن کے ۱۲

برای بازآمد گریختہ

یَا عِبَادَ الصّٰلِحِیْنَ وَرُدُّوْا عَلَیَّ ضَالَّتِیْ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ وَاحْبِسُوْهَا اِنِّیْ اَللّٰهُمَّ
لَا تُغْتِنِّیْ بِھَلَاکِھَا وَلَا تُقْلِقْنِیْ بِطَلَبِھَا بِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ
وَعِزْرَائِیْلَ وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا عَدَدَ خَلْقِہٖ
وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَةَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ اور برای بندہ گریختہ یہ آیہ ایک
پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اُسکو لکھکر اُس گھر مین جہان سے وہ بھاگ گیا ہی لٹکا دیوین
تو وہ ہمیشہ حیران و سرگردان رہیگا یہانتک کہ وہ اپنے آقا کے پاس پھر آوی دیگر آنکہ

ایضاً باز آمد گریختہ ۱۲

جبکہ کوئی مملوک بھاگ گیا ہو یا اُسکی کوئی چیز گم ہوئی ہو اور وہ اِس آیت کو بعد نماز
عشا کے ہزار مرتبہ پڑھے تو اُسکو وہ ضائع شدہ چیز بازیافت ہوگی باذن اللہ تعالیٰ
اور وہ آیہ یہ ہی اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِکَ
فِیْ کِتَابٍ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ وایضاً برای حیرت و سرگشتگی غلام گریختہ و

برای غلام و کنیز گریختہ ۱۲

دواب از دست رفتہ و برای ہر چیز گم شدہ کی صحیح مجرب ہی چاہیے کہ انسان اِن کلمات
کو پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِھَا قَامَتِ السَّمٰوٰتُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِھَا تُکْشَفُ
الْبَلِیَّاتُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِھَا یُرَدُّ مَا فَاتَ فَاللّٰہُ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

---

[۱] ای بندگان صالحین یعنی فرشتگان موکلین تم پھیر لاؤ میرے پاس میرے گم شدہ کو خدا تمپر رحم کری اور روک لو اُسکو اے میرے پروردگار مجھے نہ ڈال اِس چیز یا اِس شخص کے ہلاک ہونے سے یا اُسکے ضائع ہونے سے اور مجھے پریشانی مین نہ ڈال اُسکی طلب و تلاش مین بحق جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے و بحق ہمارے سید مالک کے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعدد خلق خدا یعنی درود و سلام بعدد خلق خدا باندازہ رضای خدا و بشمار زینت عرش خدا و بمقدار سیاہی کے جو لکھنے والے کلمات خدا کے ہی ۱۲ [۲] جہان کہین تم ہوگے حق تعالی تم سب کو جمع کر لادیگا کہ بے شبہہ حق تعالی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ [۳] کیا تو نہین جانتا ہی کہ حق تعالی جانتا ہی جو کچھ آسمان و زمین مین ہے یہ بات خدا کی کتاب و کتابت مین لکھی ہے ہر آئینہ یہ امر خدا پر آسان ہے ۱۲ [۴] لا الہ الا اللہ کے سبب قائم ہین آسمان لا الہ الا اللہ کے سبب دفع ہوتے ہین بلیات و آفات لا الہ الا اللہ کے سبب بازگشت کرتے ہین بازدات یعنی درگذشتہ چیزین دستیاب ہوتی ہین و حق تعالے بہترین حافظ و نگہبان اور وہی ارحم الراحمین ہے اے میرے پروردگار اے جمع کرنے والے خلائق

اجازت ما حضرتم و دور تم هذا المفتاح على اسم الاعظم بحق جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل
الوحا

اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یٰا بُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ الآیۃ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اُن چیزون مین سے جو واسطے غلام وکنیز گریزندہ کے مجرب ہے یہ ہے کہ اگر کلمات مذکورۃ الذیل پارہ گوشت بریان یا شیر پر پڑھکر اُس غلام وکنیز کو جو بھاگتے مین پلا دیوین تو پھر نہ بھاگین کے باذن اللہ تعالٰے اور وہ کلمات اٰمَنَ مُوْسٰی بِرَبِّهٖ فَاھْتَدٰی وَعَصَا فِرْعَوْنُ رَبَّهٗ فَغَوٰی لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورۂ حشر اور بعض فوائد مین سے واسطے بیان وانکشاف سارق کے یہ ہے کہ ایک قدح یعنی ایک کٹورا لیوین اور اُسکے قعر یعنے اندر پیندے کے بسم اللہ وسورۂ اخلاص بحروف مفرقہ یعنی جدا جدا لکھین اور جو لوگ متہم ومشتبہ ہون اُن مین سے کسی ایک کا نام بھی لکھین وبعد ازان اسپر البرہتیہ پڑھین یعنی نام پڑھا معنی عجائب اور وہ آیہ وغیرہ یہ ہین اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مَاهٍ اِلَّا مَاحَضَرَ ثُمَّ وُثُوْبًا ثُمَّ ھٰذَا الْقَدَحُ عَلٰی اِسْمٍ اَلَا خُذْ بِحَقِّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ چنانچہ اگر وہی کٹوری کا تھامنے والا چور ہوگا تو اُسکے کف دست پر کٹورا پھرنے لگے گا اور اگر وہ کٹورا نہ پھرا تو اُس نام کو جو اُس مین لکھا ہے مٹا دیوین اور کوئی دوسرا نام المتہمین سے لکھین یہان تک کہ اُس تھامنے والے کے نام پر وہ کٹورا دوڑے یعنی حرکت کرے اور مین دربارۂ برہتیہ اور اُسکے متعلقات کی اپنے اِس رسالہ مین

برائے غلام وکنیز گریزندہ

برائے بیان سارق بطریق گل القدح ۱۲

---

۳ کہ دس روز کو جسمین کچھ شک نہین ہے تو پھیر دے میرے گم شدہ کو میری پاس کہ ہر آئینہ تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲ ۴ اس آیہ کا ترجمہ ہو چکا ۱۲ یقین لایا موسی اپنے پروردگار کو اُسنے ہدایت پائی اور نافرمانی کی فرعون نے اپنے پروردگار کی تو وہ گمراہ ہوا ۱۲ اس آیہ کا بھی ترجمہ ہو چکا ۱۲ ۵ مگر تم کیون نہین حاضر ہو سکتے ہو اے موکلو اور کیون نہین دوڑاتی ہو اس کٹوری کے نام پر کٹورہ پکڑنے والے کی بحق جبرئیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل کی بہت جلد بہت شتاب سی وقت ۱۲ ۶ ایک قسم کی قسم ہے جو افسون سے بزبان اعمال اور اسکا ذکر کتاب دوم مین لکھا ہے

کلام کیا ہے جو در باب ضرب منازل یعنی قسم دوائر ہین اور قسم قصعہ مین لکھا ہی کہ جو کوئی اُسکا ارادہ کرے تو اِس کتاب کی طرف رجوع کرے کہ اُسمین یہ سب چیزین معلوم ہونگی اور ایک قسم عمل با بریق ہی جسکو چھاگل کہتے ہین کہ براے بیان سارق مقرر ہی اور وہ یہ ہی کہ دو شخص باہم مقابل ہون اور ابریق اپنے درمیان مین رکھین اسطرح کہ وہ دونون آدمی اُس ابریق کو اپنے اپنے انگشت سبابہ پر اُٹھائے رہین اور اُس ابریق پر نام شخص متہم و مشتبہ کا لکھا ہوا اور سورۂ یٰسٓ پڑھی جاوے تا وَجَعَلَنِی مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ چنانچہ جسکا نام لکھا ہی اگر وہی چور ہوگا تو ابریق پھریگا اور اگر ابریق کو گردش و جنبش نہوئی تو اُس نام کو مٹا کر دوسرے شخص متہم کا نام لکھ دین و بدستور تلاوت یٰسٓ عمل مین لاوین اسیطرح ہر ایک کا نام متہمین مین سے ایک دوسرے کے بعد لکھین اور تلاوت سورۂ یٰسٓ تا المکرمین جسکے نام پر ابریق کو جنبش ہووے آخذ و سارق مال ہی اِس عمل کا امتحان بارہا کیا گیا صحیح و درست آیا و دیگر بعض فوائد مین سے براے اظہار سارق یہ عمل ہے کہ تیرا ارادہ اِس عمل کا ہو تو ایک کاغذ سفید پر سورۂ واللیل تا یجہرون لکھین اور سورۃ النسآء تا ہنیئا مریئا اور سورۂ قل اوحی تمام آخر تک لکھین اور ایک قربہ مشکیزہ کے اندر رکھین اور اسمار مردم متہمین کے جدا جدا پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک ایک پرچہ کو بادیگرے اُسی قربہ مین ڈالین پھر اِس مشک کو پھونکین تو البتہ چور کا بدن پھول جائیگا باذن اللہ تعالے وایضاً بعض فوائد مین سے واسطے بازیافت مسروقہ مالی واپس آنے گریختہ و گم شدہ کے یہ ہے کہ سورۃ الطارق تا علی رجعہ لقادر سات بار پڑھین و بعد ازان یہ کلمات پڑھین اَللّٰھُمَّ یَا حَافِظُ لَا یَنْسٰی یَا مَنْ نِعَمُہٗ لَا تُحْصٰی قُلْتَ وَ قَوْلُکَ اَلْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ اَحْفَظْ عَلٰی نَفْسِیْ وَ

عمل اول براے بیان سارق ۱۲

عمل دیگر براے اظہار سارق ۱۲ ۱۲

براے بازیافت مال مسروقہ ۱۲

---

[1] اے میرے پروردگار اے حافظ و نگہبان جو نہین بھولتا اور بھولا نہین اور اے خداوند نعمت جسکی نعمتون کا شمار نہین ہو سکتا تو نے فرمایا ہی اور فرمانا تیرا برحق و روشن ہی کہ ہم نے نازل کیا ہی ذکر یعنے قرآن اور ہم اسکے حافظ و نگہبان ہین تو حفاظت کر

ذَالتِیْ اِسکو بھی سات بار پڑھیں وبعد ازان یہ آیۃ پڑھیں فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وبعد ازان سورہ والضحیٰ تا وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی تلاوت کرین تو حق تعالیٰ اُس گم شدہ کو عنقریب پھیر لاویگا اور بعض فوائد سی واسطے کشش و دستیابی سارق کے ایک کاغذ مین لکھکر اُسکو بخور کرین یعنی کندر کی دہوین اور پوربی ہوا مین آویزان کردین کہ مجربات سی ہے اور وہ جو لکھین یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَرَدَدْنٰہُ اِلٰی اُمِّہٖ اِلٰی یَعْلَمُوْنَ وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیْرًا + اِنَّا لَہٗ ذُوْ وَّلاَ اِلَیْکَ + اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مُسَبِّبَ کُلِّ سَبَبٍ یَا مُعْطِیْ مَنْ طَلَبَ بَاسْوَدِکَ مِنْ حَرَبَ اَللّٰھُمَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اِلٰی مُحَمَّدٍ اَنْ تَقِیْقَ الْاَرْضَ عَلٰی کَذَا وَکَذَا کَفِیْقَ الْاِتَمَۃِ وَالْاِبْرَۃِ حَتّٰی یَعُوْدَ اِلٰی مَکَانِہِ الَّذِیْ خَرَجَ مِنْہُ اِنْ اَکَلَ سَنَعُوْا اِنْ شَرِبَ غَصَّ وَشَرَقَ وَاَنْ تَقِیْقَ الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ وَاَنْ تَفِیْتَقَ عَلَیْہِ نَفْسُہٗ حَتّٰی یَعُوْدُ اِلٰی مَکَانَہٖ اَوْ یَرُدُّ مَا اخْتَبَسَ مِنْ مَکَانِہٖ کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَعَزِّ الْاَکْرَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِکَ الْکَرِیْمِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ اٰھِیَا

---

ہ میری جان کی اور میری مال کی اور دست رفتہ کی ۱۲ ۱ے تتمہ آیہ بعد اُمّہ کی لقر عینہا وعد اللہ حق ولا تحزن ولتعلم لئے ہم نے پھیرا موسیٰ کو اُسکی مادر کیطرف تاکہ ٹھنڈی ہون آنکھین اُسکی اور وہ حزن و غم نکرے اور تاکہ وہ جانے کہ وعدہ خدا حق ہے ولیکن اکثر اشخاص اِس بات کو نہین جانتے ہین ۱۲ ۲ے اور حق تعالیٰ ہر شے پر قادر رکھنے والا ہے اور اس بات پر حق تعالیٰ قادر ہے ۱۲ ۳ے ہم بے شبہہ موسیٰ کو طرف مادر کے پھیر دینے والے ہین ۱۲ ۴ے اے میری پروردگار مین تجھسے سوال کرتا ہون اے سبب مہیا کرنے والے ہر سبب کے ای عطا کرنے والے طلب کرنے والے کو ای پکڑنے والے بھاگنے والے کو اے میرے پروردگار صلوٰۃ بھیج اوپر محمدؐ و آل محمدؐ کے سوال یہ ہے کہ تنگ کردی زمین کو اوپر فلان فلان کے مثل تنگیٔ حلقہ انگشتری و مثل سوراخ سرسون کے یہان تک کہ وہ پھر آوے اُسی جا پر جہان سے نکل گیا ہے اگر وہ کچھ کھاوے تو اُسکو گوارا و ہضم نہووے اور اگر پانی پیے تو حلق مین گھٹ جاوے یعنی گلو گیر ہو جاوے اور یہ کہ تنگ ہوجاوے زمین باوجود اس وسعت کے اور تنگی کرے دم اُسکا اور گھبراوے یہان تک کہ اپنی جگھہ

وَشَرَاهِيَا اَدُوْنَا اِمِي اَحْيَانَ اَلْ شَدَّاي اَنْ تُضَيِّقُ الْاَرْضُ عَلٰى
كَذَا كَذَا حَتّٰى لَا يَجِدُ مُلْجَاً وَلَا فِرَارًا وَلَا مَعْقِلًا وَلَا مَنْهَبًا يَذْهَبُ
اِلَيْهِ حَتّٰى يَعُوْدَ اِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ وَرُدَّهٗ اِلَيْهِ كَمَا رَدَدْتَ
مُوْسٰى اِلٰى اُمِّهٖ وَيُوْسُفَ اِلٰى اَبِيْهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
السَّمَآءَ سَمَآئُكَ وَالْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالْبَرُّ بَرُّكَ وَالْبَحْرُ بَحْرُكَ وَجَمِيْعَ
الْبِلَادِ وَالضِّيَاءِ وَالْقُرَاىَ لَكَ وَبِيَدِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَمَآءَكَ
وَاَرْضَكَ وَبَرَّكَ وَبَحْرَكَ وَبِلَادَكَ وَقُرَاكَ وَضِيَائَكَ ضَيِّقَةً
مُتَحَشِّنَةً عَلٰى كَذَا وَكَذَا حَتّٰى يَرُدَّ مَا اَخَذَهٗ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اِذَا
اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا اور اسماء مذکورہ یہ ہین جو تحریر ہوتے ہین (۲۵)
دج م دو۹ لا منہ ر بع مر د د د ۸ ۱۱۱ و ۱۱ طام ۱۱ و ۶ ۱۸ ۱۹ ۱ و ۳ ع ۴

برائے بیان سارق بطور کلی بیان ۱۲

اور بعض فوائد سے واسطے بیان سارق کے بھی یہ مجرب ہے اور نافع ہے انشاء اللہ تعالے کہ ان آیات کو کسی قدر روٹی پر لکھکر اُن لوگون کو کھلایا جاوے جو متہم و مشتبہ بسرقہ ہون تو البتہ سارق کو اُس روٹی کے کھانے پر قدرت نہوگی یعنے اُسکے کھانے سے عاجز رہیگا اور کھائی نہ جائیگی اور وہ آیتین یہ ہین وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا اِلٰی تَكْتُمُوْنَ + فَيَجْرَعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُخْرِجُ

---

ص۳ پھر آدمی یا واپس کردیوی جو کچھ لے گیا ہی فلان فلان مقام سے بحق تیرے اسم اعظم عظیم کے جو بزرگ ترا در غالب ترا در مکرم ہے اور بحق اسماء کرام کے جنسے کسی نیکوکار اور بدکار کو گریز نہین کیا ہی و بحق کہیعص و بحق حمعسق حروف مقطعات قرآن مجید کے بحق ہیا و شراہیا ادونائی اصبان وال ۱۲ سطہ اسماء اعبرانیہ بزبان یونانیہ کے تنگ ہوجاوی زمین اوپر فلان فلان کے یہانتک کہ اسکو کہین ٹھکانا نہ ملی اور نہ کوئی جا قرار اور نہ پناہ ملے اور نہ راستہ پاوے کہ ادھر جاوی یہانتک کہ وہ اسی جا کی طرف بازگشت کرے جہان سے نکل گیا ہی تو اسکو پھیر دے جسطرح تو نے پھیرا تھا موسی کو طرف اُنکی ماں کے اور یوسف کو اُنکی باپ کیطرف کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے اے میرے پروردگار یہ سارے آسمان تیرے آسمان ہین اور تمام روے زمین تیری ہی زمین ہی اور کل صحرا اور دریا تیرے ہین اور جملہ بلاد وضیاع یعنی جسقدر زمین فرزوعہ قریات وغیرہ تیری ہی ہین اور تیرے قبضہ مین ہین اے میرے پروردگار تو اپنے آسمان اور اپنی زمین اور

الْخَبَاءَ اِلٰی قَوْلِہٖ وَمَا تَعْلِنُوْنَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد سے واسطے بیان سارق کے عمل کے بمشار ہے کہ ایک میخ بنوا دین جسکا سر چار گوشہ کا ہو ایک گوشہ پر یٰس والقرآن الحکیم لکھین اور دوسرے پر ص والقرآن اور تیسری پر ق والقرآن اور چوتھی پر حمعسق هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ بعد ازان اس میخ کو زمین مین گاڑ دیوین اور اُسپر سورۃ الملک پڑھین اور جو لوگ متہم و مشتبہ بسرقہ ہوں اُنکو حکم کرین کہ کھڑے ہو جاوین چنانچہ سارق کو قدرت قیام کی نہوگی یعنی وہ کھڑا نہو سکیگا **فائدہ** کا جب کسیکی کوئی چیز چوری جاوی اور اُسکو معلوم نہووے کہ کس نے چورائی ہی تو ان حرفوں کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھین اور اُسکو اپنے بالین زیر گوش رکھکر سو رہین تو اُس سارق کو اپنے خواب مین دیکھین گے اور یہ عمل بارہا تجربہ مین آیا ہی بہت صحیح ہی اور وہ حروف ۴ مذکورہ یہ ہین

۴ حروف ھ ھ ز ھ ۸ ھ ھ ۴ ھ ۲ ع

## باب سی و ششم اُن چیزون کی بیان مین جو نافع ہین واسطے دفع بق یعنی پشہ و برغوث یعنی کیک و کل یعنی مورچگان اور واسطے دور کرنے فار موش و جراد و ملخ وغیرہما کے کشت زار سے و نیز بیان مین اُن چیزونکی جو نافع ہین واسطے شکار کبوتران صحرا و ماہیان دریا کے

---

۱۴ اور باد بلاد اقریات و فیاحات وغیرہ کہ فلان شخص پر تنگ و پر وحشت کردی یہانتک کہ جو کچھ وہ دیکھتا ہے سب ڈراونی ہی ان اسما کے اور جب وہ اپنا ہاتھ نکالی تو شدت تاریکی سے قریب نہیں کہ ہاتھ اُسکو نظر آدے ۱۲

۴۲ تتمہ آیہ بعد نفسا فادارئتم فیہا واللہ مخرج ماکنتم تکتمون یعنی جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اُس باب مین تم مخاصمت کرتے تھے و حالانکہ حق تعالی ظاہر کرنے والا ہے جس بات کو تم چھپاتے ہو ۱۲

۴۳ تتمہ آیہ لیسیغہ و تاتیہ الموت من کل مکان و ما ہو بمیت و من ورائہ عذاب غلیظ یعنی ای اہل جہنم اُسے گھونتے پانی پانی کو گھونٹ گھونٹ پئینگے و حالانکہ اُسکو گھونٹ نہ سکینگے اور ہاتھ اُنکو ہر طرف سے گھیرے گی نہ وہ وہان مرنے والے نہین ہین بلکہ اُنکے پیچھے عذاب سخت لگا ہو گا ۱۲

۴۴ تتمہ آیہ بعد الخبا فی السموات والارض و یعلم ما تخفون وما تعلنون یعنے وہ خدا وند ایسا ہی جو ظاہر کرتا ہو پوشیدہ چیزون کو جو آسمان اور زمینو نمین ہی اور جاننا چاہیے کہ ۴۴۴

افسون برای دفع پشہ وغیرہ ۱۲

بخور برائے دفع پشہ ۱۲

برائے دفع کھی و موش ۱۲

چنانچہ جو چیز کہ واسطے دور کرنے پشہ و کیک و مورچگان کے نافع ہو وہ یہ ہی کہ آیات وغیرہ مذکورۃ الذیل کو چار پرچون کاغذ پر لکھین اور بعد لکھنے کے اُن پرچون کو بخور یعنی دھونی حصیان ذکر کے یعنی دھونی لوبان ترکی کی دیوین اور اُس جگہ جا کی چارون گوشون مین چپکا دیوین اور وہ چیزین جو ہر ایک پرچہ پر لکھی جاوین یہ ہین یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ص وَالْقُرْاٰنُ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ اِذْهَبْ اَيُّهَا الْبَقُّ وَالْبَرَاغِيْثُ وَالنَّمْلُ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْحَقِّ وَبِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور بعض خواص یہ ہی کہ اگر مکان کے اندر دھوان ہو قلقند یعنی گلقند اور شونیز یعنی کلونجی کا کرین تو اُس گھر مین مچھر بالکل نہ گھسین گے اور اگر اُسی جاموش یعنی بھینس کی کھال کا دھوان گھر مین کرین تو مچھر دور ہو جاوین گے اور اگر اسی طرح دخان فشارۂ صنوبر یعنی برادہ درخت سرو کا یا حب محلب یعنی تخم محلب کا بھی نفع پشہ اور حرمل جو ایک قسم کی گیاہ ہی اور بلاد عراق وغیرہ مین پیدا ہوتی ہی اُسکا بخور بھی دافع پشہ ہی اور اگر حرمل کو ایک شب سرکہ مین تر کرکے وہ سرکہ مکان مین اور سوراخون اور شگافون مین چھڑک دیوین تو اُسکے اثر سے ساری پشے مر جاوین گے اور بعض خواص سے یہ ہی کہ اندر مکان کے دخان کمون کا کرین تو ہرگز پشے باقی نرہین گی و نیز جب مکانین دخان زفت رومی و گوگرد کا کرین تو مکھیان اُس جگہ کے قریب نہ جاوین اور چوہی بھی مر جاوین گی اور اگر کمون کو پانی مین بھیگا اور زیادہ پانی ملا کر اندر مکان کے چھڑک دیوین تو اُس سی برغوث یعنی کیک جتنی اُس گھر مین ہونگے وہ سب مر جاوین گے اور بعضون نی کہا ہی کہ اگر حرمل یا سداب وقت خواب

---

[ص] جو کچھ تم اخفا و آشکار کرتے ہو ۱۲ [۱] ہم نے اُسکو یعنی قرآن کو بحق نازل کیا اور وہ ساتھ حق کے نازل ہوا ۱۲ [۲] یہ وہ روز ہی کہ نہ بول سکین گے اور نہ انکو اذن ہوگا کہ وہ عذر کر سکین ۱۲ [۱] یعنی اگر تم باز نہ آوگے تو ہم تمکو سنگسار کرینگے اور تم کو ہم عذاب سخت پہونچیگا دور ہو جاؤ تم سب انواع پشہ و کیک و مورچگان باذن خداوند بادشاہ حق کے اور ساتھ ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲ [۲] صنوبر درخت ثمر نیز درخت چلغوزہ یعنی چیڑ ۱۲ [۳] محلب نام ایک درخت کا ہی جو عراق وغیرہ مین ہوتا ہی

زیر سر دیا رکھ لیوین تو گذر پشون کا اِسکے پاس ہرگز نہو چنانچہ بعضون نے ازروی تجربہ کے اِسکا حزم و یقین کیا اور اگر علق یعنی زلو خشک کرکے اِسکا دھوان مکان مین کرین تو بق اور بعوض یعنی ہر قسم کے مچھر دور ہو جاوین اور جس جا پر حمل اونٹ کا ردیا ہو وہان مچھر نزدیک نہین آتے ہین اور اگر دقیق ترمس یعنی آرد باقلای مصری لیکر اس مین جیر آ یعنی نورہ و چونا ملا کر اس سے سفیدی مکان کی کرین تو جب تک وہ سفیدی باقی رہیگی پشے اُسکے نزدیک نہین جاوینگے اور بعض اُن چیزون سے جو پشون کو دور کرتی یہ ہے کہ ترمس مر یعنی باقلای تلخ لے کر نمک طعام کے ساتھ بھگو دین اور اُس پانی کو مکانمین چھڑک دین اور بعد اُسکے نوسادر کا دھوان کرین اور اسیطرح تین روز متواتر عمل کرین تو اُسکا امر عجیب ہے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر خنافس یعنی گبرِوندون کو خشک کرکے گھر مین اُسکا دھوان کرین تو مچھر اُس گھر سے بھاگ جاوینگے دیگر آنکہ اگر بیٹ کبوتر کا دھوان کرین تو اُس سے چوہے بھاگ جاوینگے دیگر آنکہ اگر بیٹ کبوتر کی آرد مین خمیر کرکے یعنی گوندھ کر جس جانور کو کھلاوین تو وہ مرجاویگا اور وہ چیز کہ جس سے دور ہون اور مرجاوین یہی کہ بقل ازرق یعنی کوگل سر کا دھوان کرین دیگر آنکہ اگر برگ و چوب سداب تر کرکے اُسکا پانی مکانمین چھڑک دیوین تو کیک مرجاوینگے دیگر آنکہ اگر کیک یا برغوث کسی شخص کے داہنے کان مین گھس جاوے تو داہنے ہاتھ سے بایان خصیہ تھامے اور جب بائین کان مین گھس جاوے تو بائین ہاتھ سے داہنا خصیہ تھامے رہے یہان تک کہ وہ کان سے جلد نکل جاویگا باذن اللہ تعالیٰ اور جو چیز کہ مجرب ہے واسطے دفع موش و پشہ و کرمہای موذی کے یہ ہے کہ چوب زیتون کی چار تختیون مین یہ آیہ مذکورۃ الذیل لکھکر چار گوشہ خانہ مین دفن کرین اور ہر تختی پر یہ آیۃ لکھین لَنُخْرِجَنَّکُمْ مِنْ اَرْضِنَا اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰی اِلَیْھِمْ رَبُّھُمْ لَنُھْلِکَنَّ الظَّالِمِیْنَ وَلَنُسْکِنَنَّکُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِھِمْ اِلٰی قَوْلِہٖ غَلِیْظًا اور اُسکو چہارشنبہ کے روز قبل از طلوع

برای دفع ہلاکت جملہ جانوران ۱۲

برائے دفع کیک ۱۲

برای اخراج کیک از گوش مردم ۱۲

افسون برای دفع موش و پشہ ۱۲

آفتاب کے لکھین اور وقت دفن کرنے تختیون کے یہی آیہ تین تین مرتبہ تلاوت کرین و نیز جو چیز کہ واسطے دفع موشون کے نافع ہی یہ ہے کہ سورۂ تبت یدا لکھین اور بعد اُسکے یہ آیہ لکھین یَا اَیُّهَا الْفَارُ اُرْحَلْ عَنَّا فَاِنْ لَمْ تَرْحَلْ وَاِلَّا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ + ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ دیگر آنکہ بعض اُن چیزون مین سی جو واسطے دفع موش کے خاصتہً وہ موش جو پر غیظ و خشمگین ہون چنانچہ ایک پرچہ ورق مین اِس آیۃ کو لکھین فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا فَاَمْسَا لِکِنَهُمْ یہان تک مکرر لکھین بعد ازان فاصبحوا سے تا آخر تین بار لکھین و بعد ازان اِس مکان مین سے ایک چوہا پکڑ کر کے اور اِس تعویذ کو لپیٹ کر اور اوپر تاگا لپیٹ کے چوہے کی گردن مین باندھ دیوین پھر اُس چوہے کو اُسی مکان مین چھوڑ دیوین تو بعد اُسکے اُس مکان مین کوئی چوہا نظر نہین آوے گا اور اگر کوئی شخص چوہا پکڑ کر اُسکو خصّی کرے یعنی اُسکے

برائے دفع موش خشمگین ۱۲

---

[1] یہ پانچ آیتین ہین سورہ ابراہیم کے تیسرے رکوع مین یعنے کافرون نے اپنے رسولون سے کہا کہ ہم تمکو اپنی زمین سے نکال دین گے یا یہ کہ تم ہماری دین مین پھر آؤ چنانچہ اُن رسولون کی پروردگار نے اُنکی طرف وحی بھیجی کہ بالضرور ہم اُن ظالمون کو ہلاک کرین گے اور بعد اُنکے اس سرزمین مین البتہ ہم تمکو آباد کرین گے تا آخر آیہ عذاب غلیظ ۱۲

[2] اے موشو ہماری یہان سے چلے جاؤ اگر نہ جاؤ گے تو آگاہ ہو حرب خدا و رسول سے ۱۲

[3] و بعد ازان کہ اُنھون نے منھ پھیرا تو حق تعالیٰ نے اُن کے دلون کو اُلٹ دیا ۱۲

[4] حق تعالیٰ ہم کو کافی و بس ہے کہ وہ وکیل و مددگار ہی ۱۲

[5] مصنف نے بعد لکھنے تبت یدا سورہ وغیرہ کے کچھ بیان نہین کیا کہ پھر کیا کیا جاوی مگر ظاہرا اسکو کاغذ پر لکھکر مکان کے اندر چپکا دیوین ۱۲

[6] تتمہ آیہ بعد عارضا سی مستقبل اودیتہم قالوا ہذا عارض ممطرنا بل ہو ما استعجلتم بہ ریح فیہا عذاب الیم یدمر کل شئ بامر ربہا فاصبحوا لا یرى الا مساکنہم کذلک نجزی القوم المجرمین یعنے جب وہ لوگ عذاب و بجھیلے لگے کہ مقابل آنیوالا تھا کہنے لگے کہ ابر یہان برسنے والا ہی بلکہ وہ تھا جسکو وہ بہت جلد طلب کرتے تھے کہ وہ آندھی تھی اُسمین عذاب سخت تھا جو ہلاک کرتا ہی ہر شے کو بحکم اپنے پروردگار کے چنانچہ وہ سب ایسی ہو گئے کہ دکھائی نہ دے مگر مکانات اُنکے

خصیے نکال ڈالے اور اُسکی دم کاٹ کر کسی مکان یا کسی جا چھوڑ دے تو جتنے فیران یعنے انبوہ موشان وہان ہون گے سب بھاگ جاوین گے یہ طور مجرب و صحیح ہی اور کتاب حیواۃ الحیوان مین لکھا ہی اگر چوہے کی دم کاٹ کر اُسکو بیچ گھر کے دفن کردین تو جب تک وہ اُس جگہ دفن رہیگا چوہے اُس گھر مین نہ آوین گے اور اُن چیزون کو جو دفع پشون کے لئے لکھی جاتی ہین یہ بھی ہے کہ بشب نزول نقطہ (نطا ہر امراد نطفہ سے ژالہ و تگرگ ہے) کسی ظرف مین اسماے مذکورۃ الذیل لکھے جاوین اور اگر ہنگام نزول نقطہ لکھے تو بہتر ہوگا اور کیفیت یعنی ہیات کتابت کی یہ ہی

| | | |
|---|---|---|
| عططش | ابلیغما | عططش |
| جارالیق | بلیغما | خج البق |
| شططش | لیغما | |
| ہات | لیغما | |
| البق | ماعما | |

و نیز بعض اُن چیزونمین سے کہ وہ بھی برای دفع موشون کی نافع ہین یہ ہے کہ چار ظرف یعنی کوزہ سفال پر آیات مذکورۃ الذیل لکھکر اُس ہر ایک سی ہر چہار گوشہ مکانمین وضو کرین ایک پر تو یہ آیہ لکھا جاوی وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ الفاد اور دوسرے پر یہ آیہ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ الفادہ اور تیسرے مین یہ آیہ وَيَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ الی قولہ

---

۴ نظر آتے تھے اسی طرح ہم جزا و سزا دیتے ہین مجرمون کو ۱۲ ـــہ تتمہ آیہ بعد قریۃ اہلکنا ہم انہم لا یرجعون یعنی حرام ہے اُس قریہ پر جس نے ہم کو ہلاک کیا یہ کہ وہ رجوع نہ کرین گے ۱۲

ـــہ عنقریب وہ جماعت بھاگے گی اور وہ پشت پھیرین گے ۱۲ ـــہ تتمہ آیہ بعد الراجفۃ تتبعہا الرادفۃ قلوب یومئذ واجفۃ یعنے جس روز تھرائین گے تھرانے والے یعنے زمین اور اُس کے پیچھے آوے گی پیچھے آنے مین قیامت اُس روز بہت سے دل دھڑکنے والے ۴

عہ اطرح الزیت

یَا جِفۡتَةَ الۡقَادَةُ اور چوتھی مین کَانَّہُم یُوۡعَرۡبَرُوۡنَہَا تَاضِعَاهَا الۡقَائِرَۃُ اور جو چیز واسطے ترددو کرنے مورچہ کی نافع ہی وہ زبیب یا اُسکا چکر یعنی دردہی واضح ہو کہ لفظ زبیب عہ نسخہ متن مین غلطی کاتب کی ہی بلکہ وہ لفظ زیت ہی یعنے روغن زیتون خواہ اُسکا دُرد ہی لیکن نمک کیساتھ پانی مین تر کرین پھر وہ پانی غارون اور سوراخون مین ڈالدیوین تب وہ سب نکل جاوین گی مجرب ہی دیگر جو چیز کہ وہ بھی برای دفعہ نمل کے مفید ہے یہ ہے کہ رماد و جالہ صیفی یعنی خاکستر تستبک بچہ پشتر یا بچہ گوسفند لے کر سوراخ مو مین ڈالدین اور یہ کلمات کہتے جاوین یَا اَیُّهَا النَّمۡلُ یَقُوۡلُ لَکَ سَیِّدُنَا عُثۡمَانُ بۡنُ عَفَّانَ خُذۡ هٰذَا الرَّمَادَ اقۡتُلۡهُ لَنَا اجۡبَالَ وَاِلَّا فَادۡ حُلۡ تکرار فارحل کی تین بار کیجاوی اور تمام افسون سات مرتبہ پڑھا جاوی اور ایک ہفتہ اس عمل کو کرین تو وہ چونٹیان وہان سی چلی جاوین گی باذن اللہ تعالی اور بعض خواص سے یہ ہی کہ اگر قطران یعنی روغن چیڑ سوراخ مور مین ڈالین تو ساری مور بھاگ جاوین گے دیگر آنکہ اگر قطران کو جو ایک جوزہ یعنی کوزہ یا ناریل مین کر کے گھر کے ایک گوشہ مین رکھ دیوین تو براغبت یعنی کہ یک تمام مکان سی وہین جمع ہو جاوین دیگر آنکہ اگر بہ نسبت کسی جگہ کی منظور ہو کہ اُس جا چونٹیان کبھی نہ جاوین تو زرنیخ اصفر یعنے ہرتال زرد لیکر اُس مقام پر جہان چونٹیان جاتی ہین لگا دیوین تو ہرگز وہان نہ جاوین گی دیگر آنکہ جو چیز واسطے دفع سوس یعنی پوچھ پسیہ وغیرہ اقسام کرکے مزرعہ سی مفید ہی وہ یہ ہے کہ شقف فخار یعنے حرف سفال پختہ مین سورۃ النمل لکھین اور اسماء خلفاء اربعہ یعنے ابو بکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم اور نامہای قراء سبعہ کہ وہ عبد اللہ و عروہ و قاسم و سعید و ابو بکر و سلیمان و خارجہ ہین و بعد ازان یہ آیۃ لکھین فَمَا اسۡطَاعُوۡا اَنۡ یَّظۡهَرُوۡهُ وَمَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا و بعد ازان اس شقف کو مزرعہ مین ڈالدیوین تو وہ

---

۳ ہون گے ۱۲ ؎۱ تمہ بعد یروہا لم یبثوا عشیۃ او ضحٰہا یعنی گویا کہ وہ لوگ اِس روز جب دیکھین گے عرصہ قیامت کو تو وہ معلوم کرین گے کہ وہ دنیا مین نہ ٹھہرے تھے مگر تا آخر روز یا تا اول روز یعنی پہر دن چڑھے تک یا تین دن تک ۱۲ ؎۲ ای اطرح الخاتم سے ہمارا مراد عثمان بن عفان کہتا ہو نہ اِس خاکستر کو جان دیا اسکی سی بھار عہ

محفوظ رہیگا باذن اللہ تعالی اور بعض منافع مین سے برای طیور وجانوران موذی کے مثل مورچہ و ملخ و دارصنہ یعنے دیمک و موش و دیگر سائر ہوام مثل مار و عقرب وغیرہ کے اور یہ اسرار پوشیدہ و نہفتہ سے ہی اور مجربات سے ہے کہ آیات وغیرہ مذکورۃ الذیل ایک ورق مین لکھکر زمین مین دفن کردین خواہ اسکو اُس جا جہان سی جاجہان سے اُن جانورون کا دفاع منظور ہی آویزان کردیوین اور وہ چیزین لکھی جاوین یہ ہین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ یٰۤاَیُّھَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ تا وَھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ فَلَنَاْتِیَنَّھُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَھُمْ تا صٰغِرُوْنَ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃِ اِجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَھَا مِنْ قَرَارٍ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَۃً مِّنَ النَّھَارِ وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْھَا وَیُھْلِکَ الْحَرْثَ تا الْمِھَادُ فَلَمَّا قَضَیْنَا عَلَیْہِ الْمَوْتَ تا اِذْ کُنْتُمْ عَلٰی مَوْتِہٖ تا الْمُعِیْنِ جَنَّۃً وَلَدَتْ مَرْیَمُ اَمَۃُ اللّٰہِ وَمَرْیَمُ وَلَدَتْ عِیْسٰی عَبْدَ اللّٰہِ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا مَعْشَرَ

---

نہین تو یہان سے چلے جاؤ ۱۲ [1] یعنی وہ استطاعت اُسکی نہین رکھتے تھے کہ اُسپر چڑھ جاوین اور یہ توانائی رکھتے تھے کہ اُس دیوار مین نقب لگاوین ۱۲ [2] اس آیہ کا ترجمہ مکرر مذکور ہوا ہی ۱۲ [3] تتمہ آیہ بعد مساکنکم لا یحطمنکم سلیمان و جنودہ وہم لا یشعرون یعنے ای جماعت نملہ تم سب اپنے سوراخون و گھرون مین گھس جاؤ ایسا نہو کہ تم کو پامال اور کچل ڈالین سلیمان اور اُنکے لشکر والے وحالانکہ وہ اس بات سے بے خبر ہونگے یعنی اُنکی نادانستگی مین سب تم پس جاؤ گے ۱۲ [4] تتمہ آیہ بعدہ لا قبل لہم بہا ولنخرجنہم منہا اذلہ وہم صاغرون یعنی ہم اُنکے یہان ایسا لشکر لاوینگے کہ اُسکے مقابل کی تاب نہ لاسکینگے اور البتہ اُنکو وہان سے ذلیل کرکے نکال دینگے اور بہت خوار ہونگے ۱۲

[5] تم دونون یعنے جن و انس پر شعلہ آتش و مس بگداختہ بھیجا جاوے گا تو پھر تم دونون باہم دیگر مدد نکر سکوگے ۱۲ [6] عنقریب حق تعالی اُسکی کفایت دیگا اور وہ بڑا شنوا و دانا ہی ۱۲ [7] مثل کلمۂ زشت کی جیسے درخت خبیث زبون جو اُگتا ہی بالای زمین اُسکے لیے کچھ پائداری نہین ہوتی ۱۲ [8] گویا کہ جس دن دیکھینگے ۲۲۲

الْهَوَامِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْبَرِّ وَالْخَيْرِ اجْ اِلَى الْبَرِّ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْبَحْرِ
فَلْيَخْرُجْ اِلَى الْبَحْرِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِعِزِّ عَظَمَتِهٖ
وَبِاَسْمَائِهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا شَرَاهِيًا وَاَهِيًا اَصْبَاتَ وَآلِ شَدَّاىْ وَبِاللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اِلَّا سَمِعْتُمْ وَاَطَعْتُمْ وَانْقَلَبْتُمْ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ وَمَنْ لَمْ يَنْتَقِلْ مِنْكُمْ
فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰهِ قَالُوْا يَا مُوْسٰى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ تَا وَكَانُوْا عَنْهَا غَافِلِيْنَ

اور بعد ازان اِن سب آیتون کے سورۂ فاتحہ تمام آخر تک لکھین کہ یہ عمل نہایت نافع و مبارک ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور اُن چیزون مین سے جو باز گردانیدن ملخ کے نافع ہی وہ یہ ہی کہ جو بخط بعض علما کے معلوم ہوا کہ ایک ملخ زرد پکڑین اور ہر ایک ملخ سُرخ اور ہر ایک ملخ پر آیۃ الکرسی سات مرتبہ پڑھین و بعد ازان کہین يَا اَيَّتُهَا الْجَرَادَةُ اِذْهَبِيْ بِاَصْحَابِكِ عَنْ هٰذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ مَا قُلُوْنَهٗ عَلَيْكُمْ مِنَ الْقُرْاٰنِ يَا اَيَّتُهَا الْجَرَادَةُ اِذْهَبِيْ بِاَصْحَابِكِ عَنْ هٰذَا الْمَكَانِ وَاِلَّا لَقَدْ حَمَلْتُ ذَنْبَ مِنْ جَمْعِ

---

م آثار قیامت کے جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا تو اونکو معلوم ہوگا کہ وہ دنیا مین کچھ نہ ٹھہرے تھی مگر ایک زمین بمقدار ایک ساعت کے ۱۲ ۹ تتمہ آیہ لیہلک الحرث والنسل واللہ لا یحب الفساد و اذا قیل لہ اتق اللہ اخذتہ العزۃ بالاثم فحسبہ جہنم ولبئس المہاد یعنی جب وہ پھر کر آتا ہی تو کوشش و فکر اس بات کی کرتا ہی کہ زمین مین فساد انگیزی کرے اور زراعت کو تباہ اور نسل کو قطع کرتا ہو اور یہ کہ حق تعالیٰ فساد کو نہین جانتا ہی اور جب اس سے کہا جاتا ہی کہ ڈر خدا سے تو باعث گناہون کے کہ غرور پیش آتی ہی سو اُسکو جہنم بس ہے اور البتہ وہ بہت بڑی جاگہ ہی ۱۲ ١٠ تتمہ آیہ ما دلہم علی موتہ الا دابۃ الارض تاکل منساتہ فلما خر تبینت الجن ان لو کانوا یعلمون الغیب ما لبثوا فی العذاب المہین یعنی ہم نے مقرر کیا سلیمان پر موت کو تو جنون نے اُسکی موت پر رہبری نہ کی مگر کرم زمین یعنے دیمک نے کہ عصاء سلیمانی اسفل سی کھاتی تھی پھر جبکہ زمین پر گر پڑے تو جن متنبہ ہوئے اِس بات سے کہ اگر وہ غیب جانتے تھے کہ سلیمان مردہ بزور عصا کھڑے ہین تو وہ لوگ مشقت خواری مین یعنی عمارت گری مین ہرگز نہ ٹھہرتے ۱۲ ١١ حبہ نے جنابِ مریم کنیز خدا کو اور مریم نے جناب عیسیٰ علیہ السلام بندہ خدا کو ای گروہ ہوام یعنے جانوران ایذا رسان جو تم مین سی جنگلی ہو وہ جنگل کو جاوے اور جو تم مین سے دریائی ہو وہ دریا کو جاوے اے ارواح پاک مین تم کو قسم دیتا ہون اور تم پر افسون کرتا ہون ساتھ اذن امر اللہ کے اور ساتھ کبریائی غفلت خدا اور ساتھ اسمائے حسنی یعنی اسمائی صفات خدا کے اور ساتھ شراہیا واہیا و اصبات آل شدائی کے تمام جو ۱۲

بَيْنَ اَمْوَاجٍ وَبَيْنَهُمَا فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ اور بعض خواص سے یہ ہے
کہ اگر کسی ملخ کو پکڑ کر کسی جا پر جلا دیوین تو بقیہ ملخہای زندہ وہان سے بھاگ جاوین گے
دیگر آنکہ واسطے پھیرنے اور دور کرنے ملخ کے یہ آیۃ بھی نافع ہے کہ چار پرچون پر لکھکر جس جا کی
چار گوشون مین آویزان کردین تو وہان سے دور ہو جاوین گا اور وہ آیۃ یہ ہے وَاِذَا تَوَلّٰی
سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْهَا وَیُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ
اور ماجہ راوی نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوپر ملخ
کے بددعا کی ہے ان کلمات سے اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ كِبَارَهٗ وَاَفْسِدْ صِغَارَهٗ وَاقْطَعْ
دَابِرَهٗ وَخُذْ بِاَفْوَاهِهٖ عَنْ مَعَايِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اور بعض
علمانے کہا ہے کہ جو شخص کلمات مذکورۃ الذیل کو انبوبہ قصب یعنی نڑکل مین رکھکر درمیان زراعت
یا باغ انگور کے دفن کردیوے تو ملخ اُس زراعت و باغ کو نقصان نہ پہونچاویگی باذن اللہ
تعالےٰ اور وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ صِغَارَهُمْ وَاقْتُلْ كِبَارَهُمْ وَاَفْسِدْ بَيْضَهُمْ
وَخُذْ بِاَفْوَاهِهِمْ عَنْ مَعَايِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی
اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ تا مُسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

---

ء آیہ جریان یونانیہ ہین اور ساتھ اسم اللہ رحمن و رحیم کے قسم دیتا ہے کہ تم سنو اور اطاعت کرو اور اس مقام سے نقل کرو
اور نکل جاؤ اگر نقل نہ کروگے تو حق تعالےٰ کی جانب سے غضب مین پڑوگے ۱۲ سگ یہ آیتین ہین سورۂ اعراف کے پندرھوین
رکوع مین ہر وقت حاجت کے استخراج واخذ کرینگے ۱۲ منہ اے نوع ملخ تم سب تم مع اپنے یارون کے اس مقام سے دور ہو جاؤ
آیات قرآن کے جو مین نے تم پر تلاوت کی ہے اے جماعت ملخ تم سب مع اپنے یارون کے اس مقام سے دور ہو نہین تو تم پر گناہ
اس شخص کا بار ہوگا جو اپنی زوجیت مین کسی عورت کو اور اسکی بیٹی جمع کرے ۱۲ ش گھس جاؤ اور نکل جاؤ حالانکہ
نہین نکل سکتی ہو مگر بقوت اور قوت نہین مگر خدا کی طرف سے ۱۲ ط ترجمہ اس آیہ کا مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ع اے میرے
پروردگار تو ہلاک کر ملخ کو ان کے بڑون کو اور خراب کر ان کے بچون کو اور قطع کر اُنکے پیچھے آنے والون کو اور
انکا منھ بند کر دے جاری معاش سے جو ہماری روزی ہے بے شک تو ہماری دعا کا سننے والا ہے ۱۲ منہ اے میرے پروردگار

وَاسْتَجِبْ مِنَّا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یہ عمل بہت مجرب ہی اور جو چیز نافع ہی براے دفع اُن طیور کی جو زراعت کو کھا جاتی ہین مثل گنجشک وغیرہ کی چنانچہ ایک چڑیا اُنہین سی پکڑ کر ذبح کرین اور اُسکے خون سے چار پرچون کاغذ پر یہ آیہ لکھکر جس جا منظور ہو وہان کی چار گوشون مین رکھدیوین تو چڑیان وہان سے دور ہو جاوین گی اور کچھ ضرر نہ پہونچاوین گی اور وہ آیہ یہ ہی یَا اَھْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ فَارْجِعُوْا ۱ اور بعض اُن منافع مین سی جو واسطے دفع کرنے سوس یعنی کرم وغیرہ کے نافع ہی یہ ہی کہ اس آیہ کو لکھکر درمیان طعام یعنی انبار غلہ کے ڈالدیوین اور وہ آیہ یہ ہے لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ اور بعض منافع مین سے یہ حرز مبارک ہی کہ اسکو لکھکر بیچ طعام یعنی گندم وغیرہ غلہ کے رکھدیوین تو اُسمین برکت ہوگی اور وہ سیری اور آخر نہوگا اور سوس وغیرہ سے سالم رہیگا باذن اللہ تعالے اور یہ منقول ہی فقیہ عبد الرحمن صاحب الفتح سے اور وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ حَیٰ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ بِکُلِّ شَیْءٍ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ ھٰذَا الرِّزْقَ مَالَہٗ مِنْ نَّفَادٍ وَّحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰہُ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا تَبَارَکَ

---

تو ہلاک کر ملخ کے بچون کو اور بڑون کو اور گندہ کر دی اُنکے انڈون کو اور اُنکا منھ بند کر دی ہمارے معاش سے جو ہمارا رزق ہی کہ ہمارا ہی بیشک تو شنوا ہماری دعا کا ہی ۱۲ منہ ترجمہ آیہ بعد ربکم ومن دابۃ الا ھو اٰخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط المستقیم بیشک مین نے تکیہ کیا ہے اللہ پر جو پروردگار میرا اور تمھارا ہی نہین ہی کوئی ایسا دابہ زمین پر چلنے والا مگر حق تعالی اُسکی پیشانی پکڑنے والا ہے کہ ہر آئینہ پروردگار میرا طریقہ اور شیوہ راست و استوار پر ہی یعنی رسا ہی کو دوست رکھتا ہی ۱۲ منہ اے اہل شہر یثرب یعنی مدینہ والو تمھاری قیام کی جگہ یہان نہین ہی یہان سے پھر جاؤ ۱۲ منہ یہ دو آیتین ہین بڑی بڑی سورہ محمد کے دشمنون کو جو بد وقت اختر کرین ۱۲ منہ اے میرے پروردگار درود و سلام بھیج اوپر سید مالک ہمارے کے کہ وہ محمد ہین اور اوپر آل محمد کے وہ محمد جو ہماری سید و مالک ہین اور حق تعالی کی جانب سے ہر شے اور ہر امر مین دیے گئے اے میرے پروردگار جو تونے ہمکو روزی دی ہی اسمین ہمکو برکت دی کہ یہ ہمارا رزق ہی اسکے لیے کمی نہو اور اللہ ہی ہمکو کافی و بس ہی اور وہ اچھا وکیل ہے

الَّذِیْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَیَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا تَبَارَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ تَبَارَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ فائدہ علما نے کہا ہے کہ منجملہ مجربات کے خاکستر چوب تین یعنی شاخ انجیر ہے کہ جب وہ درمیان باغات یا زراعت یا اراضی پر پارہ پارہ کرکے چھیٹ دیجاوی تو اس مین جتنے کیڑے نقصان پہونچانے والے ہونگے سب مرجاوین گے اور بعض خواص ہی یہ ہے کہ اگر سرہائے خنافس گبر دندن کے سر برج حمام مین یعنی جس کمینہ وغیرہ مین کبوترون کے آشیانے مین ہوتے ہین اُس مین رکھ دیوین تو ساری کبوتر اُس مین آکر جمع ہوجاوین اور جو چیز کہ واسطے شکار ماہی کے نافع ہی وہ یہ ہے کہ کسی قدر طعم سمک سے یعنی مچھلی کا چارہ لیکر خوب باریک پیس ڈالین اور اُسکو قدرے آرد گندم مین ملاکر خوب گرد اگوندھین کہ مثل کسب یعنی پتی کی ہوجاوی وبعد ازان مثل دانہ نخود اور کچھ اُس سے چھوٹی چھوٹی گولیان بناکر سائے مین خشک کرین اور وقت حاجت کے آب ایستادہ مین مثل برکہ کہ وہ حوض صغیر ہو خواہ چاہ کبیر ہو اُسکو چھیٹ دیوین اور وقت بھی ڈالنے کا ہو اُسوقت ساری مچھلیان پانی پر اُتر آوینگی تو جسقدر چاہین پکڑلیوین اور یہ عمل صحیح اور آزمودہ ہی اُس شخص کا جس سے مین نے

---

ہو کفیل ہے اور جمیع حمد سزاوار ہے واسطے اللہ کے جو پروردگار ساری عالم کا ہی برتر و بزرگ تر ہی اللہ جو پروردگار عالم کا ہے و بزرگ و برتر ہے اللہ جو بہترین خالقین ہے جو اشیا اور جو نفوس باعث خلق ایجاد ہین اُن سب سے وہ بہتر خالق ہے ۱۲ سطر ۱۵ اور بزرگ تر اور برتر ہے اللہ جس نے نازل کیا فرقان یعنے قرآن کو اپنے بندے پر تا کہ وہ ڈرانے والا تمام عالم کا ہو بزرگ و برتر ہے وہ خداوند کہ اگر وہ چاہے تو ان باغات سے جو لوگون کے لیے ہین بہتر لیے بہترین باغات جن مین نہرین جاری ہون مقرر کرے اور تیرے لیے قصر عالی مہیا کرے بزرگ تر و برتر ہے وہ پروردگار جسکے لیے بادشاہت ہی آسمانون اور زمینون اور ان دونون کے درمیان کی اور اُسکے نزدیک علم قیامت

نقل کی ہے فناثاماھ از براے صید حمام یعنی واسطے آمادہ کرنے و فریفتہ کرنے کبوترون کے یہ ہے کہ زرنیخ ہرتال و کبریت اصفر کو گرد رزد و ربکران (نام دوا سے معروف) اِن سب کو پانی مین ملا کر پکا کر گولیان بنا ڈالین اور اُن گولیون کو کبوترون کے لیے ڈال دین چنانچہ وہ کبوتر اُن گولیون مین سے ایک گولی بھی کھالے گا وہ بیہوش ہو کر گر پڑیگا اور جب اُسکو خلاص کرنا منظور ہو تو اُسکی ناک مین سرکہ ٹپکاوین وہ ہوش مین آجاویگا حیلہ دیگر از براے شکار کبوتران یہ کہ قول یعنی باقلہ یا نخود کو ہرتال کے ساتھ پکا کر کے گولیان بنالیوین اُس مین سے جو طائر کھالیویگا تو زمین پر گر پڑے گا اور پھر نہ اُڑ سکے گا اُسکو ہاتھ سے پکڑ لیوین اور جو اُسکو ہوش مین لانا چاہے تو زیت خوشبو اُسکے مُنھ مین ٹپکاوین ہوشیار ہو جاویگا

# خاتمہ

خاتمہ کتاب مشتمل ہے اوپر چند صنائع مفصلۂ ذیل کے حیلہ آگ کا باندھنا انڈون کا قمقم یعنی شیشون مین اُتارنا ایک بیضۂ مصنوعہ سے توڑ ڈالنا سارے انڈون کا جو قمار بازون کے پاس ہون ۔ ترکیب ایسی چیز کی جس سے ازالۂ کتابت کرین اور کاغذ بدستور باقی رہے بنانا شمع کاگل سے جو کیفیت شعلۂ آتش کی دکھلا دے ۔ صنعت مداد وغیرہ جس سے غالباً لوگون بہت خواہش ہو تیار کرنا ایسی چیز کا جس سے دہنیت و چکنائی وغیرہ کثافت جو رخ یعنی قسم پارچہ وغیرہ کی دور کرین و دیگر فوائد کہ عنقریب مشاہدہ کرینگے

---

ھ اور اُسی کی طرف تم سب بازگشت کروگے بزرگ و برتر ہے وہ خداوند جس نے آسمانین برج بنائے اور اُسمین چراغان کہ وہ مہر و ماہ و ستارے ہین روشن کیے ہین بزرگ و برتر ہے اسم الٰہی پروردگار کا جو ذی الجلال والاکرام ہے بزرگ و برتر ہے وہ خداوند جسکے ہاتھ مین ساری عالم کی بادشاہت ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے ۱۲

انشاء اللہ تعالیٰ واضح ہو کہ بعض حیلہ بازی و کارسازی سے آگ کا باندھنا ہی کہ ہرتال طبقی زرد و شب یمانی یعنی پھٹکری لے کر عصارہ یعنی عرق حی عالم مین جو نام ایک گیاہ ہی خوب پیس ڈالین خواہ ہرتال وغیرہ کو زہرۂ گاؤ کیساتھ حلکرین اور اسکو ہاتھون مین ملکر بے تکلف آگ کی انگارے اُٹھالیوین اگر سفیدی بیضہ و شب یمانی و نمک ملاکر حل کرین اور کسی کپڑے ملکر اُسمین آگ اٹھالیوین تو اُسکو آگ جلدی نہ جلاوے گی۔ صنعت دخول بیضہ اندرون قمقم شیشہ چاہیے کہ انڈے کو بیچ سرکہ شراب کے مع یک ڈلی نوشادر کے ترکرین اور اُس کین پڑا رکھین یہانتک کہ صرف اُسکا پوست باقی رہ جاویگا پھر اُسکو چندے چھوڑ دین کہ وہ دراز ہو جاویگا و بعد ازان اُسکو قمقم مین اُتاردین اور اُسپر پانی ڈالین تو انڈا بدستور پھول جاویگا۔ اور اگر منظور ہو تو ساری انڈے جو قمار بازون کے پاس ہون سب کو ایک انڈے سے توڑ ڈالین تو ایک انڈا جو اُسی روز کا ہو اُسکو آتش نرم پر جوش دین صبح سے تا شب اور اسیطرح تین روز بہم عمل کرین تو اُس سے سارے انڈے قمار بازون کے توڑ ڈالین فائدہ دیگر آنکہ سفیدۂ کاشغری و گوگرد و گوگل مساوی الوزن لیکر سرکہ خالص مین گوندھکر مثل خستۂ خرما کے بنادین اور خشک کرلیوین پھر جسوقت کاتب کو دور کرنا حروف غلط کا منظور ہو تو اُس سے چھیل کر حروف زدودہ ہو جاوینگے اور کاغذ بدستور صاف باقی رہیگا فائدہ دیگر برای چک کتابت یہ کہ شب یمانی یعنی مازو و گوگرد ابیض سفیدی ہموزن لیکر خوب باریک پیسکر ساتھ سرکہ خالص کے حلکرین جب مثل مرہم کے ہوجاوے تو اُسکو بصفت جفت بلوط جسکو ہندی مین بلین سینا سپاری کہتے ہین اسی صورت بناکر سایہ مین خشک کرلیوین تو اُس سے سیاہی کو چھیلین کہ حروف دور ہو جاوینگے اور ایسے مٹ جاوینگے کہ کچھ اثر و نشان باقی نرہیگا صفت شمع گلی جو مشتعل ہو وہ یہ ہی کہ خاک خشک صاف لیکر گوگرد کے ساتھ خوب باریک پیس ڈالین اور اُسکو روغن لفط مین گوندھکر بصورت شمع بناکر جلادین صفت بیضہ پردازی جو خود بخود اڑنے لگے وہ یہ ہی کہ بیضۂ کبوتر لیکر اُسی کی سفیدی و زردی ایک سوراخ سے نکالدے الخ

م
زرنیخ اصفر مورد
1 نرارہ نور

گندھک

اور اُسکے اندر شبنم بھر کر سوراخ بند کر دیوین پھر اُسکو آفتاب کے سامنے رکھین تو وہ پرواز کریگا فائدہ آنکہ امر بقتل عنکبوت وارد حدیث ہوا ہی اسواسطے کہ عنکبوت ایک شیطان تھا اُسکو خدا نے بصورت عنکبوت مسخ کیا اِس روایت کو ابو داؤد نے مراسیل[1] مین نقل کیا ہی اور فرمایا ہی کہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب مین اور ابوبکر داخل غار ہوا تو عنکبوت نے مجتمع ہو کر در غار پر جالا تنا سو اُسکو قتل نکرو انتہی اور یہ حدیث اولی تر ہی اِسلیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہ اُسکے قتل کا حکم کیا تھا سو قبل اس ہی تھا کہ حق تعالے نے توفیق جالا لگانے کی درِ غار پر دی تھی پھر جب اُس نے درۂ غار پر جالا تانا تو نبی علیہ السلام نے اُسکے سبب اُسکی بزرگی پر جو پیش خدا ہی استدلال فرمائی اِس لیے کہ حق تعالی اپنے دوستون کو کرامت عطا نہین کرتا مگر جسکے ساتھ ارادہ خیر و احسان کرتا ہی اور یہ کرامت نسبت عنکبوت کے منجملہ نادر صنائع خداوند حکیم کے ہے کہ جب اُسکو پیدا کیا تو اُسکو آٹھ پانون اور چھ آنکھین دی ہین اور وہ خلق خدا مین قانع ترین خلائق ہی اور حق تعالے نے اُسکی قوت روزی مگس کو مقرر کیا ہے وحالانکہ وہ مگس خود سب چیزون کی بڑی حریص ہی پس پاک سزاوار تسبیح ہی وہ خداوند کہ جو سب چیزون سے بڑا قانع ہے اُسکا رزق اُسکو مقرر کیا ہی جو بڑا حریص سب چیزون کا ہی و تعین و تجویز خداوند غالب حکمت و دانائی کی ہی اور اسیطرح حال بعض ہوامیش یعنی بعض چرند و پرند کا بھی ہے از کتاب شرح التحریر مین شیخ الاسلام نے درباب جزاء الصید نوع ثانی مین لکھا ہی کہ جائز ہے قتل اُسکا یعنے ذو سم کا بلا ضمان یعنے بلا مواخذہ و مکافات کے اِسلیے کہ وہ جانور ہی زہر دار اور شیخ خضر نے اپنے حاشیہ مین جو شرح تحریر لکھا ہی یہ لکھا ہی کہ قولہ ذو سم تو اسی مین سے عنکبوت بھی ہے کیونکہ وہ ذو سموم ہی چنانچہ بعض اطبا نے کہا ہی کہ اکثر عوام الناس قتل عنکبوت سے منع کرتی

صفت [illegible] ۱۲

صفت عنکبوت بر در غار ۱۲

[illegible] ۱۲

---

[1] مراسیل جمع مرسل یعنی خبر مرسل اور اصطلاح اہل حدیث مین اس خبر کو کہتے ہین کہ محدث سند حدیث کی تا تابعی پہونچائے اور تابعی بلا واسطہ صحابی کے نقل حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کرے ۱۲

ہین اِسلیے کہ اِس نے دہن غار پر برای حفظ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آشیانہ بنایا تھا یعنے جالا تانا تھا اِس سے لازم آتا ہی کہ درین صورت کبوتر کو ذبح نہ کرین اور شیخ الاسلام نے شرح تحریر وغیرہ مین لکھا ہی کہ محرم وغیرہ کے لیے قتل کرنا جانوران موذی کا مستحب ہی مترجم کہتا ہی کہ بحث صناعات وصید طیور مین ذکر جواز و عدم جواز قتل عنکبوت وحمام کا کوئی نتیجہ نہین دیتا ہی واللہ اعلم لیقہ سود یعنی صوف و دوات جبکہ تو ارادہ کری تو لیقہ بناوے توت سے تو حاجت سیاہی کی نہوگی چنانچہ آب توت سیاہ پختہ کار ایک رطل لیکر اُسمین دس اوقیہ گوند ڈال دیوین اور اُسکو چالیس روز دھوپ مین رکھین بعد ازان اُس سے لکھین بے نظیر ہوگا بے سیاہی کام روشنائی کا دیگا صفت حل ذہب یعنی سونے کا حل اسطرح کہ اُسکو شہد مکس مین پڑا رکھین اور تھوڑی عرصہ مین اُسپر پانی ڈالکر خوب حرکت دیوین یہانتک کہ سونا شہد سے صاف ہو جاوے پھر اِس شہد مین صمغ گوند گھولا ہوا ملا دیوین اور اُس سے لکھین تو خوب رنگ دیگا ترکیب صوف زنجفر یعنے شنجرف یعنی شنگرف کو لیکر آب انار ترش کے ساتھ خوب حلکرین و بعد ازان اُسپر پانی ڈالکر خوب دھووین یعنی گھولین اور تھوڑی دیر اُسکو چھوڑ دین تا وہ تہ نشین ہو جاوے تب پانی اُسکا صاف کرکے پھر اندک پانی ڈالکر خوب حلکرین یہانتک کہ پھر وہ پانی جذب نہ کرے گا تب اِس مین صمغ گھلایا ہوا ملاکر خوب سحق کرین یہانتک کہ تمام اجزا اسکے باہم مختلط ہو جاوین پھر صوف حریر کا دھویا ہوا اُسمین ڈالکر ایک شیشے مین رکھ دیوین اور اُس سے جو چاہین لکھین صفت ترکیب سیاہی بدون دھوپ دینے کے کہ اسیوقت اُس سے لکھنا شروع کرین وہ یہ ہی کہ مازو چودہ مثقال خواہ درہم اور زواج یعنی کسیس پانچ مثقال خواہ درہم اور آب خالص یک صد و بست و شش مثقال خواہ درہم سب کو ملاکر خوب حلکر کے اسی ساعت جو منظور ہو لکھین صفت عمل دیگر بہ ترکیب سیاہی کے کہ وہ بہتر و سیاہ تر سیاہی دوسری ہے اور بارہا کا آزمودہ ہی کہ مازوی سبز و سنگین وزن بے سوراخ ایک رطل لیکر اسکو قدر دانہ نخود ٹکڑے کرڈالین اور آب چاہ شور

شش رطل مین ترکرین اور تین روز یا زیادہ اُسمین تر رہی بعد ازان اِسکو جوش دیوین یہانتک کہ ایک ثلث پانی کم ہو جاوی بعد ازان اُسکو صاف کرکے ایک رطل صمغ عربی ایک رطل پانی مین بھگو دیوین اور نیم رطل زاج بھی قسم قبرسی جو سبز ہو ایک رطل پانی مین بھگو دیوین پھر جب یہ دونون چیز خوب گھل کر حل ہو جاوین تو دونون کو ملا دیوین اور عفص ہر رطل آب کے نیم اوقیہ ہیات مکلس یعنی دودہ دہنیت گرفتہ و نیلہ تھوتھا ہندی عجمی ایک اوقیہ اُن دونون کو سائیدہ و آمیزش مین مبالغہ کرین و بحساب رطل آب کے ایک ایک درم نمک صاف و زنگار شوخ رنگ بھی حل کرین کہ سیاہی نادر و نفیس ہوگی صفت دیگر بیچ ترکیب سیاہی نادر کے وہ یہ ہی کہ زاج اخضر یعنے کسیس قسم ہیرا ایک حصہ اور صمغ معقرب نیم حصہ اور صفت صمغ مغرب کی یہ ہی کہ وہ ملوی ہو یعنی بلدار ہو و بعد ازان عفص یعنی مازو ایک حصہ اور مرسین یعنی آس جسکو مورد بھی کہتے ہین ایک حصہ لیکر آب شور ایک و نیم رطل مین ترکرین اور خبردار آب دریا ہو چنانچہ عفص اور مرسین دو روز یا زیادہ اسی آب شور مین رہتے دین یہانتک کہ وہ گھل جاوی اور کدورت اُسکی صاف کرلیون و بعد ازان اُس زاج کو خشک ایک کپڑی کی پوٹلی مین کرکے آب عفص و مرسین رکھکر حرکت دین یہانتک کہ سیاہی اُسکی آمے و بعد ازان اِس مین شکر سفید دو درہم اور وہ صمغ حل کیا ہوا یعنے گھلا ہوا بقدر مناسب اور صبر یعنے ایلوا ایک درم اور کسیقدر زعفران یہ سب ملا دیوین تو زیادہ ترعمدہ وخوش رنگ ہوگا۔ اور اگر درد مکلس ملے اِسمین کسی قدر ملا دیوین تو زیادہ عمدہ رنگ ہوگا وصفت تکلیس ہیات یعنی ترکیب مکلس کرنے دودھ کی یہ ہی کہ اسکو ایک کاغذ مین لپیٹکر

صفت عمل سیاہی دوات ۱۲

---

[1] یعنے چو مثقال خواہ چودہ درہم ۱۲ [2] ہیات بمعنی اسبار یعنی جو غبار کہ شعاع آفتاب سے وزن مین نظر آتا ہے اور یہان مراد دودہ چراغ ہے ۱۲ [3] دودہ مکلس یہ ہے کہ اُسکی دہنیت نکال لیوین ۱۲ [4] کہ ساخت عجمی ۱۲

کچی روئی کے اندر رکھکر توی پر اُسکو دو تین مرتبہ اُلٹ پلٹ کر دیوین تو وہ مکلس ہو جاوے اور اگر صرف اس ہباب سے کسی قدر لیکر آب صمغ مین سائیدہ کرین تو بھی اس سے عجائب رنگ مشاہدہ کرین گے چنانچہ سیاہی مذکورہ بہت صحیح و درست و عمدہ و دوی ہے اگر تدبیر شایستہ سے بنائی جاوے صفت حل کرنے صمغ کی براے سیاہی وغیرہ کے یہ ہے کہ صمغ عربی جسقدر منظور ہو لیکر خوب باریک سائیدہ کرین اور اُس کا سہ چند پانی شیرین اُسمین ڈالکر ایک شیشے مین رکھکر اوسکا منھ مضبوطی سے بند کرین اور باندھ دیوین تاکہ ہوا اُسمین جانے نپاوے اور اُسکو دھوپ مین تمام دن لٹکائے رکھین بعد ازان اُسکو ہلا دیوین یہان تک کہ وہ گھل ملجاوے پھر اُسکو براے وقت حاجت رکھ چھوڑین صفت صنعت سیاہی بہت سیاہ اور اُس کے طریقہ بہت سے ہین ان مین سے بہتر و آسان طریقہ یہ ہے کہ مازوی سبز ایک اوقیہ و زاج سبز موصوف بقبرصی یعنی ہیراکسیس ایک اوقیہ و صمغ عربی دو اوقیہ بعد ازان آب صاف ایک نیم رطل لیکر اُسمین نیم اوقیہ مرسین کوٹکر پوٹلی باندھکر ڈال دیوین اور اُسکو جوش دیوین یہانتک کہ ایک رطل پانی باقی رہ جاوے پھر اُس پانی کے دو حصے کرین چنانچہ ایک حصے مین تو مازو مذکور پیسکر پوٹلی مین کرکے خواہ اُسکو ایک پوٹلی مین باندھکر آہستہ و بآسانی کوٹ کر ڈال دیوین اور تین روز اسی طرح پڑا رکھین یہان تک کہ خاصیت اُسکی یعنی اُسکا ست نکل آوے پھر اسیطرح زاج مذکور کو بھی پوٹلی باندھ کر اُس دوسرے حصۂ آب مرسین مین ڈالدیوین اور اُس مدت تک توقف رکھین کہ وہ بھی گھل جاوے اور اُسکو حرکت دیا کرین و بعد ازان دونون پوٹلیون کو نکال کر خوب نچوڑ لیوین و بعد ازان صمغ عربی مذکور کو دوسرے پانی مین بھگو دیوین یہان تک

صفت عمل سیاہی دیگر ۱۳

صفت صمغ عربی ۱۳

صفت صفوت [illegible] ۱۳

---

سٹ یعنے شہ مین وزن ہے سو ر [illegible] ر ر مین وزن پ

کہ وہ گھل کر مثل شہد کے انگشت بیچ ہوجاوی وبعدازان صبر یعنی ایلوا اور نمک اندرانی یعنی قسم نمک سنگ وزنگار عراقی ونیل ہندی وہیٓاب مکلسی ان ہرایک ہم ایک ایکدرم لیکر سبکو خوب باریک کوٹ کر پیسکر اُس آب عفص مین ملادیوین اور تھوڑی دیر توقف کرین یہانتک کہ یہ سب گھل مل جاوین تب اُسکے اوپر وہ صمغ عربی گھلا ہوا ڈالا جاوے اور ہلایا جاوے تاکہ یہ سب ملجاوین بعدازان اِس مجموعہ پر وہ آب ثلج ڈالا جاوے اور ہلایا جاوے تاکہ یہ سب ملجاوین بعدازان اِسکو کام مین لادین کہ اِس سے لکھنا شروع کرین نہایت خوبی سے اِسکا لطف حاصل ہوگا۔ صفت سیاہی دیگر جو نہایت سیاہ اور اسمین خوشبو ہووی وہ یہ ہے کہ کندر سائیدہ کرکے ایک پوٹلی باندھکر اندر سیاہی دوات کے ڈالدیوین تو روشنائی نہایت خوشبودار اور خوشرنگ ہوگی

صفت دیگر بیچ عمل سیاہی شدید السوداکے کہ بعضون نے اُسکو نظم کیا ہے۔

مِنْ بَعْدِ حَمْدِ اللّٰهِ ذِی الْاِنْعَامِ
خُذْ وَصْفَ حِبْرٍ نَافِعِ الْاَنَامِ

اُوْقِیَةً وَنِصْفَ عَفْصًا اَخْضَرًا
وَالصَّمْغُ ثُلْثَانِ یَكُوْنُ اَشْقَرَ

وَالزَّاجُ كُرَّتُهُ بِقِبْرَاصٍ نُسِبَا
وُقِیَةً خُذْ مِنْهُ وَاسْقِهِ تُسِبْ

وَالْمَاءِ رَطْلًا ثُمَّ نِصْفَ حُرًّا
لَا اَوْ فُزْنَا بِالْمِصْرِیِّ یُمَا قَسَدِیَا

ثُمَّ الْقِعِ الْعَفْصَ الَّذِیْ دَقَقْتَهُ
فِیْ ذٰلِكَ الْمَاءِ الَّذِیْ حَقَقْتَهُ

وَاتْرُكْهُ فِیْهِ نَحْوَ سَتُرْ عِیْنَ
حَتّٰی تَرٰی اَخْمَرَاتَهُ بِالْعَیْنِ

وَصَفِّهِ وَاَلْقِ فِیْهِ الصَّمْغَا
وَاسْمَعْ لِمَا قُلْتُ اِلَیْكَ وَاصْغِ

مِنْ بَعْدِ ذَوْبِ الصَّمْغِ فِیْهِ حَمْرًا
اُتْوِ بِهِ الزَّاجَ یَكُوْنُ حَبْوًا

مِنْ غَیْرِ شَمْسٍ صَنْعَةً وَنَارٍ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اللَّطِیْفِ الْبَارِیْ

صفت سیاہی دیگر ۱۲ ۱۲

عالم ہے ایک ونیم اوقیہ مازوسبز اور گوند دو اوقیہ جو سُرخ مائل بزردی ہوتا ہے اور
زاج جو منسوب بقبرص ہی یعنے ہیراکسیس اُس سے ایک اوقیہ کے اور پانی ڈالکر
اُسکو سائیدہ کر اور پانی ایک ونیم رطل ازروی اندازی کے اور وزن رطل کا بمقدار مصر کے
ہو بعد ازان مازوے سبز کوفتہ وسائیدہ کو اُس پانی مین جسکو ہم نے بیان کیا ہے
تر کر اور اُسکو اُسی پانی مین پڑا رہنے دے دو ہفتہ تک یہانتک کہ اُسکو سُرخ
دیکھے بچشم خود یعنی وہ تیری نگاہ مین سُرخ نظر آوے پھر اُسکو صاف کر اور اُس مین
گوندھ ڈال اور سُن مجھسے جو کچھ مین نے بیان کیا اور گوش بر آواز رکھ بعد گھل جانے
صمغ کے اِس آب مازو مین جبکہ ظاہر ہو تب اُس زاج کو اُسمین ملا دیوے کہ سیاہی بنجاد
اور بنجانا اُسکا بغیر دھوپ وبدون آگ کے ہے حمد ہی واسطے خداوند لطیف آفریدگار
کے صفت بیچ عمل زنگار کے املا دتحریر سے شریف سلیمان کے یہ ہے کہ سنگ راسخت
شش درم اور عقاب یعنی نودرم اِن دونون کو جدا جدا خواہ ملا کر خوب باریک سائیدہ
کرین بعد ازان قلب قول چار یعنی باقلا مقشر لے کر کھرل کرین اور جملہ حوائج یعنے سب اجزا
اُسمین آمیز کر کے سرکہ یا آب لیمون کے ساتھ لیکر حل کرین پھر اُسکو چند روزہ چھوڑ دین
تو وہ زنگار ہو جاوی گا اُسکو اپنے کار تصرف مین لائین صفت دیگر در عمل زنگار ایک اوقیہ
عقاب یعنی نوسادر اور ایک اوقیہ برادہ مس یا سنگ راسخ اِن دونون کو خوب باریک
سائیدہ کرین اور اسکو سرکہ تیز یا آب لیمو مین گھول دیوین اور تین شب وروز اُسکو چھوڑ دیوین
یہانتک کہ وہ دونون خوب گھلجاوین وبعد ازان تین رطل نشاستہ گندم لیوین اور اُسکے
ساتھ اُن دونون چیزون کو جو سرکہ یا لیمون مین حل کی ہوئی ہین ملا کر ایک شب درمیان
قرن یعنی تابہ دہندی کڑاہی مین رکھین اور صبح کو اُسکے تئین ایک شبانہ روز مین سایہ مین
خشک کرین بعد ازان اُسکی [illegible] اور اُسکو آہستہ آہستہ جھلکر تین روز دھوپ مین رکھین

صفت عمل نشاستہ ۱۲

---

سہ یعنے شم [illegible] مین وزن لیے سو [illegible] مین لاد [illegible] عرار ترین اور اپ

کی یہ ہے کہ رصاص و مشقی ابیض یعنی رانگا سفید ایک رطل اور کبریت مغربی اصفر نقی یعنے گوگرد زرد صاف کیا ہوا نیم رطل لیکر گوگرد کو خوب باریک سائیدہ کر لین بعد ازان رانگا ایک ظرف آہنی مین یعنی کڑچھے وغیرہ مین کرکے آگ پر رکھین جب وہ خوب گداختہ ہو جاوی تو اُسپر وہی گوگرد سودہ قدری قدری ڈالتے جاوین یہان تک کہ تمام گوگرد اُسمین کھپ جاوی تب اُسکو آگ سے اُتار کر سرد کرین پھر اُسکو خوب باریک پیس ڈالین اور اُس مین آب لیمون ڈالین کہ وہ مثل شیر کے ہو جاوے گا اور پھر اُسکو خوب حل کرین اور اُسکی شناخت یہ ہی کہ ایکظرف گلی پختہ سرخ لیکر اُسکی پشت محدب یعنی اُسکے پیندی پر جو ڈھالو ہو قدرے ڈالکر دیکھین کہ وہ ٹھیرا رہا تو پھر اُسکو گھونٹین تاکہ وہ سیلان کرے چنانچہ آب لیمون اُسکو پلا پلا کر خوب حل کرین پھر اُس ظرف کو جس مین وہ چیز ہے ایک شب تابہ آہنی پر رکھین بعد ازان اُسکو ظرف آہنی سے نکالکر ظرف مسی مین رکھین اور اُس سے ایک رنگ عجیب یعنی رنگ خوشنما مشاہدہ مین آوی گا اُسکو سمجھ اور تدبیر کو پہچان سود مند ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ صفت دیگر بعمل توتیا یہ کہ رنگ رس قسم کی جس سے قیتانی اپنے عمل مین لاتے ہین اُسکو اسقدر سائیدہ کرین کہ مثل مسکہ کے ہو جاوی تو وہ ایک حصہ اور اُسکا نیم حصہ سنگ راسخ اور دو حصہ مردار سنگ زرد جو مرتک یعنی گدازندۂ ذہب ہوتا ہی اور ایک حصۂ فلی جو سنگ سیاہ مائل بہ کبودی سنگین وزن ہوتا ہی (ظاہرا مراد اس سے سجی ہے) اور قدری انزروت اشقر یعنے انزروت نام دوائے سُرخ یا سفید و قدری قلیل سرمۂ سیاہ اِن ہر ایک کو پہلے جدا جدا سائیدہ کر کے پھر سبکو ملا کر خوب باریک حل کرین یہانتک کہ مثل ہبا یعنے مانند غبار روزن کے ہو جاوے پھر سب کو انڈے کی سفیدی مین گوندھین یہان تک کہ وہ خوب قوام پر آجاوے تو اُسکو طبق قاب مین ڈھال دیوین پھر اُسکو تمام دن [illegible] شر کرین بعد ازان [illegible]

یہان تک کہ وہ بو دینے لگے تب اُسکو اُتار لیوین اور جب سرد ہو جاوے تو دستمال کرکے مثل قصب یعنے کنڈیون کے کر ڈالے کہ وہ مانند شقف یعنے حرف ہو جاوین گے پھر اس کو اپنے تصرف مین لاوین اور شکر خدا کرین صفت دیگر بعمل توتیا کہ ایک رطل مردار سنگ اور دو اوقیہ شب یمانی ان دونون کو جدا جدا پہلے پیسکر پھر ملا کر خوب باریک سائیدہ کرین اور ایک اوقیہ نمک ہندی لے کر سرکۂ تیز مین بھگو دیوین جب گھل جاوے تو اُسکو ان اجزا مین ڈال کر خوب حل کرین اور تشقی و تسمیع سرتن یعنے اُسکو مانند موم کے کر دیوین یہان تک سرکہ پلا دیوین یعنے کھپا دیوین کہ اُسکا سبز ہو جاوے گا بعد ازان ان اجزا کی تقسیم کرین اسطرح کہ دو ثلث یکجا کرین اور ایک ثلث جدا کر لین پھر اُن دونون ثلثون کو انڈے کی سفیدی مین خمیر کرین یعنے گوندھین اور شیرۂ نیشکر مین زعفران حل کرکے ملا دیوین پھر عمل غاب فارسی کا کرین یعنے اُسکو ایک قاب مین ڈھال دیوین پھر اُس کو بعد مدد یعنے قوام پکڑنے لگے کے صبح تک تابہ آگ پر رکھین تو اُسکو توتیا نہایت عمدہ پاوین گے پھر اُسکو جس طرح چاہین تصرف مین لاوین صفت عمل سرکہ نہایت عمدہ و لطیف و تیز ایک رطل زبیب سیاہ یعنے مویز سیاہ لیکر ایک رطل سرکۂ تیز مین بھگو دین اور اُس کو ایک شبانہ روز اُسیمین بھیگا رہنے دین بعد ازان ایک اور رطل سرکہ تیز اسے پلا دیوین پھر اُسکو بھی اسیطرح ایک

---

۱؎ ٹھہر جانا اسکا دلیل ثقل خاصی پر ہے اور سیلان دلیل سحق تمام کی ہے ۱۲ ۲؎ یعنے وہ بےقلعی ہوتا ہے س ے سرکہ کی ۱۲ ۳؎ نشانی کی کچھ صحت معلوم نہین ہوتی مگر قاشان اللہ نام بلدہ ہے کہ نام باشندے خشک کرین ۴؎ یعنے [illegible] مین وہ ن ۱۲ ۵؎ ہے سو [illegible] شعاع آفتاب سے [illegible] کر خشک کرین اور آب چاہ

صنعت عمل سرکہ ۱۲

روز چھوڑ دین پھر اسمین ایک اور تیسرا رطل سرکہ ڈال دین اسیطرح چار رطل سرکہ چار شبانہ روز مین ڈالدین پھر اسکو اس سرکہ مین تہ نشین ہونے دین اور اُس کو تھوڑے عرصے کے بعد پھراتے جاوین یہان تک کہ چند روز مین مدبر ہوجاوے پھر اُسکو آگ پر رکھکر جوش دیوین یہانتک کہ وہ سارا سرکہ کھپ جاوے اور لبتہ ہوجاوے پھر اوپر سے نیم رطل شکر ملا دیوین اور اُسکو سطح سنگ پر ڈھال دیوین یہانتک کہ خشک ہوجاوے پھر اُسکے ٹکڑے بطور قرص کے کر ڈالین چنانچہ جسوقت سرکہ تیار کرنا منظور ہو تو دس رطل آب شیرین لے کر خوب جوش دین اور اُس مین وہ قرص مصنوعہ ایک اوقیہ ڈال دیوین بعد ازان اُسکو تیز دھوپ مین رکھین اِسطرح کہ ایام گرما کی دھوپ مین تین روز مین اور ایام سرما کی دھوپ مین نو روز دھوپ دین تاآنکہ وہ سب سرکہ عمدہ ہوجاوے گا یہ عمل مجرب اور صحیح ہے صنعت، دیگر برائے عمل سرکہ کہ جو آسان و سہل تر ہے یہ کہ بیچ سبوچۂ سرکہ کے ایک اوقیہ زبیب یعنی مویز انگور خشک جسکو کشمش کہتے ہین ڈالکر پانی شیرین بھر دین اور اُسکو پارچہ یا پنبہ یا نمدہ وغیرہ مین لپیٹ کر دھوپ رکھین چندے تو سرکہ عمدہ بنجاوے گا۔ انشاء اللہ تعالے صنعت دیگر بعمل سرکہ یہ کہ آب

---

ہو شعاع کے نظر نہین آتا اس سے مراد مبالغہ لسبجی نام ہے ۱۲ ؎ یہان مصنف نے ذکر ایک ایک ثلث بقیہ کا چھوڑ دیا ظاہر اسکے پیچھے سے ملا دیوین یعنی دو ثلث کو سفیدی بیضہ مین خمیر کرکے اور بعد دیگر عمل کے بقیہ شریک کرین اور یہ بھی مفہوم و محتمل ہوتا ہے کہ جب جملہ اجزا کو تین حصے کرین تو ملا کر دو حصے

تمام اجزا کو باہم خمیر کر

جو شاندہ عدس لعبار صاف کرنے کے پانزدہ رطل لے کر اُس مین نیم رطل عسل سیاہ یعنی شہد کہنہ ملا دیوین پھر تین اوقیہ عرد یب کہ وہ تمر ہندی ڈال کر جوش دین یہان تک کہ ایک ثلث کم ہوجاوی تب اُسکو چھان کر بنا بند یعنے ببند خرما خواہ ببند شعر یا ببند حبوب مین ملاکر دھوپ سخت مین شات روز تک رکھین خواہ بیچ قرن کے یعنے پتیلہ مین شات روز رکھین خواہ قرن مین کر کے دھوپ مین رکھین اور اسی طرح چاہین تو ندار کرین یعنے آگ پر رکھین کہ یہ بجمیع الوجوہ خوب تر ہوگا اور یہ بارہا بنایا گیا درست آیا صفت قلع زیت حار یعنے دور کرنا روغن گرم تیز کا خوخ قسم پارچہ اور اطلس اور جملہ ملونات یعنی نرم چیزون اور ریشمی کپڑون سے اسطرح کہ عسل قصب یعنے آب نیشکر رس گنے کا جوش کر کے اُس داغ پر چھوڑین اور ملکر نچوڑ ڈالین اور آب فاتر یعنے نیم گرم سے پاک کرین تو وہ داغ جاتا رہے گا و بعبارت دیگر صفت قلع زیت حار کی ساتھ عاسول یعنے اشنان اور صابون کے ہے صفت قلع زیت طیب یعنے دور کرنا روغن خوشبو دار و دیگر ہر قسم روغن کا جب کہ پارچہ و لباس کو گر پڑے چنانچہ نخود مقشر باریک پسا ہوا یعنے بیسن کو خوب سا آب اگشتمال کرین اور اس طبع یعنے داغ روغن پر قدرے پانی کا چھینٹا دے کر وہ بیسن کھڑا ہوا اُس پر لیس دیوین اور دھوپ مین رکھ دیوین تا آنکہ خشک ہوجاوے تب اُسکو ہاتھون سے مل ڈالین بالکل صاف ہوجاوے گا صفت دور کرنے روغن کی کسیطرح کا روغن ہو کہ اُسکو آب لیمون اور بول سے دھو ڈالین اگرچہ چھپی بھی جاوے گا

[illegible] مجمع میوہ جات و نباتات [illegible] خشک کرین

یعنے [illegible] مین [illegible]

کے ہوتا ہی ہندی کچلون کو کہتے ہین اُسکو خوب باریک پیس ڈالین اور اُسپر آب لیمون سبز نچوڑکر آگ پر جوش دین اور جتنے کپڑی مین داغ ہو اُسی قدر تھام کر اُسمین غوطہ دین وبعد ازان دھو ڈالین تو چھوٹ جاوے گا صفت قلع خضاب یعنے ازالۂ ہر قسم رنگ عموماً وخصوصاً رنگ وسمنہ وحنا دگلگونہ وغیرہ یہ کہ رطب یعنی خرما تر وتازہ لے کر جاے رنگ پر مالش کرین اور اگر رطب دستیاب نہو تو عجوہ یعنے خرما رخشک جسکو تمر مدنی کہتے ہین اوسکو ترکرکے ملین تو رنگ جاتا رہے گا صفت قلع حبر یعنے ازالۂ سیاہی دوات وغیرہ اطلس وزربفت وغیرہ سے یہ کہ حماض یعنے ترشہ واترج یعنی نارنج و قلیاطور یا نام دوا اشل اشنان وازین جملہ دونون اخیر کو باریک پیسکر خماص مین ڈالکر حلکرین پھر اُسکو موضع داغ پر لگا کر ہاتھون سے ملڈالین سیاہی دور ہوجاویگی صفت قلع طبع منی یعنے ازالۂ داغ منی یہ کہ شہد مع موم لے کر داغ پر لگاکر ملڈالین صاف ہوجاوے گا صفت قلع دم طری یعنے ازالۂ خون تازہ اسطرح کہ اُسی وقت آبگرم سے ترکردیوین وبعد ازان دھوڈالین صفت قلع دم حریر سے یعنے جامۂ ریشمی سے اور صوف یعنے پشمی سے یہ کہ پہلے آب سرد سے نمک ملاکر دھوئین وبعد ازان صابون سے دھوئین صاف ہوجاوے گا صفت قلع بول فار وابن عروس یعنے ازالۂ موش وراسو کا اسطرح کہ لین حامض یعنی دوغ دہی مل کر دھوڈالین داغ صاف ہوجاوے گا صفت قلع زفت کہ وہ گوندا یک درخت کا ہے چنانچہ جس لباس وغیرہ مین اسکا داغ لگ جاوے تو طنجیہ یعنے آرد گندم اُسپر لگاکر ہاتھون سے

صفت قلع خضاب یعنے ازالۂ ہر قسم رنگ ۱۲

صفت قلع حبر سیاہی ۱۲

صفت قلع طبع ودم طری ۱۲

صفت قلع بول فادر ۱۲

ن تحفہ گنج

اگر داغ اسکا لباس مین آجاوے تو اسکو شیر تازہ دوشیدہ وجوشانیدہ سے
ملکر دھوئین پھر پانی وصابون سے دھو ڈالین دھبہ صاف جاتا رہے گا صفت
صفت قلع شمع ۱۲ قلع شمع یعنے ازالۂ دھبہ موم کا حریر سفید و ہر قسم لباس ریشمی سے اسطرح کہ
شیرج روغن کنجد کو آگ پر خوب جوش دے کر اسمین اسقدر دھبہ پکڑا غوطہ
صفت قلع شمع حریر ۱۲ دین تو چھوٹ جاوے گا ایضاً صفت دیگر قلع شمع حریر و صوف یعنے جامۂ
ریشمی مثل گلیم وغیرہ و بط یعنے فرس و سفرہ و خوج یعنے پکڑنے سوئی سے یہ ہے
کہ ایک ورق کاغذ لے کر داغ موم پر رکھین اور اسکے طلسہ یعنے صحیفہ وکاسہ
رکھین اِس مین آگ بھی ہو اور اسکو کاغذ پر پھرا دین (جسطرح دھوبی اِستری
پھراتے ہین) یہانتک کہ وہ تمام دھبہ موم کا وہ کاغذ آگ کے روز سے اٹھا لیگا
صفت قرص ۱۲ صفت قرص جو رنگ جامۂ سبز و زرد فستقی یعنے پستہ[ث] مدل دیوے یعنے کاٹ
دیوے وہ یہ ہے کہ بورق یعنے بورہ ہندی کچلون پنج درم اور اسی قدر محلب
یعنے تخم محلب کہ نام ایک درخت ولایتی کا ہے اور سہ درم صابون لان سب کو
سائیدہ کر کے قدرے قدرے پانی ڈالکر قرص یعنے ٹکیان بنا لیوین اور خشک
کر رکھین جب ارادہ کام مین لانے کا کرین تو قدرے پانی موضع رنگ پر چھڑک
صفت قلع حبر ۱۲ کر قرص کو اسپر صابون کیطرح ملین صاف ہو جاوے گا صفت قلع حبر حصیر
سے یعنے دور کرنا سیاہی دوات کا فرش بوریا سے اِسطرح کہ اُس کو
پونچھ ڈالین جب وہ خشک ہو جاوے تو اُس پر خاک خشک ڈالکر ہاتھون
صفت قلع حبر اوانی ۱۲ سے ملین اور جھاڑ دین صفت قلع حبر ادانی سے یعنے دور کرنا سیاہی کا ظروف
سے یعنے جس مین دھبہ پڑ جاوے تو تواہ شمش حلو یعنے خستہ زرد آلو کی

خشک کرین

---

[illegible] جمع میوہ [illegible]

[ث] یعنے [illegible] مین [illegible]

شیرین جسکو خوبانی کہتے ہین لے کر خوب سا چاب کر داغ پر ملین دور ہو جاوے گا- صفت صاف کرے حریر وغیرہ تمام نرم چیزون ریشمی کپڑون کی یہ ہے کہ اشنان کو پانی مین جوش کرین اور بعد سرد ہونے کے اِس سے ہر قسم کے ریشمی کپڑے ملکر دھو ڈالین صاف ہو جاوے گا اگر نقطہ شیرج یعنے چھینٹ روغن کنجد کی کپڑی پر پڑ جاوے تو اُسپر باقلی خشک سائیدہ چند بار ملین چھوٹ جائے گی ایضاً صفت قلع خبر یعنے ازالہ سیاہی دوات وغیرہ ہر قسم کے لباس سے وہ یہ ہے کہ اشنان از قسم اصافیری لے کر پانی مین بھگو دین اور اُسکو آگ پر جوش کرین یہانتک کہ ثلث پانی جلجاوے بعد ازان اُسکو صاف کر کے بورق یعنے کھلون و آبِ لیمون اضافہ کرین اور پہلے اِس داغ کو پانی سے دھووین اور اکثر ہم نے دھبہ سیاہی کا فقط آبِ لیمون سے و بعد ازان آب صابون سے صاف کیا ہے تو وہ بالکل چھوٹ گیا ہے صفت قلع دہن یعنے دور کرنا چکنائی کا ورق کاغذ سے اِسطرح کہ جس محمص جنین یعنے سنگ طبق وار سوختہ جسکو گچ کہتے ہین خواہ مراد بابرق مثلاً یک حصہ و حجر با زہر یعنے باؤزہر و فاد زہر کہ وہ سنگ تریاقی ہے معروف ربع حصہ دونون کو باریک پیسکر کاغذ پر پھیرین چکنائی جاتی رہے گی- صفت درازی مُوے کہ مرسین یعنے مورد لے کر خمر شراب مین بھگو دین اور اِس قدر اُس روغن شیرج کو ملا دین اور جوش دیوین یہانتک کہ شراب جل جاوے اور روغن رہ جاوے تو اُس کو استعمال مین لاوین بالون کو سیاہ اور دراز کرے گا اور گرنے جھڑنے سے حفاظت بھی کرے گا- عین الفطر وہ ایک گیاہ ہے کہ شاخین

صفت صاف کرنے حریر ۱۲

صفت قلع خبر ۱۲

صفت قلع دہن ۱۲

صفت درازی مو ۱۲

صفت عین الفطر ۱۲

ن محض ہیج جسکو

اُسکی زمین پر پھیلتی ہین یعنی اُس کی بیل چلتی ہے اُسکے برگ مائل بکبودی ہوتے ہین اور برگ کوچک مدور ہوتے ہین مثل چشم کوچک کے اِس سے اخلاط سودا بہت پیدا ہوتے ہین اور براے خارش خشک و تر کے بہت نافع ہے دھوان اُسکا موش کش ہے اور جب بخور اُسکا بخور اُسکا جنون کے دماغ مین پہونچتا ہے تو تبسابی تمام حاضر ہوتے ہین فسترین یعنے نسترن جسکو ہندی مین سیوتی کہتے ہین وہ گل خوشبو ہے اُسکے خواص سے یہ ہے کہ قاتل کرمہاے شکم ہے اور طنین دودہی جو کانون مین ہوتی ہے بہت نافع ہے (طنین آواز باریک و دوی آواز گران کہ دونون بانگ گوش ہین اور یہ وہ آواز ہی جس کو کان بجنا کہتے ہین) و نیز اُسکے خواص سے یہ ہے کہ وہ مسکن صداع ہے فی الفور یعنی دوران سر فوراً جاتا رہتا ہے اُس کہ وہی مرسین ہے یعنے مورد یعنی بہترین درخت موزدوہ ہے کہ جولب نیل مصر اگتا ہے اور وہ معروف ہے برگ اِسکے جب کھرل مین حلکر کے سر پر ضماد کرین تو رعاف یعنے نکسیر بہنا موقوف ہوجاوے اور تخم اِس کا حبس بول کو جاری کرتا ہی اسہال کو بہت نافع ہے سعال کا قاطع ہے اور ضماد اُس کا اوجاع مفاصل کا دافع ہے یعنی جوڑ بندون کا درد دور کرتا ہی اور اُسکے جوشاندہ مین جب عورت کو جس کے تئین عارضۂ رطوبت فرج کا ٹھادیوین تو خشک ہوجاوے اور جب اُسی جوشاندہ سے بالون کو دھوئین تو سیاہ اور مضبوط کرے اور اُسکے برگ سبز بھی یہی عمل فعل اُسکے تخم کا کرتے ہین اور جوشاندہ برگ سبز ممسک اسہال ہے اور نافع قروح امعا اور خاکستر اِسکے [illegible]

[illegible] ہے تین انجیر اصحاب فلاحة [illegible] خشک کرین

[illegible] ہین اور اپ چاہ [illegible]

ت یعنے شم مین وقت اسکے [illegible]

اُسکی جڑون کو پانی اور نمک مین کاٹ کر ڈالدیوین بعد ازان اُسکو بودین تو حسب مراد اُگے گا اور اُسکی کثرت اور حلاوت بہت ہوگی اور اُسکے جذر یعنے تھالے مین بول و براز ڈالدیوین تو وہ تلف ہو جاوے اور شیر اُسکی شاخون کا زخم گزیدہ مار و عقرب پر زہر کو روک لیتا ہے اور خاکستر اُس کی چوب خشک کی قاتل کرمہا ہے اور اُسکے ثمر سے حقنہ کیا جاتا ہے کہ وہ کسیطرح کی بیماری جو سردی سے ہو اُسکو نکالتا ہے اور نہار کھانا اُسکا تفتیح مجاری غذا کی کرتا ہی یعنے جن راہون اور رگون سے غذا جاتی ہے اُن کو کشادہ کرتا ہے اور انجیر جبن عتیق کے ساتھ کھاوین یعنے پنیری برساختہ جب نوش کرین تو اُسکے ساتھ انجیر نہ کھاوین کہ معدی ردی و خراب ہوتا ہے رمان اگر اس کی چوب خشک جلائی جاوے تو دھوان اُس کا ہوام کو یعنے جانوران زہردار کو دور کرتا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ طیور یعنے اکثر پرندے اُسکے تنکے اپنے آشیانے کے لیے براے دفع ہوام اُٹھا لے جاتے ہین اور اُس لکڑی کی مار سے بہت چوٹ لگتی ہے اور دوا اُسکی براے خون اسپ تیرہ رنگ کے بہت اثر کرتی ہے اور پوست اوسکا یعنے اُس کی چھال واسطے رنگ کرنے اور پکانے اور بنانے کھال کے عمدہ و بالغ ہے اور گلّی اُس کی چھال کی مسوڑھون کو سخت اور دانتون کو استوار کرتی ہے صنوبر ایک درخت عظیم ہے جسکی چوب خشک کا بخور ہوام یعنے جانوران گزندہ اور سوس یعنے [illegible] پشہ و چیچڑی وغیرہ کو دور کرتا ہے اور زخمون کو بھر لاتا ہے قصب [illegible] ئتہ طمطم بن وامر ہندی نے کہا ہے کہ جس جا طلسم ہو تو وہان دھوان [illegible]

صفت وخواص تین انجیر ۱۲

صفت وخواص اثل ۱۲

خواص صنوبر ۱۲

صفت منافع و مضار زعفران و زیرہ ۱۲

خواص لیمون ۱۲

منافع مشمش ۱۲

منافع نارنج ۱۲

خواص باقلا ۱۲

منافع و مضار پیاز ۱۲

کیجاوی تو اقرع کو یعنے جس کے سر مین آبلے اور گنج ہو بہت نافع ہے اور
سونگھنا اُس کا بو جب ضعف بدن ہے تو اُس سے دور رہنا چاہیے اور
زیرہ نافع ہے واسطے جلے ہوے کے آگ سے ۔ لیمون دفع کرتا ہے
زہر ہاے کو قاتل کو اور فرد کرتا ہے غصہ کو اور لیمون سبز مع پوست اسکے
بغل مین رکھ لیوین تو بدبو اور گندگی بغل دور ہو جاتی ہے اور بدن مین
جس جا خلط ردی و فاسد نے گرفتگی کی ہو تو اُس جا مین مالش دلیمو سے
برشتہ بآتش نافع بالغ ہے اور قشر و ورق لیمون یعنے پوست و برگ اُسکا
نافع ہے زہر ہاے قاتلہ سے مشمش یعنے زرد آلوے خوبانی اگر خستہ خوبانی
جلا کر باریک پیسکر اقرع دا جلح یعنے جسکے سر پر آبلہ ہون یا گنج ہو اُس پر
چھڑک دیوین تو اچھا ہو جاوے گا اور جسکے پیٹ مین کیڑے ہون یا سانپ
ہو تو اُن سب کو قتل کرتا ہے نارنج "نارنگ، نارنگی اگر برگ اُسکے چبا دین تو
دہن خوشبودار ہو اور بوے سبز و پیاز کو دور کرتا ہے اور زہرہ یعنی غنچہ
اُسکا مقوی قلب و نافع دماغ ہے اور اگر اُسکو رخت و لباس مین رکھین تو
مُدت اُس کی خوشبو باقی رہتی ہے فول باقلا اگر ماکیان کو کھلایا جاوے تو اُسکے
انڈے قطع ہو جاوین بخلاف کبوترون کے کہ اس کے کھلانے سے اُن کے
انڈے زیادہ ہون بصل پیاز بعض حکما نے کہا ہے کہ پیاز تمام مکثر منی ہے
اور جب کہ پیاز سفید انڈون کے ساتھ پکاوین تو منی کی کثرت ہو اور وہ براے
جماع بہت معین اور مفید ہے اور مداومت اُسکی بخورش عقل کو زائل و فاسد کرتی ہے
اور چیانہار فی ہندی کھاوی تو رنگ کو سُرخ کرتی ہے ظاہرا [illegible] کا
سنک شربن [illegible] گرمی تین [illegible] ہو اور قشر وہ [illegible] اور اپ
شہ یعنے [illegible] مین ورق [illegible]

وبخط بعض علما کے پایا گیا ہے کہ جو کوئی ارادہ کرتا ہے اور انزال نکرے تو برگ انگور پر کلمات مذکورۃ الذیل لکھکر بائین ران مین باندھ لیوے اَبْجَدْ ۔ هَوَّزْ حُطِّیْ ۔ کَلِمَنْ ۔ سَعْفَصْ ۔ قَرَشَتْ ۔ ثَخَذْ ۔ ضَظَغْ ۔ وَقِیْلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَاءَكِ وَیَا سَمَاءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَاءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ کُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ اَمْسِكْ اَیُّهَا الْمَاءُ النَّازِلُ مِنْ صُلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

فوائد برگ انگور ۱۲

فوائد ترمس ۱۲

ترمس یعنی باقلاے مصری کہ روغن اُسکا بالون کو نرم کرتا ہے وسیاہی و انبوہی لاتا ہے اور چہرے کے کلف و نمش کو یعنی دھبہ و جھائین کو دور کرتا ہے اور اگر اُسکو پانی مین جوش دیکر آب جوشاندہ مکانمین چھڑک دین تو مکھیان بھاگ جاوین اور اُسکو میدہ کرکے ساتھ جبرہ کی نام گیاہ مغربی لگاہی ملاکر اُسکی سفیدی مکانمین کرتو پشے تا مدت اُسکے قریب نہ آوین گے

فوائد ریزہ حرمل ۱۲

ریزہ حرمل اگر سرکہ مین بھگوکر مکان مین چھڑک دین تو مکھیان دور ہو جاوین زینت الخیل یعنی موزک کہ نام ایک دواے شیرازی کا ہی جب اُسکو مضغ کرین یعنی چباوین تو وہ فرو کرتیا ہی سر سے بہت سی چیزونکو یعنی عوارض کو اور اُسیکا غرغرہ کرین

فوائد سمسم ۱۲

سمسم یعنی کنجد تل کہ وہ معروف ہی اور حلاوت اور رونق دیتا ہی طعام کو بلکہ وہ زینت ہے ہر طعام کیلیئے چنانچہ سمسم درمیان طعام مثل زیور زنان ہے، اور اکثر پیدایش اُسکی سرزمین مصر مین ہے اور وہ روشن ہوتا ہی اور سفید اگر انسان اُسکے سات دانہ بغیر مضغ کے نگلجاوین تو اُس شم سے امن مین رہیگا اور بعضون نے کہا ہی کہ سات برس تک امن مین

[illegible] تو بارش کو قطع کر چنانچہ آب باران تھم [illegible] امر خدا جاری

بقراط حکیم کا قول ہی کہ برہ یعنی کشنیز سبز و تازہ تقویت دیتا ہی کبد کو سرخ کرتا ہی
رخسارون کو اور صاف کرتا ہی معدے کو اور جب حرز یعنی گاجر کو سرکے
کے ساتھ کھاوین تو وہ زردی چہرے کی دور کرتا ہی اور تشنگی کو فرو کرتا ہی
اور جبکہ برہ یعنی کشنیز سبز نمک سی کھاوین تو سیلان و ریزش آب دہن کو مفید
ہے اور معدے کو مقوی ہے اور جسکے تئین ورم ہو تو آب کشنیز سبز درم
پر مالش کرین نافع ہوگا باذن اللہ تعالے اگر جگر ماکیان کشنیز خشک سائیدہ بریان
نوش کرین تو زائل کرے گا خون فضول اور دور کرے گا گرانی بدن و سختی و گرمی
کو اور جس شخص کے سر مین یا جسم مین زخم ہو اور اُس سے لہو بہتا ہو تو جب کشنیز
خشک اور سائیدہ کرکے شکر کے ساتھ گلاب مین گوندھین اور ایک حرقہ یعنے لتہ
پر بطور مرہم لیس کر اُس زخم پر رکھین تو وہ خون بند کردیگا اور زخم اچھا کردے گا اور
صفت سعد یعنی سعد کوفی کہ معروف ہے اگر اُسکو سائیدہ کرکے زخم تر پر چھڑکین
تو اچھا ہو جاوے گا اور پینا اوسکا برائے دفع زہر عقرب کے بھی نافع ہی۔ شیخ
یعنی ورسنہ اُسکے خواص کثیر ہین بعض اُنمین سی یہ ہین کہ وہ کرمہاے شکم کو قتل
کرتا ہے اور ریاح کو دور کرتا ہی اور اگر پانی مین بھگو کر خیساندہ اُسکا صاف کرکے
صبح کو شکر کے ساتھ پیا کرین تو رنگ کو سرخ کرتا ہی سمشر یعنے رازیانہ انیسون
جو کوئی تین درم سفوف رازیانہ ہر شب وقت خواب نوش کیا کرین تو ریاح غلیظ
دفع ہو جاوین اور آنکھون مین روشنی زیادہ ہو سندروس کہ وہ صمغ ایک
درخت کا ہے اور اُسکے خواص سے یہ ہے کہ جب اُسکو روغن کتان [illegible]
رخسارون پر جو شقاق و شگاف ہون لگا دیوین [illegible] سنہ [illegible] کا

---

مک ثر[illegible] [illegible] تین اقبیر ہی اور قشر دہ [illegible]

سہ یعنے شہ [illegible] مین و[illegible] [illegible] اور اپ اچا[illegible]

اُسکا بخور کرین توجسکو نظر بد ہو اُس سے نافع و بالغ ہے اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ اجنہ یعنے جنین شکم کو ساقط کرتا ہے لندر یعنے لبان نر اسکے بعض خواص سے یہ ہی کہ جس شخص پر سزاے ضربات تازیانہ واجب ہوئے ہون تو وہ شخص کندر کھاکر اوپر سے پانی پی لیوے اور صعتر فارسی خواہ زبیب جبل بھی کھالیوے تو اُسکو صدمہ ضربات کا نہ پہونچیگا اور زبان بستگی کے لیے بھی نافع ہے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ زنت یعنی روغن زیتون مین نمک ملاکر صاحب اعیا یعنی جو شخص راہ چلکر تھکا ماندہ ہو مالش کرے تو کھل جاویگا اور ماندگی دفع ہوگی

## فوائد سبعی یعنے بیان فوائد متفرقہ

واضح ہو کہ بعض فوائد سے واسطے دفع درد ہر دو دست و ہر دو پا کے یہ ہے کہ اس آیہ کو لکھکر جسکے ہاتھ اور پانوئین درد رہتا ہے اور اُسکے گلے مین ڈالدین تو درد دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور اُس تعویذ کو یافعی نے ذکر کیا ہے اور وہ آیۃ یہ ہی وَمَا لَنَا اَنْ لَا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ الاٰیۃ اور جو چیز کہ واسطے علاج پانون کے نافع ہی شقاق و شگاف وغیرہ سے یہ ہی کہ موم زفت کو بروغن سمسم آگ پر پگھلا کر شب کو پانوٴن مین ملکر سورہین صبح کو حمام مین دھو ڈالین اور بعض فوائد ... ای درد ظہر یعنے پشت و کمر کے یہ ہی کہ مرسین تا سف یعنے مورد خشک ... سب کو باریک پیسکر اُسمین روغن گل و سپیدی بیضہ مرغ اضافہ

... ان علیٰ ما اوتیتم ... علیٰ اللہ فلیتوکل المتوکلون یعنے ہمارے لیے کیا ہی اور

کرین وبعد ازان اندر حمام کے جاکر پشت درد کی جا اُس دوا کو رکھین اور توقف
کرین یہانتک کہ خوب عرق آوے وبعد ازان مغطس یعنے حوض حمام مین غوطہ لگاوین اور
چادر لپیٹ کر حمام سے باہر نکلین اور سورہین کہ نافع اور مجرب ہی اور بعض فوائد سے
براسے دفع درد پشت یہ ہے کہ زرورد ایک اوقیہ اور مرسین ماشف ایک اوقیہ
وزیت طیب یعنی روغن زیتون خوشبو یک ونیم اوقیہ بدستور مذکور سائیدہ مخلوط
کرکے پشت وکمر پر رکھین نافع ہے اور بعض فوائد سے واسطے دفع نغرہ یعنے زغہ
مثل وسوسہ وخلجان کے مجرب ہے کہ ایک پارہ قردہ یعنی پوست با برگ خشک
پر لکھکر درد کی جا رکھین اور جو چیز لکھی جاوے وہ یہ ہے قمش دوبار تمشین دوبار
قمشر دوبار یُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ تَابِعْ جُوْنَ تُخْرِجُ النَّغْزَةِ بِأَلْفِ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور بعض فوائد سے واسطے دفع نعرہ کے
یہ بھی نافع ہی کہ اوپر ایک پارہ پوست گوسفند کے لکھکر درد کی جا پر رکھا جاوے
تو وہ اچھا ہوجاوے گا باذن اللہ تعالیٰ ادم للد مر موسیٰ کلم فرعون
غرق ا سکن ایہا الوجع عن فلان بن فلانہ بحق نوح والیاس
سلمات تسلیمات کماسلت الرحمۃ عن مشایخنا اہل القرای ابان
الماشد ای اشترعو عنقو ربحق العبواد اور بعض ان فوائد سے واسطے

---

[1] قمش وغیرہ اسماے موکلین [2] تو آیہ بعد من المیت وتخرج المیت من الحی ویحی الارض بعد موتہا وکذلک تخرجون یعنے نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے مثل بچہ بیضہ اور نکالتا ہو مردے کو زندہ سے مثل بیضہ طیر وہ حشر کرتا ہی زمین کو یعنے آباد کرتا ہی بعد مرگ زمین کے یعنے بعد ویرانگی کے اور اسیطرح تم روز حشر زندہ پھر پیدا کیے جاؤ گے [3] نکلجاوے نغرہ یعنی وخلش دل بزور ہزار لاحول ولاقوۃ

درد غزہ کیا اجبر

[illegible] سنہ یک کا

ا ہو بار [illegible] ہوگئی ہوا

اکثر مریض [illegible] تین اعبر ہو اور فشردہ [illegible] اچھا ہو

یعنی [illegible] مین وزن [illegible] اور اب [illegible]

اُس شخص کے ہی جسکے شکم مین درد وغیرہ کسی عارضہ کی شدت ہوا ور وہ شخص مکتوم
یعنے غائب ازنظر ہو کہ اُسکو یہ شدت عارض ہوئی ہو یا یہ کہ وہ عارضہ نامعلوم وغیر
شخص بہرکیف اُسکے لیے ایک پوچہ کاغذ پر سورۂ الم نشرح تمام لکھی جاوے اور اُسکے
ساتھ تیر دش بار لکھا جاوے اور بعدازان یہ کلمات لکھے جاوین اَللّٰھُمَّ فَرِّج
عَبْدِ فُلَانَ وَاضْرِبْ عَنْهُ هٰذِهِ الشِّدَّةَ وَبِحَقِّ سُوْرَةِ اَلَمْ نَشْرَحْ
وَبِحَقِّ اللّٰهِ وبعدازان اِس ورق تعویذ کو مریض کے شکم پر رکھکر باندھ دیوین
توجس کی شدت اوس کو ہو حق تعالیٰ اُسے شفا بخشے گا اور بعض فوائد سے دفع
یرقان اور اورام کے لیے یہ ہی کہ سورۂ لم یکن تمام لکھکر پانی مین دھوکر پلاوین و
نیز اسی سورہ کو لکھکر اُسکے گلے مین ڈالین حق تعالیٰ اپنے کرم ولطف سے وہ عارضہ
دور کرے گا اور بعض فوائد سے واسطے دفع زردی روے یرقان کے یہ ہی
کہ قسط یعنی تج وقسط لفل وگلسرخ بو محلب دلاہی وخزامی یعنی خیری دشتی
یا شبں ومر یعنی صمغ درخت مغربی وعود سفید وتریاق وحلتیت یعنے انگوزہ
ورکفہ لن مسجود مریم وشجرہ مریم وورق خبط یہ چیزین مخزن وغیرہ مین پائی نہین
جاتی ہین شاید بمعنے ورق الخیال ہو وکمون کرمانی وکمون عادت یعنی دونون
قسموں کمون کہ زیرہ وکالی زیری ہے وپیلوا نام دوا ہے بقدر تین فنا جین
یعنی فنجان پیالی بھرکر اُس کو تمام شب زیر النجم یعنی تارون کے سایہ مین
رکھ [illegible] صبح [illegible] تا تین روز پیا لیے ہر روز [illegible]

برای یرقان واورام ۱۲

ایضا ۱۲

براے دفع مغص ۱۲

ورم ۱۲

اور وہ اسم ثامن ہی طہاطیل سے یعنی ہشتم نام موکلان ہی کہ وہ ففنجل ہے اور بہیز ورم کے واسطے ہی کہ جہان کہین بدمنین ہوا ایک پرچہ کاغذ پر لکھکر اوس پر دین

برائے مزید شیر ۱۲

اور یہی واسطے جاری ہونے شیر کے ہی کہ پستان زن پر لکھا جاوی اور بعنوام سے واسطے خفقان قلب کی کہ وہ ہول دل کا مرض ہے کہ آیۃ مذکورۃ الذیل کو ایک ظرف گلی مین مگر نو پختہ ہوا اور آب نا رسیدہ مین لکھکر آب طاہر باراناہ

برائے دفع خفقان ۱۲

آب چاہ سی جسپر دھوپ نہ پڑتی ہو دھوکر مریض کو پلاوین تو خفقان اوسکا تسکین پذیر ہوگا باذن اللہ تعالی اور وہ آیت یہ ہی اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ تا آخر تفسیر اور بعض فوائد سے واسطے درد حاضرہ یعنی تھیگاہ ورد واسطے کمی شیر کے او واسطے اس عورت کے کہ حیض بند ہو گیا ہو تو آیات وغیرہ مذکورۃ الذیل پنج پوست بارہ کی آہو کے لکھکر ڈورہ صوف یعنی پشمی جس مین تین رنگ ہون سرخ سیاہ سپید اسمین

برائے درد حاضرہ ۱۲

باندھ کر مریض کے گلے مین لٹکا دیوین اور وہ آیات وغیرہ یہ ہین سورۃ فاتحہ تمام و بعد ازان اِنَّ رَبَّکُمُ الآیہ لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ ھٰذِہٖ الآیہ وَلِلّٰہِ اللّٰہُ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ الآیۃ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ تا رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تا آخر سورہ و بسم اللہ سورۃ الفلق تا آخر و بسم اللہ و سورۃ النّاس تا آخر بِاسْمِ اللّٰہِ اشْفِ فُلَانَ بِنْتَ فُلَانَۃَ مِمَّا تَجِدُہٗ مِنْ وَجَعِ الْحَاضِرَۃِ وَوَجَعِ الرَّحِمِ بِھَا مِنْ نِیْحَا اَبَدَ عَنَّا

---

تخرجون یعنی نکالتا ہے زندہ کو مردے سے مثل بچہ انسان کے اور مردہ کو زندہ سے مثل بیضہ کے وہ زمین کو یعنی آباد کرتا ہی بعد مرگ زمین کے یعنی بعد ویرانی کے اور اسیطرح تم بروز حشر زندہ کر کے پھر پیدا کیے جاؤگے ۳ ؎ لکھا دی نعرہ یعنی خلش دل بزور ہزار لاحول ولا قوۃ [illegible]

[illegible] ہوا [illegible]

[illegible] تین [illegible] ہی اور فشردہ [illegible]

؎ یعنی [illegible] مین ورق [illegible] اور آب چاہ [illegible]